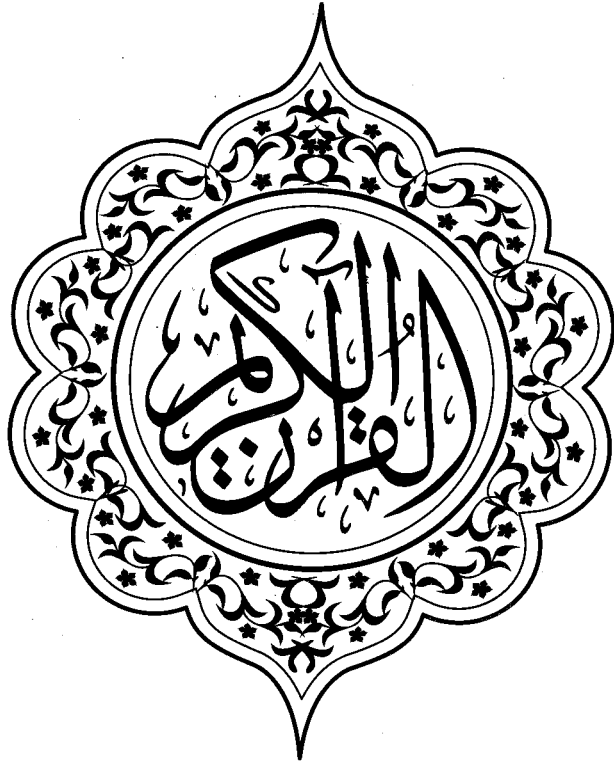


عبدالواحد



سادہ اور آسان اردو ترجمہ کے ساتھ
قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا اور عمل کرنا ہی راہِ نجات ہے

ترجمہ: مولانا فتح محمد خان جالندھری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سرٹیفکیٹ



رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

REF: _____

DATE 10-7-2008

میں نے اس قرآن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ اور میں
تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی پیشی
اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔



حافظ شفیق احمد خان

(رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت سندھ)

صفحات - 824

قرآن کریم

C-3

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھریؒ

ہدیہ 300 روپے

اہم نوٹ

قرآن کریم
کی ترسیل (خواہ وہ ٹرک یا ڈاک خانہ کے
ذریعہ ہو اس کا تمام خرچ قرآن مجید
لینے والے کے ذمہ ہے۔

ناشر: قرآن سوسائٹی پاکستان

ناصر محمود (غنی)

جلال پور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

منافع لے کر اس قرآن کو بیچنا منع ہے کیونکہ یہ قرآن
لاگت سے بھی بہت کم ہدیہ پر دیا جا رہا ہے

اہم نوٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا، اس بارے میں ایسی قرآنی آیات پیش کی جاتی
ہیں جن میں اس بات کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

ہر قوم میں اسی قوم کی زبان بولنے والا رسول بھیجا گیا تاکہ اللہ کا پیغام اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔
”اور ہم نے اپنا پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے
اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات
سمجھائے“ (ابراہیم: ۴)

”۔ نماز اس وقت پڑھو جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔“ (النساء: ۴۳)
قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے پر زور دینے کیلئے ایک لفظ (تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ) بار دہرایا گیا ہے۔ اس
لفظ کا مادہ (ب۔ ی۔ ن) ہے اس مادہ سے تین لفظ ایسے بنتے ہیں جن سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے
کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نافرمانی ہے۔ وہ تین لفظ یہ ہیں (۱۔ یُبَیِّنُ۔ کھول کھول کر
بات بتانا) (۲۔ یَبَیِّنُ۔ روشن۔) (۳۔ مُبَیِّنٌ۔ واضح۔ کھلا)
ان الفاظ کے حوالے سے چند آیات کے تراجم نوٹ فرمائیں تاکہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے والوں کو اس
بات کا احساس ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بہت کچھ سکھانا اور بتانا چاہتا ہے اور آپ ہیں کہ کچھ سیکھنے
اور سمجھنے کیلئے تیار ہی نہیں!!۔

”اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم
رکھتا ہے“ ☆ (النساء: ۱۷۶)

”اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ

بالکل نمایاں ہو جائے“ ☆ (الانعام: ۵۵)

قرآن تو ساری اقوام کیلئے ہدایت اور نصیحت کے طور پر نازل کیا گیا ہے لیکن ہے عربی زبان میں لہذا ہر قوم کو اس
کی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن دینا اور خود اپنی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قانون کے عین
مطابق ہے۔

میں قرآن کریم کے ایک اور لفظ ”قُلْ“ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اس لفظ کے معانی ہیں ”کہو، بتادو، اعلان کر دو، آگاہ کر دو، کہہ دو اور فرما دو۔“

اور یہ لفظ قرآن کریم میں اس شکل میں ۳۳۲ بار آیا ہے اور تقریباً ہر بار کوئی اہم حکم یا حکمت کی بات، یا کسی اہم خبر سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نمونے کے طور پر چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

”اے نبی! ان سے کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“ ☆ (الانعام: ۵۰)

”(ان سے) کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ☆ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو ☆ (ص: ۶۷، ۶۸)

”کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو دیکھنے اور سننے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیئے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ☆ (الملک: ۲۳)

کیا جو لوگ قرآن کو بغیر سمجھ پڑھ رہے ہیں وہ واقعتاً اللہ نے ”دیکھنے اور سننے اور سوچنے سمجھنے کی جو نعمتیں دی ہیں ان کی ناشکری نہیں کر رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کو بار بار یہ کہا ہے کہ ان کو بتادو، ان سے کہہ دو، ان کو خبردار کر دو، تو جو لوگ قرآن کریم کو سمجھ کر ہی پڑھنے کے لئے نہیں مانتے، وہ دراصل اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کی پیغام پہچانے کی ڈیوٹی لگائی تھی اس کو پورا ہونے دینے میں رکاوٹ بن گئے ہیں، اور سمجھ یہ رہے ہیں کہ وہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھ کر بڑا ثواب کما رہے ہیں!! جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔۔۔:

”اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (کیونکہ) ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزر رہے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں ☆ (الاعراف: ۱۷۹)

ابھی آپ نے لفظ قل کے بارے میں آیات کے تراجم ملاحظہ فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کو لوگوں کو اپنا کلام سنانے کا حکم دیا اب آپ ایک دوسرے لفظ کے بارے میں اس بات کو جانیں کہ لوگ بھی آپ (ﷺ) سے سوال کرتے تھے، جن باتوں کا آپ (ﷺ) کو علم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ

وحی کے ذریعے اس کا جواب نازل فرماتا۔ ان آیات کا آغاز اس لفظ سے ہوتا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ (آپ سے پوچھتے ہیں یا سوال کرتے ہیں)

”اور پوچھتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں کہو جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ خرچ کردو) اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم (دنیا اور آخرت دونوں کی) فکر کرو ☆ (البقرہ: ۲۱۹)

”یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ (کہو) اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں“ ☆ (الاعراف: ۱۸۷)

اب ہم قرآن کریم کی چند مزید صفات کے حوالے سے اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا کتنا خسارے کا معاملہ ہے۔

الْفُرْقَان: (حق اور باطل میں فرق کرنے والا)

”نہایت بابرکت ہے وہ اللہ جس نے یہ فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والا قرآن) اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تا کہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو ☆ الفرقان (۱)

الْهُدَى: (مکمل رہنمائی و ہدایت)

”حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ☆ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں خبر دیتا ہے کہ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۱۰ تا ۹)

أَحْسَنُ الْحَدِيثِ: (بہترین کلام یا خوب صورت بات چیت)

”اللہ نے بہترین کلام اُتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (الزمر: ۲۳)

أَحْسَنَ تَفْسِيرًا: (بہترین انداز میں اپنی بات کھولنے والی کتاب۔ بہترین تفسیر)
 ”اور منکرین کہتے ہیں کہ اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتار دیا
 گیا؟ ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اسکو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں
 ☆ اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی
 شکل دی اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات یا
 عجیب سوال لے کر آئیں تو اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین
 طریقے سے بات کھول دی ☆ (الفرقان: ۳۱ تا ۳۳)

الزَّكُورُ: (نصیحت، یاد دہانی)

”یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبیؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل
 کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے
 نصیحت حاصل کریں ☆ (ص: ۲۹)

الْأَمْثَالُ: (تمثیلی انداز میں باتیں بتانا تاکہ لوگ غور کریں)

یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت) پر غور
 کریں ☆ (الحشر: ۲۱)

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا: (ایمان میں اضافہ کرنے والا)

”سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر (قرآن) سن کر لرز
 جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ
 جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل و بھروسہ کرتے ہیں ☆ (الانفال: ۳)

ذرا چند ساعت اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا بغیر سمجھے قرآن پڑھتے ہوئے کبھی آپ میں یہ کیفیت
 پیدا ہوئی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے؟ رمضان المبارک میں پورا قرآن سنا اور سنایا جاتا ہے مگر آپ
 جانتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والوں میں سے کسی میں بھی نہ ایمان کا اضافہ ہوتا ہے اور نہ کسی میں اللہ کا
 خوف پیدا ہوتا ہے، اِلَّا مَا شَاءَ اللہ۔

يَسِّرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (نصیحت حاصل کرنے کیلئے قرآن بالکل آسان ہے)

”اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا

ہے، پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ ☆ (القمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اس آیت پر بھی اچھی طرح غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو اس بات کا اعلان چار بار فرما رہا ہے کہ قرآن

سمجھنے کیلئے بالکل آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود پاکستان میں ایک کثیر مذہبی طبقہ ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے بڑی شدت کے ساتھ منع کرنے پر ڈٹا ہوا ہے کیونکہ ان کے ”بزرگ“ ان کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں۔ اور ان کتابوں پر جے ہوئے ہیں جو ان کے ”بزرگوں“ نے لکھ رکھی ہیں۔ کیا ان لوگوں پر قرآن کی یہ آیت صادق نہیں آتی:

”انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا ہے (التوبہ: ۳۱)

یعنی جس کو وہ حلال کہہ دیں وہی ان کے لئے حلال ہے اور جس کو وہ حرام کہہ دیں وہی ان کیلئے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حلال اور حرام کے بارے میں کیا حکم ہے اس کو وہ خاطر میں نہیں لائیں گے۔ (ایک حدیث کا مفہوم)

ایسے لوگوں کی ذہنی کیفیت کچھ اس طرح کی ہو چکی ہے؟
 ”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور و فکر نہیں کیا، یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں ☆ (محمد: ۲۴)

ذِكْرُكُمْ (اس میں انسان کا ذکر ہے قرآن کا موضوع انسان ہے)
 ”لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ☆ (الانبیاء: ۱۰)

کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت کی انتہا کا بیان ہے اور اس سے بھی نرالی بات یہ ہے کہ انسان اس کتاب کو بغیر سمجھے ہوئے پڑھے جا رہا ہے جس میں اسی کے بھلے اور فائدے کی باتیں ہیں۔ اور وہ ان کو جاننے کی خواہش بھی دل میں پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں انسان سے بے انتہا محبت کرنے والا اللہ فرماتا ہے کہ:

”جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے ☆ (یونس: ۱۰۰)

آخر ہم اپنی عقل کو قرآن مجید سمجھنے کیلئے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ جبکہ دنیا کے فائدوں کے معاملے میں ہم مشکل زبانوں میں بڑی موٹی موٹی کتابوں پر بہت سا مال لگا کر بھی یہ جان لیتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور پھر بڑی محنت کر کے ان کا امتحان بھی دیتے ہیں۔

اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ (پڑھ کر سناؤ جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے)

”اور (اے نبیؐ) تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے

(جوں کا توں) سنا دو کوئی اس کی باتوں کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور تم اس کے سوا کہیں

کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے ☆ (الکہف: ۲۷)

پڑھ کر وہی تحریر سنائی جاتی ہے جو سمجھ میں آتی ہو، اگر آپ کسی مجمع یا محفل میں ایسی زبان میں تقریر شروع کر دیں جو حاضرین کو نہ آتی ہو تو وہ آپ کی طرف توجہ نہ دیں گے اور محفل سے اُٹھ کر چلے جائیں گے۔ مزید دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولؐ کو کس قدر تاکید کے ساتھ سارے کا سارا کلام لوگوں کو سنا دینے کا حکم فرما رہا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کلام کی دو صفات کا ذکر فرما رہا ہے، ایک یہ کہ اس کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتیں یعنی جو وعدے اس میں کئے گئے ہیں وہ لازمی طور پر پورے ہونگے، دوسری یہ کہ ہدایت کیلئے قرآن کے سوا ہمیں اور کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہمیں سب سے پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا آغاز کر دینا چاہیے ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا گیا ہے۔

”ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟“ ☆ وہ جواب دیں گے ”ہاں خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلادیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو“ ☆ اور وہ کہیں گے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے“ ☆ (الملک: ۸، ۹)

”یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلادیا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو پھر تم کیا کر رہے تھے“ ☆ (النمل: ۸۳)

”جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں“ ☆ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں“ ☆ (البقرة: ۱۵۹ تا ۱۶۰)

”اور جو (شخص) رجن کے ذکر (قرآن) سے غفلت برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے“ ☆ اور یہ شیطین ایسے لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں“ ☆ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق

و مغرب جتنی دوری ہوتی تو تو بدترین ساتھی نکلا ☆ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۸)

قرآن کریم جہالت کے اندھیروں سے نکال کر حق کی راہ دکھاتا ہے!!
 ”(اے محمدؐ) یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو تارکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے اس اللہ کے
 راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے ☆ (ابراہیم: ۱)
 مسلمان کیلئے قرآن مجید دنیا میں سب سے قیمتی سرمایہ ہے!!

”اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے یہ وہ چیز ہے
 جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے راہنمائی اور رحمت
 ہے ☆ (اے نبیؐ) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے (کہ یہ چیز اس نے بھیجی)
 اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ
 رہے ہیں ☆ (یونس: ۵۷، ۵۸)

یعنی ہمیں سب سے زیادہ قرآن کو اہمیت دینی چاہیے اس پر اپنا مال اور جان لگا کر اپنے لئے سرمایہ آخرت جمع
 کر لینا چاہیے۔ اگر ہم اس نعمت الہی کی قدر نہ کریں گے تو یاد رکھیں ہم سے اس بارے میں سخت جواب طلبی ہوگی۔
 ”اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت
 نامہ ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی ☆ (الزخرف: ۴۴)

اللہ کی آیات کو مال کمانے کی غرض سے نہ چھپاؤ!!

”تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میری نافرمانی سے بچو ☆ باطل کا
 رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش
 کرو ☆ (البقرہ: ۲۰، ۲۱)

”یقیناً جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں
 اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بیچتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر
 رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے
 گا۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے ☆ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے
 گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان
 کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ☆ (البقرہ: ۷۶)

اس وقت قرآن کی تعلیم میں رکاوٹ بننے والا سب سے بڑا طبقہ نام نہاد اور جعلی مولویوں اور پیروں کا ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روک رہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب آپ اللہ کے قرآن سے ملاحظہ فرمائیں۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت میں اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ☆ (التوبہ: ۳۴)

اللہ کی راہ سے روکنے سے مراد ہے کہ اللہ کے کلام کی طرف آنے ہی نہیں دیتے، سو سو طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، اور اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھنے پر زور دیتے ہیں۔ اور قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکتے ہیں۔

آج ہر طرف ہزاروں روپے دے کر مولوی صاحب کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور مولوی صاحب اپنے مسلک کے مطابق تقریر سنا کر اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور لوگوں میں مزید تفرقہ ڈال کر اپنی راہ پکڑتے ہیں۔ جبکہ قرآن تفرقہ بازی ختم کرنے کیلئے نازل ہوا تھا اور حکم ہوا تھا کہ:

”سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

-- کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش

اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے“ ☆ آل عمران: ۱۰۳، ۱۰۵

اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑا اور اس کی تعلیمات کو خود اور اپنی نسل اور قوم کو یاد نہ کروایا تو ہمارا انجام دنیا اور آخرت میں بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ اور روز قیامت اللہ کے رسول (ﷺ) ہمارے اس حال کی صرف ایک ہی وجہ بتائیں گے اور وہ یہ ہوگی:

اور پیغمبر (ﷺ) فرمائیں گے کہ ”اے میرے رب یقیناً میری

قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا“ (الفرقان: ۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی سعادت عطا فرمائے۔ ناصر محمود غنی

قرآنی سورتوں کے ناموں کی ترتیب وار فہرست

1

نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر
1	الْفَاتِحَہ	2	30	الرُّؤْم	514	59	الْحَشْرِ	706	88	الْعَاشِيَة	778
2	البَقْرَة	2	31	لُقْمٰن	522	60	الْمُمْتَحِنَة	711	89	الْفَجْرِ	779
3	الْاِمْرَان	61	32	السَّجْدَة	527	61	الْصَّف	714	90	الْبَلَد	781
4	النِّسَاء	94	33	الْاَحْزَاب	531	62	الْجُمُعَة	716	91	الشَّمْس	782
5	الْمَائِدَة	130	34	سَبَا	544	63	الْمُنْفِقُون	718	92	الْيَل	783
6	الْاَنْعَام	156	35	فَاطِر	552	64	التَّغَابُن	720	93	الصُّحٰی	785
7	الْاَعْرَاف	185	36	یٰس	560	65	الطَّلَاق	723	94	الْمَنْشُرَح	785
8	الْاَنْفَال	219	37	الضُّفَّت	567	66	التَّحْرِیْم	725	95	التِّیْن	786
9	التَّوْبَة	231	38	ص	578	67	الْمُلْك	728	96	الْعَلَق	786
10	یُوس	256	39	الرُّمَر	586	68	الْقَلَم	731	97	الْقَدَر	787
11	هُود	273	40	الْمُؤْمِن	597	69	الْحَاقَّة	735	98	الْبَيِّنَة	788
12	یُوسُف	291	41	حَم السَّجْدَة	609	70	الْمَعَارِج	738	99	الرِّزَال	789
13	الرَّعْد	308	42	الشُّورٰی	617	71	نُوح	741	100	الْعَدِیْت	789
14	اِبْرَاهِیْم	316	43	الرُّحُوف	625	72	الْحِج	744	101	الْقَارِعَة	790
15	الْحَجَر	325	44	الدُّخَان	634	73	الْمُرْمَل	747	102	التَّكَاثُر	791
16	التَّحِل	333	45	الْجَانِیَة	638	74	الْمُدَّثِر	750	103	الْعَصْر	791
17	بَنی اِسْرَآئِیْل	351	46	الْاَحْقَاف	643	75	الْقِیْمَة	753	104	الْهُمَزَة	791
18	الْكُهْف	367	47	مُحَمَّد	650	76	الدَّهْر	755	105	الْفِیْل	792
19	مَرْیَم	382	48	الْفَتْح	655	77	الْمُرْسَلَت	758	106	قُرِیْش	792
20	طه	392	49	الْحُجُرَت	661	78	النَّبَا	761	107	الْمَاعُون	793
21	الْاَنْبِیَاء	406	50	ق	665	79	النَّرْعَت	763	108	الْكُوْثِر	793
22	الْحَج	419	51	الدَّرِیْت	669	80	عَبَس	766	109	الْكُفْرُون	793
23	الْمُؤْمِنُون	431	52	الطُّور	673	81	التَّكْوِیْر	768	110	النَّصْر	794
24	التَّوْر	443	53	التَّجْم	677	82	الْاِنْفِطَار	769	111	اللَّهَب	794
25	الْفُرْقَان	456	54	الْقَمَر	681	83	الْمُطَفِّیْن	770	112	الْاِخْلَاص	794
26	الشُّعْرَاء	465	55	الرَّحْمَن	686	84	الْاِنْشِقَاق	773	113	الْفَلَق	795
27	التَّمَل	480	56	الْوَاقِعَة	690	85	الْبُرُوج	775	114	النَّاس	795
28	الْقَصَص	491	57	الْحَدِیْد	696	86	الطَّارِق	776	قرآنی اندکس		796
29	الْعَنْكَبُوت	505	58	الْمُجَادَلَة	701	87	الْاَعْلٰی	777	قرآن سوسائٹی پاکستان		جلالپور جٹاں (مکتبہ)

سورۃ فاتحہ کی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
○ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار)

○ ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

○ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

○ انصاف کے دن کا حاکم

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت

○ کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

○ ہم کو سیدھے رستے پر چلا

○ اُن لوگوں کے رستے جن پر تُو اپنا فضل و کرم

○ کرتا رہا

○ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ

○ گمراہوں کے

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیالیس آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

○ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

○ ا۔ ل۔ م۔ ①

○ یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ

○ کتاب اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے ②

○ جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز

○ پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اس

○ میں سے خرچ کرتے ہیں ③

1۔ لائق واجب 2۔ راہنمائی فرما 3۔ حروف مقطعات جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کرنے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

②

③

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ ④

اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر نازل ہوئی اور جو
کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں
سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے
ہیں ④

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَ
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ⑥

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں
اور یہی نجات پانے والے ہیں ⑤
جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے
لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ⑥

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ
سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان
کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا
عذاب (تیار) ہے ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ⑧

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان
نہیں رکھتے ⑧

يُخَدِّعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَ
مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُونَ ⑨

یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر
(حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس
سے بے خبر ہیں ⑨

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ
مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا
كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض
اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا ⑩

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ
ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو

مُصْلِحُونَ ⑪

آلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ

لَا يَشْعُرُونَ ⑫

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اامِنُوا كَمَا اٰمَنَ

النَّاسُ قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ

السُّفَهَاءُ ۚ اَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا

اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شٰطِئِيْنِهِمْ

قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ ۚ اِنَّمَا نَحْنُ

مُسْتَهْزِءُونَ ⑭

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهُمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِى

طُعْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑮

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ

بِالْهُدٰى فَمَا رِبْحُ تِجَارَتِهِمْ

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِيْ اسْتَوْقَدَ

نَارًا ۚ فَلَمَّا اَضْءَتْ مَا حَوْلَهُ

ذَهَبَ اَللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِى

ظُلُمٰتٍ لَا يَبْصُرُونَ ⑰

صُمُّ بَكْمٌ عَمٰى فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ⑱

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِىْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ

اصلاح کرنے والے ہیں ⑪

دیکھو یہ بلاشبہ مُفسِد ہیں لیکن خبر نہیں

رکھتے ⑫

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان

لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح

بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اُسی طرح ہم بھی ایمان لے

آئیں؟ سُن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ⑬

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے

ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور

(پیروانِ محمد سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ⑭

ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے

جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ⑮

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی

تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت

یاب ہی ہوئے ⑯

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک

میں) آگ جلائی جب آگ نے اسکے ارد گرد کی چیزیں

روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور

اُنکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ⑰

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ⑱

یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور)

اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

۱۔ اللہ کا قانون ہے کہ بندہ جو رویہ اللہ کے بارے میں اختیار کرتا ہے اللہ وہی رویہ اس پر لوٹا دیتا ہے، اللہ مذاق کرنے سے پاک ہے

رَاعِدُوْا بَرْقٍۙ يَّجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ
اِذْنِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط
وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْكَافِرِیْنَ ۝۱۹

یَّكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ط
كُلَّمَا اَظْأَتْ لَهُمْ مَّشْوَاهِیْهِۚ وَاِذَا
اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا ط وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ط
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۲۰

يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۲۱

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَآءً ط وَاَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖۙ مِنَ
الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ط فَلَا تَجْعَلُوْا
لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۲

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی
عَبْدِنَا فَاتُّوْا بِسُوْرَةٍ مِّمَّنْثِلِهٖ
وَ اَدْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۲۳

گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر
کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں
اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ۝۱۹
قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی
بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر
روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا
ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو انکے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی
دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۲۰

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمکو اور تم
سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اُسکے عذاب
سے) بچو ۝۲۱

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان
کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر
تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے
پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم
جانتے تو ہو ۝۲۲

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنالو اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار
ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ۝۲۳

۱۔ اللہ نے کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی ہے کسی ایک فرد کیلئے نہیں۔ ۲۔ قرآن کی مثل کوئی کلام نہیں بنایا جا سکا اور نہ بنایا جاسکے گا۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۚ (24)

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس
آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور
جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (24)

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلًّا رِزْقًا مِنْهَا
مِنْ شَرِّ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا
وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ (25)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو
خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا
میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو
پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل
میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک
بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے (25)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيَ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا
الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنََّّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا
مَثَلًا ۚ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي
بِهِ كَثِيرًا ۖ وَ مَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا
الْفَاسِقِينَ (26)

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر
کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔
جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی
طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال
سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ
کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا
ہے تو نافرمانوں ہی کو (26)

الَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ ۚ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (27)

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور
جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی
کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں (27)

۱۔ اللہ کے کلام سے صرف اس کے احکام پر عمل نہ کرنے والے ہی گمراہ ہوتے ہیں ۲۔ اللہ سے کئے گئے وعدے پورے نہ کرنے سے زمین میں فساد پیدا ہوتا ہے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
 اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
 يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ②٨

(کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم
 بے جان تھے تو اس نے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر
 وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ②٨

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
 الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى
 السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَوَاتٍ
 وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ②٩

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں
 تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔
 تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار
 ہے ②٩

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ
 جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۖ قَالُوْۤا
 اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
 وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ
 بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ اِنِّیْ
 ۙ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ③٠

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار
 نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا
 ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا
 ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری
 تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (اللہ نے)
 فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ③٠

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
 عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ
 هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ③١
 قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا
 عَلَّمْتَنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ
 الْحَكِیْمُ ③٢

اور اس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر
 اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے
 ان کے نام بتاؤ ③١
 انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے
 اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت
 والا ہے ③٢

قَالَ يٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۖ
 فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ
 اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ

(تب) اللہ نے حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے
 نام بتاؤ جب انہوں نے اُن کو ان کے نام بتائے تو
 (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں

۱۔ کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی گئی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں ۲۔ علم کی برتری کی بنا پر انسان کو دوسری تمام مخلوق پر برتری دی گئی ہے لہذا علم حاصل کرنا ہم پر فرض ہے

آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے (سب) مجھکو معلوم ہے (33) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا (34)

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (35)

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے (36)

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحب رحم ہے (37)

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (38)

اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (39)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ (33)
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ۖ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ (34)
وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۚ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظَّٰلِمِيْنَ (35)
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِيْنٍ (36)

فَتَلَقٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهِۦ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (37)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاَمَّا يٰۤاٰدَمُ فَسَلِّمْ عَلٰی هٰٓذِهِۦ وَتَبِعْ هُدٰٓى فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (38)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (39)

اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو (40)

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو (41)

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ (42)

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو (43)

(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ بھی) پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟ (44)

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر اُن لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں (45)

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (46)

اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی (47)

لِيَبْنِيَ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَاىَ فَاَسْرَهُوْنَ (40)

وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيَتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَاٰيَاىَ فَاتَّقُوْنَ (41)

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (42)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَاَسْرِعُوْا مَعَ الرُّكْعَيْنِ (43)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (44)

وَاَسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (45)

الَّذِيْنَ يٰظُنُّوْنَ اَنْهُمْ مُّلٰقُوا رَبِّهِمْ وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (46)

لِيَبْنِيَ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (47)

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿٤٨﴾

وَ إِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِّنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تمکو قوم فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿٤٩﴾

وَ إِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَ آغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿٥٠﴾

وَ إِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعَجَلَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿٥١﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿٥٢﴾

وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿٥٣﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ إِنِّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعَجَلَ فَتَوْبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے تمہیں ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق

میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور

بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے (54)

اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے (55)

پھر موت آ جانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو (56)

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من و سلوی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں انکو کھاؤ (پیو مگر تمہارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے (57)

اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطۃ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (58)

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے

عِنْدَ بَارِيكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (54)

وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذْتُمْ الصُّعِقَةَ ۖ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (55)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (56)

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ ۖ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰۤىۤاَۖ وَالسَّلٰوٰى ۖ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَّلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (57)

وَ اِذْ قُلْنَا اَدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَٰغِدًا ۚ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۚ وَ قُولُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْئَتَكُمْ ۖ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ (58)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنزَلْنَا عَلٰى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَٰجُزًا مِّنَ السَّآءِ ۚ بِهَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (59)

وَ اِذْ اسْتَسْقٰى مُّوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعَثُوا فِي الْأَرْضِ مُمْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾

وَ إِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ قَادِمٌ لَّنَا رَبِّكَ يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُثْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ تَنْمٰى بِهَا وَ فُومِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصِلِهَا ۚ قَالَ اَتَسْتَبِدُّونَ النَّبِىِّ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِى هُوَ خَيْرٌ ۚ اِهْبِطُوا مِصْرًا ۚ فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۚ وَ ضَرَبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ وَ النَّسْكَةَ ۚ وَ بَاْعُوْا بِغَضَبٍ مِّنْ اِلٰهِ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اِلٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِىَّ بَغْيٍ اِلْحَقَّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور کلڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ (موسیٰ نے) کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا اور (آخر کار) ذلت و رسوائی اور محتاجی (و بے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اسلئے کہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿٦١﴾

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان لائیگا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٢﴾

اِنَّ الَّذِىْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِىْنَ هَادُوْا وَ النَّصْرٰى وَ الصّٰبِیْنَ مِّنْ اٰمَنِ بِاِلٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلْ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تمکو دی ہے اسکو

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّوْرَ ۚ خُذُوْا مَا اٰتٰیْنٰكُمْ

۱۔ اللہ اور آخرت پر ایمان وہ قابل قبول ہوگا جو قرآن کے مطابق شرک سے پاک ہوگا اور جو محمد کو اللہ کا آخری رسول مانے گا جیسا کہ قرآن کی کئی آیات میں بیان ہے۔

زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو (63)

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے (64)

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ (65)

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جو ان کے بعد آئیوا لے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا (66) اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں (67)

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔ (موسیٰؑ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو (68) انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰؑ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو (69)

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ کس کس طرح کی ہو کیونکہ بہت

بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (63)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (64)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (65)

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّلْبَاقِينَ يَدِّهَا وَمَا خَلَقْنَاهَا مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (66)

وَ اذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُؤًا قَالِ اعْزُذْ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (67)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ قَالِ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

لَّا فَارِصٌ وَلَا يَكَرُّ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ (68)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالِ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ

النَّظِيرِينَ (69)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا

سی گائیں ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں
اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی (70)

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی
نہ ہو اور نہ تو زمین جوتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دتی ہو اسمیں
کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں
درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس
گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں (71)

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے
لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا (72)
تو ہم نے کہا اس (گائے) کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔
اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت
کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو (73)

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر
ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے
ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں
اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان
میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ
اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے
عملوں سے بے خبر نہیں (74)

(مومنو) کیا تم اُمید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین
کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ
کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے
بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں (75)

وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (70)

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا
ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي
الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا
قَالُوا لَنْ جُنتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا
وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (71)

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّعَا رَبُّكُمْ فِيهَا
وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ (72)
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ
يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (73)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ
فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً
وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا
يَشَقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ
مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (74)

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ
كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ
اللَّهِ ثُمَّ يَحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا
عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (75)

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا
آمَنَّا ۖ وَ إِذَا خَلَا بِعَضُّهُمْ إِلَى
بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذُوا آلَهُمُ بَهَاتِحَ
اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُخَاجُوكُمْ بِهِ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
يُسرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾
وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ
الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَ إِنَّهُمْ إِلَّا
يُظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ۖ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ
فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ
وَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

وَ قَالُوا لَنْ تَمْسَنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا
مَّعْدُودَةً ۖ قُلْ اتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُخْلَفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَ آخَاطَتْ
بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم
ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک
دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر
ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ
(قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار
کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿76﴾

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ
ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب) معلوم ہے ﴿77﴾
اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے
سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن
سے کام لیتے ہیں ﴿78﴾

تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے
ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے
تا کہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت)
حاصل کریں۔ ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ (بے اصل
باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان کیلئے تباہی
ہے اس لئے کہ ایسے (بُرے) کام کرتے ہیں ﴿79﴾

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا
چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے
اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا
(نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو
جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿80﴾

ہاں جو بُرے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے)
اسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے
ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسیں (جلتے) رہیں گے ﴿81﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہونگے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿٨٢﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ﴿٨٣﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنوں کو انکے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿٨٤﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِلَٰثِمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْدُوهُمْ ۚ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَّفْعَلْ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ انکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں

وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيٰوةَ
 الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
 الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَتَقَيَّنَا
 مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ وَآتَيْنَا عِيسَى
 ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَا
 الْقُدُسَ ۚ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا
 لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ فَفَرِيقًا
 كَذَّبْتُمْ ۖ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ لَعَنَهُمُ
 اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا
 يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾
 وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۖ وَكَانُوا مِنْ
 قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ
 كَفَرُوا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا
 كَفَرُوا بِهِ ۖ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
 الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

بِسْمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ
 يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغِيًّا أَنْ
 يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ فَبَاءُؤُا بِغَضَبٍ

اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ﴿٨٥﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی
 زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
 نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿٨٦﴾
 اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے
 بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے
 نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبریل) سے ان کو
 مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے
 کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو
 جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور
 ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ﴿٨٧﴾

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ
 اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس
 یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ﴿٨٨﴾
 اور جب اللہ کے ہاں سے انکے پاس کتاب آئی جو ان کی
 (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے
 (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو
 خوب پہچانتے تھے جب انکے پاس آپہنچی تو اس سے کافر
 ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿٨٩﴾

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت
 بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس
 پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی
 کتاب سے ضد کی وجہ سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے)

عَلَى غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۙ (90)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا تَأْتُونَنَا بِمَاءٍ أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِهِمَا ۖ وَمَا هُوَ إِلَّا الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۖ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (91)

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۙ (92)

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَاسْبِعُوا ۖ قَالُوا سَبْعًا وَ عَصِيًّا ۖ وَ أَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۖ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (93)

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ (94) وَ لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ (95)

غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (90)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اسکے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (91)

اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم انکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد پچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (92)

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تمکو دی ہے اسکو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اسکو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور انکے کفر کے سبب پچھڑا (گویا) انکے دلوں میں رچ گیا تھا (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بُری بات بتاتا ہے (93)

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو اگر تم سچے ہو (94)

لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (95)

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ﴿۹۶﴾

کہہ دو کہ جو شخص جبریلؑ کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ﴿۹۷﴾ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے پیغمبروں کا اور جبریلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿۹۸﴾

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں ﴿۹۹﴾ ان لوگوں نے جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿۱۰۰﴾

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّزِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿۹۹﴾

أَوْ كَلَّمَا لَهُمْ عَهْدًا نَبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَى مُلْكٍ
سُلَيْمٍ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ
الشَّيْطَانِ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۚ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا
يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهِ ۖ وَمَا هُمْ بِضَآئِرٍ بِهِ مِنْ
أَحَدٍ إِلَّا يَدِينُ اللَّهَ ۖ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا
لَكِنْ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۗ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ
مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَاللَّهُ

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد
سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے
مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ
لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ
گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور
ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے
تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش
ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (علم)
سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ
کے حکم کے سوا وہ ایسے (علم) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں
سکتے تھے۔ اور کچھ ایسا علم (سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے
اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی
چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور
جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری
تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿١٠٢﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے
ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف
ہوتے ﴿١٠٣﴾

اے اہل ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے پیغمبر سے) راعنا نہ
کہا کرو۔ اُنظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے
لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٠٤﴾

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو
پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و
برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے

ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (105)

ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے (106)

تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں (107)

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبرؐ سے اس طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰؑ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لے لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا (108)

بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کا فر بنا دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے (109)

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (110)

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت میں نہیں جانے کا یہ ان

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (105)

مَا نُنْسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۚ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (106)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (107)

أَمْ تَرِيدُونَ أَن تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ (108)

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (109)

وَاقْبُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (110)

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرَانًى ۚ تِلْكَ

لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو (111)

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (112)

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا (113)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (114)

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت اور باخبر ہے (115)

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں (116)

أَمَانِيَهُمْ ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ (111)

بَلَىٰ ۚ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (112)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَوَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ الْكِتَابَ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (113)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (114)

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (115)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهٗ قَنِينٌ (116)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (117)

اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں انکے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں (118)

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرش نہیں ہوگی (119)

اور تم سے نہ یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے) کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے اور (اے پیغمبرؐ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار (120)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں (121)

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی (122)

بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (117)

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۖ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۚ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (118)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119)

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۚ قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (120)

الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِمْ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (121)

يَبْنَیٰ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ كُرُوْا نِعْمَتِیْ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنْتِیْ فُضِّلْتُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ (122)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾

وَإِذْ بَاتِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَتٍ فَأَتَتْهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا ۖ وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ ۖ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿١٢٣﴾

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اُترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) اللہ نے فرمایا کہ ہمارا قرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا ﴿١٢٤﴾

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿١٢٥﴾

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کردوں گا اور وہ بُری جگہ ہے ﴿١٢٦﴾

اور جب ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٢٧﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (128)

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (129)

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ
فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصَّالِحِينَ (130)

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ
أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (131)

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ
وَيَعْقُوبُ ۖ يُبَيِّنُ أَنَّ اللَّهَ
اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (132)

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ
يَعْقُوبَ الْوَيْثُ ۖ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ
الْهَكَ وَآلَهُ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۚ وَ

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھو۔ اور ہماری اولاد
میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور (پروردگار)
ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم
کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے (128)

اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر
مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا
کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے
دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور)
صاحب حکمت ہے (129)

اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز
اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی
منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں
ہوں گے (130)

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو
انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے
سراطاعت خم کرتا ہوں (131)

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور
یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا (132)

بھلا جس وقت یعقوبؑ وفات پانے لگے تو تم اس وقت
موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ
میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا
کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور
اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریش تم سے نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٣٥﴾

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں گے۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾

(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں (139)

(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور انکی اولاد یہودی یا عیسائی ہے (اے محمدؐ ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں (140)

یہ جماعت گزر چکی ہے اُنکو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریش تم سے نہیں ہوگی (141)

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے (142)

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبرؐ (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر (ﷺ) کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)

قُلْ أَتَحَا جُونَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ ؕ وَ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ (139)

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى ؕ قُلْ ءَأَنْتُمْ
أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ؕ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كُتِبَ شَهَادَةٌ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ؕ وَمَا
اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (140)

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ؕ وَ
لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (141)

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ
الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (142)

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا
لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ؕ وَ
مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ
يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ؕ وَ إِنْ كَانَتْ
لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ؕ

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے (143)

(اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (144)

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی انکے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی اللہ کی وحی) آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے (145)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبرؐ آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے (146)

(اے پیغمبرؐ یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا (147)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ (143)
قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (144)

وَلَيْنَ آتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَتَّبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَيْنَ آتَبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّكَ إِذًا لِنَ الظَّالِمِينَ (145)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (146)

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرَيِّنَ (147)

اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (148)

اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں (149)

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سوان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو (150)

(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں پہلے جو تم نہیں جانتے تھے (151)

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا (152)

وَلِكُلِّ وُجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (148)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (149)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلَا تَمْنَعَتْكُمْ عَلَيْهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150)

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (151)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (152)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (153)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے (154)

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کر نیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو (155)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156)

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

بیشک (کوہ) صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے (158)

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (153)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (154)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (155)

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (157)

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (158)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْكِتَابِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۚ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ (159)

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور
(احکام الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں
انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے
والا (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں
پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی
لعنت ﴿۱۶۱﴾

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾
اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور
دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور
کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے
کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے
برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک
ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور
پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں
کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے
اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے
ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
بَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ
وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كَفَّارًا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾
خُلْدٍ فِيهَا لَا يَخْفُفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾
وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ
تَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أُنْدَادًا يُجْبُونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ

1 یعنی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (165)

اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (165)

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ (166)

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کرینگے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے (166)

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّنَا كَرِهْنَا فَنَتَّبِعَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (167)

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ انکے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے (167)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (168)

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (168)

وَهُمْ كَوْبُرَائِي أَوْ بَعِ حَيَاتِي هِيَ كَامُ كَرْنِي كَوَكْتَا هِي أَوْ رِي هِي كَاللّٰهِ كِي نَسْبَتِ اِيْسِي بَاتِي كِهْوَجْنِ كَا تَمِهِي (كُچھ بھي) عِلْمِ نِهِي (169)

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں (169)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (170)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) (170)

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکارا اور آواز کے سوا کچھ نہ سن

دُعَاءٌ وَنِدَاءٌ ۖ صُمُّ بُكْمٌ عُمًى ۖ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾
 سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿١٧١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ كُنتُم إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾
 اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿١٧٢﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنَازِيرِ وَمَا أَهْلَ بِهِ لغيرِ اللَّهِ ۚ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾
 اس نے تم پر مراہو جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾
 جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں سے) پاک کریگا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٧٤﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾
 یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿١٧٥﴾

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾
 یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں ﴿١٧٦﴾

لَيْسَ الْبِرُّ أَن تُولَّوْا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ
 نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے (181)

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (182)

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزگار بنو (183)

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے (184)

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (181)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (182)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (183)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّءَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَ مَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۚ وَ

احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (185)

اور (اے پیغمبرؐ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پاسکیں (186)

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے (درگزر) فرمائی۔ اب (تمکو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں (187)

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو (188)

لِتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدٰكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (185)
وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (186)

أَحَلَّ لَكُم لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْلِ ۚ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيْلَاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187)

و لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِنَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِآلِئِمٍ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (188)

(اے محمدؐ) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ (189)

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (190)

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے (191)

اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (192)

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (193)

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی

يَسْأَلُكَ عَنِ الْاِهْلَةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ النَّاسِ وَالْحَاجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ طُهْرٍهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى وَاتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (189)

وَ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (190)

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلَكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكُفْرِينَ (191)

فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (192)

وَ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ (193)

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى

کرے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے (194)

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (195)

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈا لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے (196)

حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بڑا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اَعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (194)
وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195)
وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ
أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّنْ رَّأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ
نُسْكَ فَإِذَا أَمِنْتُمْ^{فَقِنَّة} فَمَنْ تَسَاءَل
بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا
رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ
ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي
السَّجْدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (196)

الْحَجِّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا
فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا

معلوم ہو جائے گا۔ اور زادراہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو (197)

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (جج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے (198)

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (199)

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں (200)

اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو (201)

یہی لوگ ہیں جن کیلئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے (202)

اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۖ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ (197)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَإِذَا أَقَضْتُم مِّنْ عَرَفَتٍ فَأذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ (198)

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (199)

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۚ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ (200)

وَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (201)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (202)

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

(چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم سب اُسکے پاس جمع کئے جاؤ گے (203)

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے (204)

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل نابود کر دے اور اللہ فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا (205)

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے (206)

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے (207)

مومنو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے (208)

پھر اگر احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (209)

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے

عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِشْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اَنْتَی ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ (203)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِی الْحَیْوةِ الدُّنْیَا وَیُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰی مَا فِیْ قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ اَلَدُّ خِصَامٍ (204)
وَ اِذَا تَوَلَّی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفُسَادَ (205)
وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اَتَّی اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِْسٌ اَلْبَیْۤهَادُ (206)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُۥۤ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (207)
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَدْخُلُوْا فِی السَّلَامِ کَآفَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ (208)
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمْ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ (209)

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ یَّاتِیَهُمُ اللّٰهُ فِی ظُلُلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالسَّیْکَةِ وَقُضِیَ

بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (210)

(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (211)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (212)

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ) آپس میں اختلاف کرنے لگے (تو اللہ نے) انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے) آپس میں ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے (213)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں

الْأَمْرُ وَالْإِلَٰهَ تَرْجِعُ الْأُمُورَ (210)

سَلْ بَنِي إِسْرَآءِيلَ كَمَا آتَيْنَاهُمْ مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)

رُفِيقِينَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (213)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَاسَاءُ

وَالضَّرَآءُ وَزُلْزُلُوا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى
نَصَرَ اللَّهُ ۚ آ لَا إِنَّ نَصَرَ اللَّهِ
قَرِيبٌ ۝ (214)

پہنچیں اور وہ (صعبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔
یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب
پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد
عن قریب (آیا چاہتی) ہے ۝ (214)

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُفْقُونَ ۚ قُلْ مَا
أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ (215)

(اے محمد) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں)
کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ
کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل
استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور
یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو
بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ۝ (215)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كَرْهٌ
لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا
شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ (216)

(مسلمانو) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا
ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری
لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک
چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں
کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝ (216)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِيهِ ۚ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۚ وَصَدٌّ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۚ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يَقَاتِلُونَكَ
حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ ۚ إِنَّ
اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِينِهِ فَيَمُتْ ۚ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

(اے محمد) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا
بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور
مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل
مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے
نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خون
ریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں
گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے
پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر
ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا

اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے (217)

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (218)

اے پیغمبر! تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (219)

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (220)

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (217)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (218)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۚ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (219)

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَارْحَمُوا أَمْصَلٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (220)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ ۚ وَلَا مَآءٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ

کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ
تمکو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک
لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی
مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور
اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ
نصیحت حاصل کریں (221)

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو
نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔
اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں
جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد
فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے
والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے (222)
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح
چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے
ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو
حاضر ہونا ہے اور (لے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو (223)
اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی)
قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیز گاری کرنے اور
لوگوں میں صلح و ساز گاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ
سب کچھ سنتا اور جانتا ہے (224)

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو
قسمیں تم قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا
اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (225)

يُؤْمِنُوا ۖ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكٍ ۚ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۚ أُولَٰئِكَ
يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۚ وَاللَّهُ يَدْعُو
إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ
وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ (221)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۚ قُلْ هُوَ
أَذَى ۚ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي
الْمَحِيضِ ۚ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى
يَطْهَرْنَ ۚ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ
حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (222)

نِسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ ۖ فَأَتُوا حَرَّتَكُمْ
أَنَّى شِئْتُمْ ۚ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلْقَوْنَ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (223)

وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِآيَانِكُمْ
أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ
النَّاسِ ۚ وَاللَّهُ سَبِيحٌ عَلَيْهِمْ (224)

لَا يُوَاخِذْكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوبُكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَفْوٌ حَلِيمٌ (225)

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (226)

اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور) جانتا ہے (227)

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا دستور کے مطابق (مردوں کا) عورتوں پر البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ غالب (اور) صاحب حکمت ہے (228)

طلاق (صرف) دوبار ہے (یعنی دو دفعہ طلاق دے دی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم اُنکو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی پانے کے بدلے کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا۔ اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے (229)

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (226)
وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ (227)

وَالطَّلَاقُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (228)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمَّا سَاكٍ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۖ وَلَا يَحِلُّ لَكُمُ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۖ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (229)

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دے دے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے۔ اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا خاوند پھر ایک دوسرے کے طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں انکو وہ ان لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے جو دالش رکھتے ہیں (230)

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔ اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (231)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (232)

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (230)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ وَلَا تَتَّخِذُوا إِلَيْهِ هُزُوعًا ۚ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (231)

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَ أَطْهَرُ ۚ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (232)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے (233)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (234)

اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۖ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ ۚ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۚ وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تُسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (234)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۖ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا

ان سے قول و قرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلیم ہے (235)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (236)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراہموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ

اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (237)
(مسلمانوں) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو (238)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو (239)

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا
قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ
النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي
أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ^ع وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ^ع (235)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ
مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ
فَرِيضَةً^ع وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ
قَدَرُهُ^ع وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرُهُ^ع مَتَاعًا
بِالْمَعْرُوفِ^ع حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (236)
وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ
فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ
يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ
النِّكَاحِ^ط وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى^ط
وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (237)

حُفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ
الْوُسْطَى^ق وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ (238)

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا
فَإِذَا أَمْنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا
عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (239)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے (240)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (241) اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (242)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو اللہ نے اُن کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (243) اور (مسلمانو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (244)

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (245)

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

وَالَّذِينَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (240)

وَاللَّطَّلَقَتْ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (241) كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (242)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (243) وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَبِئٌ عَلَيْهِمُ (244)

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۗ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (245)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ اأَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا

1۔ موت کے ڈر سے اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرنے والے دنیا اور آخرت میں ذلیل ہو جاتے ہیں لہذا ہمیں ہر وقت جہاد کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

پیغمبرؐ نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ
لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں
کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور
بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا
حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ
ظالموں سے خوب واقف ہے (246)

اور پیغمبرؐ نے اُن سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت
کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی
کرنے کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم
ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبرؐ
نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور
بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی
بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور
اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا
کشایش والا (اور) دانا ہے (247)

اور پیغمبرؐ نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے
کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے
اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی
طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں
بھی ہوں گی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان
رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے (248)

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان
سے) کہا اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ
عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
اَلَا تُقَاتِلُوْا ۖ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا
نُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ
اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَاءِنَا
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِالظّٰلِمِيْنَ (246)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۖ قَالُوْا اَنْتَ
يَكُوْنُ لَهٗ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ
اَاقِ بِالْمُلْكِ مِنْهُ ۚ وَلَمْ يُوْتِ
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِى
الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللّٰهُ يُوْتِىْ مُلْكَهٗ
مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (247)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ
يَّاتِيَكُمْ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ
اٰلُ مُوْسٰى وَآلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهٗ
الْمَلٰٓئِكَةُ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ (248)

جو شخص اس میں سے پانی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے (249)

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر (250)

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے (251)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو (252)

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلْكُوا اللَّهَ ۖ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (249)

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (250)

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَىٰ اللَّهُ الْمُلُوكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مَّا يَشَاءُ ۚ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (251)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (252)

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (253)

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے (255)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَاتَّخَذْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتَ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اخْتَلَفُوا فَيَنْهَضُ مَنْ أَمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتُلُوا ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (253)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۚ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (254)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو شخص طاعوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (256)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مارتو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (258)

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا کہ تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفصامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَيُيعْزِلُ عَلَيْهِم (256) اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلٰىئِهِمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِى رَبِّهٖ اَنْ اَتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكُ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّىَّ الَّذِيْ يُحْيِ وَيُمِيتُ قَالَ اَنَا اُحْيِ وَاُمِيتُ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يٰٓاْتِى بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (258)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ اَنِّىْ يُحْيِى هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

قَالَ بَلْ لَيَشْتَ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظِرْ
إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ
وَأَنْظِرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً
لِّلنَّاسِ وَأَنْظِرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ
نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (259)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ
تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ
قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي
قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ
جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا وَاعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ (260)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةٌ
حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (261)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا
أَنْفَقُوا مَمْنًا وَلَا آدَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ

اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے)
رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی
مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو
(جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو
لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور
(ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے
دیتے ہیں ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے
دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو
بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259)

اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار
مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے
فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے
کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں)
کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا
کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے
کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر
انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور
جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے (260)

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے
مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں
اُگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس
(کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا
اور سب کچھ جاننے والا ہے (261)

جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر
اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں
اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ انکا صلہ ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ عَنِّي
حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي
يُفْسِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَسْأَلُهُ كَسْثَلٌ
صَّفَوَانٌ عَلَيْهِ ثَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ
فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ
شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ
أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا
وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْثَرُهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ
يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطُلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦٥﴾

أَيُّودٌ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ
نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۖ
وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ۗ
فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ
ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾

جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے
اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اسکی بے ادبی سے)
درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿٢٦٣﴾

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا
دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو
دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی
سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ
برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار)
لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور
اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿٢٦٤﴾

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور
خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال
ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب)
اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی
پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ﴿٢٦٥﴾

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا
باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے
لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے
اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ
پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا

فَاُحْتَرَقَتْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَسَّبُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغِصُّوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَبِيدٌ ﴿٢٦٧﴾
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۗ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾
يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾
إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُنْفِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا

ڈھیر ہو) جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ﴿٢٦٦﴾

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کما تے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو۔ اور بُری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابلِ ستائش ہے ﴿٢٦٧﴾

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٦٨﴾

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ﴿٢٦٩﴾

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٢٧٠﴾

اور اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو دور کر دیگا۔ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ﴿٢٧١﴾

(اے محمدؐ) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو

کچھ خرچ کرو گے تو زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا (272)

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کیلئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے (273)

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم (274)

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اُس کا۔ اور (قیامت میں) اُس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے (275)

ابْتَغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِكُمْ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (272)

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۖ تَعْرِفُهُمْ بِسِيَرِهِمْ ۖ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَاقًا ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (273)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (274)

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۚ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ ۚ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (275)

اللہ سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا (276)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (277)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو (278)

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان (279) اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اگر (زیر قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو (280) اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی کو کچھ نقصان نہ ہوگا (281)

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور

يَسْحَقُ اللَّهُ الرِّبَّوْا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (276)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (277)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُّوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (278)

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ (279)

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (280)

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (281)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُبَ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ وَيُيْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا
أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمِلْ
وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۖ وَأُسْثَبِدُوا
شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَائِكُمْ فَإِنْ لَمْ
يَكُنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ
تَضِلَّ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا
الْأُخْرَى ۖ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا
مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۖ ذَلِكُمْ
أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَأَدْنَىٰ إِلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا
تَكْتُبُوهَا ۖ وَأَشْهَدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ
وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ
وَأَنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيَعْلَمِكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

وَأِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا
كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَصَحَّ

مضمون بول کر لکھوائے اور جو قرض لے رہا ہو اللہ سے کہ
اس کا مالک ہے خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم
نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا
مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو
مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو
مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو
(کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
دوسری اسے یاد دلادے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے
لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا
ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی
نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے
اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس
سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر
سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر
(ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور
جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور
کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی
طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ
تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو
کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز
سے واقف ہے ﴿٢٨٢﴾

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو
(کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی

کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو امانتدار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کر دے اور اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (283)

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (284)

رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُسکے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اُسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

اللہ کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کریگا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تُو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو کافروں پر غالب کر (286)

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فليؤدِّ الَّذِي أُوتِيَ اٰمَانَةً وَيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۚ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ اِثْمٌ قَلْبِهٖ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (283)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنْ تُبَدُّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۚ فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (284)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهٖ مِنْ رَّبِّهٖ ۚ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَفْرِقْ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا ۚ عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ (286)



آیاتھا 200
تجوہاتھا 20



سورۃ
ال عمران
مدنیۃ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ②
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ
التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ③
مِّن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ
الْفُرْقَانَ ④ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ⑤
وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ⑥

سورۃ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ا۔ ل۔ م ① اللہ (جو معبودِ برحق ہے) اس کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ②

اس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی

(آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے

تورات اور انجیل نازل کی ③

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری)

اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا

ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان

کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے

والا ہے ④

اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری

صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ⑥

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض

آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض

متشابہ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ

متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں

اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے

سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہِ کامل

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑤

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ

كَيْفَ يَشَاءُ ⑥ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑥

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ

الْكِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ① فَأَمَّا

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ② وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

إِلَّا اللَّهُ ③ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ
رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو
الْأَلْبَابِ ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِمْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا
رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْوَعْدَ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ⑩
كَذَّابٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَاخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑪

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ
وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَبُئْسَ
الْمِهَادُ ⑫

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَتِ
الَّتَقَاتِ فِتْنَةُ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مُسْلِمِينَ رَأَىٰ الْعَيْنُ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ⑬

رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔
یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور
نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ⑦

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے
بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے
ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ⑧
اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک
نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک
اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ⑨

جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے
عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ
کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہو گئے ⑩
ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا
جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان
کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ⑪

(اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی)
عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی
طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بُری جگہ ہے ⑫

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن)
آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت عظیم الشان) نشانی تھی
ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا) وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور
دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے
سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکو چاہتا
ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس
(واقعے) میں بڑی عبرت ہے ⑬

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں (یعنی) عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور رموشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے (14)

(اے پیغمبر! ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے (15)

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ (16)

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں (17)

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں (18)

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۚ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَٰدِ (14)

قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (15)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَنَا عَذَابَ النَّارِ (16)

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَنِتَّةِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ (17)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَكُوتُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (18)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے (19)

(اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بننے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے (20)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (21)

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا) (22)

بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (اُنکے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے (23)

یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے (24)

بَعِيَا بَيْنَهُمْ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (19)
فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلْتُ وَجْهَ اللَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۖ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَأَسَلْتُمْ ۖ فَإِنْ أَسَلُوا فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (20)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۖ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۖ فَبِشْرِهِمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (21)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ (22)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ (23)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَسَنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (24)

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انکو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدل پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا (25) کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے (26)

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے (27)

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد) نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو) لوٹ کر جانا ہے (28)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (29)

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ

فَكَيْفَ إِذَا جُئْتُمْ لِيَوْمِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (25) قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُزِيلُ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْغَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (26)

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (28)

قُلْ إِنْ تَحْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يُعْلِمَهُ اللَّهُ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي السُّبُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (29)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَ مَّا عَمِلَتْ مِنْ

اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دور کی مسافت ہو جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے (30)

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے (31)

کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا (32)

اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندان ابراہیمؑ اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا (33)

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (34)

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرماؤ تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے (35)

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار! میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور میں اس کو اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں (36)

سُوْرَةُ تَوْدُلُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ اَمَدًا بَعِيْدًا وَيُحَدِّثُكُمْ اللّٰهُ نَفْسَهُ وَاللّٰهُ سَرُوْفٌ بِالْعِبَادِ (30)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (31)

قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ (32)

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ (33)

ذُرِّيَّۃً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (34)

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (35)

فَلَمَّا وَضَعَهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۗ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (36)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ
قَالَ يَسْرِيمُ إِنِّي لَكَ هَذَا ۖ قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۚ (37)
هَٰذَا لَكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۚ (38)
فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ ۖ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا ۖ مِنَ
الصَّٰلِحِينَ ۚ (39)
قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ لِيَ عُلْمٌ وَقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ
كَذٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۚ (40)
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۖ قَالَ
إِنِّيكَ إِلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا ۖ وَادْكُرْ رَبَّكَ
كثِيرًا ۖ أَوْسِمْ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۚ (41)
وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لَيْسَرِيمُ إِنَّ
اللَّهَ اصْطَفٰكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفٰكَ

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور
اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔
زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس
کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم
سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے
آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ
جسے چاہتا ہے بیشمار رزق دیتا ہے (37)

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا
کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو
بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے (38)

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ
فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت
دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرینگے اور
سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے (اللہ
کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے (39)

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا
کہ میں بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے
فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (40)

زکریا نے کہا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ
نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے
کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار
کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا (41)

اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ
نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ④۲

لِيَرِيْمُ اقْتَتَى لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي

وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ④۳

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيْهِ

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

مَرْيَمَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

يَخْتَصِمُوْنَ ④۴

اِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيَرِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۚ اَسْمُهُ

الْمَسِيْحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمَقَرَّرِيْنَ ④۵

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ④۶

قَالَتْ رَبِّ اَتَىٰ يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَلَمْ

يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ اِذَا قَضٰى اَمْرًا

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ④۷

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰتِ

وَالْاِنْجِيْلَ ④۸

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ ۚ اَتَىٰ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ اَتَىٰ

اَخْلَقَ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَاَنْفَخْ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

عورتوں میں منتخب کیا ہے ④۲

مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور

رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا ④۳

(اے محمدؐ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم

تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم

(بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے

تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے

پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ④۴

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں

نے (مریمؑ سے کہا) کہ مریمؑ اللہ تم کو اپنی طرف سے

ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں

باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ④۵

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں)

لوگوں سے (یکساں) گفتگو کریگا اور نیکوکاروں میں ہوگا ④۶

مریمؑ نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی

انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی

طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا

ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ④۷

اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل

سکھائے گا ④۸

اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبرؑ (ہو کر جائیں گے

اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مٹی کی مورت بشکل پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک

مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ سچ) پرندہ ہو

جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (49)

اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اسکی تصدیق بھی کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں انکو تمہارے لئے حلال کر دوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (50)

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے (51)

جب عیسیٰؑ نے ان سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں (52) اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ (53)

اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰؑ کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسیٰؑ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے (54)

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰؑ میں (تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے) تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کروں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک

اللہؑ وَأُبْرِئُ الْآكِمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَكْمُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (49)

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَلَا حِلَّ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي هُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجَنَّتُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّسَائِكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (50)

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (51)

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ إِمْنَا بِاللَّهِ وَأَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (52) رَبَّنَا إِمْنَا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (53)

وَمَكْرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ (54)

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى

۱۔ عربی میں "مکر" لفظ کا مطلب حفیہ تدبیر و چال ہے، کچھ لوگ لفظ چال پر اعتراض کرتے ہیں جو علم کی بنا پر ہے، ہمارے ہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی اور لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا ⑤۵

(یعنی) جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ⑤۶

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ⑤۷

(اے محمدؐ) ہم تم کو یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ⑤۸

عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے (ان کا قالب) بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ⑤۹

(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ⑥۰

پھر اگر یہ (لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں) تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو وہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ⑥۱

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ⑤۵

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالَهُمْ مِنْ نُصْرِينَ ⑤۶

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ⑤۷

ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ⑤۸

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ⑤۹

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ⑥۰

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ۚ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ⑥۱

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥٢

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِالْمُفْسِدِينَ ⑥٣

صاحبِ حکمت ہے ⑥٢

تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب
جانتا ہے ⑥٣

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى
كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا
وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
مِّنْ دُونِ اللَّهِ ⑥٤ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا
أَشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ⑥٤

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے
دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف
آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔
اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم
میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ
(اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو
کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ⑥٤

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ
وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ⑥٥ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ⑥٥

اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں
جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد
اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں
رکھتے ⑥٥

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا
لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑥٦

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں
کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں
جانتے ⑥٦

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا
نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑥٧

ابراہیمؑ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر
ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے
اور مشرکوں میں سے نہ تھے ⑥٧

إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا ⑥٨ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ⑥٨

ابراہیمؑ سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو اُنکی
پیروی کرتے ہیں اور پیغمبرؑ (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو
ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے ⑥٨

(اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے)

اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے (69)

اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو (70)

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو (71)

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں (72)

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا (اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے (73)

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (74)

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فوراً) واپس دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پر ہر وقت کھڑے نہ

وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّوكُمْ ۖ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ (69)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ (70)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (71)

وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاکْفُرُوا الْآخِرَ ۚ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (72)

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ ۚ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ ۚ إِنَّ يُونُسَ لَأَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۚ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (73)

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (74)

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِن تَأْمَنهُ بِقِطَارٍ يُؤَدُّ إِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنُ إِن تَأْمَنهُ بِدِينَارٍ ۖ لَا يُؤَدُّ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذٰلِكَ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ 75
بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ 76

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ 77
وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَسْنَنَتَهُمْ بِالْكَتِبِ لِتَحْسَبُوهُ مِنْ الْكَتِبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكَتِبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ 78

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّكُمْ عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ وَهِيَ كُنْتُمْ تُدْرِسُونَ 79

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں 75

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے 76

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا 77

اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں 78

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ) (اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو 79

اور اس کو نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا

وَالنَّبِيِّنَ أَتْرَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ
بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ
لَمَّا أْتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ۖ
قَالَ أَعَدَّيْتُمْ ثُمَّ وَآخَذْتُمْ عَلَىٰ
ذُلِّكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَأَقْدَرْنَا ۖ
قَالَ فَاشْهَدُوا ۚ وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ
الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾

فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ
أُسْلِمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
طَوْعًا وَكَرْهًا ۚ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا
وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا
أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ
رَبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا
فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾

لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ
تمہیں کافر ہونے کو کہے ﴿٨٠﴾

جب اللہ نے پیغمبروںؑ سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب
اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس (وہ) پیغمبر آئے جو
تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر
ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے
کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا
ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم
نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان
کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار
ہیں ﴿٨٢﴾

کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں
حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے
فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٨٣﴾
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی
اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور ان
کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے
انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔
ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور
ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿٨٤﴾

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس
سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں
نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿٨٥﴾

۱۔ مخاطب پیغمبروں کی امتیں ہیں ۲۔ آخرت کے عذاب سے بچنے کیلئے اب ہر انسان کو دین اسلام قبول کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ
الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾
أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ
اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾
خُلِدُوا فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٨﴾
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ
هُمْ أَزْدَادُ كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ
تُوبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ
مِلٌّ إِلَّا رِضْ ذَهَبًا وَكَوُفْتُ دَى
بِهِمْ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا
لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا
تُحِبُّونَ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِلْبَنِيِّ
إِسْرَآءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَآءِيلُ

اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے
کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے
چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے
اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٨٦﴾

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور
سب انسانوں کی لعنت ہو ﴿٨٧﴾

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٨﴾
ہاں جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور حالت
درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿٨٩﴾

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں
بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ
لوگ گمراہ ہیں ﴿٩٠﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ اگر
(نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر
سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں کو
دھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کی کوئی مدد نہیں
کرے گا ﴿٩١﴾

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز
ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر
سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ﴿٩٢﴾

بنی اسرائیل کے لئے (تورات نازل ہونے سے)
پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز انکے

جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) ⑨۳

جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں ⑨۴

کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے ⑨۵

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے موجب ہدایت ⑨۶

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ⑨۷

کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کر انکار کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ⑨۸

کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف ہو اس میں سے کجی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ⑨۹

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑨۳

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨۴

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ ۖ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑨۵

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ⑨۶

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑨۷

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ⑨۸

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا ۖ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ⑨۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ۝۱۰۰

گے ۱۰۰

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۱۰۱

رستے پر لگ گیا ۱۰۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ۝۱۰۲

مرنا ۱۰۲

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۚ
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۰۳

تا کہ تم ہدایت پاؤ ۱۰۳

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْبَاقِلُونَ ۝۱۰۴

والے ہیں ۱۰۴

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو
گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں
گے ۱۰۰

اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے
اللہ (کی ہدایت کی رسی قرآن کو) مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے
رستے پر لگ گیا ۱۰۱

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے
کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی
مرنا ۱۰۲

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن کو) مضبوطی سے
پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی
کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس
نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اسکی
مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے
کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمکو اس سے
بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں کھول کھول سناتا ہے
تا کہ تم ہدایت پاؤ ۱۰۳

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی
کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے
کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے
والے ہیں ۱۰۴

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور

1- یعنی فرماں برداری کی حالت میں مرنا اور خود کو مسلم ہی کہنا کوئی نیا نام نہ رکھنا لینا۔ 2- جب تک تمام امت قرآن کی تعلیمات پر متفق طور پر عمل پیرا نہیں ہوتی تفرقوں سے نہیں بچ سکتی۔

احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا (105)

جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو (106)

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں گے (107)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا (108)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (109)

(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں (110)

اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی (111)

وَ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (105)

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (106)

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (107)

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظَلَمًا لِلْعَالَمِينَ (108)

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (109)

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۚ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّاهُمْ مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَكَثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ (110)

لَنْ يَضُرَّوْكُمْ إِلَّا أَذًى ۚ وَإِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤْلَوْكُمْ ۚ الْأَذْءُ بَارَقَ ثُمَّ لَا يُضْرُّوْنَ (111)

یہ جہاں نظر آئیں ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کا ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اسلئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (112)

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (اللہ کے حکم پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں (113)

(اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکوکار ہیں (114)

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے (115)

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (116)

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اسکی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ

ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الدِّلَّةَ آيْنَ مَا تُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَبَاءُ وُ بَعَضِبِ مِّنَ اللَّهِ وَضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الْمُسْكَنَةَ ذَلِكْ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكْ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (112)

لَيُسْوَ سَوَاءٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَابِئَةٌ يَتَتَلَوْنَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ (113)

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ (114)

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا لَهُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (115)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (116)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

کردے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں (117)

مومنو! کسی غیر کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں (118)

دیکھو تم ایسے لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (انسے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں مرجاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (119) اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے (120)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے (121)

اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا

أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكْتَهُ ۖ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (117)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۖ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (118)

هَآئِنتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَامِلَ مِنَ الْغِیْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغِیْظِكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (119)

إِن تَسْسِسْكُمْ حَسَنَةً تَّسُوهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةً يَّفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (120)

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۖ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ (121)

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنِ

چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی
بھروسہ کرنا چاہیے (122)

اور اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس
وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان
احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (123)

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کرا نکلے دل بڑھا) رہے تھے
کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل
کر کے تمہیں مدد دے (124)

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (اللہ سے) ڈرتے
رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو
پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے
تمہاری مدد کو بھیجے گا (125)

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا
(یعنی) اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو
ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب حکمت والا ہے (126)

(یہ اللہ نے) اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا
انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں (127)

(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو¹
صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں
عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (128)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے (129)

تَفْشَلًا ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (122)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ (123)

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ
يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ
أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنَزَّلِينَ (124)

بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
وَيَأْتِيَكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَذَا
يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ
مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ (125)

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۚ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (126)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ (127)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظَالِمُونَ (128)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ ۚ وَ
يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرحَمُونَ ﴿١٣٢﴾

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ
وَالْأَرْضُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ
الضَّرَّاءِ وَالْكُظَّيْنِ الْعَيْطِ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ بِهِمْ ۚ وَمَن يَغْفِرِ
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَى مَافَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّن
رَّبِّهِمْ وَجَنَّتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَنِعْمَ
أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ
اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل
کرو ﴿١٣٠﴾

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی
گئی ہے ﴿١٣١﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت
کی جائے ﴿١٣٢﴾

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا
عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے)
ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣٣﴾

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں)
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے
قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست
رکھتا ہے ﴿١٣٤﴾

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور
برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں
کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون
سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں
رہتے ﴿١٣٥﴾

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور
باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان
میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا
بدلہ بہت اچھا ہے ﴿١٣٦﴾

تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔
تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا
انجام ہوا (137)

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہل تقویٰ
کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (138)

اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم
مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے (139)

اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم
لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں
بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ
ایمان لانے والوں کو متمیز (نمایاں) کر دے اور تم میں
سے بہت سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند
نہیں کرتا (140)

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن)
بنادے اور کافروں کو نابود کر دے (141)

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل
ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنیوالوں
کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ)
وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے (142)

اور موت (شہادت) کے آنے سے پہلے تم اُسکی
تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے
دیکھ لیا (143)

اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے
پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۚ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (137)

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَ
مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ (138)

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (139)

إِنْ يَسْسِسْكُمْ قَرْمٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْمٌ مِّثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ لِنَدَائِهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلِيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۚ وَاللَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (140)

وَلِيُخَيِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلِيُخَيِّقَ الْكَافِرِينَ (141)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ
لَمَّا يَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ (142)

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْتَوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ تُلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (143)

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَأَنْتُمْ

جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم اٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ گے؟) اور جو اٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا) ثواب دے گا (144)

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اسکو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے (145)

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی راہ میں واقع ہوئیں انکے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (146)

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر (147)

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (148)

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِلْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ (144)
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ كَتَبْنَا مُوَجَّلَاتٍ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ (145)

وَكَايِّنَ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رَاسِيُونَ كَثِيرٌ ۖ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ (146)

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (147)

فَأَتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنِ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (148)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يُرَدُّوكُمْ عَلَىٰ

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ (149)
بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ

جاؤ گے (149)

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے (150)

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے (151)

النَّاصِرِينَ (150)
سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ (151)

اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبرؐ) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے (152)

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذَا
تَحْسَبُوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ حَتّٰى اِذَا
فَسَلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَا
تُحِبُّوْنَ ۚ مِنْكُمْ مَّنۢ يُرِيْدُ الدُّنْيَا
وَمِنْكُمْ مَّنۢ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ
صَرَفَكُمۡ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ
عَقَّا عَنْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضْلٍ عَلٰى
الْمُؤْمِنِيْنَ (152)

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے تم کو غم پر غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (153)

اِذۡ تَصْعَدُوْنَ وَلَا تَكُوْنُ عَلٰى اَحَدٍ
وَ الرّٰسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۢ اُخْرٰىكُمْ
فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمِّ لِّكَيْلًا تَحْزَنُوْا
عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (153)

پھر اللہ نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔ (یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہو گئی

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنۢ بَعْدِ الْغَمِّ
اٰمَنَةً نُّعَاسًا يَّعِشٰى طَآٰفَةً

۱۔ غم و رنج کا علاج نیند ہے

اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (154)

جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو انکے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے انکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردباد ہے (155)

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ) میں سفر کریں (اور مرجائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور قتل ہو جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (156)

مِنْكُمْ ۚ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ ۚ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۚ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۚ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ ۚ وَلِيَحْصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (154)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَبْعَيْنِ ۚ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (155)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَّوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ يُخَيِّ وَيُيَبِّتُ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (156)

اور اگر اللہ کے رستے میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت بہتر ہے (157)

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے (158)

(اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو انکو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو اور جب (کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے (159)

اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں (160)

اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبرِ خیانت کریں اور خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (161)

بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکبِ خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (162)

ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے

وَلَيْنٌ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعَلُونَ (157)

وَلَيْنٌ مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لِرَّ اللَّهِ تُحْشَرُونَ (158)

فِيمَا رَحِمَهُ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ لَّهُمْ ؕ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ؕ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ؕ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ؕ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ (159)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ؕ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ ؕ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (160)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ؕ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؕ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (161)

أَفَمَن اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَا أُوهُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (162)

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ؕ وَاللَّهُ

بَصِيرَةً بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾
أَوَلَمْ آصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ
آصَبَتْكُمْ مِّثْلُهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا
قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ إِنَّ
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

وَمَا آصَابَكُمْ يَوْمَ التَّحِيّ الْجَعْنِ
فَيَاذَنَ اللَّهُ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۖ وَقِيلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوَادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَا
اتَّبَعْنَاكُمْ ۖ هُمْ لِلْكَفَرِ يَوْمَئِذٍ
أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۖ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿١٦٣﴾

اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں
میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ
کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب
اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی
میں تھے ﴿١٦٤﴾

(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے
ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی ہے حالانکہ جنگ بدر میں
اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے
تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی
کہہ دو کہ یہ تمہاری شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے
حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٦٥﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن
واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے)
یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿١٦٦﴾
اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا
گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں
کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر
ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان
کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے
ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿١٦٧﴾

یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں

نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہوتو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا (168)

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے (169)

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے (170)

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (171)

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے (172)

(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے (173)

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اسکے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (174)

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (168)

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (169)

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (170)

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ (171)

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ (172)

الَّذِينَ قَالُوا لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (173)

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَى دَوْلِهِمْ لَمْ يَسْأَلْهُمْ سَوْءٌ ۚ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (174)

۱۔ جو مومن اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے اس کا زندہ ہونا زمینی قبر میں نہیں بلکہ جنت میں ہے کیونکہ جو قتل ہوتا ہے اس کے جسم سے روح اور جان نکل جاتی ہے

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا (175)

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے (176)

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (177)

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (178)

(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تمکو اجر عظیم ملے گا (179)

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے بُرا ہے وہ جس مال میں

إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (175)

وَلَا يَحْزَنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُوا اللَّهَ شَيْئًا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (176)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَن يَضُرُوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (177)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُثَبِّلُ لَهُمْ خَيْرٌ لَّا نَفْسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُثَبِّلُ لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (178)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيٰ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُوْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (179)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ ۚ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۚ سَيُطَوَّقُونَ

مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَ لِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۸۰

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ ۚ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتَلَهُمُ الْاَنْبِيَاءُ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَ

نَقُوْلُ دُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۱۸۱ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلٰلٍمٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۸۲

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدُ الْاِيْمٰنِ اِلَّا نُوْثِنُ مِنْ لِّرِسُوْلٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهُ النَّاْرُ ۚ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴

كُلُّ نَفْسٍ ذٰ اٰیٰةٍ الْمَوْتِ ۚ وَ اِنَّمَا تُوَفّٰوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّاْرِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاَزَ ۚ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے ۝۱۸۰

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ

عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ۝۱۸۱ یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا ۝۱۸۲

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسکو آگ (آ کر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ ۝۱۸۳

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آ چکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا ۝۱۸۴

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ۝۱۸۵

لَتُبْلَوْنَ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ^{١٨٦}
وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا
أَذَى كَثِيرًا ۚ وَ إِنْ تَصْبِرُوا وَ
تَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْأُمُورِ^(١٨٦)

وَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْفُرُونَهُ ۚ فَبَدُوهُ وَرَاءَ
ظُهُورِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۖ فَبُئْسَ مَا يَشْتَرُونَ^(١٨٧)

لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا
آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسِبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ
الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^(١٨٨)
وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^(١٨٩)
إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ^(١٩٠)

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيًّا وَفَعُودًا
وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي
خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحَانَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^(١٩١)

تمہاری آزمائش کی جائے گی تمہارے مالوں میں اور
تمہاری جانوں میں اور تم اہل کتاب سے جو تم سے پہلے
ہوئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی
باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو
یہ بڑی ہمت کے کام ہیں⁽¹⁸⁶⁾

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی
اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف
بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں
نے اسکو پس پشت پھینک دیا۔ اور اسکے بدلے تھوڑی قیمت
حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے⁽¹⁸⁷⁾

جو لوگ اپنے (نا پسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور
(پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی
تعریف کی جائے۔ انکی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے
رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا⁽¹⁸⁸⁾
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے⁽¹⁸⁹⁾

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے
بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے
نشانیوں ہیں⁽¹⁹⁰⁾

جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے
ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور
کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تُو نے اس (مخلوق) کو
بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ پاک ہے تُو (قیامت کے دن)
ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو⁽¹⁹¹⁾

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ
أَخْرَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ۝۱۹۲

اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا
اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۝۱۹۲

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ
رَبَّنَا فَاعْفُ عَنَّا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝۱۹۳

اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان
کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو
ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف
فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے
نیک بندوں کے ساتھ اٹھا ۝۱۹۳

رَبَّنَا وَابْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ۝۱۹۴

اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے
پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا
فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک
نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا ۝۱۹۴

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۖ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا
وَقُتِلُوا لَا كُفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَهَنَّمُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَ
اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی
(اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد
ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی
جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور
اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور
لڑے اور قتل کئے گئے ان کے گناہ دور کر دوں گا
اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے
نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ
ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے ۝۱۹۵

لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶

(اے پیغمبر) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں
دھوکہ نہ دے ۝۱۹۶

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ
وَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۱۹۷

(یہ دنیا کا) تھوڑا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے ۝۱۹۷

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَزَاءٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا نَزْلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَآبِرِينَ ۝۱۹۸
وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ لِلَّهِ
لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۝۱۹۹ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۲۰۰
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَاصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۲۰۱

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے
باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ
رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (انکی) مہمانی ہے اور جو کچھ
اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے ۝۱۹۸
اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس
(کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل
ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے
ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے
یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں
(تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۝۱۹۹
اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو
اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور اللہ
سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو ۝۲۰۰

سورۃ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

سُورَةُ
النَّاسِ
مَكِّيَّةٌ
۱۷۶ آيَاتُهَا
وَكُتُبُهَا ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے
پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں
سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر)
پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت
براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع موڈت) ارحام
سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ۝۱

اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے
حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے
ناقص اور) بُرے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے

۱ ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ۔ ۲ یعنی رشتوں کو نہ توڑو

إِنَّهُ كَانَ حُبًّا كَبِيرًا ②

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مِمَّا مِثْلِي وَثَلْتِ وَرُبْعٌ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةٌ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ③ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ④

وَاتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ⑤ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا ⑥

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑦

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ⑧ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ⑨ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ⑩ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ⑪ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑫

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ⑬ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ②

اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں ان سے انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ③

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق شوق سے کھا لو ④

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں کہتے رہو ⑤

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اسکو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب ان کا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ⑥

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور

تَرَكَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرٌ ۖ نَّصِيبًا مَّفْرُوضًا ۖ ⑦
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۖ ⑧
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ۖ ⑩

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۚ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتُهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عورتوں کا بھی - یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں ⑦

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اسمیں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ⑧

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو انکی نسبت خوف ہو (کہ انکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ⑨

جو لوگ یتیموں کا مال نا جائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ⑩

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت کی صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا (یعنی) دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد نہ ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے

عَلَيْهَا حَكِيمًا ⑪

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۖ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوَصِّينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۖ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةٌ مِنَ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ⑫

والا (اور) حکمت والا ہے ⑪

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی اولاد نہ ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد جو انکے ذمے ہو، کی جائے گی اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اولاد ہو تو انکا آٹھواں حصہ (یہ حصے) تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہونہ بیٹا مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم والا (اور) نہایت حلیم ہے ⑫

(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے ⑬

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا ⑭

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑬ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۚ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑭

1. جائیداد کی تقسیم کے احکام بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے اور عمل نہ کرنے والوں کیلئے دوزخ کی وعید ہے۔

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ (انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت انکا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے (15)

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے (16)

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (17)

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ انکی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے (18)

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّيَهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا (15)

وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ فَاذْوَهَهَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا (16)

إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (16)

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (17)

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ إِلَّكَ وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا ۖ أُولَئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (18)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرَ لَهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ ۚ وَعَاشِرٌ وَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ

سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند

کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے (19)

اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا

مال اس سے واپس لو گے؟ (20)

اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ واثق

بھی لے چکی ہیں (21)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی

اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت بُرا دستور تھا (22)

تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور

خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے

تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی

گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی

لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)

ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی

لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔

اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا

اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے (23)

کَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا (19)

وَ إِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ

مَكَانَ زَوْجٍ ۖ وَاتَّيْتُمْ أَحَدَهُنَّ

قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا

أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا (20)

وَ كَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ

بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَ أَخَذَ مِنْكُمْ

مِيثَاقًا غَلِيظًا (21)

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ

النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا (22)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَ

أَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ

الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَرَضَاعَتُكُمْ وَرَضَاعَةُ

الْأَخِ وَرَضَاعَةُ الْأَخِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ الْإِثْمِ وَرَضَاعَةُ

رَحِيمًا (23)

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو۔ ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (24)

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ انکے مالکوں سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عقیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ وہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اسکی آدھی انکو (دی جائے) یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (25)

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَ ۖ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۖ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (24)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ فَمَنِ الْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۖ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۖ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۚ فَإِذَا أُوْحِصْنَ فَإِنْ آتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۖ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۖ وَأَنْ تَصِيرُوا خِيَرًا لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ (25)

اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (26)

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو (27)

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے (28)

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس میں رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے (29)

اور جو تعدی (سرکشی) اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے (30)

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانون میں داخل کریں گے (31)

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (26)

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَبِيلُوا مِيلًا عَظِيمًا (27)

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (28)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (29)

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًّا وَإِنَّا وَظَلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (30)

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا (31)

وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهٍ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ وَسَأَلُوا اللَّهَ

لہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات اس لئے نازل فرمائی ہیں کہ ہم کو ایسا علم عطا فرمائے جن کا ہمیں علم نہیں لہذا قرآن کریم کو بغیر سمجھ پڑھنا اللہ کی بیان کردہ آیات کے خلاف ہے

مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲

رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝۳۲

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ آيَاتُكُمْ فَأَتَوْهُمْ نَصِيْبُهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۳۳

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے ۝۳۳

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَبِأَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالْصَّالِحَاتُ قَنِتٌ حِفْظٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۚ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاصْرَبُوهُنَّ ۚ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ۝۳۴

مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں) پھر انکے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو (ہلکا سا) ان کو مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے ۝۳۴

وَأِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۚ إِنَّ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُّوَفِّقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝۳۵

اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں اُن بِن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کر ادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے ۝۳۵

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝٣٦

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُّهِينًا ۝٣٧

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَكُنِ
الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝٣٨
وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝٣٩

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝٤٠

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝٤١

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقاء
پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ
تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (اللہ
احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے
والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۝٣٦

جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال)
اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا
کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے ۝٣٧

اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے
دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر
(ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی
شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے ۝٣٨

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو
کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان کا
کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ۝٣٩

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو
اس کو دو چند کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے
گا ۝٤٠

بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے
احوال بتانے والے بلائیں گے اور تم کو ان لوگوں کا
(حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ۝٤١

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا
الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ ۖ
وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ
وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا
تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ
حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ
عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُم مِّنَ
الْغَايِبِ أَوْ لَمْ تُنَبِّئُوا فَكُلِمَةٌ تَجْزِي
الْمَاءَ فَتَيَسَّلُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُوًّا غَفُورًا ۚ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الصَّلَاةَ
وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضَلُّوا السَّبِيلَ ۚ
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ وَكَفَىٰ
بِاللَّهِ وَلِيًّا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ۚ
مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۚ أَسَمِعُ غَيْرَ
مُسْمِعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَ
طَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأَسَمِعُ وَانْظُرْنَا

اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش
ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ
سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے (42)

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو)
جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت
کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل
(نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالتِ سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی
نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم
بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا
ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے
تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔

بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (43)
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ
دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم
بھی رستے سے بھٹک جاؤ (44)

اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی
کافی کارساز اور کافی مددگار ہے (45)

اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ
کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنئے نہ سنوائے جاؤ اور
زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو
کے وقت) راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے
سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ)
سمع اور (راعنا کی جگہ) اسمع اور (راعنا کی جگہ) اسمع۔

1 اہل یہود اپنی مقدس کتابوں میں بھی معافی بدلتے رہتے ہیں۔ 2 بات سمجھ میں نہ آئے۔ 3 اے ہمارے چرواہے۔ 4 سنئے۔

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا ۖ وَلَٰكِنْ
لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ
إِلَّا قَلِيلًا ۝۴۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ
قَبْلِ أَنْ نَطْغَسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا
عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا
أَصْحَابَ السَّبْتِ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا ۝۴۷

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ
يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ
إِثْمًا عَظِيمًا ۝۴۸

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ
أَنفُسَهُمْ ۖ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ
يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝۴۹

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝۵۰
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجُبَّتِ
وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ
كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ
آمَنُوا سَبِيلًا ۝۵۱

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَ
يَلْعَنُ اللَّهُ فُلْكَ تَجِدَلَهُ نَصِيرًا ۝۵۲

انظرنا (کہتے) تو انکے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت
درست ہوتی لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت
کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ۝۴۶

اے کتاب والو! قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو
بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح
لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری
نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی
تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا
سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ۝۴۷

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا
جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف
کردے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا۔ اس نے
بڑا بہتان باندھا ۝۴۸

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے
ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے
اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ۝۴۹

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی
گناہ صریح کافی ہے ۝۵۰

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب
سے حصہ دیا گیا کہ بالجبۃ (بتوں) اور شیطانوں کو مانتے
ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ
لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر
ہیں ۝۵۱

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ
لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ۝۵۲

کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (اگر ہو تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے (53)

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی (54)

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے (55)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کامزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے (56)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک پیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے (57)

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے (58)

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا (53)

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا (54)

فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا (55)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۚ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (56)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَهُمْ فِيهَا أَرْوَاحٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلِيلًا (57)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَبِيعًا بَصِيرًا (58)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اسکے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اسکا مال (انجام) بھی اچھا ہے (59)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے (60)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور ر کے جاتے ہیں (61) تو کسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب انکے اعمال (کی شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا (62)

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں (63) اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق

أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (59)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۚ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا (60)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا (61)

فَكَيْفَ إِذَا آصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ ۚ بِاللَّهِ إِنَّ آسِرْدَنَا إِلَّا أَحْسَانًا وَتَوْفِيقًا (62)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا (63) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا

میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے ⑥4

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے ⑥5

اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا ⑥6

اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے ⑥7

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے ⑥8 اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا (یعنی) انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے ⑥9

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے ⑦0

مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو ⑦1

أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ⑥4

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ⑥5

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ أَوْ أَخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ⑥6

وَإِذَا لَا تَأْتِيهِمْ مِنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ⑥7

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ⑥8 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۖ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ⑥9

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ⑦0

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اخْذُوا حِذْرًا كُمْ فَأَنْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ أَنْفِرُوا جَمِيعًا ⑦1

1۔ منافق رسول اللہ کے خلاف باتیں کرتے رہتے تھے اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے رسول اللہ سے بھی اپنے حق میں معافی کیلئے دعا کرائیں۔

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہو کہ (عدماً) دیر لگاتا ہے۔
پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ
نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ
تھا (72)

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں
اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ
کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل
ہوتا (73)

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا
کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں
جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید
ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے (74)
اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس
مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو
دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس
شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں
اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔
اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار
مقرر فرما۔ (75)

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں۔ اور
جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم
شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو
مت) کیوں کہ شیطان کا داؤدودا ہوتا
ہے (76)

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ ۚ فَإِنْ
أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ
شَهِيدًا (72)

وَلَوْ أَنَّ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ
لَيَقُولُنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ
بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُلَيْتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ
فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ
يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (74)
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا (75)

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ
الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ
ضَعِيفًا (76)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى وَلَا تظْلُمُونَ فَتِيلًا ٧٧

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ٧٧

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۖ قُلْ كُلُّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ فَمَالِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ٧٨

(اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آ کر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپ کی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے ٧٨

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ۖ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ٧٩ مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ

(اے آدم زاد) تجھکو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے اور (اے محمدؐ) ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے ٧٩ جو شخص رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے اللہ

کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اسے پیغمبر تمہیں ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (80)

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ انکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے (81)

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے (82)

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں (حکمرانوں) کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے (83)

تو (اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے (84)

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (80)

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَدُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا (81)

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۖ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا (82)

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (83)

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنَكُّلًا (84)

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ

نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كَفَلٌ مِّنْهَا وَكَانَ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ⑧٥

وَ إِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ⑧٦

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْزِيَكُمْ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ⑧٧

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِهِمْ يَسُبُّوا آتُرِيدُونَ
أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ
يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ⑧٨

وَدُّوا لَوْ تُكْفِرُونَ كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجَرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فخذوهم و
اقتلوهمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ⑧٩

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
حَصْرَتِ صُدُورُهُمْ أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ

ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بڑی بات کی سفارش
کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑧٥

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے
بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا
دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ⑧٦

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
لاائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ ⑧٧

تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو
رہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا
کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہیں پاؤ گے ⑧٨

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی
طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک
وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو
دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو انکو
پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کردو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
رفیق اور مددگار نہ بناؤ ⑧٩

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں
(صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ
یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس

آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو انکو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ⑨۰

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے ⑨۱

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو انکو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرانا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ سب کچھ جانتا

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَتَلُوكُمْ ۚ فَإِنْ عَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۖ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ⑨۰

سَتَجِدُونَ الْآخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلًّا رَدُّوْا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرَاكُمُوهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۖ وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ⑨۱

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَّةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا ۖ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ مُؤْمِنَةٍ ۖ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَّةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ مُؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۖ تَوْبَةً مِّنْ

اللَّهُ^ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا⁹²
وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعِدًّا
فَجَزَاءُ^ط جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا وَ
غَضَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ
عَذَابًا عَظِيمًا⁹³

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا
تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ
لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ
كَثِيرَةٌ^ط كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا^ط إِنَّ
اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا⁹⁴
لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ
وَأَنْفُسِهِمْ^ط فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ
دَرَجَةً^ط وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى^ط
وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى
الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا⁹⁵

دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً^ط
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا⁹⁶

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ ظَالِمِينَ

اور بڑی حکمت والا ہے⁹²

اور جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ
ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر
غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور ایسے شخص کے لئے
اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے⁹³

مومنو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق
سے کام لیا کرو اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے
اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے
تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ حاصل
کرو۔ سو اللہ کے نزدیک بہت سی غیمتیں ہیں تم بھی
تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو
(آئندہ) تحقیق کر لیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو
اللہ کو سب کی خبر ہے⁹⁴

جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے (اور لڑنے سے جی
چراتے) ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو اللہ کی راہ
میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں
ہو سکتے۔ مال اور جان سے جہاد کرنے والے کو بیٹھ رہنے
والوں پر اللہ نے درجے میں فضیلت بخشی ہے۔ اور
(گو) نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ
سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں
زیادہ فضیلت بخشی ہے⁹⁵

(یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور
رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے⁹⁶

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی

1۔ مسلمان کو مار ڈالنے کی سزا ہمیشہ کیلئے دوزخ میں جلانا ہے آج جو مسلمان ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں انہیں اس بات کا احساس دلانے کی اشد ضرورت ہے۔

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِیْمَ كُنْتُمْ قَالُوا
كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِی الْأَرْضِ قَالُوا
أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً
فَتَهَاجِرُوا فِیْهَا قَالُوا لَكَ مَا لَهُمْ
جَهَنَّمَ سَاءَتْ مَصِيرًا ۙ (97)

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِيعُونَ
حِیلَةً وَلَا یَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۙ (98)

قَالُوا لَكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ یَعْفُو
عَنْهُمْ ۙ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۙ (99)
وَمَنْ یُهَاجِرْ فِی سَبِيلِ اللَّهِ یَجِدْ
فِی الْأَرْضِ مَرْغَبًا کَثِیرًا وَاسِعَةً ۙ
وَمَنْ یَخْرُجْ مِنْ بَیْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى
اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ یُدرِکْهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۙ وَكَانَ
اللَّهُ عَفُوًّا رَاحِمًا ۙ (100)

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْأَرْضِ فَلَیْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ یَفْتِنَکُمُ
الَّذِینَ کَفَرُوا ۖ إِنَّ الْکَافِرِینَ کَانُوا
لَكُمْ عَدُوًّا مُبِینًا ۙ (101)

وَإِذَا کُنْتَ فِیْهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ
فَلْتَقُمْ طَایِفَةً مِنْهُمْ مَعَكَ
وَلِیَا خُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا

جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس
حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں
تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم
اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ
ہے اور وہ بُری جگہ ہے (97)

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ
تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے
ہیں (98)

قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف
کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (99)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین
میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ
اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے
نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب
اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان
ہے (100)

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز
کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر
لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے
کھلے دشمن ہیں (101)

اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر)
میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی
ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔¹ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (102)

سَجِدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَّرَآئِكُمْ
وَلَتَاتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا
فَلْيَصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا
حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَذَٰلَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً
وَاحِدَةً ۖ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ
بِكُمْ أَذًى مِنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرَضَى
أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ
وَحِذْرُ أَحَدِكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا (102)

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے (103)

فَإِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ
قِيًّا وَتَعَوَّدًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا
أَطَابْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ
الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
كِتَابًا مَوْقُوتًا (103)

اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (104)

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۚ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ
كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ
مَا لَا يَرْجُونَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا (104)

(اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ

1۔ جنگ کے دوران بھی نماز چھوڑ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ آج مسلمانوں کی کیوں تعداد نماز ادا کرنے کیلئے سوچتی بھی نہیں۔

اللَّهُ ۖ وَلَا تَكُنْ لِلْخَافِينَ خَصِيْبًا ۝¹⁰⁵

کرو اور (دیکھو) دغا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا¹⁰⁵

وَأَسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيْمًا ۝¹⁰⁶

اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے¹⁰⁶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّاتًا أَثِيْمًا ۝¹⁰⁷

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا¹⁰⁷

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْطًا ۝¹⁰⁸

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے¹⁰⁸

هَآأَنْتُمْ هَآؤَ لَا جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝¹⁰⁹

بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا¹⁰⁹

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيْمًا ۝¹¹⁰

اور جو شخص کوئی بُرا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا¹¹⁰

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝¹¹¹

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے¹¹¹

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيْمًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِيْنًا ۝¹¹²

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا¹¹²

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ
وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وََمَا
يُضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَأَنْزَلَ اللَّهُ
عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۖ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان
میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی
تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکانہیں سکتے اور نہ
تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب
اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں
سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا
فضل ہے ﴿١١٣﴾

ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص
کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا
لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی
خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو
بڑا ثواب دیں گے ﴿١١٤﴾

اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت
کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو
جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت
کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بُری جگہ ہے ﴿١١٥﴾
اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے
اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے گا۔ اور
جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور
جا پڑا ﴿١١٦﴾

یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور
پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو ﴿١١٧﴾

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا کہ
میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلو کر مال کا)

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجْوَاهُمْ إِلَّا
مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ
إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾
وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ
الْمُؤْمِنِينَ نُؤَلِّهِمْ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾
إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنثَاءً
وَأَنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾

لَعَنَهُ اللَّهُ ۖ وَقَالَ لَا تَخْذَنْ مِنْ

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝۱۱۸

وَلَا ضَلَالَتُهُمْ وَلَا مَنِيَّتُهُمْ وَلَا مَرْتَبُهُمْ
فَلْيَبْتَكَنْ اِذَا نَا اَلَا نَعَامٌ وَلَا مَرْتَبُهُمْ
فَلْيَغْيِرَنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۝ وَمَنْ يَتَّخِذِ
الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ۝۱۱۹

يَعِدُّهُمْ وَيُتَبِّعُهُمْ ۝ وَمَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰

اُولٰٓئِكَ مَا وَلَّهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَلَا
يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ۝ وَعَدَ
اللّٰهُ حَقًّا ۝ وَمَنْ اٰصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ
قِيْلًا ۝۱۲۲

لَيْسَ بِاَمَانِيْكُمْ وَلَا اَمَانِيْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ ۝ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا يُّجْزَ
بِهٖ ۝ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝۱۲۳

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ
ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
نَقِيْرًا ۝۱۲۴

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ۝۱۱۸

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا
رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی)
کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے
رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست
بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ۝۱۱۹

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ
شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ۝۱۲۰

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں
پاسکیں گے ۝۱۲۱

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے
ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے
نہریں جاری ہیں۔ ابدالاً بآبادان میں رہیں گے۔
یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا
کون ہو سکتا ہے ۝۱۲۲

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب
کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی
(طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو
حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۝۱۲۳

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ
صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں
داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی
جائے گی ۝۱۲۴

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ
وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (125)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيطًا (126)

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللَّهُ
يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۚ وَمَا يُثَلِّ عَلَيْكُمْ
فِي الْكِتَابِ فِي يَتَّى النِّسَاءِ الَّتِي لَا
تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ
تَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۚ وَ
أَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَى بِالْقِسْطِ ۚ وَ
مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
بِهِ عَلِيمًا (127)

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
 نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
 أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا
 وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۚ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ
 الشُّعْرَ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
 اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (128)

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ
النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَبِيلُوا

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے
حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا
پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا
دوست بنایا تھا (125)

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی
کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے
ہے (126)

(اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں
فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے (ساتھ نکاح
کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس
کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے
میں ہے جنکو تم انکا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ
ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے
بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے
میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس
کو جانتا ہے (127)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا
بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس
میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور
طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم
نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب
کاموں سے واقف ہے (128)

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو
گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور

دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (129)

اور اگر میاں بیویں (میں موافقت نہ ہو سکے) اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دیگا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے (130)

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور (اے محمدؐ) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے (131)

اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کا راسخ و کافی ہے (132)

لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر قادر ہے (133)

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتاد دیکھتا ہے (134)

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو

كُلَّ الْمِيلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۖ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (129)

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا (130)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِیَّاكُمْ اَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا (131)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا (132)

اِنَّ یَّشَآءُ یُذْهِبْكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا (133)

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَبِیْعًا بَصِیْرًا (134)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا كُوْنُوْا قَوٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ ۚ شَهِدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰی اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِیْنَ وَالْاَقْرَبِیْنَ ؕ

اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (135)

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا (136)

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا (137)

(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورخی لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (138)

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے (139)

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو

إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (135)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (136)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ أَرَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا (137)

بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (138)

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَبِيتُوا عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا (139)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَتَّقِدُوا مَعَهُمْ

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں انکے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے (140)

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم کو فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا (141)

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ (یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (142)

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف (ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے (143)

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ

حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا (140)

الَّذِينَ يَتَرَصَّوْنَ بِكُمْ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۚ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَنْعَمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا (141)

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ ۚ يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا (142)

مُدْبِدِينَ بَيْنَ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا (143)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

الْمُؤْمِنِينَ ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا
لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝۱۴۴

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ
نَصِيرًا ۝۱۴۵

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِيْنَهُمْ لِلَّهِ
فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ
يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا
عَظِيمًا ۝۱۴۶

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَابِكُمْ إِنْ
شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
شَاكِرًا عَلِيمًا ۝۱۴۷

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ
مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ۖ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝۱۴۸

إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تُخَفُّوْهُ أَوْ تَعْفُوا
عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيرًا ۝۱۴۹

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضِ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۖ وَيُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۵۰

کا صریح الزام لو ۝۱۴۴

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے
درجے میں ہوں گے اور تم انکا کسی کو مددگار نہ پاؤ
گے ۝۱۴۵

ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا
اور اللہ (کی رسی قرآن) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم
بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں
ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے
گا ۝۱۴۶

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ
تو اللہ تمکو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس
(اور) دانا ہے ۝۱۴۷

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے
مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور)
جانتا ہے ۝۱۴۸

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا بُرائی
سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور)
صاحب قدرت ہے ۝۱۴۹

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے
ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو
نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ
نکالنی چاہتے ہیں ۝۱۵۰

وہ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے (151)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (152)

(اے محمدؐ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے آ پکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے پھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا (153)

اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا (154)

(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور ان کے دلوں پر پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں (155)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا (151) وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجُورَهُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (152)

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ يُظْلِمُهُمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ ؕ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِبَيِّنَاتِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا (154)

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بَايَتِ اللَّهُ وَ قَتَلِهِمُ الْآنُبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَ قَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا (155)

وَيَكْفُرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلَى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا⁽¹⁵⁶⁾

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ^ط وَ
إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ^ط مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاءَ
الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا⁽¹⁵⁷⁾

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ^ط وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا⁽¹⁵⁸⁾

وَ إِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا
لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ^ج وَ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا⁽¹⁵⁹⁾
فَظَلَمَ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتِ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَ
بَصَدَّاهُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا⁽¹⁶⁰⁾
وَ أَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ
وَ آخَلَهُمْ أَمْوَالُ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ^ط وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا⁽¹⁶¹⁾

لَكِنَّ الرُّسُلَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ وَ مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم
باندھنے کے سبب⁽¹⁵⁶⁾

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو جو
اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے انکو ملعون کر دیا)
اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا
بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے
بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک
میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا انکو اسکا
مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا⁽¹⁵⁷⁾

بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور
حکمت والا ہے⁽¹⁵⁸⁾

اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان
پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ
ہوں گے⁽¹⁵⁹⁾

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ
چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے
بھی وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے⁽¹⁶⁰⁾
اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے بعد سود لیتے
تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور
ان میں سے جو کافر ہیں انکے لئے ہم نے درد دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے⁽¹⁶¹⁾

مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو
مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل
ہوئی اور جو (کتا ہیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

(سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے (162)

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی (163)

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کیں (164)

(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے (165)

لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے (166) جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے (167)

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا (162)

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالتَّيِّبِينَ مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَآلَ سَبَاطٍ ۚ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا (163) وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا (164)

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا (165)

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (166) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا (167)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ
اللَّهُ لِيَعْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا ۝ (168)

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خُلِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ۝ (169)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَ
كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ (170)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۖ
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ ۚ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ
انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۖ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ
وَاحِدٌ ۖ سُبْحَنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۖ وَكُفِيَ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ (171)

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۖ
وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو
بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے
گا ۝ (168)

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے)
رہیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان
ہے ۝ (169)

لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق بات لیکر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی)
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان
رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے
اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝ (170)

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو
اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی)
مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ
کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی
طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح تھی تو اللہ اور
اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو کہ (اللہ) تین
ہیں (اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس
کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ۝ (171)

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں۔
اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا
بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب

کو اپنے پاس جمع کر لے گا (172)

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے (173)

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے (174)
پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے انکو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی بہشتوں) میں داخل کریگا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا (175)

(اے پیغمبر! لوگ تم سے) (کلالہ کے بارے میں اللہ کا) حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (176)

يَسْتَكْبِرُ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا (172)
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَ لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا (173)
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا (174)

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۖ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (175)
يَسْتَفْتُونَكَ ۚ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الشُّلْشُ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۚ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (176)

سورہ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں



ایاتھا 120
رکوعاتها 16



سورۃ
المائدة
معدنیة



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا
بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ إِنَّ

اللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا
شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا
الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِّيْنَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۖ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخَنَازِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ
بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۚ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے
لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال
کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے
جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔

اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب
کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی
(جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جنکے گلوں میں پٹے
بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت
اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی
خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر
اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی اس دشمنی کی وجہ سے کہ
انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر
آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی
اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔
اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے

رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ②

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس
چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا
گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر
مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے۔ یہ سب حرام ہیں
اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم
(مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر

ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کا فر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ③

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھار کھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ

بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَلِكُمْ فَسُقُ ۚ الْيَوْمَ يَسُ الذِّينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَانْتَسْتُ عَلَيْكُمْ نِعَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطَرَ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ④

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ ۚ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۚ وَلَا مُتَّخِذِي

چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ⑤

مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ⑥

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا اور اللہ سے ڈرو کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ⑦

اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال

أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑥

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّٰزِي وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اِعْدِلُوا ۖ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ اِنَّ اللَّهَ

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ

يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى

اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي

إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي

مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَ

آتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي

وَعَزَّيْتُمُوهُمْ وَاقْرَضْتُمُ اللَّهَ

قَرْضًا حَسَنًا لَّا أَكْفِرَنَّ عَنْكُمْ

سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دُخْلَنَكُمْ جَنَّتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ

كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

سے خبردار ہے ⑧

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور

اجر عظیم ہے ⑨

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی

ہیں ⑩

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد

کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست

درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ

رکھنا چاہیے ⑪

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم

نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں

تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ

دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور

ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم

سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس

نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے

بھٹک گیا ⑫

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت

کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ کتاب

فِيمَا نَقُضُهُمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَ

جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ

کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی انکا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو تو انکی خطائیں معاف کر دو اور (ان سے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (13)

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے انکے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا (14)

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیئے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے (15)

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے (16)

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ^١ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٢ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ^٣ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (13)

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٤ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ^٥ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (14)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ^٦ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ (15)

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (16)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ^٧ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (17)

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین میں اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈر سنانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (19)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا (20)

تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے

وَأَمَّهُ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا
وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (17)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى نَحْنُ
أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۖ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ
مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ
وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (18)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ
أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ
وَلَا نَذِيرٍ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ
وَلَا نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ (19)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمِ
ادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
مُلُوكًا ۚ وَاتَّخَذْتُمْ مِمَّا آتَاكُمْ
أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ (20)

يُقَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ
الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

عَلَىٰ أَذْبَارِكُمْ فَتَتَقَلَّبُواٰ خَسِرِينَ ﴿٢١﴾
قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا حَثًّٰى
يَخْرُجُوا مِنْهَا ۖ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
عَلَيُّونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

قَالُوا يٰمُوسَىٰ إِنَّا لَنَدْخُلُهَا أَبَدًا
مَّادَامَا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
نَفْسِي وَآخِي ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي
الْأَرْضِ ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِ آدَمَ
بِالْحَقِّ ۖ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ
مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْ

کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿21﴾
وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے)
ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم
وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا
داخل ہوں گے ﴿22﴾

جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن
پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے
کے رستے سے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو
گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ
صاحب ایمان ہو ﴿23﴾

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی
وہاں نہیں جاسکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور
تمہارا رب جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿24﴾

موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور
اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور
ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے ﴿25﴾

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے
حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل
کی زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان
لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿26﴾

اور (اے محمدؐ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے
حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان
دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو

الْآخِرِ ۖ قَالَ لَا قُتِلْتُمْ ۖ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۚ (27)

لِيَنْبَسِطَ إِلَيْكَ لِيُفْتِنَنِي مَا
أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۚ (28)
إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ بِأَشْيٍ وَ
إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ
وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۚ (29)

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۚ (30)
فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِئُ
سَوْعَةَ أَخِيهِ ۖ قَالَ يُوَيِّلَتِي
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا
الْغُرَابِ فَأُوَارِئَ سَوْعَةَ أَخِي ۚ
فَأَصْبَحَ مِنَ الْمَدْمُونِينَ ۚ (31)

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي
إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ
فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ
أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ۚ

ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب)
قابیل ہاتیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے
کہا کہ اللہ پر ہیز گاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے (27)

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں
تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے (28)

میں تو چاہتا ہوں کہ تُو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور
اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو۔ اور
ظالموں کی یہی سزا ہے (29)

مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو
اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا (30)
اب اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ
اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر
چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ
اس کوئے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا
دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا (31)

اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل
کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر
اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی
سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اسکی
زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا
موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خَلْفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ الدَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

دلیلیں لاچکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں ﴿32﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿33﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں تو بہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿34﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور (یعنی) اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿35﴾

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے) رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿36﴾

(ہرچند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿37﴾

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

أَيُّ يَهْمًا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا تَكَالًا
مِّنَ اللَّهِ^ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ³⁸
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ^ط إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ³⁹

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط يُعَذِّبُ
مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ^ط
وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ⁴⁰

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
قُلُوبُهُمْ^ط وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا^ط
سَعَوْنَ لِلْكَذِبِ سَعَوْنَ لِقَوْمٍ
آخَرِينَ^ط لَمْ يَأْتُوكَ^ط يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ
إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ
تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا^ط وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ
فَتْنَتَهُ فَلَنْ تُبْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا^ط أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ
أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ^ط لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ^ط وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيمٌ⁴¹

ڈالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت
ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے³⁸
اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو
اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے³⁹

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ
ہی کی سلطنت ہے جس کو چاہے عذاب کرے اور
جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر
ہے⁴⁰

اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان
میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان
کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو
یہودی ہیں انکی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے
کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے
بہکانے کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس
نہیں آئے (صحیح) باتوں کو انکے مقامات (میں) ثابت
ہونے کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے
ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ
ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا
چاہے تو اس کے لئے تم کچھ اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں
رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا
نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت
میں بھی بڑا عذاب ہے⁴¹

1۔ گمراہ لوگوں کو ہدایت دینا صرف اللہ کے اختیار میں ہے، رسول (ﷺ) کے ذمے صرف پیغام کو لوگوں تک پہنچادینا تھا۔

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا۔ اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (42)

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ خود انکے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اسکے بعد اس سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے (43)

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں (44)

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ

سَعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلْسُّحْتِ ۖ
فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ
أَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (42)

وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَ عِنْدَهُمُ
التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۚ وَمَا
أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ (43)

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ
نُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبُّنِيُّونَ
وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ
كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَلَا
تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ
لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْكَافِرُونَ (44)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ ۖ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارٌ ۖ لَهُ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
هُدًى وَنُورٌ ۚ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ
اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتَابِ وَ مُهَيِّئًا عَلَيْهِ فَاحِشًا
بَيْنَهُمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
الْحَقِّ ۚ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَا جَا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ إِلَى اللَّهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

معاف کر دے وہ اسکے لئے کفارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل
فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ
بے انصاف ہیں ﴿45﴾

اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ
ابن مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی
تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس میں
ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے کی
(کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے اور پرہیزگاروں کو راہ
بتاتی اور نصیحت کرتی ہے ﴿46﴾

اور اہل انجیل کو چاہیے کہ جو احکام اللہ نے اس میں نازل
فرمائے ہیں اس کے مطابق حکم دیا کریں۔ اور جو اللہ کے
نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دیگا تو ایسے لوگ
نافرمان ہیں ﴿47﴾

اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو
اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب)
پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکے مطابق انکا
فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اسکو چھوڑ کر انکی
خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک
(فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور
اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم
اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی
چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کی
طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ
تم کو بتا دے گا ﴿48﴾

اور (ہم) پھرتا کید کرتے ہیں کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں (49)

کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے (50)

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (51)

تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے (52)

اور (اس وقت) مسلمان (تعب) سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم

وَ اِنْ اَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بَا۟ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَا۟ءَهُمْ وَ اَحْذَرُهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا۟ فَاَعْلَمِۤ اَنَّ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُجِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (49)

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (50)

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصٰرَىۤ اَوْلِيَآءَ ۚ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُۥ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (51)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيۢ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشَىۤ اَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّآتِيَ بِالْفَتْحِۭ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖۭ فَيُصِيبُوْا عَلٰۤى مَاۤ اَسْرَوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ نُدْمٍ مِّنْ (52)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَهْلُوْاۤءَ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

أَيَّانِهِمْ^{٥٣} إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ^{٥٣} حَبِطَتْ
 أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا خَيْرِينَ^{٥٣}
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ
 مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ
 بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ^{٥٤} أَذِلَّةٌ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى
 الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ
 اللَّهِ وَ لَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ^{٥٤}
 ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ^{٥٤}
 وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ^{٥٤}

تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ
 خسارے میں پڑ گئے⁵³
 اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر
 جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ
 دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں
 کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش
 آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے
 والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ
 جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے
 (اور) جاننے والا ہے⁵⁴

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ
 آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
 وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ لِرَكْعُونَ^{٥٥}
 وَ مَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ
 الَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ
 الْغَالِبُونَ^{٥٥}

تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی
 ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے)
 جھکتے ہیں⁵⁵
 اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا
 تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت
 ہی غلبہ پانے والی ہے⁵⁶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَ
 لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
 قَبْلِكُمْ وَ الْكَافِرَ أَوْلِيَاءَ وَ اتَّقُوا
 اللَّهَ إِنَّ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ^{٥٧}

اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں
 دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے
 تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست
 نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے
 رہو⁵⁷

وَ إِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا
 هُزُؤًا وَ لَعِبًا^{٥٨} ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
 يَعْقِلُونَ^{٥٨}

اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو یہ
 اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لئے کہ سمجھ
 نہیں رکھتے⁵⁸

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو
سوا اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی
اور اس پر جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان
لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں (59)

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر
جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں
سے بندر اور سُور بنادیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت
دُور ہیں (60)

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں
اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے (61)
اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام
کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں
بُرا کرتے ہیں (62)

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام
کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی بُرا
کرتے ہیں (63)

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے
(یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا
کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ
جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ) یہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ
مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَأَنَّ
أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ (59)

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذَلِكَ
مُثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ
غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَازِيرَ وَ عَبْدَ الطَّاغُوتِ ۚ
أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَ أَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ (60)

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ
دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ (61)
وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ الْكُلِّهِمُ السُّحْتَ ۚ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (62)

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَ الْآحِبَّارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ الْكُلِّهِمُ السُّحْتَ ۚ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (63)
وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ
غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَ لُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۚ
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ ۚ يُنْفِقُ كَيْفَ
يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

(کتاب) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی اس سے ان میں سے اکثر کی شرارت اور انکار اور بڑھے گا۔ اور ہم نے انکے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کے لئے ڈال دیا ہے یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں تو اللہ اس کو بجا دیتا ہے اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ⑥4

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ⑥5

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں ⑥6

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ⑥7

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر

مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ وَآتَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ⑥4

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلُكُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑥5

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكْلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءٌ مَا يَعْمَلُونَ ⑥6

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ⑥7

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَ

نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو ⑥8

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے ⑥9

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو انکے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ⑦0

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ⑦1

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ⑦2

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ

لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ⑥8

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّيُّونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑥9

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَزَيَّنَّا لَهُمْ دُيُوتًا ۚ فَزَيَّنُوا وَلَقَدْ قَاتَلُوا قَاتِلِينَ ⑦0

وَحَسِبُوا ۖ أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةً فَعَمُوا وَصَمُوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ⑦1

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ لِبَنِيِّ إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارُ ۖ وَاللَّظْلِمِينَ مِّنْ أَنْصَارٍ ⑦2

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا
إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوَ عَمَّا
يَقُولُونَ لَيَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ عَذَابَ آلِيمٍ ۝۷۳

تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال
(وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے
ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ۷۳

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ
وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۝۷۴

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے
گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان
ہے ۷۴

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَ
أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَنِ
الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ
الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ أَتَى يُؤْفَكُونَ ۝۷۵

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے
پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ
(مریمؑ اللہ کی ولی) اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں
(انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے
لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں
پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لئے جا رہے ہیں ۷۵

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۷۶

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو
جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ
ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے ۷۶

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي
دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ
وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝۷۷

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات)
میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں
کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور
اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے
بھٹک گئے ۷۷

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَآءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ
وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ ذَلِكَ بِمَا

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد
اور عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ
اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز

۱۔ اس آیت میں وحدت الوجود کے عقیدے کی نفی کی گئی ہے اس لئے اللہ کا کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی ذات کا حصہ وہ ایک ہی ہے باقی سب اس کی مخلوق ہے

کئے جاتے تھے (78)

(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے (79)

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے بُرا ہے۔ (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (بتلا) رہیں گے (80)

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں (81)

(اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (82)

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمدؐ) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے (83)

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا (84)

عَصَوُا وَكَانُوا يُعْتَدُونَ (78)

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعْلُوهُ ۖ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (79)

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خُلِدُونَ (80)

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوا لَهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ (81)

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقَدَرَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَسِيصِينَ وَرُهْبَانًا ۚ وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (82)

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَأْتِي أَعْيُنُهُمْ تَفْغِيزُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (83)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۖ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (84)

فَأَشَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جُنَّتِ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝۸۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۸۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا
طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ۝۸۷

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ
مُؤْمِنُونَ ۝۸۸

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي
أَيِّانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
عَقَّدْتُمُ الْأَيَّانَ ۚ فَكَفَّارَتُهُ
إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ
أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ
كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَلِكَ
كَفَّارَةُ أَيِّانِكُمْ ۚ إِذَا حَلَفْتُمْ
وَأَحْفَظُوا أَيِّانَكُمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۸۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ
عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان
میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے ۝۸۵

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ
جہنمی ہیں ۝۸۶

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے
حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو
کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں
رکھتا ۝۸۷

اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ
اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے
رہو ۝۸۸

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا
لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ
کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا
کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو
کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ
تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم
قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی
قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے)
کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم
شکر کرو ۝۸۹

اے ایمان والو!
شراب اور جوا اور بت اور پانسے

(یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ⑨۰

بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ⑨۱

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبرؐ کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے ⑨۲

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ⑨۳

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑨۴

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا بدلہ دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ

راجس من عمل الشیطن فاجتنبوه لعلکم تفلحون ⑨۰

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ⑨۱

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَوْنَا ⑨۲

أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑨۲

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ⑨۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَبِئْسَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑨۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اسکے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے (95)

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو (96)

اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو ان جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے (97)

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (98)

پیغمبر کے ذمے تو صرف (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (99)

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گونا پاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل

عَدَلٍ مِّنْكُمْ هَدِيًّا بَلِيَّةً الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامٍ مَّسْكِينَ أَوْ عَدَلٍ ذَلِكِ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهُ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (95)

أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْيَاسِرَةِ حُرْمَ عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (96)

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيًّا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَلِكِ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (97)

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (98)

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ (99)

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ^ع (100)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ سَعَوْكُمْ^ج وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ^ط عَفَا اللَّهُ عَنْهَا^ط وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101)

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ (102)
مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ^ل وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ^ط وَكَثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (103)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا^ط أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ (104)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ^ج لَا يَصُرُّكُمْ مِّنْ صَلٍّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ^ط إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو (100)

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (101)

اور اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے (102)

اللہ نے نہ تو بحیرہ¹ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ¹ اور نہ وصیلہ¹ اور نہ حام¹ بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے (103)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (104)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور انکا بدلہ دیگا) (105)

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو شہادت

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے (106)

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت کے) قربت قریب رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں (107)

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد رد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اسکے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (108)

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے (109)

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ أَنْ تَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذًا لَّالْبِنَ الْأَشِيِّنَ (106)

فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّ إِثْمًا فَاخْرَجُ يَقُولُ مَن مَّقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولَلِينَ فَيُقْسِمُنِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا عَدَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّالْبِنَ الظَّالِمِينَ (107)

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهَهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْبَانُ بَعْدَ آيَابِهِمْ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (108)

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمْ ۖ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (109)

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعْقَبَى ابْنِ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ
إِذْ أَيْدَتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تَكَلَّمَ
النَّاسُ فِي السَّهَدِ وَكَهَلًا ۚ وَ إِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ
مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي
فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
وَتُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي
وَ إِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۚ وَ إِذْ
كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ إِذْ
جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنَّ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُّبِينٌ ۝۱۱۰

جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا اور جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جوان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۝۱۱۰

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں ۝۱۱۱

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو ۝۱۱۲

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے

وَ إِذْ أَوْحَيْتُ إِلَىٰ الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
أُمْنُوا بِي وَ بِرِسُولِي ۚ قَالُوا أَمَنَّا
وَ أَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۱۱۱
إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيَعْقَبَى ابْنِ
مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝۱۱۲
قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ
تَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنْ قَدْ

صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝۱۱۳

سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں ۝۱۱۳

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝۱۱۴

(تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ۝۱۱۴

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝۱۱۵

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ۝۱۱۵

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۖ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَ لَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝۱۱۶

اور (اس وقت کو یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے ۝۱۱۶

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنتَ

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (117)

اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے (117)

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَ إِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (118)

اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے (118)

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (119)

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے (119)

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (120)

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (120)

سورۃ الانعام کی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا 165 رُكُوعُهَا 20

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ (1)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَآ ثُمَّ اَنْتُمْ تَبْتَرُوْنَ (2)

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ۙ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (3)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھہراتے ہیں (1)

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافر و اللہ کے بارے) میں شک کرتے ہو (2)

اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے (3)

1۔ پیغمبر کے دنیا سے چلے جانے کے بعد اس کی امت کیا کچھ کرتی ہے اس کا سے کچھ علم نہیں ہوتا 2۔ اللہ ہی کے لائق ہے۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④
فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ٥
فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَجْبُوهُمَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ⑤

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس
نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④
جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلادیا۔ سوان کو ان
چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام
معلوم ہو جائے گا ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ
قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ
نُمَكِّنْ لَهُمْ ۖ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ
عَلَيْهِمْ مِدْرَاسًا ۖ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ
بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَأَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ⑥

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی
امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما
دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان
پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنادیں جو ان کے
(مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں
کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا
کر دیں ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ
فَلَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦
وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَ
لَوْ أَنزَلْنَا مَلَكَ لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ
لَا يَنْظُرُونَ ⑧

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور
یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ
یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ⑦
اور کہتے کہ ان (پیغمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان
کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی
فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكَ لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا
وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يُلْبَسُونَ ⑨
وَلَقَدْ أَسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِنْ
قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور
جوشبہ (اب) کرتے ہیں اسی شہے میں پھر انہیں ڈال دیتے ⑨
اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے
ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر
کی سزا نے آگھیرا ⑩

کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو۔ پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ⑫

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے ⑬

کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ⑭

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ⑮

جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ⑯

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو

(کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑰

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا (اور) خبردار ہے ⑱

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ⑪
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ ⑫
لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ⑬
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑭

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ⑮
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯
قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذَ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ ⑰
قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑱

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮

مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَهُ ⑰
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑱

وَإِنْ يَسْسُكْ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ⑰
وَإِنْ يَسْسُكْ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑱

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ⑰
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑱

الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ⑱

قُلْ أَمَى شَيْءٌ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلْ
اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ
بِهِ وَمَنْ بَدَعَ^١ آيَاتِكُمْ لَتَشْهَدُونَّ
أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَى قُلْ لَا
أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَ
إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ^{١٩}

الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ^{٢٠}

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ^{٢١}

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ^{٢٢}

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنَّهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ^{٢٣}

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ^{٢٤}

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس
کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے
اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے
سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم
لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی
معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت
نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم
لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں¹⁹

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے
پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو
پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال
رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے²⁰

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر
جھوٹ افتر کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ
ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے²¹

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں
سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں
جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟²²

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ
چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم
اسکے شریک نہیں بناتے تھے²³

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ
یہ افتر کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا²⁴

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی)
طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر تو پردے

ڈال دیے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں (25)

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں (26)

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں (27)

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (28)

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے (29)

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو (30)

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھائے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

يَقْفَهُوهُ وَفِي اِذَا نِهِمْ وَقَرَّ اٰ وَ اِنْ
يَرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا
حَتّٰى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْكَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا
اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (25)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ
وَ اِنْ يُهْلِكُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ (26)

وَلَوْ تَرٰى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى النَّارِ فَقَالُوْا
يٰلَيْتَنَا رَدُّوْا وَلَا تُكٰذِبُ بٰٰلِيتِ رَبِّنَا
وَنَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ
قَبْلُ ۚ وَلَوْ رَدُّوْا لَعَادُوْا لِبٰٰنِهِمْ
عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (28)

وَقَالُوْا اِنْ هٰى اِلَّا حَيٰتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (29)

وَلَوْ تَرٰى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوْا
بَلٰى وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (30)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
اللّٰهِ ۚ حَتّٰى اِذَا جَآءَتْهُمْ السَّاعَةُ

بَعَثَتْ قَالُوا يَحْسِرُ تَتَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْ زَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ③١

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلِلْآخِرَةِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ③٢

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ③٣

وَلَقَدْ كَذَّبْتَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبِرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُودُوا حَتَّىٰ أَنفُسُهُمْ نَصْرَاءَ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَايَ الْمُرْسَلِينَ ③٤

وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ③٥

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۖ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے ③١

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ③٢

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ③٣

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ③٤

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ③٥

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنْزِلَ آيَةً ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَّطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّوا ۚ وَبُكِّمُوا فِي الْأُظْلُمَاتِ ۚ وَمَنْ يَشَاءِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ ۚ وَمَنْ يَشَاءِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿٣٦﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پر انکے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اُتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والے جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿٣٨﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جسکو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلا دے ﴿٣٩﴾

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آ موجود ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿٤٠﴾

(نہیں) بلکہ اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿٤١﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾

فَلَوْ لَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾
فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ
إِذَا فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ
بَغْتَةً فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے
رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہو گئے اور جو کام وہ کرتے تھے
شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا ﴿٤٣﴾
پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی
فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول
دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی
تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ
أسوقت مایوس ہو کر رہ گئے ﴿٤٤﴾

فَقَطَّعَ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلَىٰ
قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ
بِهِ ۖ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ
هُمْ يُصَدِّقُونَ ﴿٤٦﴾

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف
اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے ﴿٤٥﴾
(ان کافروں سے) کہہ کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تمہارے
کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا
دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر
بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں
پھر بھی یہ لوگ روگردانی کئے جاتے ہیں ﴿٤٦﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بِغْتَةٍ أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ
إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ
وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾

کہو کہ بھلا بتاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا خبر
آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی
ہلاک ہوگا؟ ﴿٤٧﴾
اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور
ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے
لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں
گے ﴿٤٨﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں
کے سبب انہیں عذاب ہوگا ﴿٤٩﴾

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِنَّا أَتَيْنَا مَا
يُوحَىٰ إِلَىٰ قُلُوبِ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ
يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
مَنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
بِالْعُدُوَّةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ ۚ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
مِنْ شَيْءٍ ۖ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ فَتَصْرُدَهُمْ
فَتَكُونَنَّ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ
لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنْ بَيْنِنَا ۚ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ
بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ أَنَّهُ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے
خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو
مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا
برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم خود غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿٥٠﴾

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو
حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو
انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس
(قرآن) کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں ﴿٥١﴾

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں
(اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے)
مت نکالو انکے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ
نہیں۔ اور تمہارے حساب کی جواب دہی اُن پر کچھ
نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں
ہو جاؤ گے ﴿٥٢﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے
کہ (جو دولت مند ہیں غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی
لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے (اللہ نے
فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿٥٣﴾

اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری
آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو
اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو
کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے پھر

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ عَفُوٌّ رَحِيمٌ (54)

اسکے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے (54)

وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلَ الْمُجْرِمِينَ (55)

اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اس لئے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے (55)

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (56)

(اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (56)

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِلِينَ (57)

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (57)

قُلْ لَّوْ أَن عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ (58)

کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (58)

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمٍ الْأَرْضِ وَلَا رَاطٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (59)

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے (59)

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ

اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا

ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ⑥0

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ⑥1

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ⑥2

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پہنانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں ⑥3

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو ⑥4

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں ⑥5

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥0

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفْرِطُونَ ⑥1

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۖ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبَيْنِ ⑥2

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۚ لَئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنُكَوِّنَنَّ مِنَ الشَّكْرِيْنَ ⑥3

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ ⑥4

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَ يُزَيِّقَ بَعْضَكُمْ بِأَسْ بَعْضٍ ۚ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ⑥5

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ۖ

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۖ
لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ ۚ

وَإِذَا سَأَلْتِ الَّذِينَ يَخُوضُونَ
فِي الْآيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا
يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ
الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ
وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ
حَسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَكِنْ ذِكْرٌ
لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا
لَّهُمْ ۖ وَغَرَّتُهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَذَكَّرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ
عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۚ لَهُمْ
شَرَابٌ مِنْ حَيِيمٍ ۚ وَعَذَابُ آلِهِمْ بِمَا
كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُزِدْ عَلَى
أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهَ
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي

وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ﴿66﴾
ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم
ہو جائے گا ﴿67﴾

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے
بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ
ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں
اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر
ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ﴿68﴾

اور پرہیز گاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی
جواب دہی نہیں۔ ہاں نصیحت تا کہ وہ بھی پرہیز گار
ہوں ﴿69﴾

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور
دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام
نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے
رہو تا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں
ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوا نہ کوئی اسکا
دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو
روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس
سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں
ہلاکت میں ڈالے گئے انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور
دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے ﴿70﴾

کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر
سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو
(کیا) ہم اٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی
ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ)

الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهُ أَصْحَابٌ
يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۖ قُلْ
إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى ۗ
وَأْمُرْنَا لِلْإِسْلَامِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾
وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَنْ يَكُونُوا لِلْهَدَىٰ حَافِظِينَ ۚ

وَالَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٢﴾
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ يَقُولُ
كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ أَذْرَأُ
أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا إِلَهَةً ۖ إِنِّي
أُرْسِكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾
وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونُ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا
قَالَ هَذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ
لَا أُحِبُّ الْأُولِينَ ﴿٧٦﴾

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا
رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ

حیران (ہورہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے
کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو
وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم
اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ﴿71﴾

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو
اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے ﴿72﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا
تو (حشر برپا) ہو جائے گا اس کا ارشاد برحق ہے اور
جس دن صور پھونکا جائے گا۔ (اس دن) اسی کی
بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے ﴿73﴾

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے
اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں
دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ﴿74﴾

اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات
دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو
جائیں ﴿75﴾

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے)
ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا، کہنے
لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے
کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں ﴿76﴾

پھر جب چاند کو دیکھا تو چمک رہا ہے کہنے لگے یہ میرا
پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ

اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں (77)

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (78)

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں (79)

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اسکا شریک بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ (80)

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) (81)

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر) ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں (82)

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو انکی قوم کے مقابلے میں عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر

يَهْدِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ (77)

فَلَمَّا رَأَى الشُّشْسَ بَارِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يُقَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (78)

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (79)

وَحَاجَّه قَوْمُهُ ۖ قَالَ اتَّخَذُوقِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۖ وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا ۖ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۖ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (80)

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۖ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِإِلَهِ مِنْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (81)

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْآمَنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ (82)

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ

نَسَاءً ۚ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۸۳
وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا
هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَأَيُّوبَ
وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۸۴
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ
وَالْيَاسَ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝۸۵
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيُوسُفَ
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۸۶
وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَإِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ
وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۸۷
ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ
مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ
أَشْرَكُوا لَحِطَ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۝۸۸
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اتَّيَّهَهُمُ
الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ
فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ
وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا
بِهَا بِكُفَرِينَ ۝۸۹
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
فِيهِدُهُمْ أَقْتَدَا ۚ قُلْ لَا
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۚ إِنَّهُ
هُوَ إِلَّا ذِكْرًا لِلْعَالَمِينَ ۝۹۰

دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ۝۸۳
اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے (اور) سب کو
ہدایت دی۔ اور پہلے نوح کو بھی ہدایت دی تھی ان کی
اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور
موسیٰ اور ہارون کو بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ
دیا کرتے ہیں ۝۸۴
اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو بھی۔ یہ سب نیکوکار
تھے ۝۸۵
اور اسمعیل اور اسحاق اور یوسف اور یونس کو بھی۔ اور ان سب کو
جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی ۝۸۶
اور بعض بعض کو ان کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں
میں سے بھی۔ اور انکو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ
بھی دکھایا تھا ۝۸۷
یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے
چاہے چلائے اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ
کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے ۝۸۸
یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت
عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم
نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے
ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ۝۸۹
یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی
ہدایت کی پیروی کرو کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن)
کا صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض
نصیحت ہے ۝۹۰

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَتَّى قَدْرًا إِذْ
قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ۖ قُلْ مَنَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ
الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
تُبَدُّوْنَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۚ وَعَلَّمْتُمْ
مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ
قُلِ اللَّهُ شَمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ
يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾

وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ ۚ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ
مِثْلَ مَا أَنَزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ
إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
الْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ
أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانی چاہیے تھی نہ جانی جب
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ
بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ علیہ السلام لیکر آئے تھے اس
کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی
اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان
(کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم
کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارا باپ
دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)
پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بے ہودہ بکواس میں کھیلنے رہیں ﴿٩١﴾
اور (وہی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے
اور جو اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس
کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی
(پوری) خبر رکھتے ہیں ﴿٩٢﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا
کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی
وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ
نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور
کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو
جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (انکی
طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ
آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فِرَادَىٰ كَمَا
خَلَقْنَاهُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا
خَوَّلْنَاهُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا
نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ
رَعَيْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ
تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا
كُنْتُمْ تَرْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَالِقُ
تُوءَفَكُونُ ﴿٩٥﴾

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ
سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذَلِكُمْ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ
فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

اسلئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں
سے سرکشی کرتے تھے ﴿٩٣﴾

اور جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے
اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں
عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے
ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم
خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک
ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے
اور جو دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿٩٤﴾

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے
درخت وغیرہ) اُگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا
ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو
اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿٩٥﴾

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا
ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور
چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے)
اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿٩٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے
تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے
رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر
(تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد
ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں)
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٨﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گاہے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں (99)

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے (100) (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے (101)

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے (102) (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے (103) (اے محمدؐ ان سے کہہ دہ کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخَرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا ۖ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ انْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (99) وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا آلَ بَنِيَّانٍ وَبَنَتْ بَغِيضٌ عِلْمٌ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ (100)

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اَنۡتِ يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ ۚ وَلَمْ يَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةً ۚ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (101) ذٰلِكُمۡ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ فَاَعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِیْلٌ (102) لَا تَدْرِیْ كُھُ الْاَبۡصَارُ ۚ وَهُوَ یَدْرِیْ ۚ الْاَبۡصَارُ ۚ وَهُوَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِیْرُ (103) قَدْ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرٌ مِّنۡ رَبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنۡ عَمِیۡ فَعَلِیْهَا ۚ

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝۱۰۴

وَكَذَلِكَ نَصْرِفُ الْأَيَاتِ وَلِيَقُولُوا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۱۰۵

إِتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ۝۱۰۶

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۚ وَمَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۰۷

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۚ كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ
عَمَلُهُمْ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۰۸

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لِيَنْ
جَاءَهُمْ آيَةٌ ۖ لَّيُؤْمِنَنَّ بِهَا ۚ قُلْ
إِنَّمَا الْأَيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
أَنَّهُآ إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱۰۹

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱۰

آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا
اس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ۝۱۰۴

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں
تا کہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے
ہوئے ہو اور تا کہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں ۝۱۰۵
اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے
اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور
مشرکوں سے کنارہ کر لو ۝۱۰۶

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے
پیغمبر!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم
ان کے داروغہ ہو ۝۱۰۷

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا
کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ
بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی
نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی
طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا
کیا کرتے تھے ۝۱۰۸

اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس
کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ
نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا
معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں
آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ۝۱۰۹

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ
اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں
گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ۝۱۱۰

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَكَةَ
وَكَتَبْنَا لَهُمُ الْوُتَّى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا إِلَّا يَوْمِنَا
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ
يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی
ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے
سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے
والے نہ تھے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ (مگر جو اللہ چاہے) بات
یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَاطِطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
عُرُوسًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
فَذَرُهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور
جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے
ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو
کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿١١٢﴾

وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرَّضُوهُ
وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں
پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے
تھے وہی کرنے لگیں ﴿١١٣﴾

أَفَعَيِّرَ اللَّهُ أَتَّبِعِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا
وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَارِكِينَ ﴿١١٤﴾

(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ
اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور
جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے
ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی
ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿١١٤﴾

وَتَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صَدَقًا وَ
عَدْلًا ۚ لَا مُبَدَّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں
پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا
جانتا ہے ﴿١١٥﴾

وَإِنْ تُطِيعُوا أَكْثَرَكُمْ فِي الْأَرْضِ
يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا
مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ
سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
إِلَيْهِ ۚ وَإِنْ كَثِيرًا لَّيُضِلُّونَ
بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَثَمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَثَمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يَذْكُرْ اسْمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۚ وَإِنَّ
الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَهِمْ
لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَشُرْكُونَ ﴿١٢١﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ ۚ

پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے
ہیں ﴿١١٦﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اسکے رستے
سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو
رستے پر چل رہے ہیں ﴿١١٧﴾

تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم
اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿١١٨﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ
کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرادی
ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کردی ہیں (بیشک ان کو نہیں
کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے
ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس
کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ایسے لوگوں کو (جو اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل
جاتے ہیں تمہارا رب خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو
لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں
گے ﴿١٢٠﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ اسکا
کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے
دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور
اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک
ہوئے ﴿١٢١﴾

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اسکے

لئے روشنی کردی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں (122)

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے) بے خبر ہیں (123)

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہمیں نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اسلئے کہ مکاریاں کرتے تھے (124)

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کر دے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے (125)

اور یہی تمہارے پروردگار (کا سیدھا راستہ ہے) جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (126)

جَعَلْنَاهُ نُورًا يَّشْهِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (122) وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا لِيُبْكَرُوا فِيهَا وَمَا يَبْكَرُونَ إِلَّا بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (123)

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَبْكَرُونَ (124)

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (125)

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَّذْكُرُونَ (126)

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوست ہے (127)

اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب) تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے (128)

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے (129)

اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔

اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے (130)

یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو (131)

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں (132)

اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے اگر

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (127)

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا لِّعَشَرِ الْجِنَّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (128) وَكَذَلِكَ نُؤَيِّ بِعُضِّ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (129)

لِيُعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (130)

ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَفُلُونَ (131)

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (132)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنَّ يَسَّ

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنادے جیسا کہ تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے (133)

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے۔ اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے (134) کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے (135)

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جاسکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے (136)

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور انکے دین کو ان پر خلط ملط کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو انکو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور انکا جھوٹ (137)

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے

يُذْهِبُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ (133)

إِنَّ مَا تَعْدُونَ لَأْتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (134)

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (135)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ (136) وَكَذَلِكَ زَيْنٌ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادَهُمْ شُرَكَائُهُمْ لِيُزْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (137) وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ ۚ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بَزْعُمِهِمْ ۚ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ طُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ

وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا (138)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے۔ اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ ان کو انکے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے (139)

جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں (140)

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کا ٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا (141)

اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے (142)

(یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے ہیں۔ دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے

عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (138)

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (139)

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (140)

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (141)

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (142)

ثَلَاثِينَ أَزْوَاجًا مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرِاثَيْنِ قُلْ لَا الذَّكَرَيْنِ

حَرَّمَ أَمْ الْأُنثِيَّيْنَ أَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثِيَّيْنَ ۖ نَسَوْنِي
بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۱۴۳

وَمِنَ الْأِيلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ
اثْنَيْنِ ۖ قُلْ آلَدَّكْرَيْنِ حَرَّمَ أَمْ
الْأُنثِيَّيْنَ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
أَرْحَامُ الْأُنثِيَّيْنَ ۖ أَمْ كُنْتُمْ
شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْتُكُمْ اللَّهُ بِهَذَا
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝۱۴۴

قُلْ لَا آجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ
مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَبْطَغُهُ إِلَّا
أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا
أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رَاجِسٌ أَوْ
فُسْقًا أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ
اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ
عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۴۵

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ
ذِي ظُفْرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا
حَصَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا
اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۖ ذَٰلِكَ جَزَايُهُمْ

۱۴۵ یعنی بغیر علم کے

(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ ۝۱۴۳)

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (انکے بارے میں بھی ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسکو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۱۴۴)

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبوری ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۝۱۴۵)

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بکریوں سے انکی چربی حرام کر دی تھی۔ سوا اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے

بَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ﴿١٤٦﴾
 فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو
 رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
 اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا
 حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا
 بَأْسَنَا ۚ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ
 فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۚ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا
 الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾
 قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ
 شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

قُلْ هَلَمْ شَهِدَ آءَاكُمُ الَّذِينَ
 يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا
 فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ ۚ وَلَا
 تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
 وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
 عَلَيْكُمْ ۖ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
 أَوْلَادَكُمْ ۚ مِنْ إِمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ
 نَرِزْقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

والے ہیں ﴿١٤٦﴾

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا
 پروردگار وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب

گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا ﴿١٤٧﴾

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم
 شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے)
 اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح ان لوگوں نے
 تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے
 عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند
 ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض
 خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾

کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم
 سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں
 حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے
 ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا
 جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان
 نہیں لاتے اور (مخلوق کو) اپنے پروردگار کے برابر
 ٹھہراتے ہیں ﴿١٥٠﴾

کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو
 تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (انکی نسبت اس
 نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ
 بنانا۔ اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ اچھا سلوک کرتے
 رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا
بَطْنٌ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَلِكُمْ
وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَ
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
لَا تَكْلِفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا
قُلْتُمْ فَأَعْدِلُوا ۚ وَكَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَلِكُمْ وَصَّيْكُمْ
بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

وَ أَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ
فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَلِكُمْ
وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى
الَّذِي أَحْسَنَ وَ تَفْصِيلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ ۚ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّعَالَمِهِمْ
بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَ اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی
کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی
جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل
نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان
باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿١٥١﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ
بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور
ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو
تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب
(کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا)
رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں
حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿١٥٢﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور رستوں
پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ
گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار
بنو ﴿١٥٣﴾

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی
تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور
(اس میں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت
ہے تاکہ (انکی اُمت کے) لوگ اپنے پروردگار کے
روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿١٥٤﴾

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری
ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو
تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿١٥٥﴾

(اور اس لئے اُتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ وَ إِنْ
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفْلِينَ ﴿١٥٦﴾
أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۖ فَقَدْ
جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَ
رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۚ سَنَجْزِي
الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنِ آيَاتِنَا سُوءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۚ يَوْمَ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۚ قُلِ
انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِيْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ
أَمْثَالِهَا ۖ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری ہیں اور ہم
ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿١٥٦﴾

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان
لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور
رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی
آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے
جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے
سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی سزا دیں گے ﴿١٥٧﴾

یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے
آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی
کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی
نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس
وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان
(کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں
سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ تم
بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿١٥٨﴾

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے
نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں
ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ انکو
(سب) بتائے گا ﴿١٥٩﴾

جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو
وہی دس نیکیاں ملیں گی۔ جو بُرائی لائے گا اسے
سزا وہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے
گا ﴿١٦٠﴾

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے
(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (اللہ) ہی کی
طرف کے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے (161)
(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا
اور میرا امر ناسب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے (162)
جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں
سب سے اول فرمانبردار ہوں (163)

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور وہی تو ہر
چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (بڑا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو
ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا
پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن
جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (164)
اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو (اپنا) نائب بنایا اور ایک
دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا
ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد
عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی
ہے (165)

سورۃ اعراف کی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ م۔ ص ①

(اے محمدؐ) کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں
تنگدل نہیں ہونا چاہیے۔ (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے)
کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ)
ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے ②

قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۖ دِينًا قَبِيماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ
حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ (161)
قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ (162)
لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۚ (163)
قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ آبْعَىٰ رَبًّا وَهُوَ رَبُّ
كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَلَا تَتَّكِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا
عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ
ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا
كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۚ (164)
وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ
الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ
بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
أَتَيْتُكُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ
وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ (165)

سورۃ اعراف 24
شود 206
رکوع غانہا 24

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَص ①

كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ
وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

إِثْبَعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑤
فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥
فَلَنَقْصَنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا
غَافِلِينَ ⑦

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا
بِالْإِثْمِ يَظْلِمُونَ ⑨

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ ۖ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ⑩

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ
مِنَ السَّاجِدِينَ ⑪

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے
نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں
کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ③
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا
عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن
کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ④
تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا۔ انکے منہ سے یہی نکلتا
تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے ⑤
تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی
پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے ⑥
پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم
کہیں غائب تو نہیں تھے ⑦

اور اس روز (اعمال کا) تلسنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں
کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں ⑧
اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری
آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ⑨

اور ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے
لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے
ہو ⑩

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری
شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے
سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ
کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪

(اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنا ہے (12)

فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے (13)

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے (14)

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (15)
(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا (16)

پھر ان کے آگے سے پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (17)

(اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پا جی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھردوں گا (18)

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (19)

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۚ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۚ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَ خَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (12)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ (13)

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (14)

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ (15)
قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (16)

لَمْ لَا تَتَّبِعْنَهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۚ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (17)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۚ لَنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ (18)

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (19)

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (20)

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں (21)

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے تب ان کے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ (22)

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے (23)

(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے (24)

(یعنی) کہا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے (25)

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت دے اور جو پرہیزگاری

فَوَسَّوَسَ لَهَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهَا مَا وَّرَىٰ عَنْهَا مِنْ سَوَاتِحِهَا وَقَالَ مَا لَهَا بَارِئُكُمْ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (20)

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ الْمُصْحِينَ (21)

فَلَلَّهُمَا بِعُرْوَةٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِحُهُمَا وَطِفْقًا يُخِصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ (22)

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23)

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (24)

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (25)

يَبْنَىٰ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرِيشًا وَ

کالباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں
تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں (26)

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس
طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا
اور ان سے انکے کپڑے اتروا دیئے تاکہ انکے ستر ان کو
کھول کر دکھا دے وہ اور اسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے
شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے

ہیں (27)

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور
اللہ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے
کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی
بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں (28)

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے
اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلہ کی طرف) رخ کیا کرو۔
اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح

تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے (29)

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی
ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو
رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب

ہیں (30)

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور
کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

لباس التقویٰ! ذلک خیرٌ ذلک
من آیت اللہ لعلہم یدکروُن (26)

یَبْنِیْ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَکُمُ الشَّیْطٰنُ
کَمَا اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِنَ الْجَنَّةِ
یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیْہِمَا
سَوَاتِہِمَا ۚ اِنَّہٗ یَرِکُمُ ہُوَ وَ
قَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۚ اِنَّا
جَعَلْنَا الشَّیْطٰنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ (27)

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاَحْشَہٗ قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلِیْہَا اٰبَآءَنَا وَ اللّٰہُ اَمَرَنَا بِہَا ۚ
قُلْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ۚ
اَتَقُوْلُوْنَ عَلٰی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (28)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَقِمْوْا
وُجُوْہَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ
وَ اذْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہٗ الدِّیْنَ ۚ
کَمَا بَدَا کُمْ تَعُوْدُوْنَ (29)

فَرِیْقًا ہٰدِیٍّ وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْہِمُ
الصَّلٰۃُ ۚ اِنَّہُمْ اتَّخَذُوْا الشَّیْطٰنَ
اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَ یَحْسَبُوْنَ
اَنَّہُمْ مُّہْتَدُوْنَ (30)

یَبْنِیْ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ
مَسْجِدٍ وَ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا

تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ السُّرِفِينَ ۝۳۱

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذَلِكَ نَفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۳۲

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَأْيَ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمُ وَالْبَغْيُ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۳

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۳۴

يَبْنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَسِنِ اتَّقِ وَأَصْلَحْ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۵

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۳۶

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝۳۱

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۝۳۲

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۝۳۳

اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت) کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ۝۳۴

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝۳۵

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۝۳۶

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ
يَتَنَاوَهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۚ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ مُّرْسَلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۚ قَالُوا آيِنَ مَا كُنْتُمْ
تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۚ قَالُوا
ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰىٰ أَنفُسِهِمْ
أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن
قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي
النَّارِ ۚ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَّعَنَتْ
أُخْتَهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا
جَمِيعًا ۚ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولِهِمْ رَبَّنَا
هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا ۚ فَاتَّيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ
لَّكِن لَّا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

وَقَالَتْ أُولٰهُم لِأَخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ
لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ ۚ فذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلْبِغَ الْجَسَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا
ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس بھیجے
ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے
کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب)
کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے
(کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک
وہ کافر تھے ﴿37﴾

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم
سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم
ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی
(مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت
کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو
جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے
پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش
جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا
(عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے ﴿38﴾

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی
فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اسکے
بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ﴿39﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی
ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے
اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ
سوئی کے نا کے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿40﴾

ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا

عَوَاشٍ ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ۚ (41)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ (42)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَ
قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
لِهَٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا
أَنَّ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ
رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَنُودُوا
أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أَوْرِثُوهَا بِمَا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (43)

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ
النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۚ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَاذِّنْ مُّؤَدِّنُ
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
الظَّالِمِينَ ۚ (44)

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
كُفِرُونَ ۚ (45)

وَبَيْنَهُمَا حَبَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

ہوگا اور اوپر سے اڑھنا بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیتے ہیں (41)

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور)
ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو
تکلیف دیتے ہی نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں
(کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (42)

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں
گے ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔
اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ
دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔
بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے
تھے اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال
کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے
مالک بنادیئے گئے ہو (43)

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ
ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی
اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک
پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی
لعنت (44)

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی
ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے
تھے (45)

ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف

رَجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسَيِّئِهِمْ ۚ وَ
نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا
عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَ هُمْ
يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾

وَ إِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ
أَصْحَابِ النَّارِ ۖ قَالُوا رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾
وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رَجَالًا
يَعْرِفُونَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ قَالُوا مَا
أَعْنَى عَنْكُمْ جِئَكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾

أَهْلُولَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾

وَ نَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ
الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالُوا
إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَ لَعِبًا
وَ غَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ
نَنسِفُهُمْ كَمَا نَسْفَعُ الْقَاءَ يَوْمَهُمْ هَٰذَا ۖ
وَ مَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾

نامی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب
کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار
کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں
داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر اُمید رکھتے ہوں گے ﴿46﴾

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف
جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم
کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے ﴿47﴾

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے
شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ
آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ
تمہارا تکبر (ہی سودمند ہوا) ﴿48﴾

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی
لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے
کہ (اللہ) اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کریگا (تو مومنو)
تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو
کچھ رنج و اندوہ ہوگا ﴿49﴾

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑ گڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر
ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس
میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے
بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے ﴿50﴾

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی
زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ
اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر
ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے ﴿51﴾

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (52)

کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ واقع ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا (53)

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے (54)

(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (55) اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے (56)

وَلَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ
عِلْمٍ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ (52)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ
فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ (53)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۚ
تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (54)
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً ۚ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (55)
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَ طَمَعًا ۚ
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ (56)

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
 بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
 أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ
 مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا
 بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ
 نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾
 وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ
 رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبثَ لَا يَخْرِجُ
 إِلَّا نَجَسًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ
 الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكِرُونَ ﴿٥٨﴾
 لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
 فَقَالَ لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
 مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ
 عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾
 قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ
 فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾
 قَالَ لِقَوْمٍ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي
 رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾
 أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ
 وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾
 أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن
 رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
 وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو
 خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری
 بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی
 کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں
 پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم
 مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ
 (آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٥٧﴾
 (جو) زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے
 حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو
 کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر
 گزاروں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿٥٨﴾
 ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان
 سے) کہا اے میرے برادری کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو
 اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں
 بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿٥٩﴾
 تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں
 صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں ﴿٦٠﴾
 انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
 ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں ﴿٦١﴾
 تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری
 خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں
 معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو ﴿٦٢﴾
 کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
 شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
 پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار
 بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے (64)

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ (65)

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں (66)

انہوں نے کہا میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں (67) میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار خیر خواہ ہوں (68)

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو (69)

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ (70)

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلِّ وَ أَعْرَفْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ (64)

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ (65)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (66)

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (67) أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ (68)

أَوْ عَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصَاطَةً ۚ فَاذْكُرُوا الْآيَةَ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ (69)

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۚ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (70)

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (71)

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں (72)

اور قوم شمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (تو) صالحؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بُری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا (73)

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین سے (مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھر (74)

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ رَجْسٌ وَغَضَبٌ ۚ أَتَجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَيِّئَةٍ مَّوْهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ (71)

فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُواْ بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُواْ مُؤْمِنِينَ (72)

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُواْ اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَمَذَرُوهَا تٰكُلُ فِيْ أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (73)

وَإِذْ كُرُواْ إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنۢ بَعْدِ عَادٍ وَ بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَادْكُرُواْ الْآءَ اللَّهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (74)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُواْ مِن

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوا لِسَنَ
أَمِنْ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ طَلِيعًا
مُرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ قَالُوا إِنَّا بِهَا
أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمْنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ ائْتِنَابِنَا تَعْدُنَا
إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

فَاخَذَتْهُمْ الرِّجْفَةُ فَاصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٧٨﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا مِّن رَّبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ
وَلَكِنْ لَا تَحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٧٩﴾

وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَال لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّن الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّن قَرْيَتِكُمْ
إِنَّهُمْ أَنْفُسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٨٢﴾

لوگوں سے جوان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے
بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف
سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دیکر وہ بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ﴿75﴾

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ﴿76﴾

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے
پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز
سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ ﴿77﴾

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿78﴾

پھر صالحؑ ان سے (نا امید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم!
میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم
(ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿79﴾

اور (اسی طرح ہم نے جب) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)
اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی
کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں کسی نے
اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿80﴾

(یعنی) خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو
چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد
سے نکل جانے والے ہو ﴿81﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں ﴿82﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝۸۳

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَأَنْظَرُ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝۸۴

وَ إِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّ إِلَهِ
غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَ تِلْكَ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْيِزَانَ وَلَا تَبْخُسُوا
النَّاسَ أَمْشِيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝۸۵

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ
تُوعِدُونَ وَتَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ مَنِ امْنٌ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ
أَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَرَكُمْ ۚ
وَأَنْظَرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُفْسِدِينَ ۝۸۶

وَ إِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا
بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ
يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝۸۷

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ

تو ہم نے ان کو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی
(نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی ۝۸۳

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ
گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا ۝۸۴

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے
کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی
آچکی ہیں تو تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں
کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔
اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں
بہتر ہے ۝۸۵

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان
لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور
اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو
جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر
کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا
ہوا ۝۸۶

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان
لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی صبر کئے رہو
یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔
اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۷

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ
کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے

ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں تو بھی؟ (88)

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر جھوٹ (افتراء) باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے اے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (89)

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے (90)

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (91)

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے (غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے (92)

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں (93)

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں

اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنْ قَرْيٰتِنَاۤ اَوْ
لَتَعُوۡدُنَّ فِیۡ مِلَّتِنَاۤ اَقَالَ اَوْ لَوْ كُنَّا
کٰرِهِيۡنَ (88)

قَدْ اٰفْتَرٰیۡنَا عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًاۤ اِنْ عُدْنَا
فِیۡ مِلَّتِکُمْۚ بَعْدَ اِذْ نَجَّیۡنَا اللّٰهَ مِنْهَاۤ
وَمَا یُکُوۡنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوۡدَ فِیۡهَاۤ اِلَّا اَنْ
یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَاۤ وَسِعَ رَبُّنَاۤ کُلَّ
شَیْءٍ عِلْمًاۤ عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَاۤ رَبَّنَاۤ
اِفْتَحْ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَ اَنْتَ خَیۡرُ الْفٰتِحِیۡنَ (89)

وَ قَالَ الْمَلَاۤءُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنْ
قَوْمِہٖ لَیۡنِ اَتَّبَعْتُمْ شُعَیۡبًا اِنَّکُمْ
اِذَا الْخٰسِرُوۡنَ (90)

فَاَخَذَتُّہُمُ الرِّجْفَةُۚ فَاصْبَحُوۡا فِیۡ
دَارِہِمۡ جٰثِیۡیۡنَ (91)

الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا شُعَیۡبًا کَاۡنَ لَہُمۡ
یَعْنُوۡا فِیۡہَاۤ ۙ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا
شُعَیۡبًا کَاۡنُوۡا ہُمُ الْخٰسِرِیۡنَ (92)

فَتَوَلّٰی عَنْہُمۡ وَ قَالَ لِیَقَوْمِ لَقَدْ
اَبْلَغْتُکُمْ رَسٰلَتِ رَبِّیۡ وَ نَصَحْتُ
لَکُمْ ۚ فَکَیۡفَ اِیۡسٰی عَلٰی قَوْمِ
کٰفِرِیۡنَ (93)

وَ مَا اَرْسَلْنَا فِیۡ قَرْیَۃٍ مِّنْ نَّبِیٍّ
اِلَّاۤ اَخَذْنَا اَہْلَہَا بِالْبَاسِۚ

وَالضَّرَآءُ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ
حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا
الضَّرَآءُ وَالسَّرَآءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ
اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ
السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا
فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾
أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾
أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ
بَأْسُنَا نَضَجِيٍّ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾
أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ
اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ
الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَّوْ
نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿٩٤﴾
پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال
و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج
وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو
ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿٩٥﴾

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو
جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے
دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو
ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿٩٦﴾

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان
پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہوا اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿٩٧﴾
اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن
چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿٩٨﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤ سے
وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿٩٩﴾

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد
زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا
کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت
ڈال دیں اور انکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ
سکیں ﴿١٠٠﴾

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں
اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے
مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں

كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ يَطْبَعُ
اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ⑩①

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں
دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ⑩②
پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دیکر
فرعون اور اسکے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا۔ تو انہوں
نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام
کیا ہوا ⑩③

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِنِّي
رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ⑩④

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولُ عَلَى اللَّهِ
إِلَّا الْحَقَّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي
إِسْرَآءِيلَ ⑩⑤

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَآتِ
بِهَآ إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ⑩⑥

فَأَتَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِينٌ ⑩⑦

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِّلنَّظِيرِينَ ⑩⑧

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ
هَٰذَا السَّحَرُ عَلَيَّكُمْ ⑩⑨

يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ

اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر
لگا دیتا ہے ⑩①

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں
دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ⑩②
پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دیکر
فرعون اور اسکے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا۔ تو انہوں
نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام
کیا ہوا ⑩③

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر
ہوں ⑩④

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی
کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ
جانے کی رخصت دیدیتے ⑩⑤

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو
لاؤ (دکھاؤ) ⑩⑥

موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت
صریح اڑ دیا (ہو گیا) ⑩⑦

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں
سفید براق تھا ⑩⑧

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ
جادوگر ہے ⑩⑨

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ (110)

قَالُوا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي
الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ (111)

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ۝ (112)

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا اِنَّ لَنَا
لَا جُرْأَانَ كُنَّا خُنُوعُ الْعِلْمِيِّينَ ۝ (113)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُفْرَبِينَ ۝ (114)

قَالُوا يٰمُوسٰى اِمَّا اَنْ تُتَقٰى وَاِمَّا
اَنْ تَكُوْنَ نَحْنُ السُّقٰىنَ ۝ (115)

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا
اَعْيٰنَ النَّاسِ وَاَسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ
بِسِحْرِ عَظِيْمٍ ۝ (116)

وَاَوْحٰىنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَلْقِ
عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُوْنَ ۝ (117)

فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ (118)

فَغُلِبُوْا هٰنَا لِكَوْنِهِمْ اَصْغٰرِيْنَ ۝ (119)

وَاَلْقٰى السَّحَرَةُ سُجُوْدًا ۝ (120)

قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (121)

رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝ (122)

قَالَ فِرْعَوْنُ اَمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ ۝ (110)

انہوں نے کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اسکے بھائی کے معاملے
کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے ۝ (111)

کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں ۝ (112)

اور جادوگر فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم
جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے ۝ (113)

(فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم
مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے ۝ (114)

(جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے
کہا موسیٰؑ یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں ۝ (115)

(موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (لاٹھیاں
اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی
نظر بندی کر دی) اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا
کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا ۝ (116)

اور (اسوقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی
لاٹھی ڈال دو اور وہ فوراً (سانپ بنکر) جادوگروں کے بنائے
ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی ۝ (117)

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعون کرتے تھے
باطل ہو گیا ۝ (118)

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے ۝ (119)

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے ۝ (120)

(اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے ۝ (121)

(یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر ۝ (122)

فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم

اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (123)

میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (124) وہ بولے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (125)

اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کوئی بات بُری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو (126)

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں (127)

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے (128)

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اسکی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل

اَذِنَ لَكُمْ ۚ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ مَّكْرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (123)

لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأُرجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَبُكُمْ أَجْعِلْنِ (124) قَالُوا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ (125)

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنا مُسْلِمِينَ (126)

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَنْذِرُ مُوسَىٰ وَ قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَ نَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (127)

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَ اصْبِرُوا ۚ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (128)

قَالُوا أَوْذَيْنَا مِنْ قَبْلُ أَنْ تَأْتِيَنَا وَ مِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

كَيْفَ تَعْمَلُونَ^ع (129)

کرتے ہو (129)

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِينَ وَ نَقْصِ مِنَ الشَّرَائِ
لَعَلَّهُمْ يَذْكُرُونَ (130)

اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میووں کے
نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل
کریں (130)

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا
هَذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَظُنُّوا بِمُوسَى وَمَنْ مَعَهُ آيَةً
إِنَّمَا ظَنُّهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131)

تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم
اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے
رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ
کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں
جانتے (131)

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ
لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ
بِشُومِيٍّ (132)

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ
تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے
والے نہیں ہیں (132)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ
وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ آيَةً
مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا
مُجْرِمِينَ (133)

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں
اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر
وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی
گنہگار (133)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا
يُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ
بَنِي إِسْرَءِيلَ (134)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے
لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد
کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر
ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے
ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے (134)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ
هُمْ بِلُغُوهِ إِذَا هُمْ يَنْتَكِبُونَ (135)

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک انکو پہنچنا تھا ان
سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (135)

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے (136)

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں انکو صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا (137)

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنادو موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو (138)

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں (139) (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے (140)

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد رکھو) جب ہم نے تم کو فرعونوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی اور وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی (141)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ يَوْمَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (136)

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَثَّلَتْ لَكُمُ الرَّبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَ دَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (137)

وَجَوَرْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتُوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكِفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمُ آلِهَةٌ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (138)

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُمْ فِيهِ وَ بَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (139) قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (140)

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَ يُسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذِكْرِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (141)

وَأَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِيقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴۲

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ ۴۰) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے بعد) تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا ۝۱۴۲

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں ۝۱۴۳

(اللہ نے) فرمایا (موسیٰ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ ۝۱۴۴

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا ۝۱۴۵

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ

وَلَسَّاجَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۝ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۝ قَالَ لَنْ تَرِنِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي ۝ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا ۝ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنكَ ثُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۴۳

قَالَ يُوسَى إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۝ فَخُذْ مَا أُتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۴

وَكُتِبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَامِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۝ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۝ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝۱۴۵

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَتِيَ الَّذِينَ

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

آیتوں سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو اسے (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے رستہ بنا لیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے ﴿١٤٦﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خَوَاسِرٌ ۖ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يَكْتُمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۚ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تو ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا ﴿١٤٧﴾ اور قوم موسیٰؑ نے موسیٰؑ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿١٤٨﴾

وَلَمَّا سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

اور جب وہ نادام ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿١٤٩﴾

وَلَمَّا رَاجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَقْتُمُنِي مِنْ بَعْدِي ۖ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاخَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں)

کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے (150)

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے (151)

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (152)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے (153)

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی (154)

اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب انکو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار اگر تو چاہتا تو انکو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں

أَمْ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونِي ۖ فَلَا تُشِيتُ بِي الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (150)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَا خِي وَادْخُلْنِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (151)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئًا لَهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ (152)

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (153)

وَلَبَّاسًا كَتَّ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَامَ ۖ وَفِي نُحُوتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ (154)

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا فَلَبَّآ أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُم مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تُو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تُو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشے والا ہے (155)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (156)

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (157)

(اے محمد) کہہ دو کہ لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ (155)

وَكَتُبْنَا لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدَّنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِيَ أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (156)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْعُرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُواهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ لَا أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر اُمتی پر جو اللہ اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ۔ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ (158)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (159) اور ہم نے انکو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنادیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا۔ بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا (160)

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حطۃ¹ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے (161)

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم

السَّعَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ قَامُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (158)

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (159) وَقَطَعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوٰى كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (160)

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (161)

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا

نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے (162)

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے (163)

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں (164)

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو بُرے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے (165)

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پراصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ (166)

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بُری بُری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے (167)

عَلَيْهِمْ رَاجُزًا مِّنَ السَّاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ (162)

وَسُئِلُهُمُ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِثَّانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (163)

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا لَا إِلَهَ مِثْلُكُمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا قَالُوا مَعْذِرَتُنَا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (164)

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَّيِّنٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (165)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّائِهِوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (166)

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يُّسُوهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (167)

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسانٹوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں (168)

پھر انکے بعد ناخلف انکے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) دنیاۓ ادنیٰ کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لئے ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں (169)

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے (170)

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تا کہ بچ جاؤ (171)

اور جب تمہارے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں

وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَمْبَاجَ مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (168)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۚ وَاللَّذَّارِ الْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (169)

وَالَّذِينَ يَسْكُونُوا بِالْكِتَابِ وَآقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّا لَا نَضِيعُمْ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (170)

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۚ وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (171)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ ۖ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۙ

شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا
كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ
قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ
أَفْتَهُ كُنَّا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذَلِكَ نَقُصُّ الْأَيَّاتِ وَلَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ
الْأَيَّتِنَا فَأَسْلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ
الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾
وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ
أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ
فَسَلَّاهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحَدَّثَ
عَلَيْهِ يَلْهَثُ أَتَشْتَرِكُهُ يَلْهَثُ
ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىَّ وَمَنْ
يُضِلْ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّ
وَ الْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ

نہیں ہم اس پر گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت
کے دن (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی ﴿١٧٢﴾
یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو انکی
اولاد تھے جو انکے بعد (پیدا) ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل
کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿١٧٣﴾
اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے
ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿١٧٤﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی
آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان
اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿١٧٥﴾
اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) بلند
کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی
خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی
کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو
بھی زبان ہی نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان
کر دو تاکہ وہ فکر کریں ﴿١٧٦﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال
بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿١٧٧﴾
جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ
کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٧٨﴾
اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا
کئے ہیں انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور انکے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چار پائیوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (179)

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اسکے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے (180)

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں (181)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا (182)

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر مضبوط ہے (183) کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق (محمدؐ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈرسانے والے ہیں (184)

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (185)

جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں (186)

بِهَآءِ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَآءِ وَلَهُمْ أَذْنَٰنٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَآءِ أُولَٰئِكَ كَآلَا نَعَامٍ بَلْ هُمْ أَصْلُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179)

وَاللّٰهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذُرُّوْا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْ اَسْمَآئِهِۦ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (180)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةً يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهِۦ يَعْدِلُوْنَ (181)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ (182)

وَاُمْلِىْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ (183) اَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا سَآءَ مَا بِصٰحِحِهِمْ مِّنْ حِجَّةٍ اِنَّ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (184)

اَوْ لَمْ يَنْظُرُوْا فِى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَّ اَنْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ اِقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فِىْ اَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اٰیٰتِ مُّؤْمِنُوْنَ (185)

مَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ وَ يَذْرِهُمْ فِى طَغْيَانِهِمُ يَعْمَهُوْنَ (186)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقَّتِهَا إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (187)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ۖ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (188)

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيًّا فَبَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكَفِّرَنَّ مِنَ الشُّكْرِ (189)

فَلَمَّا أَتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۖ فَتَعَلَّى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (190)

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے (187)

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (188)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے (189)

جب وہ انکو صحیح و سالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ انکو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شرک کرتے ہیں اللہ (کا رتبہ) اس سے بلند ہے (190)

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں ﴿191﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿192﴾

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہی ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿193﴾

(مشرکوں) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿194﴾

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿195﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے ﴿196﴾

اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿197﴾

اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿198﴾

(اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو (199)

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے (200)

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں (201)

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے (202)

اور جب تم انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (203)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (204)

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا (205)

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں (206)

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (200)

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (201)

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ (202)

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَآئِرُ مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (203)

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

وَإِذْ كَرِهَ رَبُّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُؤْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (205)

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَالسجدة سَجِدُوا لَهُ يَسْجُدُونَ (206)

سورۃ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَكِّيَّةٌ 75 آيَاتُهَا 10 رُكُوعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۚ وَ
اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ①

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى
رَأْسِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَرِ
سَاتِهِمْ يُنْفِقُونَ ③
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ⑤

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا
تَبَيَّنَ ۚ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑥

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے
میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت
اللہ اور اسکے رسولؐ کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسولؐ کے
حکم پر چلو ①

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل
ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے
اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③
یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں
(بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی
ہے ④

(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسطرح نکلنا چاہیے تھا) جس
طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے
نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ⑤

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے
جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور
اسے دیکھ رہے ہیں ⑥

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

(ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ⑦

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک نا خوش ہی ہوں ⑧

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ⑨

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ⑩

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے ⑪

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ
أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ
وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ
بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ⑦

لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑧
إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ أَنِّي مُبِدِّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ
الْمَلَائِكَةِ مُرْدَفِينَ ⑨

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ
لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ⑩

إِذْ يُغَشِّيكُمُ اللَّعَاسُ أَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً
لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ
رَجَزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ
وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ⑪

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ
سَالِقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ
وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

ذِكْرُكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمْ
الْأُدْبَارَ ۝۱۵

وَمَنْ يُؤَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى
فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۶

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَارَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
رَافِيٌ وَلِيْبِلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ
بَلَاءٌ حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝۱۷

ذِكْرُكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ كَيْدِ
الْكَافِرِينَ ۝۱۸

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۚ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ
تَعُدُّوا نَعْدٌ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

ڈالے دیتا ہوں تو اُنکے سر مار (کر) اڑا دو۔ اور ان کا
پور پور مار (کر توڑ) دو ۝۱۲

یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ۝۱۳

(یہ مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے
لئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے ۝۱۴

اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار
سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ
پھیرنا ۝۱۵

اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے
کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو
مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا
تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے ۝۱۶

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں
قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی
تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس
سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی

طرح آزمائے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ۝۱۷

(بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو

کمزور کر دینے والا ہے ۝۱۸
(کافرو) اگر تم (محمد ﷺ) پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے
پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز
آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو

فَإِنَّكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كُفِّرْتُمْ ۖ وَ أَنَّ اللَّهَ
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۹

گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری
جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی
اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ۝۱۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ
تَسْمَعُونَ ۝۲۰

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو
اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے
ہو ۝۲۰

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝۲۱

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے
(اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ۝۲۱

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۲۲

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر
بہرے گوشتے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ۝۲۲

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَأَسْمَعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۲۳

اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق
بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ
منہ پھیر کر بھاگ جاتے ۝۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيكُمْ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
يَحُولُ بَيْنَ الْمَرَّةِ وَ قَلْبِهِ ۚ وَأَنَّهُ
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۲۴

مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ
تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی
(جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل
کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے
رو برو جمع کئے جاؤ گے ۝۲۴

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۵

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں
پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت
عذاب دینے والا ہے ۝۲۵

وَإِذْ كُرِّوْا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُّسْتَظْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ
أَنْ يَتَخَفَكُمُ النَّاسُ فَادْعُواكُمْ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور
ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں
اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس

نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اسکا) شکر کرو (26)

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو (27)

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے (28)

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے (29)

اور (اے محمدؐ) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے (30)

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں (31)

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج (32)

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں

وَأَيَّدَكُمْ بِنُصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (26)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (27)

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (28)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29)

وَإِذْ يَبْكُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكِيرِينَ (30)

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (31)

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (32)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يَعِذُّ بِهِمْ اللَّهُ وَهُمْ
يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنَّ أَوْلِيَاءَهُ
إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

عذاب دے ﴿٣٣﴾

اور (اب) ان کے لئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ
دے کہ جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے
روکتے ہیں اور اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی
تو صرف پرہیز گار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں
جانتے ﴿٣٤﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ
إِلَّا مُكَاءً وَتَضِيئَةً ۖ فذُقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ
بَعْضٍ فَيَرْكَبَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي
جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَدْتَهُوْا
يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ
يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَ

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں
بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے
بدلے عذاب (کا مزہ) چکھو ﴿٣٥﴾

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو)
اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے مگر
آخر وہ (خرچ کرنا) انکے لئے (موجب) افسوس ہوگا
اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی
طرف ہانکے جائیں گے ﴿٣٦﴾

تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو
ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو
دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے
ہیں ﴿٣٧﴾

(اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز
آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر
(وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق
جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) ﴿٣٨﴾

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی

يَكُونُ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنْ
انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③٩

کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو
جائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ③٩

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللَّهَ
مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعَمَ الْمَوْلٰى وَ نِعَمَ
النَّصِيْر ④٠

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا
حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار
ہے ④٠

وَ اَعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ
فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالسَّكِيْنِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ
مَا اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّلٰقِ الْجَعْنِ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④١

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں
سے پانچوں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ
پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل
میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس
دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی۔ اپنے بندے (محمد)
پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ④١

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدُوِّ الدُّنْيَا وَ هُمْ
بِالْعُدُوِّ الْقُصُوٰى وَالرَّكْبُ اسْفَلَ
مِنْكُمْ ۚ وَ كُنتُمْ تَوَاعِدْتُمْ لَا خُتْلُفْتُمْ
فِي الْبَيْعِ ۚ وَ لٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۚ لِيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَ يُحْيٰى مَنْ حَيَّ
عَنْ بَيِّنَةٍ ۚ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ④٢

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور
کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔
اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرار داد کر لیتے تو
وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن
اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی
ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر)
مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان
کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ④٢

اِذْ يَرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۚ
وَ لَوْ اَرٰسُكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی
تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی

چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (43)

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں سے تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تا کہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (44)

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو (45)

اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (46)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے (47)

اور جب شیطانوں نے انکے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ

وَلَتَنَارَ عُنْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (43)

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقَيْتُمْ فِي آعِينِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي آعِينِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (44)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (45)

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (46)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ (47)

وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَ آتِ الْفَيْثِ نَحْصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَلْهِىَ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ

اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ (48)
 إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
 قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَوَاهُمْ ۖ دُيُّهُمْ
 وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
 عَزِيزٌ حَكِيمٌ (49)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا
 الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ
 وَآذُنَآءَهُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ
 الْحَرِيقِ (50)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيٰدِيَكُمْ وَاَنَّ
 اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعٰبِدِیْنَ (51)
 كَذٰبُ الْاِلٰ فِرْعَوْنُ ۚ وَالَّذِیْنَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ
 فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ اِنَّ
 اللّٰهَ قَوِیُّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ (52)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكْ مُغٰیِرًا
 نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی
 یُعٰوِزُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاَنَّ اللّٰهَ
 سَبِیْعٌ عَلِیْمٌ (53)

كَذٰبُ الْاِلٰ فِرْعَوْنُ ۚ وَالَّذِیْنَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ رَٰبِّهِمْ
 فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَاَعْرَفْنٰآ الْاِلٰ
 فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلُّ كَاٰنٍ اٰظِلِمِیْنَ (54)
 اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ

سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (48)
 اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا
 کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔
 اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا
 ہے (49)

اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے
 کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں
 پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے)
 ہیں کہ (اب) عذاب آتش کا مزا چکھو (50)

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے
 بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا (51)
 جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا
 ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو
 اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ
 زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے (52)

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے
 جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل
 ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ
 سنتا اور جانتا ہے (53)

جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی
 ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو
 ہم نے انکے گناہوں کے سبب انکو ہلاک کر ڈالا اور
 فرعونوں کو ڈوبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے (54)
 جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ

كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾
الَّذِينَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ
يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَ
هُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

فَإِمَّا تَثَقَّفَتْهُمْ فِي الْحَرْبِ
فَسَرَدْتَهُمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ
يَذْكُرُونَ ﴿٥٧﴾

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ﴿٥٨﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
سَبَقُوا ۗ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِرُونَ ﴿٥٩﴾
وَاعِدُوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ
قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ
بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ
مِّنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَوْنَهُمْ ۚ اللَّهُ
يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَ
أَنْتُمْ لَا تَظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ
حَسْبَكَ اللَّهُ ۗ هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ

ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٥٥﴾

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار
اپنے عہد کو توڑے ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں
ڈرتے ﴿٥٦﴾

اگر تم اُنکو لڑائی میں پاؤ تو اُنہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے
پس پشت ہوں وہ اُنکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ
ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿٥٧﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد)
انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ
شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٨﴾

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی
چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿٥٩﴾

اور جہاں تک ہو سکے (قوت کے) زور سے اور گھوڑوں
کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو
کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے
سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے
بیت بیٹھی ہے گی۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے
اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان
نہ کیا جائے گا ﴿٦٠﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل
ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ
سنتا (اور) جانتا ہے ﴿٦١﴾

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت
کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور

بَنَصْرِهِ وَيَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ ۖ (62)

وَأَلْفَ بَيْنٍ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَتَفَقَتْ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَتَفَقَتْ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ
بَيْنِهِمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (63)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (64)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا
مِائَتِينَ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (65)

إِنَّ خَفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ
فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ
صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ
يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ
بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (66)

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى
حَتَّى يُمِشَّ خَنَ فِي الْأَرْضِ ۖ
تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ يُرِيدُ
الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (67)

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی (62)

اور ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر
کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت
پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی۔

بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے (63)

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں
کافی ہے (64)

اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو
اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں
گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو
(ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس
لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں
رکتے (65)

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی)
تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت
قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر
ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں
گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے (66)

پیغمبرؐ کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب
تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون
(نہ) بہادے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت
(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے (67)

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے

اسکے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ﴿68﴾
تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ وہ حلال طیب ہے اور

اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿69﴾
اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان
سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا
تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں
عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿70﴾
اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ
سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے
میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿71﴾

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی
راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے
(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس
میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے
آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم
کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے
دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی
لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان
میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ
تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿72﴾

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق
ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِيْمَا آخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْوَءِ ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا ۙ اَيُّوْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا
اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

وَ اِنْ يُرِيْدُوْا اَخِيَاَّتَكَ فَقَدْ خَانُوْا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۚ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَانْصَرَوْا
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَّاۤءُ بَعْضٍ ۚ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَهِاجِرُوْا مَالَكُمْ
مِّنْ وَّلَا يَتَرْتَمِبُ مِنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يَهِاجِرُوْا ۚ وَاِنْ اُسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ ۙ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ۚ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَّاۤءُ
بَعْضٍ ۚ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِيْ

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۖ (73)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد پھیلے گا (73)

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے (74)

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے (75)

سورہ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

سُورَةُ التَّوْبَةِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّانَهَا 129
رُكُوعَاتُهَا 16

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا (اعلان) بیزاری ہے (1) تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھرو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے (2)

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو (3)

بَرَاءَةً مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ (1) فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ (2) وَآذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ ۚ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہوا ہے پورا کرو (کہ) اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ④

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ⑥

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ⑦

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب ان کا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمُوهُمْ عٰهَدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّٰقِينَ ④

فَإِذَا أُنْزِلَتْ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَ إِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَآمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّٰقِينَ ⑦

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةً ۚ

يُرْضَوْنَكُمْ بِأَفْوَهِهِمْ وَتَأْتِي
قُلُوبُهُمْ ۚ وَآكَثَرَهُمْ فَسِقُونَ ⑧
اِشْتَرَوْا بِآيَةِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑨

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَّ لَا
ذِمَّةً ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ⑩
فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ اتَّوَا
الزَّكَاةَ فَآخَرًا ۚ إِنَّ الدِّينَ
وَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑪
وَ إِنْ شَكَّوْا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ
عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا
أَيُّهَا الْكُفْرُ ۚ إِنَّهُمْ لَا آيَانَ لَهُمْ
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ⑫

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا شَكَّوْا أَيْمَانَهُمْ
وَهُمْ بَاخِرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ
بَدَّءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ أَتَخْشَوْنَهُمْ
فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ⑬

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ
وَ يُخْزِيهِمْ وَ يُنْصِرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ
يُشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ⑭
وَ يَذْهَبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۖ وَ

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان
باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ⑧
یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور
لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو
کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ⑨

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے
ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ⑩
اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین
میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ⑪

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے
دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کے کفر کے پیشواؤں سے
جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) انکی قسموں کا کچھ اعتبار
نہیں۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں ⑫

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں
کو توڑ ڈالا اور (اللہ) کے پیغمبر کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم
کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم
ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ
ہے۔ بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ⑬

ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے
عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ
دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشنے گا ⑭
اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

رحمت کرے گا۔ اور اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا
ہے ﴿١٥﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا
يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا
رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۗ
وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ
دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی
نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اس کے
رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا
مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
وَفِي النَّارِهِمْ خُلِدُوا ۖ ﴿١٧﴾

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ
وہ اپنے آپ سے کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں
کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں
رہیں گے ﴿١٧﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور
روز قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ
امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل)
ہوں ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوْنَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ
کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں
جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں
مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے

درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں (20)

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے (21)

(اور وہ) ان میں ابدالاً¹ باد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے (22)

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں (23)

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (24)

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (20)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ (21)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (22)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَوَلَّيْكُمْ هُمُ الظَّالِمُونَ (23)

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (24)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

(اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے (25)

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں) کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے (26) پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (27)

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے (28)

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور رسولؐ نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں (29)

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ انکو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں (30)

شَيْئًا وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِهَا رَحَبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ (25) ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ (26) ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (27) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَاهِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (28) قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ (29)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهَوْنَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قُتِلَهُمُ اللَّهُ أَلَىٰ يُؤْفَكُونَ (30)

انہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوارب بنالیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (31)

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے (32)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں (33)

مومنو! بہت سے عالم اور درویش لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کے سیدھے راستہ سے (دھوکہ بازی کر کے) روکتے ہیں اور (ایسے ہی یہ لوگ) جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو (34)

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پہلو اور پٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اسکا مزہ چکھو (35)

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (31)

يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (32)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (34)

يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ (35)

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین کا سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے (36)

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے بُرے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (37)

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں (38)

اگر تم نہ نکلو تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (36)

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُطِغُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ نُفِيسٌ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (37)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ (38)

إِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا

تَضَرُّوهُ شَيْئًا ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿39﴾

إِلَّا تَتَضَرَّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب کافروں نے انہیں گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکیم ﴿40﴾

إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿41﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَتَّبِعُوا وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَنْهُمْ الشُّقَّةُ ۗ وَ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا خُرُوجًا مَّعَكُمْ ۚ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿42﴾

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ﴿43﴾

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے (44)

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں (45)

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ملنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو (46)

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (47)

یہ پہلے بھی طالب فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے (48)

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے (49)

(اے پیغمبر!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ^ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْشَّقِيقِينَ (44)

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ (45)

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عَدُوَّ لَهُمْ عَدَاةً^ط وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ (46)

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ^ط وَفِيكُمْ سَعْعُونَ^ط لَهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (47)

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ (48)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اعْذِنْ لِي وَلَا تَقْتَبِنِي^ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا^ط وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَعِجْطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (49)

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ^ط وَإِنْ

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلٍ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ (50)

بُری لگتی ہے۔ اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں (50)

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (51)

کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے (51)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ بِإِذِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ (52)

کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں (52)

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ (53)

کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو (53)

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ بِرُسُولِهِ ۚ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَاهُونَ (54)

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ سوا اسکے کہ انہوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے (54)

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ (55)

تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی ہوں (55)

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں (56)

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں (57)

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں (58) اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) (59)

صدقات (یعنی زکوٰۃ) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب منظور ہو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں کے قرض ادا کرنے میں (اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد) میں (خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (60)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا کچا ہے (ان سے) کہہ دو کہ وہ کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں کی

وَيَخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۖ وَ مَا هُمْ مِنْكُمْ ۚ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُونَ (56)

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُونَ (57)

وَ مِنْهُمْ مَن يَلْبِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ (58)

وَ لَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ رَسُولُهُ ۚ إِنَّآ إِلَى اللَّهِ

رَاغِبُونَ (59) إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسْكِينِ وَ الْعَمِلِينَ عَلَيْهَا وَ السَّوْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْعَرْمِيِّنَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۖ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (60)

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ

بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے (61)

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں (62)

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے (63)

منافق ڈرتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا (64)

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ (65)

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں (66)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَاحَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (61)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ (62)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ (63)

يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ (64)

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ (65)

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنْ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ (66)

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

أَيُّبِهِمْ^ط سَوَّاءُ اللَّهِ فَتَسِيهِمْ^ط إِنَّ
السُّفْقَيْنَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٦٧﴾

وَعَدَ اللَّهُ السُّفْقَيْنَ وَالْمُنْفِقَتِ
وَالْكُفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا^ط
هِيَ حَسْبُهُمْ^ج وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ^ج وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ^{لا} ﴿٦٨﴾

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ
مِنْكُمْ قُوَّةً وَآكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا^ط
فَاسْتَتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي
خَاصُوا^ط أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ج وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ﴿٦٩﴾

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ
نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرٰهِيْمَ وَ
أَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكِ^ط
أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ^ج فَمَا كَانَ
اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ

ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ
نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے
آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں
گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی
ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ﴿٦٨﴾

(تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو
چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں
زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس
طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں
اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس
طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں
ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں
ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٦٩﴾

کیا ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان
سے پہلے تھے۔ (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور
ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں
والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور
اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم
کرتے تھے ﴿٧٠﴾

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے
دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں
سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ

اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب اور حکمت والا ہے (71)

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے (72)

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے (73)

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کو نسا دیکھا ہے سوا اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) انکو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا (عذاب دے گا) اور زمین میں انکا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا (74)

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں میں ہو جائیں گے (75)

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (71)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي
جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ وَرِاضَوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (72)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (73)

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ
قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ
إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ بِآلَامِ يَنَالُوا وَمَا
نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا
يَكْ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا
يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي
الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (74)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا
مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (75)

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے پھر بیٹھے (76)

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے (77)

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے (78)

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کماسکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے (79)

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (80)

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو نا پسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت ٹکنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے (81)

فَلَمَّا آتَتْهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ (76)

فَاعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (77)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ (78)

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (79)

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (80)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ (81)

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے ہیں بہت سا رونا ہوگا (82) پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (83)

اور (اے پیغمبرؐ) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) (84)

اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں (85)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسولؐ کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں (86)

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں (87)

فَلْيَصْحُقُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (82)
فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ
مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ
رَاضِيَتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
فَاعْبُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ (83)

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّتَّ
أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ
كَفَرُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا
وَهُمْ فَاسِقُونَ (84)

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي
الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كَافِرُونَ (85)

وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللهِ
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ
أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
نَكُنْ مَعَ الْقُعْدَاءِ (86)

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ قَهْمٌ
لَّا يَفْقَهُونَ (87)

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
ذَٰلِكَ الْقَوْلُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ
وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٩١﴾

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيَبْهُمْ
تَفِئْضٌ مِنَ الدَّمِ حَرَجًا إِلَّا
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَاضُوا
بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے
سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں
کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے
ہیں ﴿٨٨﴾

اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی
کامیابی ہے ﴿٨٩﴾

اور صحرائیوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے
(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ سے جھوٹ بولا وہ
(گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر
ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿٩٠﴾

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر
جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں
یعنی) جبکہ اللہ اور رسولؐ کے خیر اندیش (اور دل سے
انکے ساتھ) ہوں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں
ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩١﴾

اور نہ ان (بے سرو سامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ
تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ
میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کراؤ تو وہ
لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا
انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ﴿٩٢﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور (پھر) تم
سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے
خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں
(گھروں میں بیٹھ) رہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾
يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ
تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ
أَخْبَارِكُمْ ۖ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ
إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا
عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رَاجِسٌ وَمَا وَهُمْ
بِحَقِّمْ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾
يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

أَلَا عَرَابٌ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا ۚ
أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا
يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۚ وَيتَرَبَّصُّ بِكُمْ
الدَّوَابِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ
وَاللَّهُ سَبِيحٌ عَلَيْهِمُ ﴿٩٨﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

کردی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿٩٣﴾

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے
تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے
اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ
اور رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و
حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے
جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے

گا ﴿٩٤﴾

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ تو تمہارے روبرو اللہ کی
قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی
طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے

رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿٩٥﴾

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش
ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان

لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿٩٦﴾

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل
ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل
فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے
تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر
ہیں۔ انہی پر بڑی مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا

(اور) جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے (103)

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (104)

اور ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اور اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتائے گا (105) اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (106)

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (107)

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس

تُظَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلَّ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ (103)

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (104)

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

وَأَخْرَجُونَ مُرْجُونَ لِمَ رَأَى اللَّهُ إِمَّا يَْعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (106)

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلُقَنَّ ۚ إِنَّ أَرَادْنَا إِلَّا الْإِخْسَافَ ۚ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (107)

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ

میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾

اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾
بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی
رضا مندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی
بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو
دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت
نہیں دیتا ﴿١٠٩﴾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں
(موجب) خلجان رہے گی، مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو
جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید
لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار
کی) ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو قتل کرتے بھی
ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ یہ تو رات اور انجیل اور
قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔
اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا
تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی
کامیابی ہے ﴿١١١﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔
روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔
نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بُری باتوں سے منع کرنے
والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور اے پیغمبر
(ایسے) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو ﴿١١٢﴾

پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب

رَجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَهَّرُوا
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٠٨﴾
أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ
مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ
أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرْفٍ
هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۚ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً
فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾
إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ
الْجَنَّةُ ۖ يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْ
قُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللّٰهِ
فَأَسْتَبِشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ
بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْعِيدُونَ الْخِشْيُونَ
السَّابِغُونَ الرُّكْعُونَ السُّجِدُونَ
الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ
اللّٰهِ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں⁽¹¹³⁾

اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیمؑ بڑے نرم دل اور متحمل تھے⁽¹¹⁴⁾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے⁽¹¹⁵⁾

اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے⁽¹¹⁶⁾

بیشک اللہ نے پیغمبرؐ پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبرؐ کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے⁽¹¹⁷⁾

اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان

يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ⁽¹¹³⁾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ^١ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ⁽¹¹⁴⁾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ^٢ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ⁽¹¹⁵⁾

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ⁽¹¹⁶⁾

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ^٣ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ⁽¹¹⁷⁾

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا^٤ حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ

1 اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ (ﷺ) اور تمام ایمان والوں کو شرک کرنے والوں کیلئے بخشش کی دعا کرنے سے منع فرما دیا ہے

لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اسکے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (118)

اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو (119)

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (120)

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ انکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے (121)

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی نافرمانی سے ڈرتے (122)

وَقُتُّوْا اَنْ لَا مَلْجَا مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۚ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوْۤا ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۱۸
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۱۹

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخَصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۰

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲۱

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَآفَّةً ۚ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝۱۲۲

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلومات کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے (123)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں (124)

اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث زیادہ کیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر (125)

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں (126)

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے (127)

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے (اور) تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں (128)

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے (129)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (123)

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيْمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (124)

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَ مَا تَوَّاهُمْ كَفْرًا (125)

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ (126)

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ۖ هَلْ يَرَاهُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (127)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (128)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (129)

سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں



آیتھا 109
رکوعا 11



سورۃ
یونس
مکّیّۃ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْأَنفُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ①
أَكَا نَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى
رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ
صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ② قَالَ الْكُفَرُونَ
إِنَّ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ②

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ
الْأُمُورَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ
بَعْدِ إِذْنِهِ ③ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوهُ ③ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ③

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَّ اللَّهُ
حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ④ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ④ بَيَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④
هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَ
الْقَمَرَ نُورًا وَ قَدَرَاهُ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ⑤
مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ⑤

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
۱۔ ر۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ①
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو
حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو
خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا
درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو
صریح جادوگر ہے ②

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر
ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں
نہیں کرتے ③

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو
دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام
کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر
ہیں انکے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا
عذاب ہوگا کیونکہ (وہ اللہ کا) انکار کرتے تھے ④

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند
کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا
ہے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان

فرماتا ہے ⑤

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ⑦

ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ⑧

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

(جب وہ) ان میں (ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ) کہیں گے کہ سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور انکا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد (اور اسکا شکر) ہے ⑩

اور اگر اللہ لوگوں کی بُرائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ⑪

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف

يُقْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ⑥

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلَتِنَا غَافِلُونَ ⑦

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑧

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑨

دَعَا لَهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑩

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَلَهُمْ بِالْخَيْرِ لَكُفِّيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَتَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑪

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا

كَشَفْنَا عَنْهُ صُورَهُ مَرَّكَانَ لَّمْ
يَدْعُنَا إِلَىٰ صُرْمَتِهِ ۖ كَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس
طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی
پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے
اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں ﴿١٢﴾

وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا الْقُرُونِ مِن قَبْلِكَ
لَمَّا ظَلَمُوا ۖ وَجَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ وَ مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۖ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾
ثُمَّ جَعَلْنَاكَ خَلِيفَ فِي الْاَرْضِ
مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار
کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں
لیکر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم
گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿١٣﴾

پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ
بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے
ہو ﴿١٤﴾

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن
لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو)
اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاویا اس کو بدل دو۔ کہہ
دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل
دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔
اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے
(سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے ﴿١٥﴾

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا
اِنَّتِ بِقُرْآنٍ غَیْرِ هٰذَا اَوْ بَدِّلْهُ ۚ
قُلْ مَا یَكُوْنُ لٰی اَنْ اُبَدِّلَ لَہٗ مِنْ
تِلْکَآیْ نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
یُوحٰی اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصِیْتُ
رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿١٥﴾

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب)
تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں
اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ
بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦﴾

قُلْ لَّوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَكُوْنُ عَلَیْكُمْ
وَ لَا اَدْرٰیْكُمْ بِہٖ ۚ فَقَدْ لَبِثْتُ
فِیْكُمْ عُمْرًا مِّنْ قَبْلِہٖ ۚ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ افتراء

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾

کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح
نہیں پائیں گے ﴿١٧﴾

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا
يُضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ
أَنْتَبِتُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي
السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَنَهُ
وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو
نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور
کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں
کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ
آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے
اور (اسکی شان) انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿١٨﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ فَيَسَافِرُ
بِهِمْ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت
پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے
پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن
باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿١٩﴾
اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی
نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ
ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا
ہوں ﴿٢٠﴾

وَإِذَا آدَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ
بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرَفٌ
آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْفُرُونَ ﴿٢١﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت
(سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں
حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے
اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ﴿٢١﴾
وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر
کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں
میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم
جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے

1۔ فوت شدہ بندوں کو اپنا سفارشی سمجھنا اور ان کو سفارش کیلئے کہنا شرک ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہیں کیونکہ فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے۔

جَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ
ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ
أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ۖ مَتَاءَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ
أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ
وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ
الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّخَذَتْ وَحْشًا
أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِيرُونَ ۖ عَلَيْهَا آتَاهَا
أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ الْيَاقُوتُ ۖ
كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْخُسْفَىٰ وَ

خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور
لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی
ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے
تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا
مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے
تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ﴿22﴾

لیکن جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق
شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال
تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے
اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم
تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ﴿23﴾

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو
آسمان سے برسایا پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور
جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے
خوشنما اور آراستہ ہو گئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا
کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو
یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ
(کرایا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو
لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی
قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان
کرتے ہیں ﴿24﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا
ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے ﴿25﴾

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْخُسْفَىٰ وَ

۱۔ مصیبت کے وقت انسان ایک اللہ کو پکارتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ نجات ملے پر خاص اللہ کی عبادت اور شکر گزاری کر کے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن کم لوگ ہی اس وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

(مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے منہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (26)

اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے منہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے منہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (27)

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ اور انکے شریک (ان سے) کہیں گے تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے (28)

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے (29)

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا (30)

(ان سے) پوچھو کہ تم کو سمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار

زِيَادَةً ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ ۚ وَلَا ذَلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (26)

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَانُوا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (27)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ (28)

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ (29)

هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ وَصَلَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ (30)

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ

پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں (31)

یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں

پھرے جاتے ہو؟ (32)

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو

کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے (33)

(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداء پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو

دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُسے جارہے ہو (34)

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تمہیں کیا ہوا ہے کیسا انصاف

کرتے ہو؟ (35)

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے (36)

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتا ہیں) اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی

سے ظن: سنی سنائی بات یا ذاتی گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

السَّيِّئَةِ وَيُخْرِجُ السَّيِّئَةَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرْ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ

اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (31)

قَدْ لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ (32)

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ (34)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي

إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي

لِلْحَقِّ ۚ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي إِلَّا

أَنْ يُّهْدَىٰ ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

تَحْكُمُونَ (35)

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ

الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (36)

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَتَفْصِيلُ

لَهُ ظَنِّ سَنَىٰ بَات يَازَاتِي گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں

کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے (37)
 کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو اپنی طرف
 سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح
 کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو
 بلا بھی لو (38)

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اُسکو
 (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی
 نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
 تکذیب کی تھی سودیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ (39)
 اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے
 ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا
 پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے (40)

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے
 اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا تم
 میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا
 جوابدہ نہیں ہوں (41)

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے
 ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے
 نہ ہوں؟ (42)

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم
 اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے)
 نہ ہوں (43)

اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ (37)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا
 بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
 اسْتَعْتَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ (38)

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ
 وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَلِكَ كَذَّبَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ
 كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (39)

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ
 مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَ رَبُّكَ
 أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ (40)

وَ إِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ وَ
 لَكُمْ عَمَلٌ ۚ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا
 أَعْمَلُ وَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ (41)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ
 أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصَّمَّ وَ لَوْ كَانُوا
 لَا يَعْقِلُونَ (42)

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنْتَ
 تَهْدِي الْعُصَى وَ لَوْ كَانُوا
 لَا يَبْصُرُونَ (43)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ

النَّاسِ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ④④

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا
إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ
بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ④⑤

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ
أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ④⑥

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ
رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ④⑦

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ④⑧

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ
إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ
سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ④⑨

قُلْ أَسْرَأُ يَتُّمُ إِن أَتٰكُمْ عَذَابُهُ
بَيَآتًا أَوْ نَهَارًا ۖ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ
مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ⑤①

أَتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنٌ مِّنْهُمْ ۖ أَتَلْنٰ
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ مُسْتَعْجِلِينَ ⑤②

ظلم کرتے ہیں ④④

اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ④⑤

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ④⑥ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ④⑦

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ④⑧

کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ④⑨

کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب (ناگہاں) آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ⑤①

کیا وہ جب آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے (اسوقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ⑤②

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو
(اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں)
کرتے رہے (52)

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں
اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر
سکو گے (53)

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں
ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے
ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو (پچھتائیں گے اور)
ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ
فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا (54)

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا
ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے (55)

وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی
طرف لوٹ کر جاؤ گے (56)

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت
اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت
اور رحمت آ پہنچی ہے (57)

کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے
(نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ
اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں (58)

کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا
عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا
بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (52)

وَيَسْتَبِشُّونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِي
وَسَرَّيْنِ إِنَّهُ لَحَقُّ لِي وَمَا أَنْتُمْ
بِعُجْزِينَ (53)

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي
الْأَرْضِ لَا فُتِدَتْ بِهِ^ط وَأَسْرُوا
النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ (54)

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ^ط آلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (55)

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ إِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ (56)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ
مِّن رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ^ط
وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (57)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ
فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا^ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُونَ (58)

قُلْ أَسَاءَ يُتُّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ

1- دنیا میں انسان خصوصاً مومن کیلئے سب سے قیمتی سرمایہ قرآن کریم ہے کیونکہ وہی اس کو عذاب سے بچنے اور جنت میں لے جانے کی حق باتیں بتاتا ہے۔

مَنْ رَزَقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَ
حَلَالًا ۚ قُلِ اللَّهُ آذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى
اللَّهِ تَقْتَرُونَ ۝۵۹

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت
کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ
لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے ۝۶۰

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ
مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ
فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ
مِثْقَالٍ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَ
لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝۶۱

آلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۶۲

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۶۳
لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۶۴

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّ الْعِزَّةَ
لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۶۵

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور
(بعض کو) حلال۔ ان (سے) پوچھو کہ اللہ نے اس کا
تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ۝۵۹

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت
کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ
لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے ۝۶۰

اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ
پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب
اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے
ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز
پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ
کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن
میں (لکھی ہوئی) ہے ۝۶۱

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۝۶۲

(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۝۶۳
ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور
آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے ۝۶۴

اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزرده نہ ہونا
(کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ (سب کچھ) سنتا
(اور) جانتا ہے ۝۶۵

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا يَتَّبِعُهُ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءُ ۖ
إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ هُوَ
الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۚ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾
مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ نُوحٍ ۖ إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ
عَلَيْكُمْ مَّقَامِي وَتَذَكِيرِي ۖ بِآيَةِ
اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا
أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ
أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ

سب اللہ ہی کے (بندے اور اسکے مملوک) ہیں اور یہ جو
اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں
وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے
پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں ﴿66﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور دن کو بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ
سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿67﴾

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے (اس کی)
ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو
کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے
(اے افتر اپردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی
کوئی دلیل نہیں ہے تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے
ہو جو جانتے نہیں ﴿68﴾

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں
پائیں گے ﴿69﴾

(ان کے لئے) جو فائدے ہیں دنیا میں ہیں پھر ان کو
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب
شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں)
کیا کرتے تھے ﴿70﴾

اور اُنکو نوحؑ کا قصہ پڑھ کر سنا دو جب اُنہوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں
سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم
اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے
میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو
معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام

وَلَا تُظْهِرُونَ 71

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتِكُمْ مِنْ
أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَ
أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ 72
فَكَذَّبُوهُ فَتَبَيَّنْهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي
الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَقْنَا
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ 73

میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو 71

اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم
سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے
اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں 72

لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو
لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)
بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں
نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ
ڈرائے گئے تھے انکا کیسا انجام ہوا 73

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف
بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ
ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر
ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں
کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں 74

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی نشانیاں
دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو
انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے 75
تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے
کہ یہ تو صریح جادو ہے 76

موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے
پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں
پاتے 77

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس
(راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى
قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا
كَانُوا الْيَوْمَ مُؤْمِنًا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ
قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ
الْمُعْتَدِينَ 74

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُوسَىٰ وَهَارُونَ
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَصَلَائِهِمْ بِآيَاتِنَا
فَأَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ 75
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا إِنَّ هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ 76

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا
جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ
السَّحَرُونَ 77

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتْلِفَتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَ تَكُونُ لَكُمَا

الْكِبْرِيَاءِ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَنْ حُنْ
لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ۝ 78

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوِي بِكُلِّ سَحَرٍ
عَلَيْهِمْ ۝ 79

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
مُوسَى أَتَقُومَآ مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ 80

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ
بِهِ السَّحَرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۖ إِنَّ

اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ 81
وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُجْرِمُونَ ۝ 82
فَمَا أَمِنَ لِيُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ

قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ
مَلَائِهِمْ أَنْ يُفْتِنَهُمْ ۖ وَ إِنَّ

فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُ
لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝ 83

وَقَالَ مُوسَى لِقَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ
أَمْنُتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ

كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝ 84
فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ 85
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ۝ 86

ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری
ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ۝ 78

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو
ہمارے پاس لے آؤ ۝ 79

جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا
ہو ڈالو ۝ 80

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو
موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے

اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اللہ شریوں کے کام
سنوارا نہیں کرتا ۝ 81

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار بُرا
ہی مانیں ۝ 82

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس قوم میں سے چند
لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے

ڈرتے ڈرتے کہہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے
اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد

سے بڑھا ہوا تھا ۝ 83
اور موسیٰ نے کہا کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو

اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا
رکھو ۝ 84

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے
پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال ۝ 85

اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات
بخش ۝ 86

وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيُّوتًا وَّاجْعَلُوۡا بَيُّوتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) ٹھیراؤ۔ اور نماز پڑھو اور مومنوں کو خوشخبری سنادو ﴿87﴾

وَ قَالَ مُوسٰى رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَّمَلَاةَ زَيْنَةَ وَاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوۡا حَتّٰى يَرُوۡا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار انکے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں ﴿88﴾

قَالَ قَدْ اُجِيبَتْ دَعْوٰتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَاَلَّا تَتَّبِعَنَّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

(اللہ نے) فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے نہ چلنا ﴿89﴾

وَجُوْرْنَا بِبَنِيۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغِيًّا وَّعَدُوًّا ۚ حَتّٰى اِذَا اَدْرَاكُهُ الْعُرْقٰى ۙ قَالَ اَمَنْتُ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىْ اَمَنْتُ بِهٖ بَنُوۡا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ پر) بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿90﴾

اَللّٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟ ﴿91﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلَقَ اٰیَةً ۚ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْاِيْتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿92﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا ⑨۳

اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ⑨۴

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے ⑨۵

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے والے ⑨۶

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے ⑨۷

تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اسکا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ⑨۸

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ⑨۹

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَآءَ يَلْ مُبَوَّآ
صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا
اِخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑨۳

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا
إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَفْقَهُونَ
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الْمُتَرَدِّينَ ⑨۴

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا
بَايَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ⑨۵

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ⑨۶

وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⑨۷

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَتَنْفَعَهَا
إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ۚ لَمَّا
أَمِنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنَجَّيْنَاهُمْ إِلَى
حَيَاتٍ ⑨۸

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي
الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۖ أَفَأَنْتَ تُكْذِرُ
النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ⑨۹

۱ یعنی اللہ نے انسانوں کو ایمان یا کفر اختیار کرنے کی آزادی دی ہے رسول (ﷺ) اس بات کا اختیار نہیں رکھتے کہ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿١٠٠﴾

قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ ۚ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾

(ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے ﴿١٠١﴾

فَهُلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾

سو جیسے (بُرے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿١٠٢﴾

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾

اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿١٠٣﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٠٤﴾

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ﴿١٠٤﴾

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ﴿١٠٥﴾ اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھی بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿١٠٦﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اسکے سوا اس کو کوئی

۱۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جس سے بچنے کی نبی (ﷺ) کو بھی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ اصل میں یہ ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم اس گناہ سے ہر ممکن بچیں۔

دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے (107)

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آپکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں (108)

اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (109)

سورہ ہود کی ہے اور اس میں ایک سو تیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ ر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی ہیں (1)

(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں (2)
اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے

کاشف لہٗ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (107)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلٰیهَا ۚ وَ مَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (108)

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحٰى اِلَيْكَ وَ اَصْبِرْ حَتّٰى يَخْرُجَ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ خَبِيْرٌ الْحَكِيْمِيْنَ (109)

سُورَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰيَاتُهَا ١٢٣ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَكْتُبْ اَحْكَمْتَ اٰیٰتِهٖ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ (1)

اَلَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ مِنْهُ نَذِيْرٌ وَ بَشِيْرٌ (2)
وَ اِنْ اَسْتَغْفِرْ وَاَرْبَابُكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يَتَّبِعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ وَ یُوْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْ

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

كَبِيرٍ ③

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ

يَسْتَعْشُونَ شِيَابَهُمْ ۖ يَعْلَمُ مَا

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

مُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ ۖ أَيُّكُمْ

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتُمْ

مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى

أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا

يَحْسِبُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧

تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے

عذاب کا ڈر ہے ③

تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے ④

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں

لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور

کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں

سے آگاہ ہے ⑤

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے

ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا

ہے اسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا

کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل

کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے

کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو

کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس

چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے

گی ⑧

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے

اس کو چھین لیں تو نا اُمید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ⑨

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہ) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں

بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ⑩

ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے

لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑪

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ

دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے

لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے

ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمدؐ) تم تو صرف

نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان

ہے ⑫

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا

لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی

لو ⑬

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم

سے اتر رہے ہیں اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں

بھی اسلام لے آنا چاہیے ⑭

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب

ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے

ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ⑮

وَلَيْنِ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَكُوْسُ كَقُوْرٍ ⑨

وَلَيْنِ اَذَقْنَهٗ نَعْمًاۤ بَعْدَ ضَرَّآءَ

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ

عَنِّي ۚ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوْا

الصَّٰلِحٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪

فَلَعَلَّكَ تٰرِكٌ بَعْضُ مَا يُوحٰى

اِلَيْكَ وَصٰٓئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

يَقُوْلُوْا لَوْ لَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ

اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۚ اِنَّمَا اَنْتَ

نَذِيْرٌ ۚ وَّ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وَكَیْلٌ ⑫

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهٗ ۚ قُلْ فَاْتُوْا

بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرٰتٍ وَّ

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُوْنِ

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬

فَاَلَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاَعْلَمُوْا اَنْہَا

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

ہُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ⑭

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَّ

زَیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْہِمْ اَعْمَالَہُمْ فِیْہَا

وَهُمْ فِیْہَا لَا یُبْخَسُوْنَ ⑮

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۚ وَ حَبِطَ مَا
صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطُلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿١٦﴾

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَ
يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ
مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَّحْمَةً ۖ أُولَٰئِكَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِّن
الْأَحْزَابِ فَإِنَّهُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ
فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِّن
رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو رہنما اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَيَقُولُ الْآلُ شُهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ
عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿١٨﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمْ كَفَرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿١٩﴾

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۚ يُضَعِّفُ لَهُمْ
الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دو گنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو)

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۚ (20)
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
 وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۚ (21)
 لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ
 الْآخَسِرُونَ ۚ (22)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
 الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ (23)
 مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ
 وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِينَ
 مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۚ (24)
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
 إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ (25)

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي أَخَافُ
 عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۚ (26)
 فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
 قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
 وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
 أَرَادُوا لَنَا بِادِي الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرَاكَ
 لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
 كَذِبِينَ ۚ (27)

قَالَ يَقُومُ أَرْعَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ
 بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَاتَّبِعْتُمْ رَحْمَةً مِّن

دیکھ سکتے تھے (20)

یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو
 کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا (21)
 بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے
 والے ہیں (22)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار
 کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحبِ جنت ہیں ہمیشہ اس
 میں رہیں گے (23)

دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے
 ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال
 یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں (24)

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے
 ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ
 پیغام پہنچانے) آیا ہوں (25)

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت
 عذاب الیم کا خوف ہے (26)

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے
 ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ
 تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے
 کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے)
 اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے
 بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں (27)

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار
 کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں اور اس نے مجھے

عَنْدِهِ فَعَصَيْتَ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزَلْنَا مُكْرَهُهَا
وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ۝ (28)

اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جسکی حقیقت تم سے پوشیدہ
رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم
ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو؟ (28)

اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و
زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو
لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ
تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں
کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو؟ (29)

اور بردارِ ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ کے (عذاب)
سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے بھلا تم
غور کیوں نہیں کرتے؟ (30)

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ
میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت
کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی
اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں
میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو
بے انصافوں میں ہوں؟ (31)

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا
بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے
ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو؟ (32)

نوحؑ نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔
اور تم (اس کو کسی طرح) ہر انہیں سکتے؟ (33)

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ
چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ

وَلَيَقُومَ لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ
إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا
بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ
مُلْكُوا سَابِقِهِمْ وَلَكِنِّي أَسْأَلُكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ (29)

وَلَيَقُومَ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
طَرَدْتَهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ (30)

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
إِنِّي مَلَكٌ ۚ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ
تَرَدَّرُوا عَنِ اللَّهِ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
إِنِّي إِذًا لِّنَ الظَّالِمِينَ ۝ (31)

قَالُوا يَنْوَمُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَاكْثَرْتَ
جَدَلَ نَفَاتِنَا بِمَا تَعْدُنَا إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ (32)

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ (33)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَادْتُ
أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ وَقَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَلِمَ أَطَّعْتُمُوهُ ۚ

۳۴

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَّٰ إِيَّائِي وَ إِنْ بَرِّئْتُكُمْ مِّنَ الْبَاطِلِ لَأَبْرَأَنَّكُمْ إِلَىٰ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ يَحْكُمُ لَكُمْ ۚ

۳۵

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ ۚ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ

۳۶

وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيُنَا وَلَا تَخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ۚ

۳۷

وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۚ وَكَلَّمَا مَرْءًا عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنِّي أَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۚ

۳۸

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۚ

۳۹

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۚ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ

۴۰

نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۳۴

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ۳۵

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ۳۶

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے ۳۷

تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ۳۸

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ ۳۹

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم کے (جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ۴۰

۴۰

(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (41)

اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ اور کافروں میں شامل نہ ہو (42)

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جالگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا (43)

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کو وہ جو دی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت (44)

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے)

تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے (45) اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ اس کا عمل غیر صالح ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور

میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو (46) نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ
مَجْرِبَهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (41)

وَهُی تَجْرِیٰ بِہُمْ فِی مَوْجٍ
کَالْجِبَالِ ۚ وَنَادٰی نُوحٌ ابْنَهُ وَ
كَانَ فِی مَعْزِلٍ یُّبَنِیْ اِرْكَبْ مَعَنَا
وَلَا تَكُنْ مَعَ الْکٰفِرِیْنَ (42)

قَالَ سَاوِیْ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ
مِنَ الْمَآءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ
وَحَالَ بَیْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُعْرَقِیْنَ (43)

وَقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَآءَکِ
وَاِیْسَآءُ اَقْلَعِیْ وَغِیْضُ الْمَآءِ
وَقَضٰی الْاَمْرُ وَاُسْتُوتِ عَلٰی الْجُودِیِّ
وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (44)

وَنَادٰی نُوحٌ رَبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَکَ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْکَمُ الْحٰکِمِیْنَ (45)
قَالَ یٰ نُوحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِکَ ۚ
اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۚ فَلَا تَسْأَلْنِ
مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ ۚ اِنِّیْۤ اَعْطٰکَ

اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجٰہِلِیْنَ (46)
قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْأَلَکَ

چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا (47)

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کریں گے پھر ان کو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا (48)

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پر ہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے (49)

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہوؤ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو (50)

میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ (51)

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو (52)

وہ بولے ہو دم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں (53)

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ الْخَسِرِينَ (47)

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنَسِتْنَهُمْ ثُمَّ يَمْسِكُهُمُ مِنَ الْعَذَابِ ۖ أَلَيْمٌ (48)

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (49)

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودٌ ۚ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ (50)

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (51)

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (52)

قَالُوا يٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (53)

إِنْ تَقُولُ إِلَّا اعْتَرِكَ بَعْضُ
الْهَتَا بِسَوْءٍ ۖ قَالَ إِنِّي أَشْهَدُ
اللَّهِ وَ أَشْهَدُ مَا آتَىٰ بَرِيءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُونَ ۚ (54)

مِنْ دُونِهِ فَاكِيدُ فِي جَبِيْعًا شَمَّ
لَا تُنْظِرُونَ (55)

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَ
رَبِّكُمْ ۖ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ (56)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۖ وَيَسْتَخْلِفُ
رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوهُ
شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيظٌ (57)

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (58)

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
وَ عَصَوْا رُسُلَهُ وَ اتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيدٍ (59)

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِلَّا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا
رَبَّهُمْ ۚ لَا بُعْدَ لِّلْعَادِ قَوْمِ هُودٍ (60)

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب
پہنچا (کردیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کو گواہ
کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو۔ میں اس سے بیزار ہوں (54)

(یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو) تو تم سب مل کر
میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو (55)

میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا
ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے
پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر
ہے (56)

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ
تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے
اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔
اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو
ہر چیز پر نگہبان ہے (57)

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو
لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے
بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی (58)

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا
اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا
مانا (59)

تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے
دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے
کفر کیا (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکا رہے (60)

وَ اِلٰی شُعُوْدِ اٰخَاهُمْ صٰلِحًا ۚ قَالَ
لِیَقُوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُہٗ ۚ ۱؎ هُوَ اَنْشَاَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَ اسْتَعْمَرَکُمْ فِیْہَا فَاسْتَغْفِرُوْہُ
ثُمَّ تَوْبُوْا اِلَیْہِ ۚ ۲؎ اِنَّ رَّبِّیْ قَرِیْبٌ
مُّجِیْبٌ ۝۶۱

اور شعوٰد کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں
نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس
میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو
بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول
کرنے والا (بھی) ہے ۝۶۱

قَالُوا یٰصٰلِحُ قَدْ کُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا
قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَا اَنْ نَّعْبُدَ مَا
یَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِیْ شَکٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَا اِلَیْہِ مُّرِیْبٍ ۝۶۲

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی
طرح کی) اُمیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں)
کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے
بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں
بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ۝۶۲

قَالَ لِّیَقُوْمِ اَرَاَءَیْتُمْ اِنْ کُنْتُ
عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاَتٰنِیْ مِنْہُ
رَاحۃٌ فَمَنْ یُّضَرِّیْ مِنْ اللّٰهِ اِنْ
عَصٰیْتُہٗ ۚ ۳؎ فَمَا تَزِیْدُوْنِیْ غَیْرَ
تَخٰصِیْرٍ ۝۶۳

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے
پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے
اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی
نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟
تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ۝۶۳

وَ لِّیَقُوْمِ هٰذِہٖ نَاقَۃٌ اللّٰہِ لَکُمْ اٰیۃٌ
فَذُرُّوْہَا تَاْکُلُ فِیْ اَرْضِ اللّٰہِ
وَ لَا تَمْسُوْہَا بِسُوْءٍ فِیَاْخُذْکُمْ
عَذَابٌ قَرِیْبٌ ۝۶۴

اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے
ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین
میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف
نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ۝۶۴

فَعَقَرُوْہَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِیْ دَارِکُمْ
ثَلَاثَ اَیَّامٍ ۚ ۴؎ ذٰلِکَ وَعْدٌ غَیْرُ
مُکْدُوْبٍ ۝۶۵

مگر انہوں نے اسکی کوئی نچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالحؑ نے)
کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔
یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ۝۶۵

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا طَلْحًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ ﴿٦٧﴾
كَانَ لَمْ يَخْتَوُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ تَمُودًا
كَفَرُوا وَارْتَبَهُمْ إِلَّا بَعْدَ التَّمُودِ ﴿٦٨﴾

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ
فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِئِدٍ ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى
قَوْمٍ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

وَأَمْرًا تَقَابَلَةً فَصَحَّكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا
بِاسْحَاقَ ۚ وَمِنْ وَرَاءِ اسْحَاقَ
يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

قَالَتْ يَوَئِلَتَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾
قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
رَحِمْتُ اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَبِيدٌ مَجِيدٌ ﴿٧٣﴾

جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے
ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس
دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار
طاقتور اور زبردست ہے ﴿٦٦﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑنے آ پکڑا تو وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٦٧﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ تمود نے اپنے
پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو تمود پر پھٹکار ہے ﴿٦٨﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو
سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ
نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿٦٩﴾

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں
جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھ کر دل
میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوطؑ
کی طرف (انکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿٧٠﴾

اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم
نے اس کو اسحقؑ اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری
دی ﴿٧١﴾

اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور
یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿٧٢﴾
انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟
اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ
سزاوارِ تعریف اور بزرگوار ہے ﴿٧٣﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّوْمُ
وَجَاءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِي
قَوْمِ لُوطٍ ۝۷۴

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۝۷۵

لِاِبْرٰهِيْمَ اَعْرَضَ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ
قَدْ جَاءَ اَمْرٌ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ
اِيْتٰهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۷۶

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيْعًا
بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا ۚ وَ قَالَ
هٰذَا يَوْمُ عَصِيْبٍ ۝۷۷

وَ جَاءَهُ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهٖ ۚ
وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ
قَالَ يَقُوْمُ هٰؤُلَاءِ بِنَاتِيْ هُنَّ
اَطْهَرُنَّكُمْ فَاَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخْزَوْنَ
فِيْ صِغْفٰى ۚ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَّجُلٌ
رَّاشِيْدٌ ۝۷۸

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ
مِنْ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝۷۹

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اُوِيْٓ اِلٰى
رُّكْنٍ سَدِيْدٍ ۝۸۰

قَالُوْا يَلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يُّصْلَحَ اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی
مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث
کرنے ۷۴

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے
والے تھے ۷۵

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا
حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو
کبھی نہیں ٹلنے کا ۷۶

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان
(کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے
لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے ۷۷

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے
ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے
تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی
لڑکیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو
اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری
آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ۷۸

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی
ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم
(خوب) جانتے ہو ۷۹

(لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی
طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا ۸۰

فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں
یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے

مِّنَ النَّيْلِ وَلَا يُلَاقِيكَ إِلَّا أَمْرًا تَكُ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۖ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۖ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۸۱

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارًا مِّن سِجِّيلٍ ۖ مَّنْضُودٍ ۝۸۲

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝۸۳

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَبْنَؤُمْ أَعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَتَّقُوا الْيَكِيَالَ وَالْيَزَانَ ۖ إِنَّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۴

وَلِيَقُومُوا أَوْفُوا الْيَكِيَالَ وَالْيَزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِخَفِيضٍ ۝۸۶

قَالُوا يُشْعِبُ آبَاؤُنَا وَمِثْلَ نَبْتٍ لَّكُم مِّثْلُ نَبْتِ آبَائِنَا لَئِن نَّبْتَغَا لَقَاءَهُمْ لَتَبْتَغُنَّ لَهُنَّ أَصْوَافًا ۖ قَالُوا لَنَنْفَعَكَ لَنَكُنَّ أَوْلَىٰ بِمَا تَدْعُو ۖ لَنَنْفَعَكَ لَنَكُنَّ أَوْلَىٰ بِمَا تَدْعُو ۖ لَنَنْفَعَكَ لَنَكُنَّ أَوْلَىٰ بِمَا تَدْعُو ۖ لَنَنْفَعَكَ لَنَكُنَّ أَوْلَىٰ بِمَا تَدْعُو ۖ

اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ انکے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ۝۸۱

تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں ۝۸۲

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ۝۸۳

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ۝۸۴

اور اے قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ۝۸۵

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ۝۸۶

انہوں نے کہا شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں

لَا نَتَّ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ⑧٧
 قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ
 عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ
 رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ
 أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَكُمُ عَنْهُ ۖ إِنْ
 أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ
 وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑧٨

وَلَقَوْمٍ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
 يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ
 نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ
 وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ⑧٩
 وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
 إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ⑩٠
 قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِمَّا
 تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا
 وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمُكَ ۚ وَمَا
 أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِيزٌ ⑩١

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ أَغْدُ عَلَيْكُمْ
 مِنَ اللَّهِ ۚ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ
 ظَهْرِيًّا ۚ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
 مُحِيطٌ ⑩٢

وَلَقَوْمٍ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي
 عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ

تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ⑧٧
 انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی
 طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے
 مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں انکے خلاف کروں گا؟)
 اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود
 اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے
 معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے
 توفیق کا ملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ
 رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑧٨

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے
 کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہود کی قوم یا صالحؑ کی قوم
 پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوطؑ کی
 قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ⑧٩

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔
 بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ⑩٠
 انہوں نے کہا شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری کچھ
 سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور
 بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر
 دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ⑩١

انہوں نے کہا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ
 سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا
 پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے
 ہے ⑩٢

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
 کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا

کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (93)

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے (94)

گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکا رہے جیسی ثمود پر پھٹکا تھی (95)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (96)

(یعنی) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا (97)

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انکو دوزخ میں جا اُتارے گا اور جس مقام پر وہ اُتارے جائیں گے وہ بُرا ہے (98)

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے بُرا ہے (99)

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہو گیا (100)

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا انکے حق میں کچھ

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ (93)

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ۚ وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيِّنَ (94)

كَانَ لَمْ يَخْنُوا فِيهَا ۖ إِلَّا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ (95)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (96)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ (97)

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ (98)

وَأُتْبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۖ وَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ (99)

ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْفَرٰىي نَقْصَةٌ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ (100)

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَبَاغَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا

زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتَشِيبُ (101)

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (102)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّلْهٖ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ (103)

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُوْدٍ (104)

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلِّمُنَّ نَفْسٌ إِلَّا بِآذِنِهِ ۚ فَبِئْسَ مَا يَشْقَىٰ وَسَعِيدٌ (105)

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ (106)

خُلِدِ يَوْمَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّعُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ (107)

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خُلِدِ يَوْمَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّعُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوْدٍ (108)

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۖ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمَوْفُوهُم نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ (109)

اور نہ کر سکے۔ (101)

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اُسکی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے (102)

ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے (103)

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں (104)

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی تنفس اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت (105)

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا (106)

(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (107)

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی) بخشش ہے جو کبھی بھی منقطع نہیں ہوگی (108)

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم خلیجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں (109)

اور ہم نے جو موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہونہ چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شہید میں (پڑے ہوئے) ہیں (110)

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے (111)

سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے (112) اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی (113)

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں (114) اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (115)

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے (116)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۚ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَغَى شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٌ ۚ (110) وَإِنْ كَلَّا لَسَاءَ لِمَا يُوَفِّيهِمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۚ (111)

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ (112)

وَلَا تَزْكُمُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۚ (113)

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنْ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَلِكِ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ ۚ (114)

وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۚ (115)

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ يَوْمَهُمْ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۚ (116)

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے (117) اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے (118) مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا (119)

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے (120)

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں (121) اور (نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں (122) اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں (123)

سورہ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ۱۔ ۱۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ①

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِمَّكَ الْقُرْآنُ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْطَحُونَ (117) وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ (118) إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (119)

وَكَلَّا نَقُصَّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (120)

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَمِلُونَ (121) وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ (122)

وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا فاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۖ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (123)

سورة يوسف مكية 121 آياتها 121 رُكُوعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْقُرْآنِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ① إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۖ وَ
إِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الْغَفْلِينَ ③
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي
رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ④

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَيَّ
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ
الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْإِلِّ يَعْقُوبَ كَمَا
آتَاهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ
آيَاتٌ لِّلسَّالِفِينَ ⑦

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ
إِلَىٰ آبَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ
إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑧

اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَاطِرْ حُوهُ أَرْضًا
يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا
مِنْ بَعِيدٍ قَوْمًا صَالِحِينَ ⑨

سکو ②

(اے پیغمبر!) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے
تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے
ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ③

جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے
(خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا
ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے
نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں
گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور
(خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس
طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیمؑ
اور اسحاقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوبؑ
پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ)
جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑥

ہاں یوسفؑ اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے
والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑦

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا
بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی
جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ⑧

تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں
پھینک دو پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔
اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ⑨

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان سے نہ مارو، کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر نکال لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ⑩

(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں ⑪

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ⑫

انہوں نے کہا کہ یہ بات مجھے غمناک کئے دیتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ⑬

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ⑭

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم اُنکو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور اُنکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ⑮

وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ⑯

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں یقین نہیں کریں گے ⑰

اور انکے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوبؑ نے کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
وَأَقْوَاهُ فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ
بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ⑩
قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى
يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ⑪

أَرْسَلَهُ مَعَنَا عَدَايِرْتُمْ وَيَلْعَبُ
وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ⑫

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ⑬

قَالُوا لَيْنِ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ
عُصْبَةٌ إِنَّا أَذَلَّ الْخَيْرُونَ ⑭

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَنْ
يَجْعَلُوهُ فِي غِيَبَتِ الْجُبِّ وَ
أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ بِأَمْرِهِمْ
هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑮

وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ⑯
قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ
تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ
الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ⑰

وَجَاءُوا عَلَى قَبَائِلِهِمْ بِدَرَكِيبٍ ۖ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْراً ۖ

بات بنالائے ہوا چھا صبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اسکے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے (18)

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ کو سب معلوم تھا (19)

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) محدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا (20)

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (21)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (22) تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے (23)

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ (18)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَبُشْرَىٰ هَذَا غُلْمٌ ۖ وَأَسْرَوْهُ بِضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (19)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۖ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ (20)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِّصْرَ لَامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (21)

وَلَبَّا بِدَعْمٍ أَشَدَّ ۖ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (22) وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۖ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (23)

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے (24)

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا کُرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے (25)

(یوسفؑ نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسفؑ جھوٹا ہے (26)

اور اگر کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا ہے (27)

جب اس کا کُرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے عورت سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں (28)

یوسفؑ اس بات کا خیال نہ کر اور (اے عورت) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا تیری ہی ہے (29)

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَّا اَبْرَهَانَ رَاٰهُ ۖ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۗ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصُهٗ مِنْ دُبُرٍ ۖ وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۗ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوءًا اِلَّا اَنْ يُسَجَّنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (25)

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيصُهٗ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَذٰبِيْنَ (26)

وَ اِنْ كَانَ قَمِيصُهٗ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ ۖ فَكَذٰبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (27)

فَلَمَّا رَا قَمِيصُهٗ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ ۖ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيِّدِكُنَّ ۗ اِنْ كَيِّدُكُنَّ عَظِيْمٌ (28)

يُوسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۖ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۚ اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ (29)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۗ اِنَّا لَنَرٰهَا فِي

ضَلَّ مُبِينٍ ③٠

گمراہی میں ہے ③٠

جب اس عورت نے ان عورتوں کی گفتگو جو چال تھی (سنی تو اُنکے پاس (دعوت) کا پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے اُنکو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اُٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ③١

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ③١

تب (اس عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچار ہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا ③٢

قَالَتْ قَدْ لَبِئْسَ الَّذِي لُبَّتْنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا أَمَرَهُ لَيَسْجَنَنَّ وَلْيَكُونًا مِنَ الصَّغِيرِينَ ③٢

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے اُنکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا ③٣

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ③٣

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ③٤

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ③٤

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں ③٥

ثُمَّ بَدَأْ لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا سَرَّآوُا آلَايَاتٍ لِّيَسْجُنَنَّهُ فَحُبِّينَ ③٥

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا

(ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں ③۶

یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں ③۷

اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ③۸

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ کیتا وغالب؟ ③۹

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ④۰

میرے جیل خانے کے رفیقو تم میں سے ایک (جو پہلا

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَأَيْتَ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ③۶

قَالَ لَا يَأْتِيَكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِيهِ إِلَّا نَبَّأُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ③۷

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ③۸

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَرَأَيْتَ إِذَا أَتَى الْقَهَّارُ ③۹ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْبَاطَ سَيْمُومَهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَلِكِ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ④۰

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَمَّا أَحَدُكُمَا

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۚ وَآمَّا الْآخَرُ
فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
رَأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِينَ ④١

خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا
کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے
اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے
وہ فیصل ہو چکا ہے ④١

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۚ فَأَنسَاهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي
السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ④٢

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال
کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر
بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا
دیا اور (یوسفؑ) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ④٢

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ
سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعٌ
سُئِلَتْ خُبْرٌ ۚ وَآخَرُ يُبْسِتُ
يَأْيُهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِن
كُنْتُ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ④٣

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا
(کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی
گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)
خشک اے سردار و اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے
میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ④٣

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعِلْمَيْنِ ④٤

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے
خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ④٤

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ
بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ
فَارْسِلُونِ ④٥

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور
جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر
لا بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے ④٥

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي
سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ ۚ وَسَبْعِ سُئِلَتْ خُبْرٌ
وَأُخْرَى يُبْسِتُ ۚ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ④٦

یوسف اے بڑے سچے (یوسفؑ) ہمیں (اس خواب کی
تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں
کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے
تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں عجب
نہیں کہ وہ تمہاری قدر) جانیں ④٦

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے

رہو گے تو جو (غلہ) کاٹو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں کام آئے اسے خوشوں میں ہی رہنے دینا (47) پھر اس کے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائے گا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے (48)

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے (49) (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصدان کے پاس گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے (50)

(بادشاہ نے عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟ (سب) بول اٹھیں کہ حاشاء للہ ہم نے اس میں کوئی بُرائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے (اصل یہ ہے کہ) میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے (51)

(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو ہدایت نہیں دیتا (52)

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) بُرائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم

دَابَّاءَ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَاكُلُونَ (47) ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَحْصُونَ (48)

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصُرُونَ (49) وَقَالَ الْمَلِكُ انشُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَأْيِي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (50)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ النَّحْصُ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (51)

ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (52)

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ

رَآبِي ۱۰ اِنَّ رَآبِي عَفُوًّا رَّسَّ حِيَمٌ ۝۵۳
وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُونِي بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِي ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ اِنَّكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝۵۴

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَايِنِ
الْاَرْضِ ۚ اِنِّي خَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝۵۵

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا يُوْسُفَ فِي
الْاَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوْا مِنْهَا حَيْثُ
يَشَآءُ ۚ نُّصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
وَلَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

وَلَا جُرْ الْاُخْرٰۤى خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۵۷

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُوْنَ ۝۵۸

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
اَتُونِيْ بِاَخِيْ لَكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا
تَرَوْنَ اَنِّيْ اُفِيْ الْكَيْلِ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ۝۵۹

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرُبُوْنَ ۝۶۰

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاہٗ وَاِنَّا
لَفَاعِلُوْنَ ۝۶۱

کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۝۵۳
بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج
سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو ۝۵۴
(یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام
سے) واقف ہوں ۝۵۵

اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی۔ اور
وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی
رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتے ۝۵۶

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے
آخرت کا اجر بہت بہتر ہے ۝۵۷

اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے
کے لئے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے)
انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے ۝۵۸

جب یوسف نے انکے لئے انکا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا
تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی
میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا
پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں ۝۵۹

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں
سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے ۝۶۰

انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے والد سے
تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے ۝۶۱

وَقَالَ لِفَتْنِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رَحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكَتِلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ﴿٦٣﴾

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۚ قَالَ لَهُ خَيْرٌ لِّحِفْظٍ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

وَلَبَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۚ قَالُوا يَا بَانَا مَا نَبْغِي ۚ هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفَظُ آخَانًا وَنَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ۚ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿٦٥﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يُبَنَّىٰ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابِ

اور (یوسفؑ نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلٹیوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿62﴾

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ﴿63﴾

(یعقوبؑ) نے کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿64﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا کل سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿65﴾

(یعقوبؑ نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے

ہیں اسکا اللہ ضامن ہے ﴿66﴾ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر تو تم سے نہیں روک سکتا۔ (بیشک) حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے (67)

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (68)

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے) اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا (69)

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے تو) ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو (70)

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے؟ (71)

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اسکو لے آئے اس کے لئے ایک بارشتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں (72)

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک

وَاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ
وَمَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ (67)

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ
يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ
لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (68)

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (69)

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ
مُؤَذِّنٌ أَيَّتَمَّهَا الْعَيْرُ إِنَّكُمْ
لَسِرِقُونَ (70)

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
تَفْقِدُونَ (71)

قَالُوا انْفِقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ
بِهِ حِمْلٌ بِعِيرٍ ۖ وَآتَاهُ زَعِيمٌ (72)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں (73)

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا ہے؟ (74)

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں (75)

پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتیوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے (76)

(برادرانِ یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بد قماش ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے (77)

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں (78)

(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں (79)

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سُرِقِينَ (73)

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ (74)

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (75)

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۚ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ۚ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (76)

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ (77)

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (78)

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۚ إِنَّا إِذَا ظَلَمُونَ (79)

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ
 قَالَ كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّ اَبَاكُمْ
 قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ
 وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
 فَلَنْ اَبْرَحَ اِلَّا اَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْ
 اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
 الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۰

اِرْجِعُوْا اِلٰى اٰبِيْكُمْ فَقُولُوْا يٰٓاَبَانَا
 اِنَّ اَبْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَا اِلَّا
 بِمَا عَلَّمْنَا وَا مَا كُنَّا لِّلْغَيْبِ
 حٰفِظِيْنَ ۝۸۱

وَسُّلِ الْقَرِيَّةِ الَّتِي كُنَّا فِيْهَا
 وَالْعِيْرَ الَّتِي اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۚ
 وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ
 فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ عَسٰى اللّٰهُ اَنْ
 يَّاتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ
 الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۸۳

وَتَوَلٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسٰفٰى عَلٰى
 يُوْسُفَ وَاَبْيَضَّتْ عَيْنُهٗ مِنَ
 الْحُزَنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝۸۴

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتُوْا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
 حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
 الْهٰلِكِيْنَ ۝۸۵

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے
 لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ
 تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے
 پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب
 تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے
 ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ
 سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۰

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ
 کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو
 اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا)
 عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد
 رکھنے والے تو نہیں تھے ۝۸۱

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل
 مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت
 کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں ۝۸۲

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آکر کہی تو) انہوں
 نے کہا یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی
 بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے
 آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ۝۸۳

پھر ان کے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس
 یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید
 ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا ۝۸۴

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی
 کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی
 دے دیں گے ۝۸۵

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے (86)

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں (87)

جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے۔ اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے (88)

(یوسفؑ نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ (89)

وہ بولے کیا تمہیں یوسفؑ ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا (90)

وہ بولے کہ اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطار کا رتھے (91)

(یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے (92)

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (86)

يَبْنِي أَذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (87)

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَأَهْلْنَا الضَّرَّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ (88)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (89)

قَالُوا عَرَّائِكَ لَأَنْتَ يُوسُفَ قَالَ أَنَا يُوسُفَ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَشْتَقِ وَيَصْذِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (90)

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُاطِبِينَ (91)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (92)

إِذْهَبُوا بِقَبِيصِي هَذَا فَالْتَمُوهُ عَلَى
وَجْهِ أَبِي يَاتٍ بَصِيرًا^ع وَأَتُونِي
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ⁹³

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي
لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن
تُقَدِّدُونَ⁹⁴

قَالُوا تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلٰلِكَ
الْقَدِيمِ⁹⁵

فَلَمَّا أَن جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا^ع قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ لَّكُمْ^ط إِنِّيَ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ⁹⁶

قَالُوا يَا بَنَا آسْتَعْفِرُ لَنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ⁹⁷

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيَّ^ط
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ⁹⁸

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ أَمْنِينَ⁹⁹

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ
سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي
حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال
دو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو
میرے پاس لے آؤ⁹³

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو
یوسف کی بو آ رہی ہے⁹⁴

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا)
ہیں⁹⁵

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر
ڈال دیا۔ اور وہ بیٹا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟⁹⁶

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت
مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے⁹⁷

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے
بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے⁹⁸

جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے)
اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل
ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا⁹⁹

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے
سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا
جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے
(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر
دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو

الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزْعَ الشَّيْطَانُ
بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ رَبِّي
لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ۝۱۰۰

رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ
وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي
مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝۱۰۱
ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ
اجْتَمَعُوا أَمْرُهُمْ وَهُمْ يَكْرُمُونَ ۝۱۰۲
وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِينَ ۝۱۰۳

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ
إِنَّهُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۰۴
وَكَايِنٍ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
مُعْرِضُونَ ۝۱۰۵
وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ
مُشْرِكُونَ ۝۱۰۶

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۱۰۷

جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ
میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں
سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے
کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ۝۱۰۰

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور
خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو
مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھایا اور
(آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیا جیو ۝۱۰۱
(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف
بھیجتے ہیں۔ اور جب برادرانِ یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا
تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ۝۱۰۲
اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان
لانے والے نہیں ہیں ۝۱۰۳

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے
یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کیلئے نصیحت ہے ۝۱۰۴
اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن
پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے
ہیں ۝۱۰۵
اور اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں ۝۱۰۶

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا
عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں
قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ۝۱۰۷

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ٦ آيَاتُهَا ٤٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِي تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۖ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾

کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وساحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿١٠٩﴾

یہاں تک کہ جب پیغمبر نا اُمید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھر نہیں کرتا ﴿١١٠﴾

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿١١١﴾

سورہ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ا۔ ل۔ م۔ ر (اے محمد) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ①

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اسی طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ②

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ③

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میوؤں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

اگر تم عجیب بات سنی چاہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ⑤

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَحَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③

وَ فِي الْأَرْضِ قَطْعٌ مُّتَجَوِّرٌ وَ جَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَ زُرْعٌ وَ نَخِيلٌ صُنُوفٌ وَ غَيْرُ صُنُوفٍ يُسْقَى بِسَاءٍ وَاحِدٍ وَ نُفِصِلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

وَ إِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَبَّاءً أَتَا لَغِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَ أُولَئِكَ الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑤

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

(یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ⑥

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔ سو (اے محمدؐ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ اور ہر ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ⑦

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ⑧ وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ⑨

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ⑩

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا ⑪

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا۔ اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

الْحَسَنَةُ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْبُكْلُ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ⑥

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِقَدَرٍ ⑧ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ السُّعَالِ ⑨

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَن أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَن هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مَن وَّالٍ ⑪

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَكُوتُ
مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ
فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ
يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ
الْمِحَالِ ⑬

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ
إِلَّا كِبَاسٌ مَّاءٍ لَّهُمْ لَبِيدٌ
فَا هُوَ بِمَا يَكْفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْدَأَ
الْكُفْرَيْنِ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ⑭

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلُّهُمْ
بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ⑮

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ لَا يَبْدُلُوكُنْ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا
وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى
وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَةُ
وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا
كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ
قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ
الْوَحِيدُ الْقَهَّارُ ⑯

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و
تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر
جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے
بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا
ہے ⑬

سو مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اسکے سوا پکارتے
ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی
طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور
ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی)
نہیں آسکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بے کار ہے ⑭

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے
یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے
بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ⑮

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟
(تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ، پھر (ان سے)
کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے
جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی)
پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا
برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر
کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے
سبب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا
کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ⑯

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے
اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا

رَأٰیۤٓٓآ وَمِمَّا یُوْقَدُوْنَ عَلَیْهِۦ فِی النَّٰرِ
اَبْتِغَآءَ حِلٰیۃٍۢ اَوْ مَتَآءٍۢ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۚ
كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ
فَاَمَّا الرِّبْدُ فِیْذَهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا
مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فِیۤمَکْتُۢم فِی الْاَرْضِ ۚ
كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝۱۷
لِّلَّذِیۡنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّہِمُ الْحُسْنٰی
وَالَّذِیۡنَ لَمْ یَسْتَجِیۡبُوْا لَہٗ لَوَ اَنَّ
لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیۡعًا وَّمِثْلَہٗ
مَعَہٗ لَا فُتَدُوْا بِہٖ ۚ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ
سُوۡءُ الْحِسَابِ ۚ وَاُولٰٓئِکَ جَہَنَّمُ
وَبِئْسَ الْیٰہَادُ ۝۱۸

اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَا اُنۡزِلَ اِلَیْکَ مِنْ
رَّبِّکَ الْحَقُّ کَمَنْ هُوَ اَعۡلٰی ۚ اِنَّمَا
یَتَذَکَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۝۱۹
الَّذِیۡنَ یُؤْفُوْنَ بِعَہۡدِ اللّٰهِ وَ لَا
یَنْقُضُوْنَ الْیَمِیۡنَاقَ ۝۲۰

وَالَّذِیۡنَ یَصِلُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِہٖ
اَنْ یُّوۡصَلَ وَ یَخۡشَوْنَ رَبَّہُمُ
وِیَخَافُوْنَ سُوۡءَ الْحِسَابِ ۝۲۱
وَالَّذِیۡنَ صَبَرُوْا اَبْتِغَآءَ وَجْہِ
رَبِّہُمُ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَانْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰہُمْ سِرًّا وَعَلٰنِیۡۃً وَّیَدَّرُۢوۡنَ

جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے
لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے
اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو
جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ
پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے اس طرح اللہ (صحیح اور
غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے ۝۱۷

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہت بہتر
ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے
سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب
اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف
کرڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا
ہوگا اور انکا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ۝۱۸

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی
طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح
ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں ۝۱۹
جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں
توڑتے ۝۲۰

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے
رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں ۝۲۱
اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے
(مصائب پر) صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو
(مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقُوبٌ
الدَّارِ (22)

جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ آبَائِهِمْ وَآزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ
كُلِّ بَابٍ (23)

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقُوبُ الدَّارِ (24)

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ
اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوَصَّلَ وَيُفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوءُ الدَّارِ (25)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرَحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا
مَتَاعٌ (26)

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ
مَنْ أَرَادَ (27)

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ
بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ

خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی
لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے (22)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور
ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں
گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت
کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے (23)

(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا
بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے (24)

اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور
جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے
حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے
ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا
ہے (25)

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا
چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر
خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے
مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے (26)

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) پر اس کے پروردگار کی
طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف)
رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے (27)

(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ الہی سے
آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل

الْقُلُوبُ 28

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَا بَ 29

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ
عَلَيْهِمُ الَّذِي آوَحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ
يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ هُوَ رَبِّي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ مَتَابُ 30

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ
الْمَوْتُ ۖ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۖ
أَفَلَمْ يَأْيِسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَّوْ
يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۖ
وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ
بِهَاصِنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا
مِّنْ دَارِهِمْ حُمًى يَأْتِي وَعْدُ اللَّهِ ۖ
إِنَّا لِلَّهِ لَا يُخْلِفُ الْوَعْدُ 31

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ
فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ
أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ 32

أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ
سَوْهُمْ أَمْ يَمُنُّونَ بِهِ لَا يَعْلَمُونَ فِي

آرام پاتے ہیں 28

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش
حالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے 29

(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے
بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ
(کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا
دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا
پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسا
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں 30

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ
چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے
(تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ
ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں
کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب
لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ
انکے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات
کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ
آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے 31

اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے
ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا سو (دیکھ لو
کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا 32

تو کیا جو (اللہ) ہر تنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بے خبر
ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے
ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو، کیا تم اسے ایسی

الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۖ
بَلْ زَيْنٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَ
صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۖ وَمَنْ يُضِلِّ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۳۴

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا
دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۖ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ
اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵
وَالَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ
مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۖ قُلْ إِنَّمَا
أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ
بِهِ ۖ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٍ ۝۳۶

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ
وَلَّذِينَ اتَّبَعَتْ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝۳۷

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ أَرْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا
كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا

چیزیں بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں معلوم نہیں کرتا یا (محض)
ظاہری بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو
انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت
کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے
اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ۝۳۳

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا
عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب
سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ۝۳۴

جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف
یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اس کے پھل ہمیشہ
رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام
ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے ۝۳۵

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب)
سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض
فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی
حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ
(کسی کو) شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں
اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے ۝۳۶

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان
نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان
لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی
نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ۝۳۷

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور
ان کو پیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار
کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر

يَا ذُنِ اللّٰهِ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸
يَسْأَلُوا اللّٰهَ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۝۳۹

وَعِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹

وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
نَنَقُصْهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۝ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ
لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۝ وَهُوَ سَرِيعُ
الْحِسَابِ ۝۴۱

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۝ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ ۝ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ
الدَّارِ ۝۴۲

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ
مُرْسَلًا ۝ قُلْ كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ
الْكِتَابِ ۝۴۳

(حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ۝۳۸

اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے)

قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ۝۳۹

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا
تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو تمہارا کام (ہمارے

احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ۝۴۰

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں
سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے حکم)

کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد

حساب لینے والا ہے ۝۴۱

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتری) چالیں چلتے
رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر تنفس جو کچھ

کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ

عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے ۝۴۲

اور کافر کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ

دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص

جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی

ہے ۝۴۳

سورۃ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ر۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اسکو ہم نے تم

پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر

روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے

سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
۵۲ آیتیں
۷ رکوع عاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الرَّحْمٰنِ كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝
يَا ذُنِ رَّبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيْزِ

الْحَمِيدُ ①

غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ①

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَ يُلِّ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ②

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ يُصَدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ وَ يَبْغُوْنَهَا بَعْوَجًا ۚ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ③

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں - یہ لوگ پر لے سرے کی گمراہی میں ہیں ③

وَ مَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ قَوْمٍ لِّیُبَيِّنَ لَهُمْ ۚ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِآیٰتِنَا اَنْ اَخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَ ذَكَرَهُمْ بِآیٰتِیْمِ اللَّهِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ - اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑤

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِنْ اِلٰ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ وَ یَدْبَحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ⑥

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی - وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے - اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ⑥

وَ اِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَیْنِ شَكَرْتُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر

لَا زِيْدَ لَكُمْ وَ لَيْنَ كَفَرْتُمْ اِنَّ
عَذَابِي لَشَدِيْدٌ ⑦

وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَاَنْتُمْ
مَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ حَنِِيْدٌ ⑧

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوْا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدُ وَاَلَّذِيْنَ
مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ
جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْا
اَيْدِيَهُمْ فِىۤ اَفْوَاهِهِمْ وَاَقَالُوْا اِنَّا
كٰفِرُنَاۤىِبَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهِ وَاِنَّا لَفِىۤ
شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اِنِى اللّٰهُ شَكُّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ
اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَاۤ اُرِيْدُوْنَ اَنْ
تَصُدُّوْنَآ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا
فَاَتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ⑩

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَا اَنْ
نَّآتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو
گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ⑦

اور موسیٰؑ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے
اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ
بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ⑧

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے
پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد
تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) انکے پاس
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے
مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو
تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم
ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں ⑨

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے)
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ
تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے
کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم
تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں
کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو
بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی
ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت
کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم
اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪
وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ
هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا
أَذِيقُنَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ⑫

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ
فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ⑬

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ إِلَىٰ أَرْضٍ مِّنْ بَعْدِهِمْ
ذَٰلِكَ لِمَن خَافَ مَقَامِي وَخَافَ
وَعَيْدِ ⑭

وَأَسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيدٍ ⑮

مِّنْ وَرَآئِهِم جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ
مَّاءٍ صَدِيدٍ ⑯

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ
وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا
هُوَ بِمَيِّتٍ ٭ وَمِنْ وَرَآئِهِم عَذَابٌ
غَلِيظٌ ⑰

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي
يَوْمٍ عَاصِفٍ ٭ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا

دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ⑪
اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو
ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں اور جو
تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل
کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑫

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا
تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے
مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف
وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ⑬

اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص
کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے
ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ⑭

اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش
ضدی نامراد رہ گیا ⑮

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا
جائے گا ⑯

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار
سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ
مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہو
گا ⑰

ان لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال
راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور)
اسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان

كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ⑮

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَآئِدْ هٰبِكُمْ
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيزٍ ⑰
وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَاَهْلُ اَنْتُمْ مُّعْتَوْنَ عَنَّا مِنْ
عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ
هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰيْكُمُ ۚ سَوَآءٌ
عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا
مِنْ مَّحِيْصٍ ⑱

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لِمَ اُقِيْضَ اِلَّا مَرًّا
بِاللّٰهِ وَعَدَّكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَوَعَدْتُكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۚ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاَسْتَجَبْتُمْ
لِيَ ۚ فَلَا تَتُومُوْنِيْ وَلَوْ مَوَّآ اَنْفُسَكُمْ ۚ مَا
اَنَا بِبَصِيْرٍ خَلِّكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِبَصِيْرٍ خَلِّ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا اَشْرَكْتُمْ مِنْ
قَبْلُ ۚ اِنَّ الظَّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ⑲

وَاَدْخَلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصَّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

پران کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پرلے سرے کی گمراہی
ہے ⑮

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو
تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے
اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ⑯

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ⑰
اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے
ہوں گے تو ضعیف (اعقل متبع اپنے روسائے) متکبرین
سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ
عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ
ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم
گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی
جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے ⑱

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے
گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں
نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں
تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو
تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے
آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادری کر سکتا ہوں
اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو، میں اس بات سے انکار
کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم
ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے ⑲

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل
کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے

پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا (23)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں (24)

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (25)

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں (26)

اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (27)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا (28)

(وہ گھر) دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چندر روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے (30)

(اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا

الْأَنْهَرُ خُلْدَيْنِ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ^ط تَجِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَمٌ^ط (23)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ^ط (24)

تُؤْتِي أَكْثَرَهَا كُلِّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا^ط وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْآمُثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ^ط (25)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ^ط (26)

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ^ط وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ^ط (27)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ^ط (28)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ^ط (29)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أُنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ^ط قُلْ تَسْعَوْا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ^ط (30)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا
بِئَعٍ فِيهِ وَلَا خُلُلٌ ③١

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ③٢
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ③ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ③٣

وَأَنشَأَ لَكُم مِّن كُلِّ مَآسَاةٍ شَوْءًا وَإِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ④
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ④
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا وَاجْعَلْنِي وَبَنِيَّ أَقَابَةً لِّلْعِبَادِ ⑤
وَصَلِّ عَلَى إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ⑤

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلُّنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ⑥ فَمَنْ تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ⑥
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑥
رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ③١

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ③٢

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ③٣

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ④

اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ⑤

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ⑥

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو

لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تا کہ (تیرا) شکر کریں (37)

اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں (38)

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمعیلؑ اور اسحاقؑ بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے (39)

اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما (40)

اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو (41)

اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (42)

(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے (43)

اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری

فَاعْجَلْ أَقْدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّارَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ (37)

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۚ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ (38)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ (39)

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (40)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (41)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمَ تَشْخُصُ فِيهِ إِلَّا بَصَاصٌ (42)

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ (43)

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

تُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَتَتَّبِعَ الرُّسُلَ ۚ
أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۚ (44)

وَسَكَنتُمْ فِي مَسْكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْآمُثَالَ (45)

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
لَيَتَزَوَّلُ مِنْهُ الْجَبَالُ (46)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ
رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (47)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ (48)

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (49)

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطَرٍ اِنٍ وَتَعْلَشِي
وُجُوهُهُمْ النَّارُ (50)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (51)

هَذَا بَلَدُ النَّاسِ وَلَيُنْذِرُنَّ بِهِ
لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ
وَلَيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (52)

دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے
پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا
کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال
(اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا (44)

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں
میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے
ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔ اور تمہارے (سمجھا
نے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں (45)

اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب)
تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی
غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں (46)

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ
کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست
(اور) بدلہ لینے والا ہے (47)

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور
آسمان بھی (بدل دیئے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ
یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (48)

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو کہ زنجیروں میں جکڑے
ہوئے ہیں (49)

ان کے گرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں
کو آگ لپٹ رہی ہوگی (50)

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (51)

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو
اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا
معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)



سورۃ حجر کی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
مُّبِیْنٍ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ال۔ر۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
ہیں ①

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ
كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ②

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ
مسلمان ہوتے ②

ذَرُّهُمْ یَا کُلُوْا وَیَسْمَعُوْا وَیُلْهِیْهِمْ
الْاَمَلُ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ③

ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھا
لیں اور ان کو (دنیا کی) جھوٹی اُمیدیں غافل کئے رکھیں،
عنقریب ان کو اسکا انجام معلوم ہو جائے گا ③

وَمَا اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا وَلَهَا
كِتٰبٌ مَّعْلُوْمٌ ④

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و
معین تھا ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا
یَسْتَاخِرُوْنَ ⑤

کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی
ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نَزَّلَ عَلَیْهِ
الدِّکْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی
کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥

لَوْ مَا تَأْتِیْنَا بِالْمَلٰٓئِکَةِ اِنْ کُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِیْنَ ⑦

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے
آتا ⑦

مَا نَنْزِلُ الْمَلٰٓئِکَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَمَا کَانُوْا اِذَا مُنْظَرِیْنَ ⑧

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے
ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ⑧

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ⑨

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم
ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِی
شِیْعِ الْاَوَّلِیْنَ ⑩

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے
تھے ⑩

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا

اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ
فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ
نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ
زَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَٰنٍ
رَّاجِمٍ ﴿١٧﴾

إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ
شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

وَالْأَرْضُ رَاضٍ مَّدَدُهَا وَ أَلْقَيْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ وَ أُنْبِثْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوَدُونٍ ﴿١٩﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشٍ وَ مَن
لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾

وَ إِن مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا
خَزَائِنُهُ وَ مَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُومٍ ﴿٢١﴾

وَ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا

استہزا کرتے تھے ﴿١١﴾

اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے
دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ﴿١٢﴾

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی
رہی ہے ﴿١٣﴾

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس
میں چڑھنے بھی لگیں ﴿١٤﴾

تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ
ہم پر بھی جادو کر دیا گیا ہے ﴿١٥﴾

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں
کے لئے اس کو سجایا ﴿١٦﴾

اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر
دیا ﴿١٧﴾

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس
کے پیچھے لپکتا ہے ﴿١٨﴾

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ
(بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز
اُگائی ﴿١٩﴾

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم
روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ﴿٢٠﴾

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم
ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے
ہیں ﴿٢١﴾

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے)

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَكُمْوَهُۥٓ وَ
مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَنِينَ ۝۲۲

بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ
برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو
اس کا خزانہ نہیں رکھتے ۝۲۲

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ
الْوَارِثُونَ ۝۲۳

اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم
ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں ۝۲۳

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۝۲۴

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو
پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں ۝۲۴

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۖ إِنَّهُ
حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝۲۵

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع
کرے گا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے ۝۲۵

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝۲۶

اور ہم نے انسان کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے
پیدا کیا ہے ۝۲۶

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السُّمُومِ ۝۲۷

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا
کیا تھا ۝۲۷

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي
خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝۲۸

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں
کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا
ہوں ۝۲۸

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوْحِي فَقَعُوْا لَهُ سُجَّدِينَ ۝۲۹

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ۝۲۹

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۝۳۰

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ۝۳۰

إِلَّا ابْلِيسَ ۖ أَبَىٰ أَنْ يَّكُونَ مَعَ
السَّٰجِدِينَ ۝۳۱

مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے
سے انکار کیا ۝۳۱

قَالَ يَا ابْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونُ
مَعَ السَّٰجِدِينَ ۝۳۲

(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہوا ۝۳۲

قَالَ لَمْ أَكُنْ لَّا سُجِدَ لِبَشَرٍ

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ
مُّسْتَوٍ ۖ (33)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَٰجِعٌ ۖ (34)
وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ
الدِّينِ (35)

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
يُبْعَثُونَ (36)

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ (37)
إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ (38)

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا زِلْزِلَ
لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَهُمْ
أَجْعِلْ (39)

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ (40)
قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ (41)

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْغَوِينَ (42)

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْعِلْ (43)
لَهَا سَبْعَةَ أَبْوَابٍ ۖ لِّكُلِّ بَابٍ

مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ (44)
إِنَّ الْمُسْتَقِيمِينَ فِي جَنَّتِ وَعُيُونُ (45)

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينِينَ (46)
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

نے کھکھناتے سرے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ
کروں (33)

(اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے (34)
اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (بر سے
گی) (35)

(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت
دے جب لوگ زندہ کئے جائیں گے (36)

فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے (37)
وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک (38)

(اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے
الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں
کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا (39)

سوائے ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (40)
(اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک یہی سیدھا رستہ ہے (41)

جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت
نہیں (کہ انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بد راہوں میں
سے جو تیرے پیچھے چل پڑے (42)

اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے (43)
اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے

ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں (44)
جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے (45)

(کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی ہے داخل ہو جاؤ (46)
اور انکے دلوں میں جو کدروت ہوگی ان کو ہم نکال (کر
صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک

إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۖ (47)
لَا يَسْهَمُ فِيهَا نَصَبٌ وَ مَا هُمْ
مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ (48)

تَبَيَّنَ عِبَادِيَ أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ (49)

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْآلِيمُ (50)
وَنَبِّئَهُمْ عَنْ صَيْفِ ابْرَاهِيمَ (51)

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ (52)

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ
عَلِيمٍ (53)

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَى أَنْ مَسَّنِيَ
الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ (54)

قَالُوا بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ
الْقَاطِبِينَ (55)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنُظُ مِنْ رَّحْمَةِ
رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ (56)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (57)
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ

مُجْرِمِينَ (58)
إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنْجُوهُمْ
أَجْعَلِينَ (59)

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ
الْغَابِرِينَ (60)

دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں (47)

نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے
نکالے جائیں گے (48)

(اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا
(اور) مہربان ہوں (49)

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے (50)

اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سنا دو (51)
جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں

نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے (52)
(مہمانوں نے) کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک

دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (53)
(وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری

دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو (54)
(انہوں نے) کہا کہ آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ

مایوس نہ ہو جیے (55)
(ابراہیم نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا
گمراہوں کا کام ہے (56)

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے (57)
(انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے

ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) (58)
مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں

گے (59)
البتہ انکی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھیرا دیا ہے

کہ وہ پیچھے رہ جائے گی (60)

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ^{٦١}

پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے⁶¹

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ^{٦٢}

(تو لوطؑ نے) کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو⁶²

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ

وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر

يَسْتُرُونَ^{٦٣}

آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے⁶³

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ^{٦٤}

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ

کہتے ہیں⁶⁴

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَ

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

اَتْبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ

اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے

أَحَدٌ وَأَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ^{٦٥}

مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے⁶⁵

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ

اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح

دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْحِفِينَ^{٦٦}

ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی⁶⁶

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ^{٦٧}

اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے⁶⁷

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ صِيفَىٰ فَلَا

(لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے

تَفْضَحُونَ^{٦٨}

بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا⁶⁸

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْا^{٦٩}

اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو⁶⁹

قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ^{٧٠}

وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و

طرفداری) سے منع نہیں کیا⁷⁰

قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

(انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم

فَاعِلِينَ^{٧١}

کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کر لو)⁷¹

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ

(اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش

يَعْمَهُونَ^{٧٢}

(ہو رہے) تھے⁷²

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ^{٧٣}

سوان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑنے آ پکڑا⁷³

فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمَا سَافِلَهَآ وَأَمْطَرْنَا

اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔

عَلَيْهِمْ حَجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ^{٧٤}

اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں⁷⁴

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّمُتَوَسِّينَ ۝۷۵

وَإِنَّهَا لَيسَبِيلٌ مُّقِيمٌ ۝۷۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝۷۷

وَإِنْ كَانَ أَصْحَبُ الْأَيْكَةِ

ظَالِمِينَ ۝۷۸

فَلَنَتَقَنَّاهُمْ وَإِنَّهُمْ لِبِأَمَامٍ

مُبِينٍ ۝۷۹

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَبُ الْحِجْرِ

الْمُرْسَلِينَ ۝۸۰

وَاتَّبَعَهُمُ الْيَتِيمَ فَكَانُوا عَنْهَا

مُعْرِضِينَ ۝۸۱

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ

بُيُوتًا آمِنِينَ ۝۸۲

فَاخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۝۸۳

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ۝۸۴

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۝۸۵

لَأْتِيَنَّ فَاصْفَحَ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ ۝۸۵

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝۸۶

وَلَقَدْ أَتَيْتُكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَ

الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۝۸۷

بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے ۷۵

اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے ۷۶

بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے ۷۷

اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی

گنہگار تھے ۷۸

تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر

(موجود) ہیں ۷۹

اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی

تکذیب کی ۸۰

اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے

رہے ۸۱

اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ)

امن (واطمینان) سے رہیں گے ۸۲

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آپکڑا ۸۳

اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ

آئے ۸۴

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں

ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آ

کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر

کرو ۸۵

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا

کرنے والا اور جاننے والا ہے ۸۶

اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر

پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے ۸۷

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ
أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾
كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

فَوَسَّيْنَا لَكَ لَسَّةً مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ
صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ
السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)
متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ
دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے
خاطر اور تواضع سے پیش آنا ﴿٨٨﴾

اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں ﴿٨٩﴾
(اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس
طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ﴿٩٠﴾
یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا ﴿٩١﴾

تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پریش کریں گے ﴿٩٢﴾
ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے ﴿٩٣﴾

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو)
سنادو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ﴿٩٤﴾

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم
سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ﴿٩٥﴾

جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو
(ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ﴿٩٦﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا
ہے ﴿٩٧﴾

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان
کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو ﴿٩٨﴾

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری
موت (کا وقت) آجائے ﴿٩٩﴾



آياتها 128
آيتمها 16



سورة
النحل
مكية



سورہ نحل کی ہے اور اس میں ایک سواٹھائیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس
کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک
بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں
میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں
کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے
ڈرو ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مینی بر حکمت پیدا کیا اس کی
ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③
اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے
بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④

اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے
لئے جڑ اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے
بعض کو تم کھاتے بھی ہو ⑤

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح
کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری
عزت و شان ہے ⑥

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ
نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھاٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں
کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ⑦
اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر
سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں)
اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ⑧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنِّیْ اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ①

یُنَزِّلُ الْمَلَائِکَۃَ بِالرُّوْحِ مِنْ
اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادَہٗ
اَنْ اَنْزِلُوْا اِنَّہٗ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنَ ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ③
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ تُطْفَۃٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ④

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِیْہَا
دِفْءٌ وَمَنْفَعٌ وَمِنْہَا تَاْكُلُوْنَ ⑤

وَلَكُمْ فِیْہَا جَمَالٌ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ
وَحِیْنَ تَسْرٰحُوْنَ ⑥

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَّكُمْ
تَكُوْنُوْا بِلٰغِیْہٖ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۗ
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِیْمٌ ⑦

وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ
لِتَرْکِبُوْہَا وَزِیْنَةً ۗ وَیَخْلُقْ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ⑨

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چار پايوں کو چراتے ہو ⑩

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے ⑪

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ⑬

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ⑭

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَّكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسَيُّونَ ⑩

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ⑬

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑭

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن

تَمِيدَ بِكُمْ وَ أَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ⑮

وَعَلَّتْ ۖ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ⑯

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۚ
أَفَلَا تُذَكَّرُونَ ⑰

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۚ
إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑱

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَ مَا
تُعْلِنُونَ ⑲

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ⑳

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۚ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ۖ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ㉑

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ قَالِ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ
وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ㉒

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ
وَ مَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ㉓

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ㉔

لِيَحْضِلُوا أَوْلَادَهُمْ كَإِمْلَةٍ يَوْمَ

کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک
مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ⑮

اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں
سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ⑯

تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی
پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ⑰

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک
اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑱

اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے
اللہ واقف ہے ⑲

اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو
نہیں بنا سکتے اور وہ خود مخلوق ہیں۔ ⑳

بے جان ہیں، زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ وہ (مردے) کب
اُٹھائے جائیں گے۔ ㉑

تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے
ہیں ㉒

یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس
کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں
کرتا ㉓

اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے
پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے
لوگوں کی حکایتیں ہیں ㉔

یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی

اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بُرے ہیں (25)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ (کا حکم) انکی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا۔ جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا (26)

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور بُرائی ہے (27)

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روئیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے (28)

سودورخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (29)

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکو کار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور

الْقَلِيلَةِ وَ مِنْ أَوْدَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (26)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۖ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (27)

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقُوا السَّلَامَ ۖ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۖ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (28)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَيْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ (29)

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا خَيْرٌ ۚ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٠﴾

جَنَّتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَى
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ ۖ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ
الْمُتَّقِينَ ﴿٣١﴾

الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۚ
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۖ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۖ كَذَٰلِكَ
فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَخَافَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ
نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ كَذَٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿٣٠﴾

(وہ) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان
کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ
دیتا ہے ﴿٣١﴾

(ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں
نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں
تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل کیا کرتے
تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ﴿٣٢﴾

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے
پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم
(عذاب) آپہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان
سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٣٣﴾

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز
کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو (ہر طرف
سے) گھیر لیا ﴿٣٤﴾

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا
کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور
نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔
(اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو
پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے
کے سوا اور کچھ نہیں ﴿٣٥﴾

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی

عبادت کرو اور سرکشی (اور شرک) سے اجتناب کرو۔
تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور
بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سوزمین میں
چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا (36)

اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لئے لپچاؤ تو جس کو اللہ
گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں
کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا (37)

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے
اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہر
گز نہیں یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اسکا پورا کرنا اسے
ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (38)

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر
کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے
تھے (39)

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے
کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (40)

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن
چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور
آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)
جانتے (41)

یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا
رکھتے ہیں (42)

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا
الطَّاغُوتَ ۚ فَبَيْنَهُمْ مَنِ هَدَى اللَّهُ
وَمِنْهُمْ مَنِ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (36)

إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ
نَاصِرِينَ (37)

وَأَقْسُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَابِهِمْ ۚ لَا
يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۚ بَلَى وَعَدَا
عَلَيْهِ حَقًّا ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (38)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ
فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ
كَانُوا كَاذِبِينَ (39)

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ
نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (40)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مَا ظَلَمُوا لَنَنْبُوْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً ۚ وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (41)

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ (42)

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو (43)

(اور ان) کو دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو، اور تاکہ وہ غور کریں (44)

کیا جو لوگ بُری بُری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو (45)

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (46)

یاجب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو انکو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے (47)

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں (48)

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غور نہیں کرتے (49)

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔ اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں (50)

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (43)

إِلَّا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (44)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (45)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلُبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (46)

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ (47)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلَّهٗ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ (48)

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْهَالِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (49)

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (50)

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلٰهَيْنِ

اَتَيْنَ اِنْبَاهُ وَاللَّهِ وَاحِدًا فَيَايَا
فَاَرْهَبُونَ ⑤1

ہے تو مجھی سے ڈرتے رہو ⑤1

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ
الدِّينُ وَاَصْبٰٓءُ اَفْغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ ⑤2

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی
کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں
سے کیوں ڈرتے ہو؟ ⑤2

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا
مَسَّكُمُ الضَّرُّۙ فَالْيٰٓءِ تَجْرُونَ ⑤3

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب
تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلا تے ہو ⑤3

ثُمَّ اِذَا كُشِفَ الضَّرُّۙ عَنْكُمْ اِذَا
فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ⑤4

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم
میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ⑤4

لِيَكْفُرُوا بِمَا اٰتٰٓيَهُمْ ۖ فَتَسْتَعُوْٓا
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ⑤5

تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں ان کی
ناشکری کریں تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو عنقریب
تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ⑤5

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيْبًا
مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۚ تَاللّٰهِ لَتَسْئَلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ⑤6

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ
مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو) اللہ کی قسم کہ
جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرش ہوگی ⑤6

وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَہٗ
وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ⑤7

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ ان سے
پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو دل پسند ہیں ⑤7

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ۖ ظَلَّ
وَجْہُہٗ مُسَوِّدًا ۚ وَهُوَ كَظِيْمٌ ⑤8

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی
خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور
اس کے دل کو (دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ⑤8

يَتَوٰا۟لٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا
بُشِّرَ بِہٖ ۚ اَيُّسٰکَہٗ عَلٰی هٰۤؤُنٍ اَمْ
يَدُسُّہٗ فِی التُّرَابِ ۚ اَلَا سَآءَ
مَا يَحْكُمُونَ ⑤9

اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا
پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے
لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو
تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے ⑤9

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بُری

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۚ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۰

وَلَوْ يُوَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَلٰكِنْ
يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
جَاءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاخِرُوْنَ
سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكُذْبَ اَنْ لَّهُمُ
الْحُسْنٰی ۚ لَا جَرَمَ اَنْ لَّهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲

ثَالِثٌ لَّقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَّهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝۶۳

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا
لِتُبَيِّنَ لَّهُمُ الَّذِي اَخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَ
هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶۴

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً فَآحْيَا
بِهٖ الْاَرْضَۢ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ
نُسْقِيكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهِمْ مِنْۢ بَيْنِ

باتیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی
ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۰

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو
ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک
وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے جب وہ وقت آجاتا
ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے
ہیں ۝۶۱

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود
ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو
(قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک
نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ
(دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ۝۶۲

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر
بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو
آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور
ان کے لئے عذاب الیم ہے ۝۶۳

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ
جس امر میں لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔
اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝۶۴

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو
اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں
کے لئے نشانی ہے ۝۶۵

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت
(وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوہر اور لہو ہے اس

سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے (66)

اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے (67)

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اوپری اوپری) چھتریوں میں گھر بنا (68)

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے (69)

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے (70)

اور اللہ نے رزق (دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر ہیں؟ (71)

فَرِثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ (66)

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (67)

وَ أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (68)

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلًّا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (69)

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّكُم ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (70)

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۖ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادٍّ مِّنْ رِّزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ (71)

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ (72)

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں (73)

تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (74)

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (75)

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ (76)

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (72)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ (73)

فَلَا تَصْرِبُوْا لِلّٰهِ اِلَّا مِثَالٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (74)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًَا لَا يَقْدِرُ عَلٰی شَيْءٍ ۚ وَ مِّنْ رَّزَقْنٰهُ مِمَّا رَزَقْنَا حَسَنًا فَهُوَ يَفْتَقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوْنَ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (75)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا سَرَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلٰی شَيْءٍ ۚ وَهُوَ كَلٌّ عَلٰی مَوْلٰهٖ ۚ اٰیْتًا يُّوْجِهُهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۚ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ وَ مِّنْ يَّأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۚ وَهُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (76)

وَاللّٰهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (77)

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر کرو (78)

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (79)

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے گھر بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں) (80)

اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں بنائیں اور گرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) گرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار بنو (81)

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (77)

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (78)

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ السَّمَاءِ ۚ مَا يُسَيِّرُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (79)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۚ وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (80)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَ جَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَ جَعَلَ لَكُم سَرَائِيلَ تَقِيكُمْ الْحَرَّ وَسَرَائِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ (81)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَدُ
الْمُبِينُ ⑧۲

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا
وَ أَكْثَرُهُمْ الْكَافِرُونَ ⑧۳

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
ثُمَّ لَا يُوْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا
هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ⑧۴

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا
يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ⑧۵

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَكَاءَهُمْ
قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ
كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ ۚ فَأَلْقُوا
إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ⑧۶

وَ أَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَ
صَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑧۷

الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ⑧۸

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ۖ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَ هُدًى
وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ⑧۹

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط
کھول کر سنا دینا ہے ⑧۲

یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان
سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ⑧۳

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؐ) کھڑا
کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور
نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ⑧۴

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب
ہی میں تخفیف کی جائے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ⑧۵

اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں
گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو
ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں
گے اور ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ⑧۶

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان
وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ⑧۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے
روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ
شرارت کیا کرتے تھے ⑧۸

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان
پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر
گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی
ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں
کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ⑧۹

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَائِي ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَلَا تَقُولُوا لِمَا كُنَّا نَعِدُكُمْ
كَذِبًا ۖ قَدْ جَعَلْتُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ
كُفِيلًا ۖ
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَقَصَتْ غَزَلُهَا
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ
أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ
أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۖ إِنَّمَا
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۖ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَلَسْتَ لَنْ
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
وَتَذُوقُوا السُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾
وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو
(خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور
نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور)
تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿٩٠﴾

اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور
جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا
ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو
جانتا ہے ﴿٩١﴾

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت
کاتا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو
آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے
گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس
سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو
قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ﴿٩٢﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا
لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے
بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿٩٣﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ
(لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں اور اس
وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو
عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے ﴿٩٤﴾

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کے بدلے تھوڑی سی

قَلِيلًا ۖ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۙ (95)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ (96)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ (97)

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۙ (98)

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۙ (99)

إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ۙ (100)

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ (101)

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۙ (102)

قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے (95)

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے (96)

جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے (97)

اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو (98)

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا (99)

اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں (100)

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں (101)

کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کے لئے یہ ہدایت اور بشارت ہے (102)

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجبی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے (103)

یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے (104)

جھوٹ افتر اتو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں (105)

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا (106)

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (107)

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (108)

کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے (109)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبِي وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ (103)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (104)

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ (105)

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (106)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (107)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعَهُمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (108)

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَسِرُونَ (109)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا ثُمَّ جَاهِدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (110)

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کئے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے (110)

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (111)

جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا (111)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (112)

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا (112)

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ (113)

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے (113)

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (114)

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو (114)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (115)

اس نے تم پر مردار اور لہو اور رُثُو کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے (115)

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا

کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان
کا بھلا نہیں ہوگا (116)

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے)
ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا (117)

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم
نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر
کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے (118)

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا۔ پھر اس کے بعد
توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ
کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشے والا (اور ان پر)
رحمت کرنے والا ہے (119)

بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے
فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا
تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا (121)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت
میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (122)

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی
پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لِّتَقْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ إِنَّ
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ (116)

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (117)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ (118)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا
السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْدَحُوا ۗ إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُوٌّ رَّحِيمٌ (119)

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ
حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (120)

شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (121)

وَاتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ
فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (122)

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (123)

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے (124)

(اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے (125)

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے (126)

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہو (127)

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکو کار ہیں اللہ ان کے ساتھ ہے (128)

سورہ نبی اسراؤیل کی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (1)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (124)

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (125)

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ (126)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلٰىلٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ (127)

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ (128)

سُورَةُ النَّبِيِّ ١١١ آيَاتُهَا ١١١ رُكُوعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ
لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِتْنَاءِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّيِّعُ
الْبَصِيرُ (1)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہرانا ②

اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح شکر گزار بندے تھے ③ اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے ④

پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤

پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا ⑥

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦

امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلًا ②
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④
فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ
وَأَمَدَدْنَكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ
وَجَعَلْنَكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ أَوْ يُجْهَكَ وَ
لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦

عَلَىٰ رَأْسِكُمْ أَنَّ يَرْحِمَكُمْ ۚ وَإِنْ
عُدْتُمْ عُدْنَا ۚ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ⑧

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ
أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
كَبِيرًا ⑨

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑩
وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ⑪
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا
مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَالْأَحْسَابِ ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ⑫

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَلْعَهُ فِي
عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
كِتَابًا يَلْقَاهُ مَشْهُورًا ⑬
إِقْرَأْ كِتَابَكَ ۖ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
عَلَيْكَ حَسِيبًا ⑭

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي
لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۖ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
أُخْرَىٰ ۖ وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ
نَبْعَثَ رَسُولًا ⑮

ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور
مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان
کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے
لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩

اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی
طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی
روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب
جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی
ہے ⑫

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورتِ کتاب) اس
کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب
اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ⑬

(کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ
ہی محاسب کافی ہے ⑭

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار
کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی
اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں
اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب
نہیں دیا کرتے ⑮

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ①⑥

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے ①⑦

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفرین سکر اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ①⑧ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ①⑨

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں ②⑦

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے ②⑧

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ②⑨

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

وَإِذَا آرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ①⑥

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ①⑦

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ①⑧

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ①⑨

كَلَّا لَيُنَادُّهُمُ الْهَوْلَاءُ ۚ وَهُؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۖ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ②⑦

أَنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ وَلَٰلِآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ ۚ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ②⑧

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعَدَ مَذْمُومًا مَخْذُومًا ②⑨

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ إِمَّا

رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے
بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں
جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا (23)

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو
کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت
سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما (24)
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے
بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے
والوں کو بخش دینے والا ہے (25)

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا
کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ (26)
کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور
شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا
(یعنی ناشکرا) ہے (27)

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار
میں جس کی تمہیں اُمید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ
کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو (28)
اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ)
کر لو اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور
انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ (29)
بیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا
ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے
بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے (30)

يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ
كُلُّهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْ
هُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (23)

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيْنِي صَغِيرًا (24)

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ؕ إِنَّ
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِإِلَٰهِ وَإِبْنِ عَفْوَرًا (25)

وَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرَ وَالْإِسْكِينَ وَ
ابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تَبْذِرْ رِبًّا تَبَذَّرَ (26)
إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ
الشَّيْطَانِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
كَفُورًا (27)

وَ إِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ
لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا (28)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعَدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا (29)

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ؕ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ
خَبِيرًا بَصِيرًا (30)

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ)
ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (31)
اور زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ
ہے (32)

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر
جائز طور پر (یعنی بقوی شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا
جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم
قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص)
میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے (33)

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق
سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔
اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرشش ہو
گی (34)

اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول کرو۔ یہ بہت
اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے (35)

اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے
نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور
باز پرس ہوگی (36)

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ
تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک
پہنچ جائے گا (37)

ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً
إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ
إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيراً (31)
وَلَا تَقْرَبُوا الرِّفَىٰ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا (32)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيٍّ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۚ إِنَّهُ كَانَ
مَنْصُورًا (33)

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْئُولًا (34)

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا
بِالْقِسَاطِ السَّعْدِيقِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (35)

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (36)

وَلَا تَشْسِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ
تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (37)

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ

مَكْرُوهًا ③۸

ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنْ
الْحِكْمَةِ ۚ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُومًا
مَّدْحُوْرًا ③۹

اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ
اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۚ اِنَّكُمْ
لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ④۰

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِيَذَّكَّرُوْا ۚ وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
نُفُوْرًا ④۱

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهُ اِلٰهَةٌ كَمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذَا لَا بُتْعُوْا اِلٰى ذٰى
الْعَرْشِ سَبِيْلًا ④۲

سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ④۳

تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۚ وَاِنْ مِنْ
شَيْءٍ اِلَّا يَسْبِيْحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ④۴

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ④۵

نزدیک بہت ناپسند ہے ③۸

(اے پیغمبر!) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو اللہ نے دانائی
کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کوئی اور
معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (اللہ
کی درگاہ سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ③۹

(مشرکوں!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے
اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم
بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ④۰

اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی
ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے
ہیں ④۱

کہہ دو کہ اگر اللہ کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے
ہیں تو ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے
کے لئے) رستہ نکالتے ④۲

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہو اس کرتے ہیں اس سے (اس
کا رتبہ) بہت عالی ہے ④۳

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی
کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز
نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم
ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار
ہے ④۴

اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان
لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب
کردیتے ہیں ④۵

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں (46)

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے (47)

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے (48) اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ (49)

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا (50) یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلانے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو اُمید ہے کہ جلد ہو گا (51)

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم رہے (52) اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَّاعِلًا أَدْبَارَهُمْ يُفْجَرُونَ (46)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا (47)

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (48) وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنْ نَأْتِنَا بَعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا (49)

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا (50) أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا (51)

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحُجَّةٍ وَتَذُنُونَ إِنَّ لَكُمْ أَلِيبًا (52) وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ

عَدُوًّا مُّبِينًا 53

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ؕ إِنَّ يَئِشًا يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنَّ يَئِشًا يُعَذِّبُكُمْ ؕ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا 54

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

زَبُورًا 55

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

وَلَا تَحْوِيلًا 56

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ

عَذَابَهُ ؕ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

مَحْدُورًا 57

وَ إِنَّ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ

مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَمَةِ أَوْ

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ؕ كَانَ

ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا 58

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ

إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ؕ وَ

آتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصَرَّةً فَظَلَمُوا

بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے 53

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے

تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا 54

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا

پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض

پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت

کی 55

کہو (کہ مشرک) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)

گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے 56

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار

کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان

میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے

امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے 57

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے

دن پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے

معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا

ہے 58

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ

اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے

شمود کو اونٹنی (نبوت صالحؑ کی کھلی) نشانی دی تو انہوں

نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو

تَخَوُّفًا 59

وَ إِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي آتَيْنِكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَ نَحْوُفُهُمْ ۚ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا 60

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۚ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتُ طِينًا 61

قَالَ أَسْرَءُيْتِكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا خُتُبُكَ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا 62

قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا 63

وَ اسْتَغْفِرْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدَّهُمْ ۚ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا 64

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَ كَفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا 65

رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا 66

ڈرانے کو 59

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے رہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے 60

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے 61

کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا 62

اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے 63

اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے 64

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کار ساز کافی ہے 65

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے 66

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا ﴿67﴾

أَفَأَمْنُكُمْ أَنْ يُخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكَفَّٰرَ وَكَيْلًا ﴿٦٨﴾

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ ﴿68﴾

أَمْ أَمْنُكُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيَغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا الْكَفَّٰرَ عَلَيْهِ تَبِعًا ﴿٦٩﴾

یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبودے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿69﴾

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی ﴿70﴾

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْۤأَنِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا ﴿71﴾

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات) کے رستے سے بہت دور ﴿72﴾

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُوكَ عَنِ الذِّمِّيِّ أَوْ حِينَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَةً ۖ وَإِذَا لَا تَخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾

اور اے پیغمبر جو جی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے ﴿73﴾

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْتَئَكَ لَقَدْ كِدْتَ
تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۖ (74)

إِذَا لَا ذَقْنَكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ
ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ
عَلَيْنَا نَصِيرًا ۖ (75)

وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ
الْأَرْضِ لَيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا
لَا يَلْبِثُونَ خَلْقَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۖ (76)
سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيلًا ۖ (77)

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى
غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۖ (78)
وَ مِنْ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
لَكَ ۚ عَلَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَحْمُودًا ۖ (79)

وَ قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ
اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيرًا ۖ (80)

وَ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ۖ
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۖ (81)
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان
کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (74)

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور
مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے
میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (75)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا
دیں تا کہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں۔ اور اس وقت
تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم (76)

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا (اور انکے بارے
میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں
تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (77)

(اے محمدؐ) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر،
عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ
صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے (78)
اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا
کرو یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے
قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے (79)

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی
طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح
نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار
بنائیو (80)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود
ہونے والا ہے (81)

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝۸۲

جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق
میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ۝۸۲

وَإِذَا أَعْمَيْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ
وَنَآبِجَانِيهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ
يُوسًا ۝۸۳

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور
پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو نا اُمید ہو
جاتا ہے ۝۸۳

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۖ فَرَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝۸۴

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو
تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب
سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ۝۸۴

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ
الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۵

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ
وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت
ہی) کم علم دیا گیا ہے ۝۸۵

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ بِهِ
عَلَيْنَا وَكَيْلًا ۝۸۶

اور ہم اگر چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے
ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے
ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ۝۸۶

إِلَّا رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ ۖ إِنَّ فَضْلَهُ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔
کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ۝۸۷

قُلْ لِّمَنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِثَلٍّ هَٰذَا الْقُرْآنِ
لَا يَأْتُونَ بِثَلٍّ وَلَوْ كَانَتْ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن
جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک
دوسرے کے مددگار ہوں ۝۸۸

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا
الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ
النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۸۹

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے
بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا
قبول نہ کیا ۝۸۹

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

لَنَامِنْ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۙ (90)

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ مَّخِيلٍ ۚ وَ
عَنْبٍ فَتَفْجَّرَ الْأَنْهَارُ خِلَافًا
تَفْجِيرًا (91)

أَوْ تَسْقُطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ
عَلَيْنَا كِسْفًا ۖ أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا (92)

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ ذُرِّهِ ۖ أَوْ
تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَنْ نُؤْمِنَ
بِرُفَيْكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا
تَقْرَأُ ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ
كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلُكُمْ (93)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا
أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا مِّثْلَنَا (94)

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ
يَّمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمُ
مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا (95)

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا (96)

وَمَنْ يَّهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُضِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِّنْ
دُونِهِ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ

ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو (90)

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیج
میں نہریں بہا نکالو (91)

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لا کر آیا اللہ
اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ (92)

یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم
تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی
کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار
پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان
ہوں (93)

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے
سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ
نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے (94)

کہہ دو کہ زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے
پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے
پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے (95)

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے
وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا
ہے (96)

اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔
اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ
گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے

وَجُوهِهِمْ عُنِيًّا وَ بَكْمًا وَ صُصًا
مَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ ۚ كَلَّمَا خَبَتْ زِدْنَهُمْ
سَعِيرًا ۙ (97)

گو نگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ
دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو
(عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے (97)

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاٰتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ
رُفَاتًا ؕ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
جَدِيْدًا ۙ (98)

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر
کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ)
ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے
جائیں گے؟ (98)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
لَّا رَیْبَ فِیْهِ ۚ فَاَبٰی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
كُفُوْرًا ۙ (99)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور
زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے
(لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کیلئے ایک وقت
مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں
نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا (99)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَسْلِكُوْنَ خَزَاۤءِیْنَ
رَاحِمَةً رَّابِّیْ اِذَا لَا مَسَكَّتُمْ خَشِیَّةَ
الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۙ (100)

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے
ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو)
بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (100)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰی تِسْمَ الْاٰیٰتِ
بِیْنَتٍ فَمَسَّلَ بَنٰیۤیْ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ
جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ
لَا ظَنُّکَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ۙ (101)

اور ہم نے موسیٰ کو نو (۹) کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل
سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون
نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو
کیا گیا ہے (101)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا اَنْزَلَ
هٰؤُلَآءِ اِلَّا رَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَّ
الْاَرْضِ بِصَآیِرٍ وَّ اِنِّیْ لَظَنُّکَ
یُفِرُّعُوْنَ مَثْبُوْرًا ۙ (102)

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے
پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی
تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا
ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (102)

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم

فَاَعْرِقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝¹⁰³
وَقُلْنَا مَنْ بَعْدَہٗ لِبَنِيۤ اِسْرَآءِیْلَ
اَسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ
الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۝¹⁰⁴
وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلَ
وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَ
نَذِیْرًا ۝¹⁰⁵
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَ عَلَی النَّاسِ
عَلٰی مُكْتَفٍ وَّنَزَّلْنَاهُ تَنْزِیْلًا ۝¹⁰⁶

نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبودیا ۝¹⁰³
اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں
رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو
جمع کر کے لے آئیں گے ۝¹⁰⁴
اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ
سچائی کیساتھ نازل ہوا (اے محمد) ہم نے تم کو صرف
خوشخبری دینے والا اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝¹⁰⁵
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم
لوگوں کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ
آہستہ اتارا ہے ۝¹⁰⁶

قُلِ الْاِمْنُوْا بِہٖ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ
اُوْتُوْا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہٖ اِذَا یُتْلٰی
عَلِیْہِمُ یَخْرُوْنَ لِلاَّ ذُقَانٍ سُّجَّدًا ۝¹⁰⁷
وَّیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ کَانَ
وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝¹⁰⁸
وَ یَخْرُوْنَ لِلاَّ ذُقَانٍ یَّبْکُوْنَ وَ
یَزِیْدُہُمْ خُشُوْعًا ۝¹⁰⁹

کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے
پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا
ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ۝¹⁰⁷
اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے
پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ۝¹⁰⁸
اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں
اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ۝¹⁰⁹

قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۚ
اٰیَّامًا تَدْعُوْا فَلَہٗ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْہَرُ بِصَلَاتِکَ وَلَا
تُخَافَتْ بِہَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ
سَبِیْلًا ۝¹¹⁰

کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن
(کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام
اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ
اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ۝¹¹⁰

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا
بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی

اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے
اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ (111)

سورہ کہف کی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر (یہ)
کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی ①
(بلکہ) سیدھی (اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے
جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو
جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان
کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے ②

جس میں وہ ابد الابد رہیں گے ③
اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی
کو) بیٹا بنا لیا ہے ④

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی
کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے
(کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے ⑤
(اے پیغمبر!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم
ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو
گے ⑥

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنا
یا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے
عمل کرنے والا ہے ⑦

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر
میدان کر دیں گے ⑧

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ
الدِّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ⑪

سُورَةُ الْكَهْفِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 110
رُكُوعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ
الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ①
قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
حَسَنًا ②

مَا كَثِيرٌ فِيهِ آبَدًا ③
وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
وَلَدًا ④

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ⑤

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ
إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
آسَفًا ⑥

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً
لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا ⑦

وَأِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا
جُرًّا ⑧

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنَ الْيَتَامَا عَجَبًا ⑨
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا
رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ
هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩
فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ
سِنِينَ عَدَدًا ⑪

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ
أَحْصَى لِبَالِهِمْ بِمَا كَانُوا آمِدًا ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ
بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فَتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ
إِنَّمَا اتَّخَذْنَا إِذَا شَطَطًا ⑭

هَؤُلَاءِ قَوْمٌ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
الْهِةِ ۖ لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ
بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑮

وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری
نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ ⑨

جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے
ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔
اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ⑩

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا)
پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ⑪

پھر ان کو جگا اٹھایا تا کہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار
میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو
خوب یاد ہے ⑫

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی
جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم
نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ⑬

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ
(اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار
آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود
(سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم
نے بعید از عقل بات کہی ⑭

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا
رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کھلی دلیل
کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ
پر جھوٹ افتر کرے ⑮

اور جب تم نے ان سے اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے
ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا
پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے

مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝۱۶

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرُورُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
عَرَبَتْ تَقَرُّصُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ
اللَّهِ ۚ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَمَنْ يَضِلَّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ۝۱۷

۱۶۹۲

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا وَالَهُمْ رُفُودٌ ۚ
نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِاطِعٌ عَلَيْهِمْ
لَوَلِيَّتٌ مِنْهُمْ فَرَارًا وَ لَمَلِئَتْ
مِنْهُمْ رُعُوبًا ۝۱۸

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا
بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ۚ قَالُوا الْبَيْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضُ
يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹

۱۶۹۳

إِنَّهُمْ إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ
يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ۝۱۶

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار
سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان
سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں
تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت
دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس
کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ۝۱۷

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ
سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ
بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ
پھیلانے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیچھے
پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ
جاتے ۝۱۸

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک
دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ
تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا
اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو
تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے
کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون
سا ہے۔ تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ
آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ۝۱۹

اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔
یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم

وَلَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ②۰

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ②۰

وَكَذَلِكَ أَخْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا
أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
بُيُوتًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ
الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
لَنَنُحْدِنَ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ②۱

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر
دیا۔ تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت
(جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت
لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے اور کہنے لگے کہ ان
(کے غار) پر عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار ان (کے حال) سے
خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ②۱

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَاذِبٌ
يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَاذِبٌ
رَّجَاءٌ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
وَأَمْرُهُمْ كَاذِبٌ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۚ
فَلَا تُبَارِكُ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ②۲

(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور)
چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے
اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے
شمارے سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو
تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے)
میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں
ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ②۲

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ
ذَلِكْ غَدًا ②۳

گا ②۳

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ②۴

مگر ان شاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں
گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے
لو۔ اور کہہ دو کہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے
بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ②۴

وَلْيَثُورِ فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
سِنِينَ ۚ وَارْدَا دُورًا تَسْعًا ②۵

رہے ②۵

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِيُثَوِّرَ لَهُ غَيْبُ

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال
رہے ②۵
کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اُسی

کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا انکا کوئی

کار ساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے (26)

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے (27)

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں

ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش زندگی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے

اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا (28)

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر

رہے ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قاتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور

اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی داد رسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے

پینے کا) پانی بھی بُرا اور آرام گاہیں بھی بُری (29)

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم

نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (30)

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ (26)

وَإِثْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ (27)

وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعُدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُکَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۚ (28)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُکْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ ۚ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۚ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۚ (29)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۚ (30)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ

کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور طلّس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے (31)

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گرد اگر د کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی (32)

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی (33)

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (دولت) میں بھی زیادہ ہوں اور جتنے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں (34)

اور (ایسی شیخوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو (35)

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا (36)

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُندُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعَمُ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (31)

وَأَضْرِبُ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا (32)

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْهُمَا أَكْلَاهَا وَلَمْ تَغْلَمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا (33)

وَكَانَ لَهُ شَرٌّ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا (34)

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (35)

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُّدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا (36)

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا
پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا (37)

مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا (38)

اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ اللہ چاہے، اللہ کے سوا
کوئی قوت نہیں ہے) کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد
میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو (39)

تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر
عطا فرمائے۔ اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت
بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے (40)

یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا
سکو (41)

اور اس کے میوؤں کو عذاب نے آگیرا اور وہ اپنی چھتریوں
پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر
(حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا (42)

(اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ
ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا (43)

یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی
ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے (44)

اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی
ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس
کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ

اَکْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا (37)
لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
بِرَبِّي أَحَدًا (38)

وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَ
وَلَدًا (39)

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَبِيبًا زَلْفًا (40)

أَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَهًا غَوْرًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا (41)

وَأُحِيطَ بِشَرِّهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ
عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ
عُرُوشِهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ
أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا (42)

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا (43)

هَٰذَاكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ
خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (44)

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ
بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا

تَذُرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵

ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۝۴۵

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ ۖ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابٌ وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝۴۶
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۴۷

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ۝۴۶

وَعَرَضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاهُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝۴۸

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ۝۴۷

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا مَا لِذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۖ وَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۹

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا ۝۴۹

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۖ

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے

بُسِّ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا
كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ۝۵۱
وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مُوبِقًا ۝۵۲

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ
مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا
مَصْرَفًا ۝۵۳

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ
الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ
إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ مِنَ الْوَلِيِّينَ
أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا
مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِيَتِي وَمَا
أُنذِرُوا هَزْوًا ۝۵۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

(اللہ کی دوستی کا) برابر دل ہے ۝۵۰

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے
وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور
میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ۝۵۱
اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو
جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو
بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان
کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے ۝۵۲

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ
وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی
رستہ نہ پائیں گے ۝۵۳

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے
لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان
سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ۝۵۴

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع
کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز
اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا
معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ۝۵۵

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ
(لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب
سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا
کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری
آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنالیا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے (57)

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے (58)

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا (59)

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا رہوں (60)

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا لیا (61)

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے (62)

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے

فَاعَرَضْ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ۖ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (57)

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمُ الْعَذَابَ ۖ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا (58)

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا (59)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا (60)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (61)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي نَآءٌ عَنْآءٌ نَأَىٰ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا (62)

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ۚ وَمَا أَنُوسِنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

اَذْكُرْكَ ۖ وَاَتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ ۝

عَجَبًا 63

قَالَ ذَلِكُمْ مَا كُنَّا نَبِغُ ۖ فَارْتَدَّا

عَلَىٰ اَثَارِهِمَا قَصَصًا 64

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنٰهُ

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ

لَدُنَّا عِلْمًا 65

قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰى

اَنْ تُعَلِّمَنِيْ مِمَّا عَلَّمْتَ رُسُلًا 66

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

صَبْرًا 67

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

خُبْرًا 68

قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا

وَلَا اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا 69

قَالَ فَاِنْ اَتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْأَلْنِيْ

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

ذِكْرًا 70

فَاَنْطَلَقَا ۚ حَتّٰى ۙ

اَلَسَّفِيْنَةُ خَرَقَتْهَا ۚ قَالَ اَخْرَقَتْهَا

لِيُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

اِمْرًا 71

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ
لیا 63

(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے

تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے 64

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

دیکھا جسکو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت) دی

تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا 65

موسیٰ نے (خضر) سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے)

آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی

(کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں 66

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو

گے 67

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر

سکتے ہو 68

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور

میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا 69

(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط

یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس

کا ذکر تم سے نہ کروں 70

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار

ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا

کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق

کر دیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی 71

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا 72

صبر نہ کر سکو گے 72

قَالَ لَا تَأْخُذْ بَمَا نَسِيتُ وَ

(موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ

لَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا 73

کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے 73

فَاطْلُقَا^{وَقْتًا} حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا عُلَمًا

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا

فَقَتَلَهُ^{لَا} قَالَ أَقْتَلْتُمْ نَفْسًا زَكِيَّةً

ملا تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ

بَغَيْرِ نَفْسٍ^{لَا} لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے

ثُكْرًا 74

مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی 74

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا 75

ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ 75

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ

انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات

بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي^ع قَدْ بَلَغْتَ

پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف

مِنْ لَّدُنِّي عَذْرًا 76

سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے 76

فَاطْلُقَا^{وَقْتًا} حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَا أَهْلَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس

قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَابْوَا أَنْ

پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

يُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ فَاقَامَهُ^{لَا} قَالَ

جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا 77

(موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا)

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ^ع

معاضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) 77

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

(خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن

عَلَيْهِ صَبْرًا 78

ہوں 78

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينَيْنِ

باتوں پر تم صبر نہ کر سکے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا

يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْدَتْ أَنْ

ہو (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ

محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے۔

اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب

يَا خُذْ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝۷۹

وَأَمَّا الْعِلْمُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۸۰

فَإَرَادْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝۸۱

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوهُمَا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَّبِعْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴

فَاتَّبَعْنَا سَبَبًا ۝۸۵

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا يٰ ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَدِّبُ وَإِنَّمَا أَنْتَ تَتَّخِذُ فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

دار کردوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ۷۹

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بدکردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے ۸۰

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طہیتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ۸۱ اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ۸۲

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ۸۳ ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا تھا ۸۴

تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ۸۵

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) ۸۶

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا
ثَقِيلًا ۝۸۷

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ
أَمْرِنَا يُسْرًا ۝۸۸

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝۸۹
حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَظْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ
لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سَبِيلًا ۝۹۰

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ۝۹۱

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝۹۲
حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا
يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ
وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴

قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
فَأَعِثُّونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵

أَتُوْنِي زُبْرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا
سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی
طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اُسے بڑا عذاب دے گا ۝۸۷

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت
اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی
سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے ۝۸۸

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ۝۸۹
یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو
دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم
نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ۝۹۰

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا
ہم کو سب کی خبر تھی ۝۹۱

پھر اس نے ایک اور سامان کیا ۝۹۲
یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ
ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں
سکتے ۝۹۳

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج زمین
میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا
انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک
دیوار کھینچ دیں ۝۹۴

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا
ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا ۝۹۵

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام
جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

انْفُخُوا^ط حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا^ط
قَالَ اتُّوْنِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا^ط 96

پھاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ
(اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک
دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس
تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں 96

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا 97
قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۚ فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا 98

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ
طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں 97
بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے
پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا
اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے 98

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي
بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ
جَمْعًا 99

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر
پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور
پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے 99

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرْضًا 100

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے 100

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَبْعًا 101

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں
اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے 101

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ
يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُوْنِي
أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِينَ نُزْلًا 102

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو
ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں
گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار
کر رکھی ہے 102

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا 103

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے
نقصان میں ہیں 103

الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔
اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے

يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۰۴

ہیں ۱۰۴

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَوْمَ فَحِطَّتْ أَعْيَانُهُمْ
فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور
اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال
ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی
وزن قائم نہیں کریں گے ۱۰۵

ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَاتَّخَذُوا الْآيَتِیَّ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝۱۰۶
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷

یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا
اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی ۱۰۶
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے
بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ۱۰۷

خُلْدٍ يِّنَ فِيهَا لَا يَبْغَوْنَ عَنْهَا
جَوْلًا ۝۱۰۸

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں
گے ۱۰۸

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَانَتْ
رَبِّیُّ لَتَقْدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَدَ
كَلِمَتُ رَبِّیُّ وَ لَوْ جُمْنَا بِمِثْلِهِ
مَدَدًا ۝۱۰۹

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے
کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی
باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور
اس کی مدد کو لائیں ۱۰۹

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَّیَّ أَنبَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا ۝۱۱۰

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری
طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔
تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ
عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
شریک نہ بنائے ۱۱۰

سورۃ مریم کی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

۹۸ آیاتھا ۶ رکوعاتها ۱۱۰

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص ①

کھپے ص ①

(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا

ذَكَرِيَّا ②

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ③
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ
اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑤

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ⑥
وَأَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

يُزَكِّرِيَا إِذَا نَبَشِرْتُكُمْ بَعْلِمَ اسْمِهِ يُحْيِي
لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عَتِيًّا ⑧

قَالَ كَذَلِكَ ⑨ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ
هَيْئٍ ⑨ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑩

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ⑪ قَالَ
إِنِّيكَ إِلَّا تَكَلَّمُ النَّاسُ ثَلَاثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ
إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ⑪

نے اپنے بندے زکریاؑ پر کی تھی ②

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ③
(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے
کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے
میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ④

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا
فرما ⑤

جو میری اور اولاد یعقوبؑ کی میراث کا مالک ہو۔ اور
(اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنا دے ⑥

اے زکریاؑ ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا
نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی
شخص پیدا نہیں کیا۔ ⑦

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔
جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی
انتہا کو پہنچ گیا ہوں ⑧

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا
ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا
نشانی یہ ہے کہ تم صحیح وسالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں
سے بات نہ کر سکو گے ⑩

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے
پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح وشام (اللہ
کو) یاد کرتے رہو ⑪

يَجِيْ حُنَّ الْكِتَبِ بِقُوَّةٍ ۖ وَاتَّبِعْهُ
الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲

وَخَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكُوَّةً ۖ وَكَانَ
تَقِيًّا ۝۱۳

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ۝۱۴

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ
يَمُوتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ ۚ اِذْ
اِنتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا
شَرِيًّا ۝۱۶

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۚ
فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا
بَشَرًا سَوِيًّا ۝۱۷

قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ
اِنْ كُنْتُ تَقِيًّا ۝۱۸

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ ۚ
لَا هَبَ لَكَ عَلَیْكَ ۝۱۹

قَالَتْ اَنْیٰی یَّكُوْنُ لِيْ عُلْمٌ وَّلَمْ
یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكْ بَغِيًّا ۝۲۰

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰی
هٰٓیْنٍ ۚ وَ لِنَجْعَلَنَّ اٰیَةً لِلنَّاسِ وَ
رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضٰیًّا ۝۲۱

اے تجھی (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے
ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی ۝۱۲

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ
پرہیزگار تھے ۝۱۳

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش
(اور) نافرمان نہیں تھے ۝۱۴

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے
اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام
اور رحمت ہے ۝۱۵

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ
اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی
گئیں ۝۱۶

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت)
ہمنے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک
آدمی (کی شکل) بن گیا ۝۱۷

(مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ
مانگتی ہوں ۝۱۸

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا
(یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں
پاکیزہ لڑکا بخشوں ۝۱۹

(مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر
نے چھوا تک نہیں۔ اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ۝۲۰

(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا)
تا کہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ)
رحمت (ومہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے ۝۲۱

فَحَصَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا
قَصِيًّا ②②

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ
النَّخْلَةِ ۖ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ
هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا ②③

فَمَا ذِلُّهَا مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا تَحْزَنِي
قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ②④

وَهَزَيْتِي إِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ②⑤

فَكَلِمٌ وَأَشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَمَا
تَرِيَنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۖ فَقُولِي
إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ
أَكْلِمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ②⑥

فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحِيْلُهُ ۖ قَالُوا
لَيْرِيمٌ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ②⑦
يَا خَتُّ هُرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ
سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَغِيًّا ②⑧

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ مُكَلِّمُ
مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ②⑨
قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِي الْكِتَابَ
وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ③⑩

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ
وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ③①

تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر
ایک دور جگہ چلی گئیں ②②

پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں
کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی
ہوتی ②③

اس وقت ان کے نیچے کی جانب (فرشتے نے) ان کو آواز دی
کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک
چشمہ پیدا کر دیا ہے ②④

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ
کھجوریں جھڑ پڑیں گی ②⑤

تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو
دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی
تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ②⑥

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس
لے آئیں وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے بُرا کام کیا ②⑦
اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ
تیری ماں ہی بد کار تھی ②⑧

تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا وہ بولے کہ ہم
اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ②⑨

(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے
کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ③⑩

اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے
صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز
اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ③①

وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِي
جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲

اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا
(بنایا ہے) اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ۝۳۲

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ
أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن
زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ۝۳۳

ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَسْتَرْوْنَ ۝۳۴

یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں
لوگ شک کرتے ہیں ۝۳۴

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۚ
سُبْحَنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۳۵

اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو
وہ ہو جاتی ہے ۝۳۵

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ
هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝۳۶

اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی
عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ۝۳۶

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۳۷

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو
لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے
روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ۝۳۷

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۚ يَوْمَ يَأْتُتُونَنَا
لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ۝۳۸

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور
کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی
میں ہیں ۝۳۸

وَ أَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ
قُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ
هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۹

اور انکو حسرت (و افسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات
فیصل کردی جائے گی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے)
ہیں اور ایمان نہیں لاتے ۝۳۹

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ
عَلَيْهَا ۚ وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝۴۰

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے
وارث ہیں۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ۝۴۰

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝۴۱

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر
تھے ۝۴۱

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں (42)

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا (43)

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے (44)

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آپکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں (45)

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا (46)

(ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے (47)

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا (48)

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا (49)

اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا (50)

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا (42)

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (43)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا (44)

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُسَكِّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا (45)

قَالَ أَرَأَيْكَ أَنْتَ عَنِ الْهَيْئِ يَا بُرْهَيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهَ لَا رَجُوكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا (46)

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي ۚ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (47)

وَأَعْتَزُّكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَادْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا (48)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (49)

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا (50)

اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے (51)

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا (52)

اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا کیا (53)

اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے (54)

اور اپنے گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے (55)

اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے (56)

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا (57)

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے (58)

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی (59)

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا ۚ وَ كَانَ رَاسُوْلًا نَّبِيًّا (51)

وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا (52)

وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَا اَخَاهُ هَارُوْنَ نَبِيًّا (53)

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَاسُوْلًا نَّبِيًّا (54)

وَ كَانَ يَأْمُرْ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (55)

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا (56)

وَ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا (57)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۚ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَ مِمَّنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ الْآيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا (58)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهْوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا (59)

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ⑥0

(یعنی) بہشت جاودانی میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ) نیکو کاروں کے سامنے) آنے والا ہے ⑥1
وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کے لئے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ⑥2

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ⑥3
اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ⑥4

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ⑥5
اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ⑥6

کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ⑥7
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہوں گے) ⑥8
پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ
لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ⑥0

جَنَّتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًا ⑥1

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَلَهُمْ بِرِزْقِهِمْ فِيهَا بَكْرَةٌ وَعَشِيًّا ⑥2
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ⑥3

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا
بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ
ذَلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ⑥4

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَبِيلًا ⑥5

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِثُّ
لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ⑥6

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ⑥7

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ
لَنَحْضَرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ⑥8

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ

أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا ۖ (69)

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۖ (70)

وَ إِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۖ (71)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ۖ (72)

وَ إِذَا تَتَلَّىٰ عَلَيْهِمُ الْآيَاتُ يَنْصُدُّونَ ۚ (73)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِئَیًّا ۖ (74)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْذُذْهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَا يُوعَدُونَ ۖ إِمَّا الْعَذَابَ وَ إِمَّا السَّاعَةَ ۖ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا ۖ (75)

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۖ وَالْبَاقِيَتُ الصَّلِحَتُ حَيْرٌ ۖ (76)

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَحَيْرٌ مَرْدًا ۖ (77)

جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے (69)

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں (70)

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے (71)

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے (72)

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ (73)

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھانڈے اور نمود میں کہیں اچھے تھے (74)

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے (75)

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں (76)

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا (77)

أَظْلَمَ الْغَيْبِ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ (78)

كَلَّا ۖ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۖ (79)

وَنَرِيثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۖ (80)

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۖ (81)

كَلَّا ۖ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۖ (82)

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْوَرُّهُمْ أَغْرًا ۖ (83)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّا نَعْدُهُمْ عَذًّا ۖ (84)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۖ (85)

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًّا ۖ (86)

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۖ (87)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۖ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۖ (88)

تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

لہ یعنی آکساتے رہتے ہیں

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ (78)

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں (79)

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور اکیلا ہمارے سامنے آئے گا (80)

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (81)

ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بیچتے کرتے رہتے ہیں (83)

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں (84)

جس روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے (85)

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے جائیں گے (86)

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو (87)

اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے (88)

(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو (89)

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر

هَذَا ٩٠

أَنْ دَعَا الرَّحْمَنَ وَلَدًا ٩١

وَمَا يَتَّبِعِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ

وَلَدًا ٩٢

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

إِلَّا أَتَى الرَّحْمَنَ عَبْدًا ٩٣

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ٩٤

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ٩٥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ

وُجْدًا ٩٦

فَأَنَّمَا يُسِّرُّهُ بِلسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَدًّا ٩٧

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

هَلْ تَحْسُ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ

تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ٩٨

پڑیں ٩٠

کہ انہوں نے اللہ کیلئے بیٹا تجویز کیا ٩١

اور اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ٩٢

تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے

رو برو بندے ہو کر آئیں گے ٩٣

اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور

(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے ٩٤

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے

حاضر ہوں گے ٩٥

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت

(مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا ٩٦

(اے پیغمبر!) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان

(نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری

پہنچا دو۔ اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو ٩٧

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا

ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی

بھنک سنتے ہو ٩٨

سورہ طہ کی ہے اور اس میں ایک سو پچیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طہ - ١

(اے محمد) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم

مشقت میں پڑ جاؤ ٢

طہ ١

مَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ٢

سُورَةُ طه ١٣٥ آيَاتُهَا ٨ رُكُوعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَّا تَذَكَّرَ لَّيْمَنٌ يَّخْشَى ③

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ④

یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ④

الَّذِينَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ⑤ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ⑥

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ⑥

وَإِنْ تَجَهَّرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ⑦

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ⑧

وہ معبود (برحق) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑨

اور کیا تمہیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے ⑨

إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا أَلْعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدٍ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں ⑩

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ بِمُوسَى ⑪

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰؑ ⑪

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْذُكْ نَعْلِيكَ ⑫ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑬

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو ⑫

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑬

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سُنو ⑬

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ⑭ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑮

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ⑭

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ①٥

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ①٦

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَىٰ ①٧

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَ
أَهْشُوا بِهَا عَلَىٰ غَيِّبٍ وَلِيَ فِيهَا
مَآرِبُ أُخْرَىٰ ①٨

قَالَ أَلْقَهَا يُمُوسَىٰ ①٩

فَأَلْقَاهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ②٠

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ سَنُعِيدُهَا
سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ②١

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيِّضًا ۖ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ آيَةً أُخْرَىٰ ②٢
لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ②٣

إِذْ هَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ②٤

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ②٥

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ②٦

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ②٧

يَقْفَهُ أَقْوَامِي ②٨

وَاجْعَلْ لِّي زَيْرًا مِّنْ أَهْلِي ②٩

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے
وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا
بدلہ پائے ①٥

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے
چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ
دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ①٦

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ①٧
انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں
اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور
اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ①٨

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ①٩
تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر
دوڑنے لگا ②٠

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی
اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ②١

اور اپنا ہاتھ بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر
سفید (چمکتا و ملتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے) ②٢
تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ②٣

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ②٤

کہا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے ②٥

اور میرا کام آسان کر دے ②٦

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ②٧

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ②٨

اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر (مددگار) مقرر
فرما ②٩

هُرُونَ أَخِي ③٠

أَشْدُّ دِيَةً أَرْبَى ③١

وَأَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ③٢

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ③٣

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ③٤

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ③٥

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَمُوسَى ③٦

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ③٧

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّكَ مَا يُوحَى ③٨

أَنْ أَقْدِفِيهِ فِي الثَّابُوتِ فَأَقْدِفِيهِ

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

يَا خُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَهُ ③٩

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي ④٠

وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ④١

إِذْ تَتَشَبَّى أَمْرًا فَتَقُولُ هَلْ

أَدُلُّكُمْ عَلَى مَن يَكْفُلُهُ ④٢

إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا

تَحْزَنَ ④٣

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنِكَ

مِنَ الْغَمِّ وَقَتَلْتَ فُتُونًا ④٤

سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ④٥

عَلَى قَدَرٍ يَمُوسَى ④٦

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ④٧

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو ③٠

اس سے میری قوت کو مضبوط کر ③١

اور اسے میرے کام میں شریک کر ③٢

تا کہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں ③٣

اور تجھے کثرت سے یاد کریں ③٤

تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے ③٥

فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی ③٦

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا ③٧

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا

ہے ③٨

(وہ یہ تھا) کہ اسے صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال

دو تو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اس کا

دشمن اسے اٹھالے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف

سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور

اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ ③٩

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں

تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم

نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں

ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو

ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار)

آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر

اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے ④٠

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے ④١

إِذْ هَبُ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي ④٢

إِذْ هَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ④٣
فَقُورَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ④٤

قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ④٥

قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا
أَسْمِعُ وَأَأْمُرُ ④٦

فَأَتَيْنَاهُ فَقُورَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ
الْهُدَىٰ ④٧

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ
عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ④٨

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَىٰ ④٩

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ⑤٠

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ⑤١
قَالَ عَلِمْنَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ

لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَىٰ ⑤٢
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور
میری یاد میں سستی نہ کرنا ④٢

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ④٣
اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر
جائے ④٤

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ
ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ④٥
(اللہ نے فرمایا) کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں
(اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ④٦

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار
کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے
کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے
پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے
ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ④٧

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے
اس کے لئے عذاب (تیار) ہے ④٨

(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا
کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ④٩

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و
صورت بخشی پھر راہ دکھائی ⑤٠

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ⑤١
کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں

(لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ⑤٢
وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش

بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں (53)

(خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پايوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں (54) اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے (55) اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا (56)

کہنے لگا کہ موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو (57) تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) (58) (موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت^۱ کے وقت اکٹھے ہو جائیں (59) تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا (60)

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا (61) تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے (62)

کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے

سَلَكْ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ أَرْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى (53)

كُلُوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ (54) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ (55) وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ أَبَىٰ (56)

قَالَ أَجِئْتَنَا لِنُخْرِجَنَّا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسَىٰ (57) فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ بِسِحْرِ مِّثْلِهِ فَأَجَعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا ۖ إِلَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَ لَا أَنْتَ مَكَانًا سَوًى (58) قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ يُجْشَرَ النَّاسُ ضَعْفَىٰ (59)

فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ (60) قَالَ لَهُمْ مُّوسَىٰ وَ يٰكُفُّوا أَعْيُنَكُمْ عَنِ اللَّهِ ۖ كَذِبًا ۖ فَيُجْزَىٰكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ (61)

فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا النَّجْوَىٰ (62)

قَالُوا إِنَّ هٰذِهِنَّ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ

جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔
اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں ⑥3

تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ
آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا ⑥4
بولے کہ موسیٰ! یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں)
پہلے ڈالتے ہیں ⑥5

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں
ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال
میں ایسی آنے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں ⑥6
(اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا ⑥7

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو ⑥8
اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے
ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی جو
کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے
ہیں اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا ⑥9

(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور)
کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے ⑦0
(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم
اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے
جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں
(جانب) خلاف سے کٹا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی
چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے
کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ⑦1

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر

أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَ بِطَرِيقَتِكُمُ
الْمَثَلِ ⑥3

فَاجْعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتَوُوا صَفًّا
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ⑥4
قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى وَإِمَّا
أَنْ نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ⑥5
قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَ
عَصِيْبُهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهُمْ سُلٰى ⑥6

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى ⑥7
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ⑥8
وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا
صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٍ
وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ⑥9

فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَى ⑦0
قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ فَلَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَ
أَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصَلَبَكُمْ
فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا
أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْلٰى ⑦1

قَالُوا لَنْ نُّوْشِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا

مِنَ الْبَيْتِ وَالزَّيْ فَطَرْنَا فَاقْضِ
مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۗ (72)

إِنَّا أَمْنَا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِئَنَا
وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ
وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْلَى (73)

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ
لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا
يَحْيَى (74)

وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ
الْعُلَى (75)

جَنَّاتٍ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَٰلِكَ
جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى (76)

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۖ أَنْ
أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۖ لَا تَخَفْ دَرَكًا وَ

لَا تَخْشَى (77)
فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ
مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (78)

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ (79)
لِيَبْنِيَ إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ
مِّنْ عَدُوِّكَ ۖ وَوَعَدْنَاكَ جَانِبَ

اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں
دیں گے تو تمکو جو حکم دینا ہو دے دو اور تم جو حکم دے سکتے ہو وہ
صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) (72)

ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے
گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے
زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (73)

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا
تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جنے
گا (74)

اور جو اس کے رو برو ایماندار ہو کر آئیگا اور عمل بھی نیک
کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے
درجے ہیں (75)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی
ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے
جو پاک ہوا (76)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو
راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی
مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے)
آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر (77)

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو دریا
(کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (78)

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ
ڈالا (79)
اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے
نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور

کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل کیا (80)

(اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلتا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا (81)

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں (82)

اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ (83)

کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو (84)

فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے (85)

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا (86)

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا (87)

تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب

الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (80)

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَ لَا تَطْعَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَ مَنْ يَّحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى (81)

وَ اِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا مَّا اهْتَدٰى (82)

وَ مَا اَعْجَلَك عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى (83)

قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلَىٰ اَثَرِيْ وَ عَجَلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى (84)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَصْلَحَهُمُ السَّامِرِيُّ (85)

فَرَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ اَسْفَاۗءً قَالَ يُقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًاۙ اَقَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَادْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَقْتُم مَّوْعِدِيْ (86)

قَالُوْۤا مَا اَخْلَقْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَ لٰكِنَّا حٰمِلُنَاۙ اَوْ زَاۡرَاۡا مِّنْ زَيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فُتِنَاۙ فَاٰتٰكَ الْاَلْقٰى السَّامِرِيُّ (87)

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں (88)

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے (89)

اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو (90)

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے (91)
(پھر موسیٰؑ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (92)

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ (93)
کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ خاطر نہ رکھا (94)

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ (95)
اس نے کہا میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اس فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی۔ پھر اس کو (مجھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا (96)

خَوَاسًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ (88)

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۖ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا (89)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقُومُوا لِنَافِئَتِكُمْ بِهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي (90)

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيَيْنَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ (91)
قَالَ يُهْرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا (92)

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي (93)
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي (94)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي (95)
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي (96)

(موسیٰ نے) کہا جاتھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا۔ اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا اس کو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے (97)

تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے (98)

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے (99)

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا (100)

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (بتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے بُرا ہوگا (101)

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی (102)

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو (103)

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت تمہیں ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک روز ٹھیرے ہو (104)

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا (105)

قَالَ فَادْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تَخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا (97)

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا (98)

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا (99)

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا (100)

خَلِدِينَ فِيهِ ۚ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا (101)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا (102)

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا (103)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا (104)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا (105)

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝⁽¹⁰⁶⁾

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝⁽¹⁰⁷⁾

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّاحِطِينَ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝⁽¹⁰⁸⁾

يَوْمَئِذٍ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝⁽¹⁰⁹⁾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝⁽¹¹⁰⁾

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۝^ط
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝⁽¹¹¹⁾

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضَبًا ۝⁽¹¹²⁾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝⁽¹¹³⁾

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝⁽¹¹⁴⁾

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝⁽¹¹⁵⁾

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۝⁽¹⁰⁶⁾

جس دن نہ تم کچی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝⁽¹⁰⁷⁾

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے ۝⁽¹⁰⁸⁾

اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝⁽¹⁰⁹⁾

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے ۝⁽¹¹⁰⁾

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نا مراد رہا ۝⁽¹¹¹⁾

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۝⁽¹¹²⁾

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے ۝⁽¹¹³⁾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝⁽¹¹⁴⁾

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا ۝⁽¹¹⁵⁾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

ہم نے فرمایا کہ آدمؑ یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوانہ دے۔ پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (117)

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ تنگے (118)

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119) تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدمؑ بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو (120)

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدمؑ نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (121)

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

فرمایا کہ دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے (124)

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی (116)

فَقُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوُّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا یُخْرِجُکُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰی (117)

اِنَّ لَکَ اَلًا تَجُوْعُ فِیْہَا وَ لَا تَعْرِی (118)

وَ اَنْتَ لَا تَطْمَۤؤِنُ فِیْہَا وَلَا تَصْحٰی (119) فَوَسَّوَسَۤاۤ اِلَیْہِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّکَ عَلٰی شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَ مُلْکٍ لَا یَبُلٰی (120)

فَاَکَلَا مِنْہَا فَبَدَتْ لَہُمَا سَوَآئِہُمَا وَ طَفِقَا یَخْصِفْنَ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَاقِ الْجَنَّةِ ۚ وَ عَصٰۤیۤ اٰدَمُ رَۡبَّہٗ فَغَوٰی (121)

ثُمَّ اجْتَبٰہُ رَبُّہٗ فَتَابَ عَلَیْہِ وَ هَدٰی (122)

قَالَ اهْبِطَا مِنْہَا جَمِیْعًا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاَمَّا یٰۤاٰتِیٰۤیٰۤکُم مِّنِّیْ هُدًی ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدٰی فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی (123)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَن ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا وَ نَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیَمَةِ اَعْمٰی (124)

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (125)

اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے اُنکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو بھلا دیں گے (126)

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے (127)

کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (128)

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا (129)

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ (130)

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے (131)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا (125)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنٰسٰی (126)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ یُوْمَرْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِ ط وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی (127)

اَفَلَمْ یَهْدِیْهُمْ كَمْ اٰهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْسُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّعٰی (128)

وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّی (129)

فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا وَ مِنْ اٰتَاٰیِ الْیَلِ فَسَبِّحْ وَ اطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی (130)

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنِیْكَ اِلٰی مَا مَتَّعْنٰیہٗ اَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةً الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَهُمْ فِیْہِ ط وَ رَازِقُیْ رَبِّكَ خَیْرًا وَّ اَبْقٰی (131)

وَ اْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ

سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (132) اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (133)

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (واحکام) کی پیروی کرتے (134) کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

سورۃ انبیاء کی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (1) ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں (2)

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو (3)

عَلَيْهَا لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (132) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (133)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنُتِّعَ إِلَيْكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْرَى (134)

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (135)

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ 112 آيَاتُهَا 7 رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (1) مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ (2)

لَا هِيَ قُلُوبُهُمْ ۚ وَاسْرُوا النَّجْوَى ۚ الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ (3)

(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④

بلکہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا ہے (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر معجزے دے کر) بھیجے گئے تھے (اس طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے ⑤

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥

اور ہم نے تم سے پہلے مردہ ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ⑦

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧

پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ⑪

جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ⑫

مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید تم

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ④

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
اِفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَأْتِنَا
بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ إِلَّا وَلَوْ ⑤

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الدِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑦

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَافُكُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ⑧

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
مِنْ نَّشَأٍ وَآهْلَكْنَا السُّرِفِينَ ⑨

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑩

وَكَمْ قَصْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ⑪

فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَاءِ إِذَا هُمْ مِنْهَا
يَرْكُضُونَ ⑫

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَى مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُسْأَلُونَ 13

قَالُوا يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ 14
فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتّٰى
جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰدِيْنَ 15

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا لِعٰبِيْنَ 16

لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهُمْ اٰلًا نَّخَذْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّا اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ 17
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبٰطِلِ
فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۝ وَلَكُمْ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ 18

وَلَهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝
وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ 19
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ
لَا يَفْتُرُوْنَ 20

اَمْ اَتَّخِذُوا الْاِلٰهَ مِنْ الْاَرْضِ
هُمْ يُنْشِرُوْنَ 21

لَوْ كَانَ فِیْهِمَا الْاِلٰهُ اِلَّا اللّٰهُ
لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ 22

سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے 13

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے 14
تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے
ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا
کر ڈھیر کر دیا 15

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان
دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں
کیا 16

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں
تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے 17
(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا
سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور
جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے 18

اور جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا
ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی
عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں 19
رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ وہ تھکتے
ہیں) نہ تھمتے ہیں 20

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود
بنا لیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا
کریں گے؟ 21

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو
زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ
بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے 22

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ۚ (23)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلُ
هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۚ هَذَا ذِكْرٌ مَنْ مَعِيَ
وَذِكْرٌ مَنْ قَبْلِي ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ (24)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَسُولٍ إِلَّا نُوْحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (25)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا
سُبْحَنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ (26)

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ
بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ (27)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى
وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ (28)

وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ
دُونِهِ فذلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (29)

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ (30)

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ
لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرش ہوگی (23)

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں کہہ دو کہ
(اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور)
میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے
(پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات
یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس
لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (24)

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی
بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت
کرو (25)

اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ اس
کے عزت والے بندے ہیں (26)

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل
کرتے ہیں (27)

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب
سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش
نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ
اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں (28)

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود
ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (29)

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں
ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار
چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں
نہیں لاتے (30)

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رِوَاسِيًا أَنْ
تَبِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا
سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ③١

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ
وَهُمْ عَنْ أَيْتِهَا مُعْرِضُونَ ③٢

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ③٣

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ
أَفَايُنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ③٤

كُلُّ نَفْسٍ ذَاقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْؤُكُمْ
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةٌ ۖ وَإِلَيْنَا
تُرْجَعُونَ ③٥

وَإِذَا رَأَاكَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ
يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَذَا الَّذِي
يَذْكُرُ إِلَهُتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ
الرَّحْمَنِ هُمْ كَافِرُونَ ③٦

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۖ
سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ③٧

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ③٨

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا
يَكْفُورُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ)
سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے
بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ③١

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری
نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ③٢

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو
بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان
میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ③٣

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام
نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ③٤

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تو لوگوں کو سختی اور
آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم
ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ③٥

اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے
ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر
(برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے نام
سے منکر ہیں ③٦

انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے
بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں
گا تو تم جلدی نہ کرو ③٧

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید
(ہے وہ) کب (آئے گا) ③٨

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر
سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی

ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾

قُلْ مَن يَحْكُمُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ۚ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

أَمْرٌ لَهُمُ الْهَتْةُ تَسْتَعْتُهُم مِّنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾

وَلَكِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ

پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ﴿39﴾

بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آواقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ﴿40﴾

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ﴿41﴾

کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿42﴾

کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے ﴿43﴾

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿44﴾

کہہ دو کہ میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ﴿45﴾

اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار تھے ﴿46﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

الْقَلِيمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۚ وَ
 اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
 اَتَيْنَا بِهَا ۚ وَكَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿٤٧﴾
 وَ لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى وَ هٰرُونَ
 الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً وَ ذِكْرًا
 لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ
 هُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾
 وَ هٰذَا ذِكْرُ مُبٰرَكٍ اَنْزَلْنٰهُ
 اَفَاَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾
 وَ لَقَدْ اَتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدًا مِنْ
 قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾

اِذْ قَالَ لِاٰبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ
 السَّمٰثِيْلُ الَّتِي اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُونَ ﴿٥٢﴾
 قَالُوْا وَاَجَدْنَا اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِينَ ﴿٥٣﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَاؤُكُمْ
 فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾

قَالُوْا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
 اللَّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
 الْاَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۚ وَ اَنَا
 عَلٰى ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾

وَ تَاللّٰهِ لَا كِيْدَنَّ اَصْنَآمَكُمْ بَعْدَ

تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی
 کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو
 لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿47﴾

اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت اور گمراہی میں)
 فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی
 کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے ﴿48﴾

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا
 بھی خوف رکھتے ہیں ﴿49﴾

اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا
 تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿50﴾

اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم
 ان (کے حال) سے واقف تھے ﴿51﴾

جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا
 مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتكف (وقائم) ہو ﴿52﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش
 کرتے دیکھا ہے ﴿53﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے
 باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ﴿54﴾

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم
 سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ﴿55﴾

(ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں
 اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور

میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ﴿56﴾
 اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں

أَنْ تُولُوا مُدْبِرِينَ ۝۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝۵۸

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهَتِنَا إِنَّهُ

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝۵۹

قَالُوا سُبْحَانَنِي يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ

لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝۶۰

قَالُوا فَاتُّوا بِهِ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝۶۱

قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهَتِنَا

يَا إِبْرَاهِيمُ ۝۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا

فَسَأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝۶۳

فَرَجَعُوا إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا

إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝۶۴

ثُمَّ نَكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ لَقَدْ

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝۶۵

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶

أَفِ لَكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶۷

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا إِلَهَتَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝۶۸

تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۝۵۷

پھر ان کو ٹوڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو

(نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۝۵۸

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے

کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ۝۵۹

لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے

ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں ۝۶۰

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ

رہیں ۝۶۱

(جب ابراہیم آئے توبت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا

یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟ ۝۶۲

(ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے

کیا (ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ۝۶۳

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے

بیشک تم ہی بے انصاف ہو ۝۶۴

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا۔ (اس پر بھی ابراہیم سے

کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ۝۶۵

(ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی

چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ

نقصان پہنچا سکیں؟ ۝۶۶

تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا

تم عقل نہیں رکھتے؟ ۝۶۷

(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا

ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ۝۶۸

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر (موجب) سلامتی (بن جا) 69

ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے اُنہی کو نقصان میں ڈال دیا 70

اور ابراہیمؑ اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی 71

اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحقؑ عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوبؑ اور سب کو نیک کیا 72

اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے 73

اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے 74

اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے 75

اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) اح (اس سے) پیشتر انہوں نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی 76

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا 77

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ 69

وَ اَسْرٰدُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِسِرِيْنَ 70

وَ نَجَّيْنٰهُ وَاٰلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ 71

وَ وَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ ۚ وَ يٰعْقُوْبَ نٰفِلَةً ۚ وَ كَلَّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ 72

وَ جَعَلْنٰهُمْ اٰيَةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فَعَلِ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتٰىءَ الزَّكٰوةَ ۚ

وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ 73

وَ لُوْطًا اَتَيْنٰهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

قَوْمًا سَوِيًّا ۚ فَسَقُوْنَ 74

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ 75

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ 76

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سَوِيًّا ۚ فَاعْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ 77

و دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي
الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٧٨﴾

اور داؤد اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک
کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی
بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم
ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿78﴾

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كَلَّا
اٰتَيْنَا
حُكْمًا وَ عَلَمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرُ وَ كُنَّا
فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔
اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا
تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے
ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا
اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿79﴾

وَ عَلَّمْنَاهُ صُنْعَ لَبُوسٍ لِّكُمْ
لِتُخَفِّنَكُمْ مِّنْ بَّاسِكُمْ فَهَلْ
اَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا
بھی سکھا دیا تاکہ تم کوڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم
کو شکر گزار ہونا چاہیے ﴿80﴾

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي
بِاَمْرِهٖ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا
فِيهَا وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٨١﴾

اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع (فرمان) کر دی تھی۔ جو
ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی۔ (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿81﴾

وَ مِّنَ الشَّيْطٰنِ مَنۢ يَّعۡصُوۡنَ لَهٗ
وَ يَعۡمَلُوۡنَ عَمَلًا دُوۡنَ ذٰلِكَ
وَ كُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿٨٢﴾

اور جنوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ
ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس
کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿82﴾

وَ اَيُّوبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّى
مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّحِيۡمِيۡنَ ﴿٨٣﴾

اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار
سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر
رحم کرنے والا ہے ﴿83﴾

فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِّنۡ
ضُرٍّ وَّاٰتَيْنَاهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمۡ مَّعَهُمۡ
رَحْمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ ذِكْرًا لِّلْعٰبِدِيۡنَ ﴿٨٤﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ
دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشنے) اور
عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿84﴾

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ
كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ
مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي
الظُّلُمِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾

فَلَسْتُ جَنَائِلَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

وَذَكَرَ يَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ
لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ
الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾

فَلَسْتُ جَنَائِلَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يُحْيِي
وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ كَانُوا
يُسرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا
رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا
خُشِعِينَ ﴿٩٠﴾

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا
آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب
صبر کرنے والے تھے ﴿85﴾

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿86﴾

اور مچھلی والے (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض
ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان
پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو)
پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے
(اور) بیشک میں قصور وار ہوں ﴿87﴾

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور
ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ﴿88﴾

اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو
پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر
وارث ہے ﴿89﴾

تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو بچی بخشے اور ان کی
بیوی کو اولاد کے قابل بنادیا۔ یہ لوگ لپک لپک کرنیکیاں
کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے
آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿90﴾

اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو
محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور
ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا ﴿91﴾

یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا
پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿92﴾

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ
إِلَيْنَا لَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾

اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر)
سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿٩٣﴾

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدِهِ ۚ وَإِنَّا
لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾

جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش
رائیگاں نہ جائیگی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال)
لکھ رہے ہیں ﴿٩٤﴾

وَحَرَّمَ عَلَىٰ قَرِيَّةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ
لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾

اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ
(رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿٩٥﴾

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾

یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ
ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿٩٦﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ
يُؤْيَلْنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا
بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگاہ کافروں
کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے
شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم
(اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿٩٧﴾

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
حَصْبُ جَهَنَّمَ ۖ أَنتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ﴿٩٨﴾
لَوْ كَانَ هُوَ آلَ اللَّهِ مَا وَرَدُوا هَٰذَا
وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾

تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن
ہوں گے (اور) تم اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿٩٨﴾
اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ
ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿٩٩﴾

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا
لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں
گے ﴿١٠٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا
الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾
لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۚ وَهُمْ فِي
مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾

جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو
چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿١٠١﴾
(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو
کچھ انکا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور
لطف) میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٢﴾

ان کو (اس دن) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ

دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (103)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں (104)

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے (105)

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے (106)

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے (107)

کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ (108)

اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے (109)

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے (110)

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) (111)

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (103)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ (104)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (105)

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ غَابِرِينَ (106)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (107)

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (108)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ ادْعُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدُ مَا تُوعَدُونَ (109)

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ (110)

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (111)

(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے (112)

سورہ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے (1)

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (حال یہ ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے (2)

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں (3)

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا (4)

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا توہڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں اور ہم جس کو

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ (112)

سورۃ الحج مدنیۃ
ایاتھا 78
رکوعاھا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (1)
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَ مَا هُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ (2)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ (3)

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (4)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِّنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِّنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۗ وَ نُقَرِّ

چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مرجاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے ہیں اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور

طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ⑤

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑥

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور

اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ⑦

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (ودانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے ⑧

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے ⑨

(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ⑩

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو

فِي الْأَرْضِ حَامٍ مَا نَشَاءُ إِلَى آجِلٍ مُّسِيٍّ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِنَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفَّى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَابَتْ وَ انبُتَّتْ مِنْ كُلِّ رَوْحٍ بِهِيجٍ ⑤

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخَيِّ الْمَوْتَى وَأَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ⑦ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ لَا هُدًى وَ لَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ⑧

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ نُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑨

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ⑩

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَى

حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ
بِهِ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى
وَجْهِهِ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ۚ
ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۱

کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے ۝۱۱

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ
وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ
الْبَعِيدُ ۝۱۲

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ۝۱۲

يَدْعُوا لَكِنُ ضَرَّةً أَقْدَبُ مِنْ
نَفْعِهِ ۚ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَ لَيْسَ
الْعَشِيرُ ۝۱۳

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا ۝۱۳

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ
 مَا يُرِيدُ ۝۱۴

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝۱۴

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ
إِلَى السَّبَاءِ ثُمَّ لْيُقَطْعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ
يُدْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ۝۱۵

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ
وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ۝۱۶

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ۝۱۶

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالصَّبِيَّانَ وَ النَّصْرَانِ وَ الْبَجُوسَ

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان

1 مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کے سوا کوئی کسی کے حالات کو نہیں بدلا سکتا

(سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑰

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ⑱

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) انکے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ⑲

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی ⑳

اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ㉑

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (وتکلیف کہ وجہ) سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ㉒

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے گنکن پہنائے جائیں

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑰

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّجَرُ
وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّ وَآبُ وَكَثِيرٌ مِّنَ
النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۚ
وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ⑱

هٰذِهِ خَصْمَتَانِ اِخْتَصِمَا فِي رَاٰيِهِمَا
فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّنْ نَّارٍ ۖ يُّصْبُّ مِنْ فَوْقِ
رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ⑲

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ⑳

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حديدٍ ㉑

كَلَّمَآ اَرَادُوْا اَنْ يَخْرُجُوْا مِنْهَا
مِنْ عَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۚ وَذُقُوْا
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ㉒

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخُلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِىٰ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّلُوْنَ فِيْهَا

گے اور موتی - اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا (23)

اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی (24)

جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (25)

اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (26)

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں (27)

تا کہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چارپایہ مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھلاؤ (28)

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (23)

وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ (24)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُزِقْهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ (25)

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (26)

وَإِذْ قَالَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (27)

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ الْفَقِيرَ (28)

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلِيُؤْتُوا نَذْرَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ

الْعَبِيقُ 29

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللَّهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَأُحِلَّتْ
لَكُمْ الْآنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ 30

حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۖ وَ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝ 31

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللَّهِ
فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ 32

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَبِيقِ ۝ 33

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةٍ ۚ الْآنْعَامُ ۖ قَالَ هُكُمُ
اللَّهِ وَاحِدٌ فَلَا أَسْلَمُوا ۖ وَبَشِّرِ
الْمُخْبِتِينَ ۝ 34

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

کریں 29

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے
مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے
حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے
ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں
کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۝ 30

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر
اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ
گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے
اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک
دے ۝ 31

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ
نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی
پرہیزگاری میں سے ہے ۝ 32

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں
پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح
ہونا) ہے ۝ 33

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر
دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں
(ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو
تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور
عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو ۝ 34

یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے
ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور

أَصَابَهُمْ وَالْمُتَّقِينَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿35﴾

وَالْبَدَنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَيْرَةٌ ۚ فَادْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ
جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعَمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿36﴾

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۚ كَذَلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا
هَدَاكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿37﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ
آمَنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
خَوَّانٍ كَفُورٍ ۚ ﴿38﴾

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَتِّلُونَ بِأَنفُسِهِمْ
ظُلُمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ
لَقَدِيرٌ ۚ ﴿39﴾

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا
اللَّهُ ۚ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفُتَّتْ صَوَامِعُ
وَبِيْعٌ وَصَلَوْتُ وَ مَسْجِدٌ يُذَكِّرُ

نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا
ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿35﴾

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ
مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی
کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب
پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ
رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم
نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿36﴾

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک
تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو
تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے
تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے
پیغمبر) نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿37﴾

اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔
بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے
والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿38﴾

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو
اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور
اللہ (انکی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ﴿39﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے
(انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا
پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا
رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے
اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں

کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت ساذ کر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے (40)

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے (41)

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں (42)

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی (43) اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا (44)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) (45)

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں (46)

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بیشک

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (40)

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (41)

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ (42) وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ (43)

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَى فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (44)

فَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ (45)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (46)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۖ وَإِنَّ يَوْمًا

عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةِ مِمَّا
تَعُدُّونَ ④7

وَكَايْنٌ مِّنْ قَرِيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَ إِلَى
الْمَصِيرِ ④8

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ④9

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ⑤0

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑤1

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رَّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى
أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ
فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ
ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑤2

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً
لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَ
الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ⑤3

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ
فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ

تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب
کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ④7

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ
نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی
طرف لوٹ کر آنا ہے ④8

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے
والا ہوں ④9

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے
بخشش اور آبرو کی روزی ہے ⑤0

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں)
ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں ⑤1

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا
یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی
آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان
ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو
مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا
ہے ⑤2

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا
ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری
ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھیرائے۔
بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں ⑤3

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان
لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق
ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے

لِهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ⑤4

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَّةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ⑤5
الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ⑤6
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ⑤6

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ⑤7
وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑤8

لَيَدْخُلَنَّهُمْ مَدْخَلًا يُرْضَوْنَهُ ⑤9
وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ⑤9
ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ بَغَىٰ عَلَيْهِ لَيَكْصُرَنَّ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ⑥0

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ⑥1
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ⑤4

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو ⑤5

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی (اور) وہ ان میں فیصلہ کر دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ⑤6

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ⑤7

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑤8

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ⑤9

یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ⑥0

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ⑥1

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ

کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ
رفع الشان اور بڑا ہے (62)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو
زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار
ہے (63)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا
ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے (64)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے
تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی
کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا
ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ
لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے (65)

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مانتا ہے پھر
تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے (66)

ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی
ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا
نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے
رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو (67)

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو
اللہ ان سے خوب واقف ہے (68)

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت
کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا (69)

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ (62)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً
إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ (63)

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (64)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ ۖ وَيُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ
تَقَعَّ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ إِنَّ
اللَّهَ بِالنَّاسِ لَسَرُوفٌ رَحِيمٌ (65)

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ (66)

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ
وَأَدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۚ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى
مُسْتَقِيمٍ (67)

وَإِنْ جَدَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ (68)

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (69)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ

اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے (70)

اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (71)

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے (72)

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں (73)

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے (74)

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (75)

وَالْأَرْضُ ۚ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (70)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ (71)

وَإِذَا تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ نَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۚ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ بِشِرِّ مِّنْ ذِكْمٍ ۚ النَّارُ ۚ وَعَذَابُ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (72)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مِّثْلٍ فَاسْتَعِزُّوْا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَ إِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (73)

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (74)

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ (75)

جوان کے آگے ہے اور جوان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (76)

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ (77)

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے (78)

سورۃ المؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے (1)

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں (2)

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں (3)

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں (4)

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (5)

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کے ملک ہوتی

ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں (6)

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

یَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (76)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

وَأَسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا

الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ (77)

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ

اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ

إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ

شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى

النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۚ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ

الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ (78)



آیتوں کا شمار 118
زکوٰۃ 6



سورۃ المؤمنون
محکمہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1)

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (2)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (3)

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (4)

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5)

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (6)

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

هُمْ الْعُدُوْنَ ٧ج

کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ⑦

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں ⑧

⑧ رَاعُونَ

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ

اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ⑨

يُحَافِظُونَ ﴿٩﴾

أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ⑩

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ

(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور)

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾

اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا

مِنْ طَيِّين ۝۱۲

⑫ ہے

مَجَلُّهُ نُطْفَةٌ فِي قَرَارٍ

پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر

13 مکین

رکھا 13

مُخْلَقُنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

پھر نطفے کا لُٹھڑا بنایا۔ پھر لُٹھڑے کی بوٹی بنائی پھر

الْعَلَقَةُ مُضْغَةٌ فَخَلَقْنَا الْبَشَرَةَ

بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست)

عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ثُمَّ

چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ تو

أَنْشَأَهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ

سب سے بہتر بنانے والا بڑا برکت ہے ﴿١٤﴾

أَحْسَنُ الْخَلْقِينَ ⑭

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَكَايِتُونَ ﴿١٥﴾

پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو (15)

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾

پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ

اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان

طَرَأَتْ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⑰

①۷ غَفْلَتَيْنِ

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی

فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ وَأَنَا عَلَى

نازل لیا۔ پھر اس نوزین میں پھیرا دیا اور، ام اس نے نابود
 حسرتی طور پر زندہ کیا جائے گا۔

۱۰ زمین پر موت کے بعد انسان دوبارہ قیامت کے دن ہی جسمانی طور پر زندہ کیا جائے گا۔

ذَهَابٍ بِهِ لَقْدِ رُؤُنَ ۝۱۸

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ مَّخِيلٍ
وَ أَعْنَابٍ ۖ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاحِشٌ
كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹

وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ
تَنُثِّرُ بِالْأُفْهِنِ وَصَبْغٍ لِّلْأَكْلَيْنِ ۝۲۰

وَ إِنَّ لَّكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۲۲
وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
فَقَالَ يَقُومُوا عِبَادُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِّنَ الْغَيْرِ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۲۳

فَقَالَ الْمَلَكُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن
قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۖ وَلَوْ
شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مِّنَ
سَمْعِنَا بِهِذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝۲۴

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۲۵

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ۝۲۶

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلَ

کردینے پر بھی قادر ہیں ۝۱۸

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے
پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ۝۱۹

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سیناء
پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے
روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ۝۲۰

اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے
کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ)
پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت
سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۝۲۱

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۝۲۲
اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے
ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۝۲۳

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی
جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ
دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں ۝۲۴

اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے
میں کچھ مدت انتظار کرو ۝۲۵

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو
میری مدد کرو ۝۲۶

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التَّوْتُورُ ۚ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ
إِنَّهُمْ مُعْرِقُونَ ﴿٢٧﴾

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور
تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے
حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دودو کشتی
میں بٹھالو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سوا ان کی جنکی نسبت
ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا
ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ
ضرور ڈوب دیئے جائیں گے ﴿٢٧﴾

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلِّ فَقُلِ الْخُذُوا لِلّٰهِ الَّذِي
نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا
شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے
جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی ﴿٢٨﴾

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ
اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿٢٩﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ إِنْ كُنَّا
لَبَّاتِلِينَ ﴿٣٠﴾

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش
کرنی تھی ﴿٣٠﴾

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٣١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا
کی ﴿٣١﴾

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان
سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے ہو؟ ﴿٣٢﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَ
أَشْرَفُ لَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَذَا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ يَأْكُلُ مِمَّا
تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے
آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے
ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا
آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ
بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی

تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾

وَلَيْنَ اطْعَمْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ

اِذَا الْخُسُوفُونَ ﴿٣٤﴾

اَيَعِدُكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ

تُرَابًا وَعِظَامًا اَنْتُمْ مُّخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾

هِيَ اَتَ هِيَ اَتَ لِبَاسٍ تَوَعْدُونَ ﴿٣٦﴾

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعْعُو شَيْئًا ﴿٣٧﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ اِفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ ﴿٣٩﴾

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَنَّ

لُذُمِينَ ﴿٤٠﴾

فَاَخَذَتْهُمْ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

غُثَاءً قَبْعًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

ثُمَّ اَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

اٰخَرِينَ ﴿٤٢﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

يَسْتَاخِرُونَ ﴿٤٣﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا

جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيثَ ۚ

پیتا ہے ﴿٣٣﴾

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھائے

میں پڑ گئے ﴿٣٤﴾

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ اور مٹی ہو جاؤ گے

اور ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے)

نکالے جاؤ گے؟ ﴿٣٥﴾

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید

اور (بہت) بعید ہے ﴿٣٦﴾

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے

اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے ﴿٣٧﴾

تو یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا

ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ﴿٣٨﴾

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا

ہے تو میری مدد کر ﴿٣٩﴾

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے پشیمان ہو کر رہ

جائیں گے ﴿٤٠﴾

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ

پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت

ہے ﴿٤١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا

کیں ﴿٤٢﴾

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے

رہ سکتی ہے ﴿٤٣﴾

پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت

کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو

ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر

عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے
پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت (44)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا (45)

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (46)

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے
آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام ہیں (47)

تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر
دیئے گئے (48)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت
پائیں (49)

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی)
نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی اور جہاں (نقرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی (50)

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو
عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت
ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا
جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے (53)

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو (54)

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال

فَبَعْدَ الْقَوَمِ لَا يُؤْمِنُونَ (44)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَآخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (45)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَوَلٰٓئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا
وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (46)

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ بِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبَدُونَ (47)

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ (48)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ (49)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّهُ آيَةً
وَآوَيْنَهُمَا إِلَىٰ رُبُوعٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَمَعِينٍ (50)

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ (51)

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (52)

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا
كُلَّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (53)

فَذَرُهُمْ فِي عَمَرَ تِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ (54)

أَيَحْسَبُونَ أَنَّنَا نُمِدُّهُمْ بِهِ مِنْ

مَالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵

نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۶

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝۵۷

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝۵۸

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝۵۹
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ
وَجِلَّةٌ أُنْفُسَهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝۶۰

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَهُمْ لَهَا سَبِقُونَ ۝۶۱

وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ۝۶۲

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرَةٍ مِنْ هَذَا
وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ
هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۝۶۳

حَتَّىٰ إِذَا آخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ
بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَرُونَ ۝۶۴
لَا تَجْعَرُوا الْيَوْمَ ۚ إِنَّكُمْ مِنَّا

لَا تَنْصَرُونَ ۝۶۵
قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُشَلِّي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۝۵۵

(تو ان سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے
ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ۝۵۶

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے
ہیں ۝۵۷

اور جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے
ہیں ۝۵۸

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ۝۵۹
اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات
سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف
لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لئے
آگے نکل جاتے ہیں ۝۶۱

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں
دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے
اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۶۲

مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں
(پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو
یہ کرتے رہتے ہیں ۝۶۳

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں
کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے ۝۶۴

آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے
گی ۝۶۵

میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَتَكَبَّرُونَ ﴿٦٦﴾

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سُرَّاتُهُمْ جُرُؤُنَ ﴿٦٧﴾

أَقْلَمُ يَدًا بَرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ
مَالٌ يَأْتِ آبَاءَهُمْ إِلَّا وَلِيُّنَ ﴿٦٨﴾

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ ﴿٦٩﴾

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ
بِالْحَقِّ وَآكَلَتْهُمْ لِحَقُّ كُرْهُونَ ﴿٧٠﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ
بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَّاجُ رَأْيِكَ
خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنِ ﴿٧٢﴾

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُونَ ﴿٧٤﴾

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ
ضُرٍّ لَلْجُؤُوفِ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾

پاؤں پھر پھر جاتے تھے ﴿٦٦﴾

ان سے سرکشی کرتے۔ کہانیوں میں مشغول ہوتے اور
بے ہودہ بکواس کرتے تھے ﴿٦٧﴾

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس
کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس
نہیں آئی تھی ﴿٦٨﴾

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو
نہیں مانتے؟ ﴿٦٩﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے
پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو
ناپسند کرتے ہیں ﴿٧٠﴾

اور اگر اللہ برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور
جوان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان
کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور وہ اپنی
(کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿٧١﴾

کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو
تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے
بہتر رزق دینے والا ہے ﴿٧٢﴾

اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے
ہو ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ
ہو رہے ہیں ﴿٧٤﴾

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں
وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے
(پھریں) ﴿٧٥﴾

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾
 حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا
 ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ
 مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور
 دل بنائے (لیکن) تم کم شکرگزار کرتے ہو ﴿٧٨﴾
 وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی
 طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿٧٩﴾
 وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾

اور وہی ہے جو زندگی بخشا اور موت دیتا ہے اور رات
 اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے
 نہیں؟ ﴿٨٠﴾
 وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ
 اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا
 تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

بل قالوا مثل ما قال الأولون ﴿٨١﴾
 بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اس طرح
 کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿٨١﴾

کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے
 اور بوسیدہ ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر
 اٹھائے جائیں گے؟ ﴿٨٢﴾
 قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظْمَاءَ إِنَّا لَنَبْعُوْهُنَّ ﴿٨٢﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا
 هَذَا مِنْ قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا
 آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾
 یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے
 بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی
 کہانیاں ہیں ﴿٨٣﴾

قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا
 إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾
 کہو اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین
 میں ہے (سب) کس کا مال ہے ﴿٨٤﴾
 جھٹ بول اٹھیں گے کہ اللہ کا۔ کہو کہ پھر تم سوچتے
 سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا

تَذَكَّرُونَ 85

کیوں نہیں 85

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ 86(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور
عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ 86

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ 87

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں کہو
کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں 87قُلْ مَنْ مِنْ بَيْدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَ هُوَ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ 88کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ
میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے
مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا 88سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَأَنَّى
نُسْحَرُونَ 89فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو
کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے 89بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ 90ثابت یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ
(جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں 90مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَ مَا كَانَ
مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذَا لَدَّهَبَ كُلُّ
إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى
بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يَصِفُونَ 91اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی
اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر
چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ
(اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس (شرک)
سے پاک ہے 91عَلِيمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعَلٰی
عَمَّا يُشْرِكُونَ 92وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اس کے ساتھ
شرک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے 92

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيّٰنِيْ مَا يُوعَدُونَ 93

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہوا ہے اگر تو
میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے 93رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظَّالِمِيْنَ 94تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھو اور) ان
ظالموں میں شامل نہ کیجیو 94

وَ إِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيْكَ مَا نَعِدُهُمْ

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر

لَقَدْ رُؤِنَ ⑨٥

إِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّبِيَّةِ ٭

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ⑨٦

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ

الشَّيْطَانِ ⑨٧

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ⑨٨

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ⑨٩

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

كَلَّا ٭ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

وَسَاءَ آيِهِمْ بَرْدُ زَخٍّ إِلَىٰ يَوْمِ

يُبْعَثُونَ ⑩٠

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ⑩١

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

الْمُفْلِحُونَ ⑩٢

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ

خَالِدُونَ ⑩٣

تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا

كَالِحُونَ ⑩٤

أَلَمْ تَكُنْ الْيَتَىٰ تَتْلُو عَلَيْكُمْ فَنُكِّنْتُمْ

نازل کرنے پر قادر ہیں ⑨٥

اور بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی

ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے ⑨٦

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے

تیری پناہ مانگتا ہوں ⑨٧

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ

میرے پاس آ موجود ہوں ⑨٨

(یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ

جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا

کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے ⑨٩

تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔

ہرگز نہیں ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ

رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے

برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائیں

جائیں گے (رہیں گے) ⑩٠

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں

گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ⑩١

تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح

پانے والے ہیں ⑩٢

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں

گے ⑩٣

آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں

تیوری چڑھائے ہوں گے ⑩٤

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں (نہیں) تم

بِهَاتِكِدِّبُونَ ﴿١٠٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا

فَاِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

قَالَ احْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿١٠٥﴾

اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی اور

ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿١٠٦﴾

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر

(ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو اور

مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے

ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم

پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے

میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا

کرتے تھے ﴿١١٠﴾

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ

کامیاب ہو گئے ﴿١١١﴾

(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس

رہے؟ ﴿١١٢﴾

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے

تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ﴿١١٣﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔

کاش تم جانتے ہوتے ﴿١١٤﴾

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا

ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿١١٥﴾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے۔ اس کے

إِنَّهٗ كَانَ فَرِيقٍ مِّنْ عِبَادِي

يَقُولُونَ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سَخِرِيًّا حَتّٰى

اَنسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ

تَضَحِكُوْنَ ﴿١١٠﴾

اِنِّىْ جَزَيْتُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرْتُمْ وَاِ

ِنَّهُمْ هُمُ الْفَاٰرِقُونَ ﴿١١١﴾

قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ

سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

فَسَلِّ الْعَادِيْنَ ﴿١١٣﴾

قُلْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾

فَتَعٰلٰى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
رَبِّهِ ② إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ③
وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ④

سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے ①
اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس
کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہو
گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے ②
اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ اور
(مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ③

سورہ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نور کوغ ہیں

سُورَةُ
النُّورِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 64
رُجُوعَاتُهَا 9

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس
(کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب
آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ①

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد
(جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے
ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر اللہ اور روزِ آخرت پر
ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر
ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت
مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو ②

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور
بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح
میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا)
مومنوں پر حرام ہے ③

اور جو لوگ پرہیزگار عورتوں کو بدکاری کا عیب
لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ①
الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا
تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَلَيْشَهِدَ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ
مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ②
الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ
مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا
زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ
لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ

اُسی (۸۰) دُرے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں ④

ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشے والا مہربان ہے ⑤

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ⑥

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ⑦

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے ⑧

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ⑨

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ (صاحبِ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے ⑩

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس

فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ④

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ⑥

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَذَّابِينَ ⑦

وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَذَّابِينَ ⑧

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ⑨

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُمۥۚ بَلۥ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمۥۚ لِّكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّى

بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا (11)
جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے
کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ)
کہا کہ یہ صریح طوفان ہے (12)

یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کیلئے چار گواہ
کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے
نزدیک یہی جھوٹے ہیں (13)

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ
سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا (14)

جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر
کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے
اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی (15)

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں
شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو
پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے (16)

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا
(کام) نہ کرنا (17)

اور اللہ تمہارے (لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (18)

جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں
بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور
آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے

کِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (11)
لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۖ وَ
قَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ (12)

لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ
شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِاللَّهِدَاءِ
فَوَلَّيْكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ (13)
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا
أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (14)

إِذْ تَقُولُ لَهُ بِالسِّنِّتِمْ وَتَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ
وَتَحْسِبُونَهُ هَيِّنًا ۚ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ
عَظِيمٌ (15)

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ
لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۖ سُبْحَانَكَ
هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ (16)

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ
أَبَدًا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (17)

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ (18)

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ①٩
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللَّهَ سَرُوءٌ رَّحِيمٌ ②٠
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ
بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْ لَا فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ
مَنْ أَحَدٌ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي
مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ②١

وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
السَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَىٰ وَ
الْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۚ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۚ أَلَا
تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ②٢

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعُنُوا فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ②٣
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَ
أَيُّدِيهِمْ وَأَنْسُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ②٤

يَوْمَ يَدْعِيهِمُ اللَّهُ دَعِيَهمُ الْحَقِّ
وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ

اور تم نہیں جانتے ①٩

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ

ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے ②٠

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی
(کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر
اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم
میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر
دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا
ہے ②١

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ
اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن
چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو
چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا
مہربان ہے ②٢

جو لوگ پرہیزگار (اور) بُرے کاموں سے بے خبر اور
ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا
اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ②٣

(یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور
ہاتھ پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں
گے ②٤

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق

الْمُبِينُ 25

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۚ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ
مَبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۚ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ 26

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ 27

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَإِنْ
قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۚ هَٰذَا أَزْكَىٰ
لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَهْتَكُمُ الَّذِينَ عَلَيْهِمْ 28

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ 29

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوا أَرْوَاحَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ 30

(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے 25

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد
ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں
کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ
(پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں
(اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے 26

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے)
گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام
کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور
ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد
رکھو 27

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت
نہ دی جائے اس میں داخل نہ ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے
کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے
لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ
سب جانتا ہے 28

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا
ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو
سب معلوم ہے 29

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور
اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے
بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ
ان سے خبردار ہے 30

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَعْضَضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى
جُيُوبِهِنَّ ۚ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ
نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۚ وَلَا
يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ الْمُؤْمِنُونَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣١﴾

وَأَشْكُوا إِلَٰهِي ۖ مِّنْكُمْ
الصَّالِحِينَ مِّنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ
إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُعْزِهِمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

وَلَيْسَتْ تَعْفَى الَّذِينَ لَا
يَحْدُونَ نِكَاحًا حَتَّى يُعْزِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نگاہیں نیچی رکھا
کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور
اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے
دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے
سنیوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند
اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہی قسم کی)
عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان کے خدام
کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو
عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں
(غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے
پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار
کانوں میں پہنچے اور) ان کے پوشیدہ زیور معلوم ہو
جائیں اور مومنوں سب اللہ کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح
پاؤ ﴿٣١﴾

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے
غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا
کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے
خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور
سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿٣٢﴾

اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار
کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر

فَضْلِهِ^ط وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ
مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ
عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا^ط وَأَتَوْهُمْ مِنْ
مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ^ط وَلَا تَكْرَهُوا
فَتَيْتَكُمْ عَلَى الْيُعَاءِ إِنْ أَرَادَنْ
تَحْصِنًا لَّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا^ط وَمَنْ يُكْرِهْهُمْ^ط فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ
بَعْدِ الْكَرَاهِيهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ^{③③}

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ
وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ^{③④}

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^ط
مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ^ط
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ^ط الزُّجَاجَةُ
كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ
وَلَا غَرْبِيَّةٍ^ط يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ
لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ^ط نُورٌ عَلَى نُورٍ^ط
يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ^ط
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ^ط
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ^{③⑤}

دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان
میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو
اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو
بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا
چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد
حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور
جوان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور
کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے^{③③}

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو
لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز
گاروں کے لئے نصیحت^{③④}

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور
چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی (صاف شفاف
ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک
مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ
مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو
تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں
بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور
اللہ ہر چیز سے واقف ہے^{③⑤}

(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں
اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَ
يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ^ط يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۝۳۶

رَجَالٌ ۚ لَا تُهَيِّئُ لَهُمْ تَجَارَةً وَلَا
بَيْعًا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۖ يَخَافُونَ يَوْمًا
تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝۳۷
لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۸
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بَقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً ۖ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَ
وَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوْقَهُ حِسَابَهُ ۖ
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۳۹

أَوْ كَظُلُمٍ فِي بَحْرٍ لَّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۖ
ظُلُمٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۖ إِذَا أَخْرَجَ
يَدَهُ لَمْ يَكْدِيرْهَا ۖ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ
اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ۝۴۰

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْبِغُ لَهُ مَنِ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ صَفَّتْ
كُلُّ قَدِّ عِلْمٍ صَلَاتُهُ وَتَسْبِيحُهُ ۖ
وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۴۱

کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی
تسبیح کرتے رہیں ۝۳۶

(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس
دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ
جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں ۝۳۷
تا کہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور
اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا
ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۝۳۸

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی
ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے
یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ
پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب
پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ۝۳۹

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر
میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے
اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض
اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا)
جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی
نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) ۝۴۰

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے اللہ
کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے
بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف
ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے ۝۴۱

وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَ اِلٰى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزِجُ حِجَابًا ۙ
يُوَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَّامًا
فَتَرٰى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ ۚ وَ
يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا
مِنْ بَرَدٍ فَيُصِیْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ يَّكَادُ
سَنَابِرُقُهٗ يَذْهَبُ اِلَّا بِبَصَارٍ ﴿٤٣﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۚ اِنَّ
فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ
فِیْنَهُمْ مَنْ یَّشِیْ عَلَى بَطْنِهٖ ۚ
وَمِنْهُمْ مَنْ یَّشِیْ عَلَى رِجْلَیْنِ ۚ
وَمِنْهُمْ مَنْ یَّشِیْ عَلَى اَرْبَعٍ ۚ
یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٤٥﴾

لَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰیٰتِ مُبِیِّنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ
یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٤٦﴾

وَقَالُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ
وَ اَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلَّى فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ
مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا اُولٰٓئِكَ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٤٧﴾

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور
(سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿42﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو
آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے
ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان
میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اگلے نازل کرتا ہے
تو جس پر چاہتا ہے اس کو برس دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے
ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک
آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ﴿43﴾

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے
لئے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿44﴾

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی
سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ
کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے
ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر
ہے ﴿45﴾

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو
چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿46﴾

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان
لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے
ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں
ہیں ﴿47﴾

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے (48)

اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں (49)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں (50)

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (51)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (52)

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے) بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (53)

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ (48)

وَ إِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ (49)

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحْجِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُولُهُ ۖ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (50)

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكَمْ بَيْنَهُمْ أَنْ يُقُولُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا ۖ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51)

وَ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَخْشَ اللَّهَ وَ يَتَّقْهُ فَإِنَّهُ هُمُ الْفَائِزُونَ (52)

وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (53)

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۚ وَ إِنْ تُطِيعُوهُ

سیدھا رستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف
(اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے (54)

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا
دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے
دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و
پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ
میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک
نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ
بدکردار ہیں (55)

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ) کے پیغمبر
کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (56)
(اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں
مغلوب کر دیں گے (یہ جاہلی کہاں سکتے ہیں) ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے (57)

مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ
کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے
اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور
(دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو
اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت)
تمہارے پردے کے ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی
دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ
(کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے پاس آتے

تَهْتَدُوا ۖ وَ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (54)

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۚ وَ لِيُبَيِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي أُرِيتُمْ لَهُمْ وَلِيُبَيِّنَنَّ لَهُمْ مِمَّنْ
بَعْدَ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۖ يَعْبُدُونَنِي لَا
يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (55)

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ
أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (56)
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَهُمْ
فِي النَّارِ ۖ وَلَيْسَ الْمَصِيدُ (57)

لَا يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ
لَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَھُنَّ ۚ طَوَّفُونا عَلَيْكُمْ

رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے (58)

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (59)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑا اُتار (کر سرنگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (60)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ)

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (58)

وَإِذَا بَدَعَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحَمْلَ فَلْيُتَّأَذِّنُوا كَمَا أَسْتَأْذِنُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (59)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۚ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (60)

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْكُمْ مَفَاتِحُهُ أَوْ صَدِيقَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَاسْلَمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ

عِنْدَ اللَّهِ مُبَرَكََةً طَيِّبَةً ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا أَسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرٍ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۚ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٦١﴾

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٢﴾

مومنو پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿٦٣﴾

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿٦٤﴾

سورہ فرقان کی ہے اور اس میں ستر (۷۷) آیتیں اور چھ رکوع ہیں



آیتھا 77
رکوعا 6



سورۃ
الفرقان
مکیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ①
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَآهُ تَقْدِيرًا ②

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے
بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ①
وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس
نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی
شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک
اندازہ ٹھہرایا ②

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ
وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا وَ لَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَ
لَا حَيَاةً وَ لَا نُشُورًا ③

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی
چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے اور نہ اپنے
نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے
اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے
ہونا ③

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا
إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَ أَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ
آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلُمًا وَ زُورًا ④
وَقَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا
فَهِيَ تُمْلَى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَ أُصِيلًا ⑤

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو
اس نے بنالی ہیں اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد
کی ہے۔ یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اُتر) آئے ہیں ④
اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس
نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں ⑤

قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ
غَفُورًا رَحِيمًا ⑥

کہہ دو کہ اس کو اس نے اُتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی
پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان
ہے ⑥

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو رہتا ⑦

یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اُتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ⑧ (اے پیغمبرؐ) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے ⑨

وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے اور جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے۔ (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے ⑩

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ⑪ جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے ⑫

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ⑬ آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو ⑭

پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشتِ جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہوگا ⑮

وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس

الطَّعَامَ وَيَشْهِي فِي الْأَسْوَاقِ
لَوْلَا أَنْزَلِ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ
مَعَهُ نَذِيرًا ⑦

أَوْ يُنْفِى إِلَيْهِ كَنُزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ
جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ⑧ وَقَالَ الظَّالِمُونَ
إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ⑧
أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ⑨

تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ
خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ⑩ وَيَجْعَلُ لَكَ
قُصُورًا ⑩

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ⑪ وَأَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑪
إِذَا رَأَوْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ
سَبِعُوا هَاتَا تَغِيظًا وَزَفِيرًا ⑫

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَبِّقًا
مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ⑬
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ
ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭

قُلْ أَذَلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ⑮ كَانَتْ لَهُمْ
جَزَاءً وَمَصِيرًا ⑮

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدًا ⑮

میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ①6

اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ①7

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ①8

تو (کافرو) انہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ①9

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ②0

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) اڑے ہوئے ہیں اور سرکش ہو رہے ہیں ②1

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ①6
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَا مَا يَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ
أَصْلَلْتُمْ عِبَادِيَ هَؤُلَاءِ ءَأَمْرُهُمْ
صَلُّوا السَّبِيلَ ①7

قَالُوا سُبْحَنَكَ مَا كَانَ يُبْغَىٰ لَنَا
أَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ
أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ
حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا
بُورًا ①8

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا
تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا وَمَنْ
يُظْلِمُ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ①9

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَيَشْهَوْنَ فِي الْآسْوَاقِ
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً
أَتَصْبِرُونَ ②0 وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ②1

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
لَوْلَا أَنْزَلْ عَلَيْنَا الْمَلِيكَ أَوْ نَرَىٰ
رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ
وَعَتَوْعَتُوا كَبِيرًا ②1

جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے تم) روک لئے (اور بند کر دیئے) جاؤ (22)

اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے (23)

اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا (24)

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے (25)

اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا (26)

اور جس دن (نا عاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (27)

ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا (28)

اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دعا دینے والا ہے (29)

اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے (31)

يَوْمَ يَرُونَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُولُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (22)

وَقَدْ مَنَّآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا (23)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقْرَرًا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا (24)

وَيَوْمَ تَشْقٰى السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا (25)

اَلْمَلٰٓئِكُ يَوْمَئِذٍ اَلْحَقُّ لِلرَّاحِمِيْنَ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا (26)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ اَتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا (27)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا (28)

لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ۚ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَدُوْلًا (29)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِىْ اَتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا (30)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا وَّ اَمِنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هٰدِيًّا وَنَصِيْرًا (31)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝٣٢

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جُنْثًا
بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ③③

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ
إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَ
أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا
مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝٣٥
فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ
تَدْمِيرًا ۝٣٦

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِنَاسٍ آيَةً ۖ
وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾
وَعَادًا وَثَمُودًا وَأَصْحَابَ الرِّسِّ
وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

وَكَلَّا ضَرْبًا لَهُ الْأَمْثَالُ ۖ وَكَلَّا
تَبَرَّنَا تَتَبِيرًا ③٩

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي
أُمْطِرَتْ مَطَرِ السَّوِّءِ ۚ أَفَلَمْ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اُتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔ اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ③۲

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا بہترین تفسیری جواب بھیج دیتے ہیں ③③

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے اُن کا ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں ③۴

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارونؑ کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا ۳۵

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ﴿۳۶﴾

اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنادیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ﴿۳۸﴾

اور سب کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان
کیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا ۳۹

اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے

بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی اُمید ہی نہیں (40)

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے (41)

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا) اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے (42)

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ (43)

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (44)

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے (45)

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں (46) اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا (47)

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نھرا

يَكُونُوا يَرَوْنها بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا (40)

وَ اِذَا سَأوْكَ اِنْ يَتَّخِذُوْكَ اِلَّا هُزُوًا ۚ اَهْذَا الَّذِيۡ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا (41)

اِنْ كَاذِبِيْضُنَا عَنْ الْهَيْتٰنَا لَوْ لَا اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلَّ سَبِيْلًا (42)

اَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ الْهٰهٗ هَوٰٓهُ ۚ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا (43)

اَمْ تَحْسَبُ اَنْ اَكْثَرُهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا كَاْلَا نَعَامِۦ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا (44)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَّبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الْظِلَّ ۚ وَكُوْشًا لِّجَعْلِهٖ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيْلًا (45)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (46) وَهُوَ الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۚ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا (47)

وَ هُوَ الَّذِيۡۤ اَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنْ

السَّاءِ مَاءً طَهُورًا ④۸

لِنُنْجِيَ بِهِ بَلَدًا مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْ آسَى كَثِيرًا ④۹

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا
فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ⑤۰

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
نَذِيرًا ⑤۱

فَلَا تَطْعَمُ الْكُفْرَيْنِ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ
جِهَادًا كَبِيرًا ⑤۲

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا
عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا
مَّحْجُورًا ⑤۳

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ⑤۴ وَكَانَ رَبُّكَ
قَدِيرًا ⑤۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ⑤۵ وَكَانَ
الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ⑤۵

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ
نَذِيرًا ⑤۶

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ⑤۷

ہوا) پانی برساتے ہیں ④۸

تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں
اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم
نے پیدا کئے ہیں پانی پلاتے ہیں ④۹

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے
لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے
لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ⑤۰

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج
دیتے ⑤۱

تو تم کافروں کا کہنا نہ مانو اور ان سے اس قرآن (کے حکم)
کے مطابق بہت بڑا جہاد کرو ⑤۲

اور وہی تو ہے جس نے دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی
شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور
مضبوط اوٹ بنادی ⑤۳

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو
صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ⑤۴

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے
پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ⑤۵

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر
سنانے کو بھیجا ہے ⑤۶

کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔
ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا)
رستہ اختیار کرے ⑤۷

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۖ وَكُفِّ بِهٖ بِذُنُوبٍ
عِبَادِهِ خَيْرًا ۖ (58)

اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے
گا اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے
بندوں کے گناہوں سے خیر رکھنے کو کافی ہے (58)

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَنُ
فَسُئِلَ بِهِ خَيْرًا (59)

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے
درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس
کا نام رحمن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی
باخبر سے دریافت کر لو (59)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ تُفُورًا ۖ (60)

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو
کہتے ہیں کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو
ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں (60)

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُنِيرًا (61)

(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں
برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ
اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (61)

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَنۢ أَرَادَ أَنۢ يَّدْكَرَ ۖ أَوْ
أَرَادَ شُكُورًا (62)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے
پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے
لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے
(سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) (62)

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتْلُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا (63)

اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے
ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے
ہیں تو سلام کہتے ہیں (63)

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَقِيَامًا (64)

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و
ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں (64)

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا

اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے
عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی

كَانَ عَرَامًا 65

چیز ہے 65

إِنِّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا 66
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
قَوَامًا 67

اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے 66
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بچاڑاتے ہیں اور نہ
تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ
ضرورت سے زیادہ نہ کم 67

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا 68
يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا 69

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس
جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر
جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں
کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا 68
قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری
سے ہمیشہ اس میں رہے گا 69

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا 70
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا 71

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے
لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو
بخشنے والا مہربان ہے 70
اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف
رجوع کرتا ہے 71

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ
وَإِذَا أُمِرُوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا 72
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخْرُوْا عَلَيْهَا سُورًا عُيَيْنًا 73

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ
چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز
سے گزرتے ہیں 72
اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو
ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر
سے سنتے ہیں) 73

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ أَرْزَاقِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا 74

اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری
بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ
کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا 74

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے (75)

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے (76)

کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی (77)

سورۃ الشعراء کی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ط۔س۔م ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②
(اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ③

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں ④

اور ان کے پاس (اللہ) رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤
سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اُڑاتے تھے ⑥

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں ⑦

کچھ شک نہیں کہ اس میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ⑦٥

خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ⑦٦

قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ⑦٧

سورة الشعراء 26 آياتها 227 رُكُوعُهَا 11

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طسم ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ③

إِنْ تَشَاءْ نَنْزِلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ④

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ⑤
فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑥

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑦

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ⑧

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ اتَّبِ

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۖ أَ لَا يَتَّقُونَ ⑪

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ⑫

وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ

لِسَانِي فَأُرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ⑬

وَلَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ

يَقْتُلُونِ ⑭

قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبْ بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّمَا مَعَكُمْ

مُسْتَبْعُونَ ⑮

فَاتَّبِعْ فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯

أَنْ أُرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ⑰

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَ

لَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ⑱

وَفَعَلْتَ فَعَلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ⑲

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَ أَنَا مِنَ

الضَّالِّينَ ⑳

فَقَرَّرْتُ مِنْكُمْ لَبًّا خَفْتُكُمْ فَوَهَبَ

لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ⑨

اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم

لوگوں کے پاس جاؤ ⑩

(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ⑪

انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ

مجھے جھوٹا سمجھیں ⑫

اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارونؑ

کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) ⑬

اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبیلے کے خون کا دعویٰ)

بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ⑭

فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم

تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮

تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے

مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ⑯

(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے

ساتھ جانے کی اجازت دیں ⑰

(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے

پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں)

کی؟ ⑱

اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم

ہوتے ہو ⑲

(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں

سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ⑳

تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔

پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ
عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٢﴾قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾
قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَبْعُونَ ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ

إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا

بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتْ إِلَٰهًا غَيْرِي

لَا جَعَلْتُكَ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٢٩﴾

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾

قَالَ فَأْتِ بِهِ ۖ إِنَّ كُنْتَ مِنَ

الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

فَأَتَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

مُبِينٌ ﴿٣٢﴾

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بِيْضَاءُ

لِلنَّظِيرِينَ ﴿٣٣﴾

قَالَ لِلْمَلَآئِكَةِ إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ

عَلَيْكُمْ ﴿٣٤﴾

سے کیا ﴿٢١﴾

اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ

آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ہے ﴿٢٢﴾

فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ ﴿٢٣﴾

کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو ﴿٢٤﴾

فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ ﴿٢٥﴾

(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا

مالک ﴿٢٦﴾

(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا

ہے باؤلا ہے ﴿٢٧﴾

(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں

میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو ﴿٢٨﴾

(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود

بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا ﴿٢٩﴾

(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں

(یعنی معجزہ؟) ﴿٣٠﴾

(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ

(دکھاؤ) ﴿٣١﴾

پس انہوں نے اپنی لٹھی ڈال دی تو وہ اسی وقت صرغ

اثر دہا بن گئی ﴿٣٢﴾

اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید

براق نظر آنے لگا ﴿٣٣﴾

فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل

فن جادوگر ہے ﴿٣٤﴾

چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ (35)

انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیئے (36) کہ سب ماہر جادو گروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں (37)

تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے (38) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے (39)

تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں (40) جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ (41)

فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے (42) موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو (43)

تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے (44) پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نگلنے لگی (45) تب جادوگر سجدے میں گر پڑے (46)

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (35)

قَالُوا أَمْرَاجُهُ وَآخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (36)
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ (37)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِبِيعَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ (38)
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ (39)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَالِبِينَ (40)
فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لَنَا لَا جَرًّا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (41)

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَبِئَ الْمُقَرَّبِينَ (42)
قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ (43)

فَالْقُوا جِبَالَهُمْ وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ (44)
فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (45)
فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودِينَ (46)

قَالُوا امْتَابِرْ بِ الْعَلَمِينَ ٤٧

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ٤٨

قَالَ امْنُتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ اذْنَ لَكُمْ
إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ٤٩ لَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ
وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَا وُصْلَبَكُمْ
أَجْعِلِينَ ٤٩

قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُونَ ٥٠

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطِيئَاتِنَا
أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ٥١
وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِ
بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ٥٢

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ٥٣
إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ٥٤

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَاطُونَ ٥٥
وَإِنَّا لَجَبِيئٌ حَذِرُونَ ٥٦
فَأَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ٥٧
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ٥٨

كَذَلِكَ وَأَوْفَيْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَعِدُونَ ٥٩

فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِينَ ٦٠
فَلَمَّا تَرَاءَ الْجَعْنُ قَالَ أَصْحَابُ
مُوسَى إِنَّا لَمُدْرِكُونَ ٦١

(اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے ٤٧

جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے ٤٨

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم
اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو
جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو
گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے
کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ٤٩

انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے
پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں ٥٠

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔

اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں ٥١
اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو
رات کو لے نکلو کہ (فرعونوں کی طرف سے) تمہارا
تعاقب کیا جائے گا ٥٢

تو فرعونوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ٥٣

(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے ٥٤

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ٥٥

اور ہم سب با ساز و سامان ہیں ٥٦

تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ٥٧

اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ٥٨

(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں
کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا ٥٩

تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا ٦٠
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے
ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ٦١

موسیٰؑ نے کہا ہر گز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ⑥۲

اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ⑥۳

اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ⑥۴
اور موسیٰؑ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا ⑥۵

پھر دوسروں کو ڈبودیا ⑥۶
بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان نہیں لانے والے ⑥۷

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ⑥۸
اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو ⑥۹
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ⑦۰

وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ⑦۱

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ⑦۲

یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ⑦۳
انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ⑦۴

(ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ⑦۵

تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ⑦۶

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ⑥۲

فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أُصْرِبْ بَعْصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ⑥۳

وَأَرْقَيْنَا لَهُ الْآخَرَيْنِ ⑥۴
وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ⑥۵

ثُمَّ آخَرْنَا الْآخَرِينَ ⑥۶
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ⑥۷

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥۸
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ⑥۹
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ⑦۰

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظُلُّ لَهَا عُكِفِينَ ⑦۱

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُم إِذْ تَدْعُونَ ⑦۲

أَوْ يَنْفَعُوكُمْ أَوْ يُضُرُّونَ ⑦۳

قَالُوا بَلَىٰ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ⑦۴

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ⑦۵

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ إِلَّا قَدَمُونَ ⑦۶

- فَاتَّهَمُ عَدُوِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝۷۷ (77) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (77)
- الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝۷۸ (78) جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی رستہ دکھاتا ہے (78)
- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝۷۹ (79) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (79)
- وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝۸۰ (80) اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (80)
- وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝۸۱ (81) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (81)
- وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝۸۲ (82) اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا (82)
- رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقِيقِي بِالصِّدِّيقِ ۝۸۳ (83) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل کر (83)
- وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝۸۴ (84) اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر (84)
- وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝۸۵ (85) اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر (85)
- وَاعْفُ رَإِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِّينَ ۝۸۶ (86) اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے (86)
- وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝۸۷ (87) اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو (87)
- يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝۸۸ (88) جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے (88)
- إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝۸۹ (89) ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) (89)
- وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝۹۰ (90) اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (90)
- وَبُرِزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَوَّينَ ۝۹۱ (91) اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)
- وَقِيلَ لَهُمْ أَيُّكُمْ تَعْبُدُونَ ۝۹۲ (92) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)
- مِنْ دُونِ اللَّهِ ۝ هَلْ يَنْصُرُونَكُم (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ٩٣
فَكُبْكَبُوا فِيهَا هُمْ وَالْعَاُونَ ٩٤

وَجُنُودُ ابْلِيسَ أَجْمَعُونَ ٩٥

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ٩٦

تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ٩٧

إِذْ نُسَوِّدُكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ٩٨

وَمَا أَصْلَنَا إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ٩٩

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ١٠٠

وَلَا صَدِيقٍ حَقِيمٍ ١٠١

فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ ١٠٢

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ١٠٣

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٠٤

كَذَّبْتَ قَوْمًا نُّوحٍ الْمُرْسَلِينَ ١٠٥

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

تَتَّقُونَ ١٠٦

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٠٧

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ١٠٨

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٠٩

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ١١٠

کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟ ٩٣

تو وہ اور گمراہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں

گے ٩٤

اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخلِ جہنم ہوں

گے) ٩٥

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے ٩٦

کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے ٩٧

جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے

تھے ٩٨

اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا ٩٩

تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے ١٠٠

اور نہ گرم جوش دوست ١٠١

کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو

جائیں ١٠٢

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے

والے نہیں ١٠٣

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ١٠٤

قوم نوحؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ١٠٥

جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے

کیوں نہیں ١٠٦

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ١٠٧

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ١٠٨

اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب

العالمین پر ہے ١٠٩

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو ١١٠

قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
 إِلَّا رَذُلُونَ ﴿١١١﴾
 قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾
 إِنَّ حِسَابَهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
 لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾
 وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾
 إِن أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾
 قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لَّنُكَونَنَّ
 مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾
 قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾
 فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي
 وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾
 فَانْجِئْنَهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلِكِ
 الْمُسْحُونِ ﴿١١٩﴾
 ثُمَّ أَعْرَفْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ ﴿١٢٠﴾
 إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
 أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾
 كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾
 إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ آلَا
 تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل
 (غریب) لوگ ہوئے ہیں ﴿١١١﴾
 (نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے
 ہیں ﴿١١٢﴾
 ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے
 کاش تم سمجھو ﴿١١٣﴾
 اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں ﴿١١٤﴾
 میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں ﴿١١٥﴾
 انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے
 جاؤ گے ﴿١١٦﴾
 (نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے
 جھٹلادیا ﴿١١٧﴾
 سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور
 مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچالے ﴿١١٨﴾
 پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں
 (سوار) تھے انکو بچالیا ﴿١١٩﴾
 پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبودیا ﴿١٢٠﴾
 بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
 والے نہیں تھے ﴿١٢١﴾
 اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٢٢﴾
 عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٢٣﴾
 جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے
 نہیں؟ ﴿١٢٤﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝^ل (125)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝^ج (126)

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنِ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝^ط (127)

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ۝^{لا} (128)

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

تُخْلَدُونَ ۝^ج (129)

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝^ج (130)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝^ج (131)

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ۝^ج (132)

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝^{لا} (133)

وَجَنَّتِ وَعُيُونُ ۝^ج (134)

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

عَظِيمٍ ۝^ط (135)

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ

تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ۝^{لا} (136)

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝^{لا} (137)

وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّيْنَ ۝^ج (138)

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۝^ط (139)

لَا يَأْتِيَهُ ۚ وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

مُؤْمِنِينَ ۝^ج (140)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝^ع (141)

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں (125)

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (126)

اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ)

رب العالمین کے ذمے ہے (127)

بھلا تم ہر اونچی جگہ عبث نشان تعمیر کرتے ہو (128)

اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے (129)

اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو (130)

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (131)

اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم

جانتے ہو ڈرو (132)

اس نے تمہیں چار پائیوں اور بیٹوں سے مدد دی (133)

اور باغوں اور چشموں سے (134)

مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب

کا خوف ہے (135)

وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

یکساں ہے (136)

یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں (137)

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا (138)

تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے

والے نہیں تھے (139)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (140)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلا
تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَوْيَاكُمْ ﴿١٤٤﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾
أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُمْ بِأَمِينِينَ ﴿١٤٦﴾

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾
وَمِنْ مَرْوٍ وَوَحْشٍ طَلَعَهَا هُضَيْمٌ ﴿١٤٨﴾

وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
فَرِهِينَ ﴿١٤٩﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَوْيَاكُمْ ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾
مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾
قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ

شِرْبٌ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾
وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

(اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾

جب ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے
کیوں نہیں؟ ﴿١٤٢﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٤٣﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٤٤﴾

اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب
العالمین کے ذمے ہے ﴿١٤٥﴾

کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم
بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ﴿١٤٦﴾

(یعنی) باغ اور چشمے ﴿١٤٧﴾

اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک
ہوتے ہیں ﴿١٤٨﴾

اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے
ہو ﴿١٤٩﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو ﴿١٥٠﴾

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿١٥١﴾

جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں
کرتے ﴿١٥٢﴾

وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿١٥٣﴾

تم اور کچھ نہیں ہماری طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو
کوئی نشانی پیش کرو ﴿١٥٤﴾

(صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اسکی پانی
پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ﴿١٥٥﴾

اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب

عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

آ پکڑے گا ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوا هَآ فَاَصْبَحُوا نَدِيمِينَ ﴿١٥٧﴾

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نام ہوئے ﴿١٥٧﴾
 سوان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ﴿١٥٨﴾

لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٥٩﴾

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهٗوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

(اور) قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٦٠﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں

اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ لُوطُ اَلَا

ڈرتے ﴿١٦١﴾

تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٦٢﴾

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٦٣﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ ﴿١٦٣﴾

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ

وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٦٤﴾

اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو ﴿١٦٥﴾

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں
 پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿١٦٦﴾

اَزْوَاجِكُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

وہ کہنے لگے کہ لوطؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو شہر بدر کر دیئے جاؤ

قَالُوا لَیْن لَّمْ تَنْتَهِ یٰلُوطُ لَتَكُوْنَنَّ

گے ﴿١٦٧﴾

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقٰلِيْنَ ﴿١٦٨﴾

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلٰی مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

کاموں (کے وبال) سے نجات دے ﴿١٦٩﴾

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی ﴿١٧٠﴾

فَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهُ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی ﴿١٧١﴾

اِلَّا عَجُوْرًا فِی الْغٰیْبِیْنَ ﴿١٧١﴾

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٧٢﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ فَسَاءَ
مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَآطِيعُوا أَمْرًا

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْتَقِيمَ ﴿١٨٢﴾

وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا

تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

وَ اتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ

الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾

قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾

وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾

فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾

اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو
ڈرائے گئے تھے وہ بُرا تھا ﴿١٧٣﴾

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ﴿١٧٤﴾

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٧٥﴾

اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾

جب ان سے شعیبؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٧٨﴾

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٧٩﴾

اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٨٠﴾

(دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ کیا کرو ﴿١٨١﴾

اور ترازو سیدھی رکھ کر تولاد کرو ﴿١٨٢﴾

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ

کرتے پھرو ﴿١٨٣﴾

اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خَلَقْتُ کو پیدا

کیا ﴿١٨٤﴾

وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿١٨٥﴾

اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے

کہ تم جھوٹے ہو ﴿١٨٦﴾

اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لاگراؤ ﴿١٨٧﴾

(شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے (188)

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا (189)

اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (190)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (191)

اور یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (192)

اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُتر ہے (193)

(یعنی اس میں) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (194)

(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) (195)

اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی ہے) (196)

کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں (197)

اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے (198)

اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے (199)

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا (200)

وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے (201)

وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی (202)

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ (188)

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ
الْقُلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ (189)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۚ وَ مَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ (190)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (191)
وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (192)
نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193)
عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (194)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (195)
وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (196)
أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَأْتِيَ
عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَءِيلَ (197)
وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ (198)
فَفَرَّخَا عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
مُؤْمِنِينَ (199)

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ (200)

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ (201)

فَيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً ۖ وَ هُمْ
لَا يَشْعُرُونَ (202)

اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ (203)
 تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں (204)
 بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں (205)
 پھر ان پر وہ (عذاب) آواقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا
 جاتا ہے (206)
 تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے (207)
 اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت
 کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے (208)
 (تاکہ) نصیحت (کردیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں (209)
 اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے (210)
 یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں (211)
 وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر
 دیئے گئے ہیں (212)
 تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا
 جائے گا (213)
 اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو (214)
 اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع
 پیش آؤ (215)
 پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ کہ میں تمہارے
 اعمال سے بے تعلق ہوں (216)
 اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو (217)
 جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے (218)
 اور نمازیوں میں تمہارے پھر نے کو بھی (219)
 بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے (220)

فَيَقُولُوا أَهْلَ نَحْنُ مُنْظَرُونَ (203)
 أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ (204)
 أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ (205)
 ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ (206)
 مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ (207)
 وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا
 مُنْذِرُونَ (208)
 ذِكْرًا لِّمَا كُنَّا ظَالِمِينَ (209)
 وَمَا تَنْزِيلُ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُذَكِّرَ الْبَشَرَ (210)
 وَمَا يُبْعَثُ لَهُمْ وَمَا يَسْتَعْجِلُونَ (211)
 إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (212)
 فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ
 مِنَ الْمُعَذِّبِينَ (213)
 وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)
 وَاخْفُضْ جُنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ
 مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)
 فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا
 تَعْمَلُونَ (216)
 وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)
 الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ (218)
 وَتَقْلُبُكَ فِي السَّجْدِينَ (219)
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (220)

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ (221)
 تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ (222)
 يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كَذِبُونَ (223)
 وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224)
 أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ (225)
 وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (226)
 إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ (227)

سُورَةُ الْقُلُوبِ 93
 زَكَّاهَا 7
 مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ (1)

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (2)
 الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (3)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّالُهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ (4)
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں (221)
 ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں (222)
 جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں (223)
 اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (224)
 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں (225)

اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (226)
 مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں (227)

سورۃ نمل کی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ط۔س۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں (1)

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے (2)
 وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں (3)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں (4)
 یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ⑤
وَإِنَّكَ لَتَتَقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ
حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑥

إِذْ قَالَ مُوسَى لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا ۚ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ
أَتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ⑦

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَى أَنْ بُورِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَسُبْحَنَ
اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧

يُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ⑨

وَأَلْقَى عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ
كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا ۚ وَلَمْ
يَعْقُبْ ۚ يُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي
لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ⑩

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
سُوِّ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪

وَإِذْ خُلِ يَدُكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ
بَيَظًا ۚ مِنْ غَيْرِ سُوِّ ۚ فِي تَسْمِعِ
آيَةٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَتُنَا مُبْصَرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑬

میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤
اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا
ہے ⑥

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ
دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلکتا
ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ⑦

جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں
(تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد
ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ⑧

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ⑨

اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح)
ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے
مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ ہمارے
پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩

ہاں جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا
تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ⑪

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان)
دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون
اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ
ہیں ⑫

جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے
لگے یہ صریح جادو ہے ⑬

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا
أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۴

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان
کے دل ان کو مان چکے تھے سودیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا
انجام کیسا ہوا ۝۱۴

وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۵
وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ عَلِمْنَا مَقْطِعَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّا هَذَا لَهُوَ
الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝۱۶

اور ہم نے داؤد اور سلیمانؑ کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا
کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن
بندوں پر فضیلت دی ۝۱۵
اور سلیمانؑ داؤدؑ کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو
ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے
اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل
ہے ۝۱۶

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِبِّ
وَالْإِنِّسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝۱۷
حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ
قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمُكُمُ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۸
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝۱۹

اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے
لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے ۝۱۷
یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک
چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا
نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر
بھی نہ ہو ۝۱۸

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے
پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا
اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے
نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی
رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ۝۱۹

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الْهُدُودَ ۚ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝۲۰
لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب
ہے کہ ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ۝۲۰
میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے

سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے (21)

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سب سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں (22)

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے (23)

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے (24)

(اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں (25)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے (26)

(سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے (27)

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں (28)

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے (29)

لَا اَذْبَحُهَا اَوْ لِيَا تِيَنِي سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (21)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبِيْا بَنِيَّاقِيْنٍ (22)

اِنِّىْ وَجَدْتُ اِمْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ (23)

وَجَدْتُهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ (24)

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ (25)

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (26)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (27)

اِذْهَبْ بِكِتٰبِيْ هٰذَا فَالْقِهٖ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ (28)

قَالَتْ يَا اَيُّهَا الْمَلِكُوْا اِنِّىْ اُلْقِىَ اِلَى كِتٰبٍ كَرِيْمٍ (29)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③٠

أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ③١

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي
أَمْرِي ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا
حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ③٢

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوتُكَ وَأَوْلُوا آبَائِ
شَدِيدٍ ۚ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي
مَاذَا تَأْمُرِينَ ③٣

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ③٤

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنَظِرَةٌ ۚ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ③٥

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمٌ قَالَ أَتُمِدُّونَ
بِهَٰلِ ۚ فَمَا أَتَيْنَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا
أَتَيْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ③٦

إِرجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ
لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ③٧

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرَشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي
مُسْلِمِينَ ③٨

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع
اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ③٠

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو
کر میرے پاس چلے آؤ ③١

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس
معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور
صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ③٢

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ
کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجئے گا (اس کے انجام پر) نظر کر
لیجئے گا ③٣

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو
اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل
کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ③٤

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ
قاصد کیا جواب لاتے ہیں ③٥

جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا
کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے
عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت
یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ③٦

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے
جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے
بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ③٧

(سلیمان نے) کہا اے دربار والو کوئی تم میں سے ہے
کہ قبل اس کے وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس
آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ③٨

جئات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں (39)

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب (سلیمانؑ نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے (40)

(سلیمانؑ نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سو جھ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سو جھ نہیں رکھتے (41)

جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ کی عظمت و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں (42)

اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں تھی (43)

(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے جب اس نے اس کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں (سلیمانؑ نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمانؑ کے

قَالَ عَفَرَيْتُ مِنَ الْجِنَّ أَنَا اتَّبِعْ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ (39)

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا اتَّبِعُكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۖ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ (40)

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ (41)

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (42)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ (43)

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُسَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۚ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ④④

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ شُعُودٍ آخَاهُمْ
صَاحِبًا أَنْ عِبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ
فَرِيقَن يَخْتَصِمُونَ ④⑤

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ④⑥

قَالُوا أَظَلَّ رَتَابُكَ وَبَيْنَ مَعَكَ ۖ
قَالَ ظَلَمْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ④⑦

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ ④⑧

قَالُوا اتَّقُوا بِاللَّهِ لِنُبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ
ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا
مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ④⑨

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا وَمَكْرُؤًا مَكْرًا
وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑤①

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۚ
أَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ⑤②

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ۗ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤③

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ④④

اور ہم نے شعود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ
اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے
لگے ④⑤

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے
لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں
نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ④⑥

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد
ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کی طرف سے
ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ④⑦

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور
اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے ④⑧

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس
کے گھر والوں پر شیخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں
سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع
ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ④⑨

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال ۱ چلے اور ان کو
کچھ خبر نہ ہوئی ⑤①

تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان کو اور ان
کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا ⑤②

اب یہ ان کے گھر ان کے لئے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔
جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے ⑤③

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے

۱ عربی میں "مکر" لفظ کا مطلب خفیہ تدبیر و چال ہے، کچھ لوگ لفظ چال پر اعتراض کرتے ہیں جو علم کی بنا پر ہے، ہمارے ہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی اور لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

يَتَّقُونَ 53

وَلَوْ كُنَّا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ 54

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ

النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ 55

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ

قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ 56

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ 57

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَسَاءَ

مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ 58

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ

الَّذِينَ اصْطَفَى ۚ اللَّهُ خَيْرُ مَا

يُشْرِكُونَ 59

أَمِنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَنْبَتْنَا

بِهِ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ

لَكُمْ أَنْ تَشِيعُوا شَجَرَهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَكُمْ

اللَّهُ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْبَدُونَ 60

أَمِنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَ جَعَلَ

خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِي وَ

جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ إِنَّ اللَّهَ

نجات دی 53

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم

بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو 54

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے تم احمق لوگ ہو 55

تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا

انکا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے

نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے تھے 56

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی

بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ)

پیچھے رہنے والوں میں ہوگی 57

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر

(برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا بُرا تھا 58

کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر

ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں 59

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے)

تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے

اس سے سرسبز باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے

درختوں کو اُگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟

(ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں 60

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں

بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو

دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ⑥1

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ⑥2

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے ⑥3

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرک) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ⑥4 کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ⑥5

بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں ⑥6

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے جائیں گے ⑥7

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف

مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑥1
أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ
الْأَرْضِ ۚ ءِإِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ
مَاتَ ذَكَرُوا ⑥2

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ ءِإِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ تَعْلَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑥3
أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ مِنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ ءِإِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ قُلُّ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥4
قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ⑥5
بَلْ إِذْ رَأَوْا ظِلَّ عَنَابِهِمْ فِي الْآخِرَةِ قُلْ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ⑥6

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ءِإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّآبَاءُنَا يُنَابَّهُمْ حُرُوجُونَ ⑥7
لَقَدْ وُعِدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ 68

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ 69

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

صَبِيحٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ 70

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ 71

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ 72

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ 73

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ 74

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَ

الْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ 75

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَفُصِّلُ عَلَى بَنِي

إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

يَخْتَلِفُونَ 76

وَأَنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ 77

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ 78

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ 79

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

الْمُبِينِ 79

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں 68

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام

کیا ہوا ہے 69

اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ

کر رہے ہیں تنگ دل ہونا 70

اور کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو

گا؟ 71

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو

شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو 72

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان

میں سے اکثر شکر نہیں کرتے 73

اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ

ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے 74

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر

(وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے 75

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن

میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے 76

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے 77

تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے

فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے 78

تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صریح حق پر ہو 79

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

وَمَا أَنْتَ بِهَدِي الْعُيِّ عَنْ
صَلَاتِهِمْ ۖ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ
بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ
دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ
النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا
مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ أَكْذَبْتَهُمْ
بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا ۖ أَمَّا
ذَٰلِكُمْ فَتَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يُطِيقُونَ ﴿٨٥﴾
أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنَا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا ۖ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ
شَاءَ اللَّهُ ۖ وَكُلُّ أَتَوْهُ ذَخِيرِينَ ﴿٨٧﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَ
هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۖ صُنْعَ اللَّهِ

بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿80﴾

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو تم
تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں
اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿81﴾

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو
ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو
ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے لوگ ہماری آیتوں پر
ایمان نہیں لاتے ﴿82﴾

اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں
گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی
جماعت بندی کی جائے گی ﴿83﴾

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے
گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلادیا تھا اور تم نے (اپنے) علم
سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿84﴾

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب)
پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿85﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے)
بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے
کہ اس میں کام کریں) بیشک اس میں مومن لوگوں کے
لئے نشانیاں ہیں ﴿86﴾

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو
زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے
اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿87﴾

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)
کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے

جیسے بادل (یہ) اللہ کی کارگیری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط

بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے (88)

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے (89)

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو (90)

(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں (91)

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں (92)

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے (93)

سورہ قصص کی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ط - س - م ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②

(اے محمدؐ) ہم تمہیں موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومن

لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ③

الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ⑧٨

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ ۖ آمُونُونَ ⑧٩

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑩٩٠

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ ۚ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑩٩١

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ⑩٩٢ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ⑩٩٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ① طَسَمَ ② تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ③ نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَا مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ④

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①

طَسَمَ ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

نَتْلُوا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَا مُوسَىٰ وَ

فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ③

کہ فرعون نے ملک میں سراٹھا رکھا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں سے تھا ④

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (ملک کا) وارث کریں ⑤ اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ⑥

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے ⑦

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھالیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے ⑨

اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَ جَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضَعِفُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ④ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ④

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤ وَنُكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خَفَتْ عَلَيْهِ قَالِقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَأَيْنَا دُورَهُ إِلَيْكَ وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا ۖ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتْ عَيْنِي لِئَلَّا تُقَاتِلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨ وَأَصْبَحَ قُودًا لِّمُوسَىٰ فِرْعَا ۖ

کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (غصے) کو ظاہر کر دیتی۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں ⑩

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ⑪

اور ہم نے پہلے ہی سے اس پر (دانیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے تو موسیٰ کی بہن نے کہا اگر میں تمہیں ایسے گھروالے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اس کی خیر خواہی (سے پرورش) کریں ⑫

تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تو جو شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو انہوں نے اس کو مکارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا۔ بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ⑮

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے

إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑪

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ⑫

فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ كَى تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑭

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَ هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِّنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ⑮

هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ⑮

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا

مہربان ہے (16)

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی

ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں (17)

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے

کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے

کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ

نے) اس سے کہا تو تو صریح گمراہی میں ہے (18)

جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن

تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ

جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح)

چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک

میں ظلم و ستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں

ہو (19)

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور)

بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں

صلا حیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے

نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں (20)

موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ

دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے

پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے (21)

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے (22)

فَاغْفِرْ لِي فَعَفَرَلَهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

الرَّحِيمُ (16)

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ (17)

فَاصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ

بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۖ قَالَ لَهُ

مُوسَى إِنَّكَ لَعَوِيٌّ مُبِينٌ (18)

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ

بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۖ قَالَ يَمُوسَى

أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۚ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ

تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ

أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ (19)

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

يَسْعَى ۖ قَالَ يَمُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ

يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ

إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ (20)

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۚ

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ (21)

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

عَلَيَّ سَرِيٌّ أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ

السَّبِيلِ (22)

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چار پایوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کام کیا ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے چار پایوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں (23)

تو موسیٰؑ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے (24)

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰؑ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو (25)

ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نوکر جو آپ رکھیں وہ ہے جو توانا اور امانت دار ہو (26)

انہوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (27)

1۔ اگر اللہ نے چاہا تو

وَلَبَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ^۱ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ^۲ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا^۳ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ^۴ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ^{۲۳}

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ^{۲۴}

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ^۵ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا^۶ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ^۷ قَالَ لَا تَخَفْ^۸ نَجُوتُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ^{۲۵}

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرْهُ^۹ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ^{۱۰} الْقَوِيُّ الْأَمِينُ^{۲۶}

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَلَاثِي حَجَّجٍ^{۱۱} فَإِنْ أَتَيْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ^{۱۲} وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ^{۱۳} عَلَيْكَ^{۱۴} سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّادِقِينَ^{۲۷}

موسیٰؑ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جوئی مدت (چاہوں) پوری کر دوں۔ پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے (28)

جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھیرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تا پو (29)

جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی کہ موسیٰؑ میں تو اللہ رب العالمین ہوں (30)

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو (31)

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں (32)

(موسیٰؑ نے) کہا اے پروردگار ان کا ایک شخص میرے

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ اَيُّهَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُولُ وَكِيلٌ (28)

فَلَمَّا قَضٰی مُوسٰی الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ النَّسْ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهٖ امْكُثُوْا اِنِّیْ اَنْتُمْ نَارًا لَّعَلِّیْ اَتِیْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَدُوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ (29)

فَلَمَّا اَتٰهَا نُودِیْ مِنْ شَاطِئِیْ الْوَادِ الْاٰیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبَرَکَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یُّوَسِّیْ اِلَیَّ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (30)

وَاَنْ اَتٰی عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاَهَا تُهْتَزُّ کَانَهَا جَانٌّ وَّلٰی مُدْبِرًا ۚ وَ لَمْ یُعِیْبْ ۚ یُّوَسِّیْ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۚ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ (31)

اَسْلُکْ یَدَکَ فِیْ جِیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضًا ۚ مِنْ غَیْرِ سُوْءٍ ۚ وَ اَصْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحُکَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ فَذٰلَکَ بُرْهٰنٌ مِنْ رَّبِّکَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَآِیْہِ ۚ اِنَّہُمْ کَاٰنُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ (32)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْہُمْ نَفْسًا

ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں (33)

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (34)

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے (35)

اور جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے۔ اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں (36)

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے (37)

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہا مان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کراہیں پکا) دو پھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں (38)

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (39)

فَاَخَافُ اَنْ يُقْتُلُوْنَ (33)

وَ اَخِیْ هَارُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا
فَاَرْسَلْهُ مَعِیْ رِدْآً یُّصَدِّقُنِیْ
اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنَ (34)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ
وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ
اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْتُمَا وَ مَنْ
اَتَّبَعُکُمَا الْغٰلِبُوْنَ (35)

فَلَمَّا جَاۤءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرٰی وَّمَا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْ اٰبَاۤیِّنَاۤ اِلَّا وَّلٰیۤیْنِ (36)

وَ قَالَ مُّوْسٰی رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَنْ
جَاۤءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِہٖ وَ مَنْ
تَكُوْنُ لَہٗ عَاقِبَةُ الدّٰرِۤیْنِ اِنَّہٗ
لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (37)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ یٰۤاَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَہُ
عَلِمْتُ لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرِیْ
فَاَوْقِدْ لِّیْہَا مِنْ عَلٰی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ
لِّیْ صَرَحًا عَلَیۡۤیْ اَظْلَمَ اِلٰیۤ اِلٰہِ مُوْسٰی
وَ اِنِّیْۤ اَظُنُّہُ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ (38)

وَ اسْتَکْبَرُوْا وَ جُنُوْۤا فِی الْاَرْضِ
بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا
لَا یُرْجَعُوْنَ (39)

تو ہم نے ان کو اور انکے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا سودیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا (40)

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی (41)

اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے (42)

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (43)

اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے والوں میں تھے (44)

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے (45)

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے تاکہ تم لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (46)

اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

فَاَخَذْنَاهُ وَ جُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ (40)

وَجَعَلْنَاهُمْ اٰیَةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنصَرُوْنَ (41)

وَ اتَّبَعْنَاهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (42) وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰٓئِ بِصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (43)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَا اِلٰى مُوسٰى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّٰهِدِيْنَ (44)

وَ لَكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ تَاْوِيْلًا فِىْ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰیٰتِنَا ۚ وَ لَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (45)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتٰهُمْ مِنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (46)

وَلَوْ لَا اَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِیْبَةٌۭ بِمَا

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے (47)

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں۔ کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں (48)

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہوتا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں (49)

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (50)

اور ہم پے درپے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں (51)

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں (52)

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے فرماں بردار ہیں (53)

قَدَّ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنُتَّبِعَ آيَتِكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (47)

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْ لَا أَوْتِي مِثْلَ مَا أَوْتِيَ مُوسَىٰ ۖ أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ أَوْتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۖ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرًا (48)

قُلْ فَاتَّبِعُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ ۚ إِنَّ كُنتُمْ صَادِقِينَ (49)

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (50)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (51)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ (52)

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ ۖ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا ۖ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ (53)

ان لوگوں کو دگنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال)

ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (54) اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال - تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں (55)

(اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے (56)

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (57)

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے۔ مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے (58)

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں (59)

اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس

أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (54) وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ (55)

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (56)

وَقَالُوا إِن تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُنْخَظُفَ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ شَرْتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (57)

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَبَلَكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ يَسْكُنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ (58)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْهِمُ الْآيَاتِ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ (59)

وَمَا أُوتِيتُمْ مِّن شَيْءٍ فَمَتَّعْ

کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ (60)

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے (61)

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا (62)

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے (63)

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ ان کو پکاریں گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب) عذاب دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے (64)

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا (65)

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ اور آپس میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے (66)

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو (67)

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (60)
أَفَسَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا قِيَّةُ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاءَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ (61)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (62)
قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا كَانُوا إِلَّا نَاعِبُونَ (63)

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ (64)

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ (65)
فَعَبِيثٌ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ (66)

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ (67)
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ

وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحُدُ

فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ

وَالِیْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

قُلْ أَسَاءَیْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَیْكُمْ

الَّیْلَ سَرْمَدًا ۖ إِلَى یَوْمِ الْقِیَمَةِ

مَنْ إِلَهٌ غَیْرُ اللَّهِ یَأْتِیْكُمْ بِضِیَاءٍ ۖ

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

قُلْ أَسَاءَیْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَیْكُمْ

النَّهَارَ سَرْمَدًا ۖ إِلَى یَوْمِ الْقِیَمَةِ

مَنْ إِلَهٌ غَیْرُ اللَّهِ یَأْتِیْكُمْ بِلَیْلِ

تَسْكُونٍ فِیْهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّیْلَ وَ

النَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوا

مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

و یَوْمَ یُنَادِیْهِمْ فِیْ قَوْلٍ آئِن

شُرَكَاءِی الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تُرْعَمُونَ ﴿٧٤﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِیدًا فَقُلْنَا

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا یَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى

(ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔

یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے ﴿68﴾

اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں

تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿69﴾

اور وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں

اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے

جاؤ گے ﴿70﴾

کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک

رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود

ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں ﴿71﴾

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک

دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو

رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے

نہیں ﴿72﴾

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن

کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا

فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿73﴾

اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ

شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں ﴿74﴾

اور ہم ہر ایک اُمت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے

اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا ﴿75﴾

قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔

اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اتر ایسے مت۔ کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ⑦6

اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے۔ اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے۔ اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔

کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ⑦7 بولا کہ یہ (مال) مجھے میرے علم (ودانش کے زور) سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ⑦8

(تو ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے ⑦9

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ⑧0

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی

فَبَلِّغْ عَلَيْهِمْ^ص وَاتَّبِعْهُ مِنَ الْكُفْرِ مَا إِنَّ مَقَاتِحَهُ لَتَنُوءَ أَبَالْعَصْبَةِ أُولَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ⑦6

وَابْتَغِ فِيهَا^ص اثْنَكِ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ^ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ⑦7

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي^ط أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَآكْثَرُ جَعًا^ط وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ⑦8

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ^ط قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لَئِيتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ^ط إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ⑦9

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنِ أَمَن وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُكْفَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ⑧0

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ^ق فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُتَنَصِّرِينَ ﴿٨١﴾

مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿81﴾

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَتَّبِعُوا مَكَانَهُ بِالْأُمْسِ يَقُولُونَ وَيَكَذِّبُ اللَّهُ بِبَسْطِ الرِّزْقِ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيَكَانَهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٢﴾

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر نجات نہیں پاسکتے ﴿82﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

وہ (جو) آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے ﴿83﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۚ وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے ﴿84﴾

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأٰدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّیْٓ أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰی وَ مَنْ هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٨٥﴾

(اے پیغمبر!) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار (اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور) (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ﴿85﴾

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُثْقِلَ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَاحَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِلْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ﴿86﴾

اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ

وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (87) اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (88)

سورہ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م۔ ①

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ②

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③

کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ④

جو شخص اللہ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑤

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ (اور) اللہ تو سارے جہان سے بے پروا ہے ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے

أَنْزَلْتُ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑧٧ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑧٨



ایمانہا 69
رُکُوعَاتِهَا 7



سُورَةُ
الْعَنْكَبُوتِ
مَكِّيَّةٌ
مَثْنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

أَحْسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ③

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ④

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ أَجَلَ اللَّهُ لَاتٍ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑥

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ⑦

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا ⑧

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے ⑨

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔ جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ⑩

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ⑪

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⑫

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ضرور پرش ہوگی ⑬

اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ
وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ
بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ
فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
فَإِذَا آوَدِي فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً
لِّلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِنْ جَاءَ
نَصْرٌ مِّنَ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۖ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا
فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ
وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ ۖ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑫

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ
أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
عَمَّا كَانُوا يَفْعَلُونَ ⑬

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ

پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کی قوم کو طوفان (کے عذاب) نے آپکڑا۔ اور وہ ظالم تھے (14)

پھر ہم نے نوحؑ اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنادیا (15)

اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (16)

تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (17)

اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے ذمے کھول کے سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں (18)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے (19)

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (20)

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (21)

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ (14)
فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةَ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ (15)

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (16)

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (17)

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (18)

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (19)

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (20)

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ (21)

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ (22)

اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار (22)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أَُولَئِكَ يَسُوءُونَ رَحْمَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (23)

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا (23)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (24)

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں (24)

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا وَمَأْوِيكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ (25)

اور ابراہیمؑ نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھتے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا (25)

فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (26)

پس ان پر (ایک) لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے (26)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (27)

اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (27)

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

اور لوطؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا
مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ②⑧
إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ
السَّبِيلَ ۖ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ
الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا
أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ
مِنَ الصَّادِقِينَ ②⑨

کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے
پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ②⑧
کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل
ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی
مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے
لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر
عذاب لے آؤ ②⑨

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ
الْمُفْسِدِينَ ③①
وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا
أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا
كَانُوا ظَالِمِينَ ③②
قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ
أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنَنْجِيَنَّهُ وَ
أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ
الْغَابِرِينَ ③③

(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں
کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ③①
اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے
کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر
دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان
ہیں ③②
(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے
لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں۔ ہمیں سب معلوم
ہیں ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے۔ بجز ان کی
بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ③③

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
بِسَيِّئِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَ
قَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا
مُنْجُونَكَ وَ أَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ
كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ③④
إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ
الْقَرْيَةِ رَاجُزًا مِّنَ السَّيِّئَاتِ ۖ
كَانُوا يَفْسُقُونَ ③⑤

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی
وجہ سے) ناخوش اور تنگ دل ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ
خوف اور رنج نہ کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا
لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں
ہوگی ③④
ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ
بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل
کرنے والے ہیں ③⑤

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ
وَلَا تَعْتَوُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَصَبَحُوا فِي دَارِهِمْ جثثين ﴿٣٧﴾

وَعَادًا وَثمودَ أَوْقَدَتْ بَيْنَ كُفْرِهِمْ مِّنْ
مَّسْكِنِهِمْ ۖ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ
وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ
جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَاقِينَ ﴿٣٩﴾

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ ۖ فَنُفِثَهُم مِّنْ
أَرْضِنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
أَغْرَقْنَا ۖ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ ۖ

لَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾
مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ
إِذَا تَخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ
الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ

اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک
کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿٣٥﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو
انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن
(کے آنے) کی اُمید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿٣٦﴾

مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سوان کو زلزلے (کے عذاب)
نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾

اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران)
گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے
اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے
روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿٣٨﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور ان کے
پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے
اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿٣٩﴾

تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سوان
میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور
کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑنے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے
جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو
غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے
آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٤٠﴾

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز
بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ
بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ
شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر

كَانُوا يَعْلَمُونَ ④١

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ④٢

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ④٣

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِلْمُؤْمِنِينَ ④٤

أَتُلْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

أَكْبَرُ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ④٥

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ

إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَنَا وَالْهَكْمُ

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ④٦

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ

فَالَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ

بِهِ ۚ وَمِنْهُمْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا

يَجْعَدُ بِالْإِتِنَانِ إِلَّا الْكُفْرُونَ ④٧

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ

كِتَابٍ وَلَا تَخْطُءُ بِبَيِّنِكَ إِذَا

ہے کاش یہ (اس بات) کو جانتے ④١

یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو
اللہ اسے جانتا ہے۔ اور وہ غالب (اور) حکمت والا

ہے ④٢

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان

کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں ④٣

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے
کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی

ہے ④٤

(اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو

پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی

اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا

کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے ④٥

اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا

ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی

طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پڑھتے ہیں اور جو

(کتابیں) تم پڑھتے ہو ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور

تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ④٦

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے تو

جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے

آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی

اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی

انکار کرتے ہیں جو کافر ہیں ④٧

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے

اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا تو اہل باطل

ضرور شک کرتے (48)

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ

انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں (49)

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی

کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (50)

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (51)

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی

نقصان اٹھانے والے ہیں (52)

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔

اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ

کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا (53)

یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ

تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے (54)

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے

ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا

کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو (55)

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے

لَا رِثَابَ الْمُبْطِلُونَ (48)

بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ

بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ (49)

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّنْ
رَّبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ ۚ

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ يُتْلَى عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (51)

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيِّنًا وَبَيِّنَاتٍ شَهِيدًا ۚ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا

بِاللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (52)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا

أَجَلٌ مُّسَمًّى لِّجَاءِ هُمُ الْعَذَابِ ۚ وَ

لَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (53)

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَإِنَّ

جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (54)

يَوْمَ يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا

مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (55)

لِيعْبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي

تو میری ہی عبادت کرو ⑤6

ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف

لوٹ کر آؤ گے ⑤7

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ⑤8

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ⑤9

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑥0

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ

دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں ⑥1

اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥2

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ⑥3

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر

وَاسِعَةً قَايَايَ فَاَعْبُدُونِ ⑤6

كُلُّ نَفْسٍ ذَا بَقَّةٌ الْمَوْتِ ثُمَّ

إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ⑤7

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ⑤8

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ⑤9

وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥0

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُم مِّن خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ فَاَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ⑥1

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَّشَاءُ ۚ مِن عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑥2

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُم مِّن نَّزْلِ السَّمَاءِ مَاءً فَآخِيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لِيَقُولَنَّ اللَّهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⑥3

وَمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

وَمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

وَمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

وَمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے (64)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں (65)

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (66)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اچک لئے جاتے ہیں کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67)

اور اس سے بڑھکر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب

کرے کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ (68)

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

سورہ روم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ م۔ ① (اہل) روم مغلوب ہو گئے (2)

نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے (3)

چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے (4)

الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (64)
فَإِذَا سَأَلَكَ فِي الْفُلِّ دَعَا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ (65)

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَلِيَتَسَبَّحُوا
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (66)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّنَّا
وَيَتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ
أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ (67)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ (68)
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (69)

سُورَةُ الرُّومِ
الرُّومُ
مَكِّيَّةٌ
٦٠ آيَاتُهَا
رُكُوعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ① غَلِبَتِ الرُّومُ ②

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ
غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ③

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۖ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يُفَرِّحُ
الْمُؤْمِنُونَ ④

(یعنی) اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ

غالب (اور) مہربان ہے ⑤

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں

کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥

یہ تو دنیا کی ظاہر زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی

طرف) سے غافل ہیں ⑦

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا

ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی

نہیں ⑧

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو

دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا

ہوا۔ وہ ان سے زور قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں

نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو

انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں

لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ

وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨

پھر جن لوگوں نے بُرائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ

اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے

تھے ⑩

اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا

کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ⑪

اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید ہو

بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑤

وَعَدَ اللَّهُ ۚ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَفْلُونَ ⑦

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۚ مَا

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ

رَبِّهِمْ لَكَفَرُونَ ⑧

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن

قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ

أَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ

مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ

وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑨

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ اسَاءُوا

السُّوْءِ أَنِ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑪

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

الْمُجْرِمُونَ ⑫

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَاءٍ بِهِمْ شَفَعُوا
وَكَانُوا إِشْرَكَاءٍ بِهِمْ ⑬

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِنُونَ
يَتَفَرَّقُونَ ⑭

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ⑮

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا وَلِقَائِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ
فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ ⑯

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُسْوَنَ وَ
حِينَ تُصْبِحُونَ ⑰

وَلَهُ الْحُكْمُ فِي السَّابِوتِ وَالْأَرْضِ
وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ⑱

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ⑲

وَمِنَ الْآيَةِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ إِذَا آنَأْتُمْ بَشَرًا تَنْشُرُونَ ⑳

وَمِنَ الْآيَةِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ
أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ

جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ㉑

جائیں گے ⑫

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی
نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ⑬

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ
فرقے ہو جائیں گے ⑭

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ
(بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ⑮

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے
آنے کو جھٹلایا - وہ عذاب میں ڈالے جائیں
گے ⑯

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح
کرو (یعنی نماز پڑھو) ⑰

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر
بھی اور جب دو پہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) ⑱

وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندہ سے نکالتا
ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے
اور اسی طرح (تم دوبارہ زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ⑲

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس
نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا
پھیل رہے ہو ⑳

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس
نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ

ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت
اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے

ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ㉑

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا ہونا۔ اہل علم کے لئے ان (باتوں میں بہت سی) نشانیاں ہیں (22) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان

کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (23) اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (24)

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (25)

اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں (26) اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (27)

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں کے) تم مالک ہو وہ اس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے)

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافَ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ (22)

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ (23)

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (24)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُم دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ (25)

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلٌّ لَّهِ قَانِتُونَ (26)

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (27)

صَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْتَكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

ہو اور (کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح
اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (28)

مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں
تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟
اور ان کا کوئی مددگار نہیں (29)

تو تم ایک طرف کے ہو کر (اللہ کے) دین پر سیدھا
منہ کئے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے
لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی
(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین
ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (30)

(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے
ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا (31)
(اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔

سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے (32)
اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو
پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ
ان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے
اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے (33)

تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو
(خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم
ہو جائے گا (34)

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ
کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے (35)
اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس

أَنفُسَكُمْ ۖ كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (28)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ قَمِنَ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ
اللَّهُ ۖ وَمَالَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ (29)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ
اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (30)

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (31)
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِبَعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُونَ (32)

وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا آذَاهُمْ مِنْهُ
رَاحَةٌ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُونَ (33)

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَسْتَعِزُّوهُ
فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (34)

أَمْ أُنْزِلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُمْ
يَتَكَلَّمُونَ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (35)
وَإِذَا آذَيْنَا النَّاسَ رَاحَةٌ فَرِحُوا بِهَا

سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں (36)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (37)

تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں (38)

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضا مندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند سہ چند کرنے والے ہیں (39)

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شریکوں سے بلند ہے (40)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں (41)

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَبَآ قَدَمَتْ
أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ (36)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (37)

فَإِذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرَ
وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ (38)

وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا لَّيْرُبُوا فِي
أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرُبُوا عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ
اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ (39)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُعِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۚ هَلْ مِنْ
شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذِكْرِكُمْ
مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
يُشْرِكُونَ (40)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا
كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ (41)

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾
فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ
اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصْدَعُونَ ﴿٤٣﴾
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلَا نَفْسَ لَهُمْ يَهْدُونَهُ ﴿٤٤﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ
مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى
قَوْمِهِمْ فَجَاءُواهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ
حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ
سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ
يَشَاءُ وَ يَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۚ فَإِذَا
أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾
وَ إِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ

ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے ﴿٤٢﴾

تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آکر رہے گا اور
رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے
چلو اس روز (سب) منتشر ہو جائیں گے ﴿٤٣﴾

جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور
جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ
درست کرتے ہیں ﴿٤٤﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے
فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں
رکھتا ﴿٤٥﴾

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ
خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے
اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل
سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو ﴿٤٦﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے وہ ان کے پاس
نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم
نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر
لازم تھی ﴿٤٧﴾

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی
ہیں۔ پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا
دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں
سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے
جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے
ہیں ﴿٤٨﴾

اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے ناامید ہو رہے

(49) تھے

تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (50)

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) بھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں (51)

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو (52)

اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تو تم ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں (53)

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتداء میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھا پا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت ہے (54)

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے (55)

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا (56)

(49) عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ

فَانْظُرْ إِلَىٰ اِثْرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (50)

وَلَیْنِ اَمْرٌ سَلٰتٰی یُّحٰفَرُوْهُ وَهُمْ مُّصَفَّرًا لَّا تَلٰوُا مِنْۢ بَعْدِہٖ یُکْفَرُوْنَ (51)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ (52)

وَمَا اَنْتَ بِهٰدٍ الْعٰبِی عَنْ صَلٰتِهِمْ ۚ اِنْ تُسْمِعْ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِآٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ (53)

اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشِیْبَةً ۚ یَخْلُقْ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ (54)

وَ یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یُقْسَمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ مَا لَیْبُکُمْ اَغَیْرَ سَاعَةٍ ۚ کَذٰلِکَ کَانُوْا یُفْکَرُوْنَ (55)

وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰکِنَّکُمْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (56)

وہ جو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيُّ مُسْتَكْبِرًا
كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ
وَقَرَأَ قَبَشْرَةً بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑦
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ⑧
خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨
خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن
تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دَابَّةٍ ⑩ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩
هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ
الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ⑪ بَلِ الظَّالِمُونَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑪

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنِ
اشْكُرْ لِلَّهِ ⑫ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهِ ⑫ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
حَبِيدٌ ⑫

وَإِذْ قَالَ لُقْمَنُ لِبَنِيهِ وَهُوَ يَعِظُهُ
يَبْنَىٰ لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ ⑬ إِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ⑬

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَ

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر
لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں ثقل ہے
تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے
لئے نعمت کے باغ ہیں ⑧

ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب
حکمت والا ہے ⑨

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم
دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا
ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور
ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس
میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ⑩

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ
ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم
صریح گمراہی میں ہیں ⑪

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر
کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو
ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا)
ہے ⑫

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو
نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ
کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ⑬

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ
میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار)

فِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ اِنْ اَشْكُرْ لِي
وَلِوَالِدَيْكَ ۚ اِلَى الْمَصِيرِ ۝۱۴

وَ اِنْ جَاهَدَكَ عَلَى اَنْ تُشْرِكَ بِي مَا
لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَ صَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا
وَ اتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ اَنْابَ اِلَىٰ ۙ ثُمَّ
اِلَىٰ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝۱۵

يُنَبِّئُ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّامَوَاتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝۱۶

يُنَبِّئُ اَقِمِ الصَّلَاةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ
وَ اَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَصْبِرْ عَلَىٰ
مَا اَصَابَكَ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ۝۱۷

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَتَّبِعْ
فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝۱۸
وَ اقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَ اعْصُصْ مِنْ
صَوْتِكَ ۚ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝۱۹

دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ
کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں
باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۝۱۴
اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی
چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ
ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں انکا اچھی طرح ساتھ
دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے رستے پر
چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے
رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ۝۱۵

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی
کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے
اندرا یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو
قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ
باریک بین (اور) خبردار ہے ۝۱۶

بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے
کرنے کا حکم اور بُری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو
مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں ۝۱۷

اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں
اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند
نہیں کرتا ۝۱۸

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت)
آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اوپنی آواز گدھوں کی سی ہے اور
کچھ شک نہیں کہ) سب سے بُری آواز گدھوں کی
ہے ۝۱۹

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت۔ اور نہ کتاب روشن (20)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) (21)

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے (22)

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے (23)

ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذابِ شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (24)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن اس میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (25)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے بیشک اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (26)

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ (20)

وَإِذَا قِيلَ لَهُم اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْنَا آبَاءَنَا ۖ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ (21)

وَمَن يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (22)

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْرُكُكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (23)

نُتَبِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ (24)

وَلَٰكِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (25)

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (26)

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
أَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ يَدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ②٧

مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعْثَكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ
وَاحِدَةٍ ②٨ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ②٩

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَ يُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ
يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ أَنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ②٩

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ③٠ وَ أَنَّ
اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ③١

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ③٢ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ③٣

وَ إِذَا غَشِيَهم مَوَجٌّ كَاظِمٌ دَعَوْا
اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ③٤ فَلَمَّا
نَجَّهم إِلَى الْبَرِّ فَمِهم مَّقْتَصِدٌ ③٥ وَ
مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُورٍ ③٦

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا

اور اگریوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب)
قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد
سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی
صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ②٧

(اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا
کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے بیشک اللہ سننے والا
دیکھنے والا ہے ②٨

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن اور دن کو
رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو
(تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت
مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال
سے خبر دار ہے ②٩

یہ اس لئے اللہ کی ذات برحق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ
کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ باطل ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی عالی
مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے ③٠

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا
میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔
بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے
والے کیلئے نشانیاں ہیں ③١

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی
ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے
ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو
بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے
وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ③٢

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آ سکے۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے (33)

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہ (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی تنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (34)

سورہ سجدہ کی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ م ①
 اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ②
 کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ سیدھے رستے پر چلیں ③
 اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ④

يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَ لَمْ يُولُودُهُ هُوَ جَانِبُ عَنِ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ③

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۖ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ④

سُورَةُ السُّجْدَةِ ۙ ثَلَاثُونَ آيَةً ۚ رُكُوعَاتُهَا ۙ ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①
 تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ②
 أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِنْ نَذِيرٍ ۚ مَنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ③

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ④

يُدَبِّرُ الْأُمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مَقْدَارُهُ

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ
وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ⑦

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ
مَّهِينٍ ⑧

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَ
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ

الْأَفْئِدَةَ ⑨ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨
وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ

ءَاِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑩ بَلْ هُمْ
بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكْفُرُونَ ⑩

قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي
وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑪

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا
رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ ⑫ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا

وَسَمِعْنَا فَأَنزَلْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
إِنَّا مُوقِنُونَ ⑫

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَ
لَكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑬

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔

پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار
برس ہوگی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ⑤

یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا (اور) غالب (اور)
رحم والا (اللہ) ہے ⑥

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا
کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ⑦

پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے خلاصے سے
چلا یا ⑧

پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح
پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر)

تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨
اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے

تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے
پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ⑩

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض
کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪

اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے
سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار

ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ
نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن
میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو

جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ⑬

سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ⑭

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غور نہیں کرتے ⑮

ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ⑯

کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ⑰

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ⑱

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ⑲

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ⑳

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا

فَذُوقُوا بِهَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑭

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⑮

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ⑯

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑰

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ⑱

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑲

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ⑳

وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ

عذاب دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف)
لوٹ آئیں (21)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار
کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے
ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں (22)

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک
میں نہ ہونا۔ اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰؑ) کو
بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا (23)

اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم
سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ
ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے (24)

بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا (25)

کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان
سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں
یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں
ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ (26)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی
رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس
میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی
(کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (27)

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو
گا؟ (28)

دُونَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ (21)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۗ اِنَّا مِنَ
الْمُجْرِمِينَ مُتَقَبُّونَ (22)

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ
فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَآئِهِ ۚ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِیْلَ (23)

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اٰیٰةً یُّهْدُوْنَ
بِآمْرِنا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا
بِآیٰتِنَا یُوقِنُوْنَ (24)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ
یَخْتَلِفُوْنَ (25)

اَوَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَیْسُوْنَ فِیْ
مَسٰكِنِهِمْ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ۭ اَفَلَا
یَسْمَعُوْنَ (26)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلٰی
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنَخْرِجُ مِنْهُ ذُرْعًا
تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَانْفُسُهُمْ ۚ
اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ (27)

وَقَالُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ ۚ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (28)

کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی
فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (29)
تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے
ہیں (30)

سورۃ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا
کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا
ہے (1)

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے
وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے
سب عملوں سے خبردار ہے (2)
اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی
ہے (3)

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دودل نہیں بنائے۔ اور نہ
تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا
اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب
تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے
اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے (4)

مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے
پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو
ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے
بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ (29)
فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ
مُنتَظَرُونَ (30)

سُورَةُ
الْأَحْزَابِ
مَدَنِيَّةٌ
73 آيَاتُهَا
رُكُوعَاتُهَا 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ
الْكُفْرِينَ وَالسُّفْهَاءَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (1)

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (2)
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
وَكِيلًا (3)

مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي
جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَرْوَاجَكُمْ أَلْفًا
تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَمَتِكُمْ ۚ وَمَا
جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَلِكُمْ
قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ
الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ (4)

أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ
عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے تر کے) کے زیادہ حق دار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے ⑥

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ سے۔ اور عہد بھی ان سے پکالیا ⑦

تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کیلئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑧

مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے ⑨

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (دشمن چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ⑩

بِهِ ۙ وَلَكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ⑤

النَّبِيِّ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ⑥

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَ مِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَ أَخَذْنَا مِنْهُمُ مِيثَاقًا غَلِيظًا ⑦

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ⑨

إِذْ جَاءَوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا ⑩

هٰذَا لِكِ ابْنِ الْمُؤْمِنُونَ وَذُلُّوا
زِلْزَالَآ شَدِيدًا ⑪

وَاذِيقُوا الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ
وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ⑫

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا
وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ

بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ⑬
وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا
ثُمَّ سِيلُوا الْفِتْنَةَ لَاتَوْهَا وَمَا
تَكْتَبُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ⑭

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ
لَا يُؤْلَوْنَ إِلَّا ذُبَارًا وَكَانَ عَهْدُ
اللَّهِ مَسْئُولًا ⑮

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ
فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا
لَا تَسْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑯

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِيكُمْ مِنَ اللَّهِ
إِنْ أَرَادَكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
رَحْمَةً ۖ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ
دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ⑰

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَ

وہاں مومن آ زمانے گئے اور سخت طور پر ہلائے
گئے ⑪

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے
کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے تو ہم سے محض
دھوکے کا وعدہ کیا تھا ⑫

اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل
مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ
چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور
کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے
نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے ⑬

اور اگر فوجیں اطرافِ مدینہ سے ان پر داخل ہوں پھر
ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں
اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں ⑭

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں
گے اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرور
پرسش ہوگی ⑮

کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا قتل ہو جانے سے بھاگتے ہو تو
بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم
فائدہ اٹھاؤ گے ⑯

کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو
کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی
چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا
کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار ⑰

اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع

کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم (18)

(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا (19)

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہے ہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم (20)

تم کو اللہ کے پیغمبر کی پیروی کرنی بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو (21)

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی (22)

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں

الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا (18)
أَشْحَةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ سَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالنِّسَةِ حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۖ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (19)

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَاءِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا (20)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (21)

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۖ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا (22)

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا

بَدَلُوا تَبْدِيلًا ۚ (23)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
غَفُورًا رَحِيمًا (24)

وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ
يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا (25)

وَ أَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَ
قَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا
تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (26)

وَأَوْسَرْتُمْ أَرْضَهُمْ وَدَيَّارَهُمْ
وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّهُمْ تَطْوُهَا ۚ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (27)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن
كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ
زِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَ
أَسْرِحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (28)

وَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَالْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا (29)
يُنِسَاءَ النَّبِيِّ مَنِ يَا تُرِيدُ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا (23)

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو
چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (24)

اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں
(بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ
مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور
(اور) زبردست ہے (25)

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو
ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت
ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر
لیتے تھے (26)

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال اور اس
زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث
بنادیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (27)

اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی
زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو
آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے
رخصت کر دوں (28)

اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی
بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں
ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (29)

اے پیغمبر! کی بیویوں میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت

مُبَيَّنَةً يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۖ

وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۳۰

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَاعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝۳۱

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ ۚ إِنَّ اتَّقِيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝۳۲

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝۳۳

وَاذْكُرْنَ مَا يُثَلَّىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝۳۴

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِينَ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

کرے گی۔ اس کو دو فی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ۝۳۰

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ۝۳۱

اے پیغمبر کی بیویوں تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی اُمید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان سے) دستور کے مطابق بات کیا کرو ۝۳۲

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو۔ اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے) اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ۝۳۳

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ۝۳۴

(جو لوگ اللہ کے آگے سراطاعت ختم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور

خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (35)

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا (36)

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا (37)

پیغمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے

وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ وَالْحَفِظِينَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ
اللَّهُ كَثِيرًا وَالذَّكِرَاتِ لَا أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا (35)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ
يَكُونُوا لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
صَلَّ صَلًّا مُبِينًا (36)

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي
فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ
تَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ
تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا
وَطَرًا زَوْجَهَا لَوْ كَانَ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي
أَرْوَاحٍ أَدْعِيَاهُمْ إِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا (37)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا (38)

اور جو اللہ کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے والا کافی ہے (39)

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبرؐ اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41)

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42) وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43)

جس روز وہ ان سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (44)

اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45)

اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (46)

فَإِنَّمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا (38)

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا (39)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (40)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا (41)

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (42) هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَاحِمًا (43)

تَجِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۖ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا (44)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (45)

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا (46)

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے (47)

اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کا رساز کافی ہے (48)

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو (49)

اے پیغمبر! ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو اللہ نے تم کو (کفار سے بطور مالِ غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن یہ اجازت) (اے محمدؐ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا (47)

وَلَا تُطْعِمِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَادْعُ أَذِلَّهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا (48)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيعَتُهُنَّ وَسَرَخُوهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا (49)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي اتَّيَتْ أَجُورَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَ بَنَاتِ عَمَّتِكَ وَ بَنَاتِ خَالِكَ وَ بَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

(کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (50)

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہوا اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دوا سے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے (51)

(اے پیغمبر) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویوں کو لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے (52)

مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب (پیغمبر کی بیویوں سے) کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت

عَلَيْكَ حَرْجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (50)

تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤَيَّ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتِغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۖ ذَٰلِكَ أَذْنَىٰ أَنْ تَقْرَءَ عَيْنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَ ۖ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ ۖ كُلُّهُنَّ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا (51)

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا (52)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظَرٍ ۚ إِنَّهُ ۖ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ

پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے (53)

حَجَابٌ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَ قُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ ۚ وَلَا أَنْ تُنْكِحُوا زُجَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا (53)

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (54)

إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (54)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَ اتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا (55)

عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے بھانجیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے (55)

اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو (56)

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (56)

جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (57)

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا (57)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا (58)

و الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَبَلُوا بِهْتَانًا وَ إِثْمًا مُّبِينًا (58)

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَ

سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (وامتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (59)

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو مدینے (کے شہر) میں بُری بُری خبریں اُڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن (60)

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مار ڈالے گئے (61)

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے (62)

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب آگئی ہو (63)

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (64)

اس میں ابد الابد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار (65)

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے، کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول

بَنِيكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَائِبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَذُنِي أَنْ يُعْرِفْنَ فَلَا يُؤْذِينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (59)
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا (60)

مَلْعُونِينَ ۖ أَيُّهَا ثَقُفُوا أَخَذُوا وَقَتْلُوا تَقْتِيلًا (61)
سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا (62)

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۚ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (63)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (64)

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا (65)

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ

أَطْعَمَ الرَّسُولَ ۖ ۞۞۞

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطْعَمْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلًا ۞۞۞

رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعُفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ۞۞۞

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ أَذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّ أَهْلُ اللَّهِ
مِمَّا قَالُوا ۖ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ
وَجِيهًا ۞۞۞

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۞۞۞

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۖ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
فَقَدْ قَارَىٰ فَوْزًا عَظِيمًا ۞۞۞

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ
فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ
كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۞۞۞

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ
اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۞۞۞

(اللہ کا) حکم مانتے ۞۞۞

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے
سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو
رستے سے گمراہ کر دیا ۞۞۞

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر
بڑی لعنت کر ۞۞۞

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰؑ کو
(عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت
کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے ۞۞۞

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا
کرو ۞۞۞

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش
دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری
کرے گا تو بیشک بڑی مراد مانے گا ۞۞۞

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر
پیش کیا تو انہوں نے اُس کو اٹھانے سے انکار کیا اور اس
سے ڈر گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بیشک وہ ظالم
اور جاہل تھا ۞۞۞

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک
مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن
مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے
والا مہربان ہے ۞۞۞

سورہ سبّا کی ہے اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سَبَّاحٌ مُّجِيدٌ 54
ذُكُوعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ①

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ
الْغَفُورُ ②

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَ سَأَتِي
لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ
عَنهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ
لَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ
وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ③

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ
رِزْقٌ كَرِيمٌ ④

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي الْاِيتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ⑤

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۖ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا
مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی
تعریف ہے اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ①

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا
ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے
سب اس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا
ہے ②

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے
گی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم
وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے
والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ)
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا
بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ③

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت
کی روزی ہے ④

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا
دیں ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا
ہے ⑤

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو
(قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا

و يَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ⑥
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ
عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ
كُلَّ مَمْرَقٍ ۚ إِنَّكُمْ لَفِي خَلَقٍ
جَدِيدٍ ⑦

ہے وہ حق ہے اور (اللہ) غالب (اور) سزاوار تعریف کا
رستہ بتاتا ہے ⑥
اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل پارہ پارہ ہو
جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۚ
بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ⑧
أَقَلَّمُ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ
إِنْ نَّشَأْ نُخَسِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ
نُسْقِطُ عَلَيْهِمُ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيبٍ ⑨

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون
ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ
آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں ⑧
کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے
ہے (یعنی) آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین
میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس
میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک
نشانی ہے ⑨

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا ۚ
يُجِبَالٌ أَوْ يَمَعَهُ وَالطَّيْرِ ۚ
وَأَلَّنَا لَهُ الْحَدِيدَ ⑩
أَنِ اعْمَلْ سَابِغَةً وَقَدْ رَفِ السُّرُودُ
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا ۚ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ⑪

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے
پہاڑ و ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر
دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ⑩
کہ کشادہ زر ہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور
نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا
ہوں ⑪

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ
الْقِطْرِ ۚ وَمِنَ الْجِنَّةِ مَن يَعْمَلُ

اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل
ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے کی ہوتی اور ان
کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے

ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ⑫

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے (یعنی) قلعے اور بجسے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ⑬

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جتوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ⑭

(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشے کو) اللہ غفار ⑮

تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بد مزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ⑯

یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ⑰

اور ہم ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن

بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَ مَنْ يَنْزِعْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ⑫

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَ تَمَائِيلٍ وَ جَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُورٍ شَرِسِيَّتٍ ۖ اِعْمَلُوا اِلَّا دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرُونَ ⑬

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ اِلَّا رُضٍ تَأْكُلُ مِنْسَاتِهِ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ الْجِنَّ اَنْ لَّهُمْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ اِلَّهَيْنِ ⑭

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ اَيَّهٌ جَنَّتَيْنِ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ ۚ كُلُوا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهٗ ۚ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبُّ غَفُورٌ ⑮

فَاَعْرَضُوا فَاَنرٰ سَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيِّلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِیْ اُكْلٍ خَمْطٍ وَ اَثَلٍ وَ شِئٍ ۚ

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ⑯

ذٰلِكَ جَزٰیْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۚ وَ هَلْ نُجِزِیْ اِلَّا الْكَفُوْرَ ⑰

وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ الْقُرٰی الَّتِیْ

میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو ⑮

تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافرتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابروشا کر کے لئے نشانیاں ہیں ⑯

اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ⑰

اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز (نمایاں) کر دیں اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ⑱

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ⑲

اور اللہ کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ

بَرَكْنَا فِيهَا قُرًىٰ ظَاهِرَةً ۖ وَ قَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۚ سِيرُوا فِيهَا لِيَالِي ۖ وَ أَيَّامًا آمِنِينَ ⑮

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِنَا أَسْفَارِنَا ۖ وَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَهُمْ أَحَادِيثَ وَ مَرَقَاتِهِمْ كُلَّ مِزْقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ⑯

وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑰

وَ مَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُّؤْمِنُ بِآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۚ وَ رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيزٌ ⑱

قُلْ اذْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍَ ۚ وَ مَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ⑲

وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَن أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا الْحَقُّ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ

الْكَبِيرُ 23

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ قُلِ اللَّهُ ۚ وَ إِنَّا أَوْ
إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ 24

حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے 23

پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو
کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح
گمراہی میں 24

قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرُ مِنَّا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ 25

کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ
تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی 25

قُلْ يَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ يَفْتَحُ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۚ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ 26

کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب
فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے 26

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ 27

کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا
کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکبلا)
اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے 27

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ 28

اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری
سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے 28

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ 29

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب
وقوع میں آئے گا؟ 29

قُلْ لَّكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ 30

کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک
گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے 30

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنُؤْمِنَ بِهَذَا
الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَلَوْ
تَرَأَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں
گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور
کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے

پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے رد و کد کر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے (31)

بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے (32)

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا (33)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں (34)

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (35)
کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (36)

رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ (31)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا أَنْحُنُ صَدَدُكُمْ عَنِ الْهُدَى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ (32)

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا وَأَسْرَأُ النَّدَامَةَ لِمَا سَرَأُوا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (33)

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِهَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كِفْرًا (34)

وَقَالُوا إِنَّا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ (35)
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (36)

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے (37)

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہر ادیس وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے (38)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے (39) اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے (40)

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے (41)

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو (42)

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا ذُلْفَى إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْعُرْفِ آمِنُونَ (37)

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (38)

قُلْ إِنْ رَبِّي يَبْسُطِ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ ۖ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (39) وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَكَةِ أَهْلُوا ۖ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ (40)

قَالُوا سُبْحٰنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مَنْ دُونَهُمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۚ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ (41) فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُم لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ (42)

وَ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنالیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (43)

اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) (44)

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ (45)

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں (46)

کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (47)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اُتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے (48)

کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا (49)

أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۖ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ (43)

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ (44)

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَمَا بَلَغُوا مَعَ شَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (45)

قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْنًى وَفَرَادًى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (46)

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (47)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَامُ الْغُيُوبِ (48)

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ (49)

کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف

وجی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے (50)

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ

نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے (51)

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور

سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے؟ (52)

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی

سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (53)

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا

گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن

میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

سورہ فاطر کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین

کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے

جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی)

مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر

قادر ہے (1)

اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو

بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی

کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (2)

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى

نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ

إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ (50)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزَعُوا فَلَا قُوَّةَ

وَأَخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (51)

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَعَآءِ لَّهُمُ

التَّأْوِشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (52)

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَ

يَقْنِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ

بَعِيدٍ (53)

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

كَمَا فَعَلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ

إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ (54)

سُورَةُ فَاطِرٍ ٣٥ آيَاتُهَا ٥ رُكُوعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا

أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّشَىٰ وَثَلَّثَ وَرُبَاعٌ

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا

مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (2)

لوگو! اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ③

اور (اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ④

لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ⑤

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ⑥

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ⑦

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ⑧

اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَالْتَوَفُّكُونَ ③

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ④

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ⑤

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑥

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۚ وَ

أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَاهُ حَسَنًا ۚ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۚ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ⑧

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا ۚ فَسُقْنَاهُ إِلَى بَدْرٍ مَمِيَّتٍ

فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْارْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
كَذَلِكَ النُّشُورُ ⑨

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ
يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۚ وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يُبْشَرُ ⑩

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا
تَحْمِلُ مِنْ أَنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا
بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يَعْمَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا
يُنْقَضُ مِنْ عُمرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ
إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۚ هَٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ
أَجَابٌ ۚ وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثُونَ لَحْمًا
طَرِيًّا ۚ وَتَسْتَخْرِجُونَ حُلِيَّةً
تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ
مَوَاجِدَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

يُولِجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ
النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسُ
وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
مُسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے
ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہوگا ⑨

جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔
اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں۔ اور نیک عمل ان کو
بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں۔ ان
کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکرنا بُود ہو جائے
گا ⑩

اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو
جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی
ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ
دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ)
کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان
ہے ⑪

اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا
ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری
ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور
نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو
کہ (پانی) کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل
سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات
میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا
دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں ⑬

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا ⑭

لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑮

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے ⑯

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں ⑰ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالا التزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑱

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ⑲

اور نہ اندھیرا اور روشنی ⑳

اور نہ سایہ اور دھوپ ㉑

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون)

الْمَلِكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَسْمَعُونَ مِنْ قَاطِبَةٍ ۚ ⑬

إِنْ تَدْعُهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ⑭

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑮

إِنْ يَشَأْ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯

وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑰ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۚ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِلْهَا لَا يَحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۚ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ⑱

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ⑲ وَلَا الظُّلُمُتُ وَلَا النُّورُ ⑳ وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ㉑

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ②

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ③

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ④

يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ
فِي الْقُبُورِ ۚ ②②

إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ②③
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ
نَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا
فِيهَا نَذِيرٌ ②④

وَأِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ وَالزُّبُرِ
وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ②⑤

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ②⑥

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً ۖ فَآخَرَ جَنَابِهِ شَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا
أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ
بَيضٌ وَ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا
وَعَرَابِيٌّ سُودٌ ②⑦

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ ۖ وَأَلْأَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۚ إِنَّمَا
يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ②⑧

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

ہیں سنا نہیں سکتے ②②

تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو ②③

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے
والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت
کرنے والا گزر چکا ہے ②④

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے
تھے وہ تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر
نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے
رہے ②⑤

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب
کیسا ہوا ②⑥

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو
ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا
کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات
ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ②⑦

انسانوں اور جانوروں اور چار پائیوں کے بھی کئی طرح
کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی
ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور)
بخشنے والا ہے ②⑧

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں
اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور
ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے

تَجَارَةً لَّنْ تَبُورًا ۚ (29)

لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَ يَزِيدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ (30)

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ (31)

ثُمَّ أَوْسَرْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ
مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يُادِنُ
اللَّهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (32)

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ
فِيهَا مِنْ أَثَاوِرٍ مِنْ ذَهَبٍ وَ
لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (33)
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزْنَ ۚ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ
شَكُورٌ (34)

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ
فَضْلِهِ ۚ لَا يَسُنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا
يَسُنَا فِيهَا لُغُوبٌ (35)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ
لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا
يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

اُمیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی (29)

کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ

زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے (30)

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی برحق ہے اور ان
(کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔

بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے
والا ہے (31)

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا۔ جن کو اپنے

بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے

آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ

اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں

یہی بڑا فضل ہے (32)

(ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ

داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی

پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی (33)

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے (34)

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں

اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی

ہوگی (35)

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ

ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا

عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے

نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ۝۳۶

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا
أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ ۖ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَ
جَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا
لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝۳۷

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝۳۸

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي
الْأَرْضِ ۖ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ
الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَرَأُونِي
مَآذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اتَّيْنَهُمُ
كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ
إِنَّ يَعْدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا
إِلَّا غُرُورًا ۝۴۰

إِنَّ اللَّهَ يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِن

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۳۶

وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال
لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ جو (پہلے)
کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس
میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا
بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ۝۳۷

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے
والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف
ہے ۝۳۸

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا
تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں
کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی
بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا
ہے ۝۳۹

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز
پیدا کی ہے۔ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت
ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سندر رکھتے
ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک
دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ۝۴۰

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ
جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو

ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار (اور) بخشنے والا ہے (41)

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی (42)

(یعنی اُنہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیل نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے (43)

کیا اُنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے (44)

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے (45)

زَالَتَا إِنِّ أَمْسَكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (41)
وَ أَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ آيَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا (42)

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ۖ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا (43)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا (44)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَ لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا (45)

سورۃ یلس مکی ہے اور اس میں ترسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سورۃ یلس
ایاتھا 83
رکوعاھا 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يٰۤاَيُّهَا ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۳
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۴
تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ
فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۶
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۷

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ی۔ س ۱ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ۲
(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ۳
سیدھے رستے پر ۴

(یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ۵
تا کہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا
متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۶
ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ
ایمان نہیں لائیں گے ۷

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں
تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اُلل رہے ہیں ۸
اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنادی اور ان کے پیچھے
بھی پھران پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ۹

اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ
ایمان نہیں لانے کے ۱۰
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی
پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت
اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ۱۱

بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج
چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر
لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح
محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ۱۲

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَآلًا فَهِيَ
اِلٰى اِلَآذَقَانٍ فَهُمْ مُّقْحَحُوْنَ ۸
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا فَاَعْشَيْنَاهُمْ فَهْمًا
لَّا يُبْصِرُوْنَ ۹
وَسَوَّآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاۤنْذَرْتَهُمْ اَمْ
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۱۰
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ
خَشِيَ الرَّحْمٰنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۱۱
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاِثْرَهُمْ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِىۡ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۱۲

۱ یعنی ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں

وَأَضْرَبُ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا
إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا كَذِبُونَ ﴿١٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾
قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِسَنَّكُمْ وَلَنَمَسِّنَّكُمْ مِمَّا
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾

قَالُوا طَيَّرْنَاكُمْ مَعَكُمْ ۖ آيِنُ ذِكْرِكُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
مُهِتَدُونَ ﴿٢١﴾

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي
وَالِیْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے
پاس پیغمبر آئے ﴿١٣﴾

(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں
نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی۔ تو انہوں
نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿١٤﴾

وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی
ہو اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ
بولتے ہو ﴿١٥﴾

انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری
طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس ﴿١٧﴾
وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ
گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے
والا عذاب پہنچے گا ﴿١٨﴾

انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس
لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے
تجاوز کر گئے ہو ﴿١٩﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا
کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ﴿٢٠﴾

ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے
پر ہیں ﴿٢١﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے
مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٢﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِتِّدَانًا
الرَّحْمَنُ بَصِيرٌ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ (23)

إِنِّي إِذَا أَلْفَيْ صَلِّ مُبِينٍ (24)
إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ (25)

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَلِيَّتْ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ (26)

بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ (27)

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا كُنَّا
مُنْزِلِينَ (28)

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ خَبِدُونَ (29)

يُحْسِرَةَ عَلَى الْعِبَادِ ۖ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ (30)

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ (31)

وَ إِنْ كُلُّ لَمَّا جَجِعَ لَدَيْنَا
مُحْضَرُونَ (32)

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا
وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَأْكُلُونَ (33)

کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے
حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی
فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں (23)

تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا (24)
میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن
رکھو (25)

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو
خبر ہو (26)

کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں سے کیا (27)

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا
اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی (28)

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے)
ناگہاں بجھ کر رہ گئے (29)

بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر
اس سے تمسخر کرتے ہیں (30)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت
سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر
نہیں آئیں گے (31)

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں
گے (32)

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو
زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس میں سے
کھاتے ہیں (33)

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ
وَّاعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِّنَ
الْعُيُونِ ۝۳۴

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ۳۵

وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ۳۶

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ۳۷

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۳۸

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۳۹

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۴۰

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ۴۱

اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ۴۲

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے ۴۳

لِيَاْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا عَمِلَتْهُ
آيَاتُهُمْ إِلَّا فَلَا يَشْكُرُونَ ۝۳۵

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ وَابَّعَ كُلَّهَا
مِمَّا تُثْمِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝۳۷

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۳۸

وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝۳۹

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَ
كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝۴۰

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلِكِ الْمُسْحُونِ ۝۴۱

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا
يَرْكَبُونَ ۝۴۲

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝۴۳

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۚ (44)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (45)
وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ
إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (46)
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا سَرَدَكُمْ
اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ (47)

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں (44)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے
پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (45)
اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی
نشانی نہیں آئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں (46)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا
ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں
کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو
خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی پر ہو (47)

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو
گا؟ (48)

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ
باہم جھگڑ رہے ہوں گے تو آپکڑے گی (49)
پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں
واپس جاسکیں گے (50)

اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل
کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے (51)
کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے
کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ
کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا (52)

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب
ہمارے روبرو حاضر ہوں گے (53)
اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48)
مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ (49)
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ
أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (50)
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ
الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُنْسَلُونَ (51)
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۚ
هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُونَ (52)
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا
هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (53)
فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

تَجَزُّونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ

فَكِهُونَ ﴿٥٥﴾

هُمْ وَ أَرْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى

الْأَسْرَآءِ مُتَكِنُونَ ﴿٥٦﴾

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مِمَّا

يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾

وَأَمَّا تَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿٥٩﴾

أَلَمْ أَعْهِدْ إِلَيْكُمْ لِبَنِي آدَمَ أَنْ

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾

وَ أَنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ

فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصَرُونَ ﴿٦٦﴾

ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿٥٤﴾

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں

گے ﴿٥٥﴾

وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے

لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿٥٦﴾

وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود

ہو گا) ﴿٥٧﴾

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿٥٨﴾

اور گنہگار و تم آج الگ ہو جاؤ ﴿٥٩﴾

اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو

نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿٦٠﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ

ہے ﴿٦١﴾

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو

کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ ﴿٦٢﴾

یہی جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿٦٣﴾

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس

میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٤﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ

کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے

اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر)

دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر

وہاں سے نہ آگے جاسکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں (67)

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا

کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ (68)

اور ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان

کو شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن

(پُر از حکمت) ہے (69)

تا کہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور

کافروں پر بات پوری ہو جائے (70)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے

ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چار

پائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں (71)

اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان

کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں (72)

اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی

چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ (73)

اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ

شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے (74)

(مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ

ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے (75)

تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کریں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں

اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں (76)

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا

کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا (77)

اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی

وَلَوْ نَشَاءُ لَنَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَاتِحِهِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (67)

وَمَنْ نُّعَذِّبْهُ نُلْبَسْهُ فِي الْخَلْقِ

أَفَلَا يَعْقِلُونَ (68)

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ (69)

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ

عَلَى الْكَافِرِينَ (70)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

أَيْدِيئِنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَلَكَوْنَ (71)

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ (72)

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

أَفَلَا يَشْكُرُونَ (73)

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ (74)

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

جُندٌ مُّحْضَرُونَ (75)

فَلَا يَحْزَنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

يُسرُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ (76)

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ (77)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ

پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ (78)

کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے (79)

(وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے ہو (80)

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے (81)

اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (82)

وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (83)

سورہ صافات کی ہے اس میں ایک سو بیسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر ①

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ②

پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ③

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ④

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (78)

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (79)

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ (80)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ (81)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (82)

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (83)

سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ ۚ اٰیَاتُهَا ١٨٢ ۝ رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ①

فَالزَّجَرَاتِ زَجْرًا ②

فَالثَّلَاثِثِ ذِكْرًا ③

إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ④

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤

اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ⑤

إِنَّا زَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ
الْكَوَاكِبِ ⑥

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین
کیا ⑥

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ⑦

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ⑦

لَا يَسْعَوْنَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى

کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے

وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧

(ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ⑧

دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ⑨

(یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب

دائمی ہے ⑨

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ

شَهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩

لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے ⑩

فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ

تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے

خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ

بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ⑪

لَا رِبِّ ⑪

ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ⑫

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ⑫

اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں

وَإِذَا دُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ⑬

کرتے ⑬

وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ⑭

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ⑭

وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑮

اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑮

عِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر

إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ⑯

اُٹھائے جائیں گے؟ ⑯

أَوِ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ⑰

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ⑰

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دُخْرُونَ ⑱

کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ⑱

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں

يَنْظُرُونَ ⑲

گے ⑲

وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۚ (20)
هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ۚ (21)

أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَرْوَاجَهُمْ
وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ (22)
مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى
صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۚ (23)

وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۚ (24)
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۚ (25)
بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۚ (26)
وَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ۚ (27)

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ
الْيَمِينِ ۚ (28)

قَالُوا بَلْ لَّمْ تَكُونُوا مَوْمِنِينَ ۚ (29)
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ ۚ (30)

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ إِنَّآ
لَذَآئِقُونَ ۚ (31)

فَاَعْوَيْلَكُمْ إِنَّآ كُنَّا عَاوِينَ ۚ (32)
فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُونَ ۚ (33)

إِنَّا كَذَّبُكَ نَفْعًا بِالْمُجْرِمِينَ ۚ (34)
إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ

اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے (20)
(کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے
تھے یہی ہے (21)

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن
کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو (22)
(یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم
کے رستے پر چلا دو (23)

اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے (24)
تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (25)
بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں (26)
اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب)
کریں گے (27)

کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں)
سے آتے تھے (28)

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے (29)
اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ
تھے (30)

سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو
گئی اب ہم (سزا کے) مزے چکھیں گے (31)

اور ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے (32)
پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں
گے (33)

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں (34)
ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝۳۵

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَ الْهَيْئَتَا
لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝۳۶

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلِينَ ۝۳۷

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُو الْعَذَابِ الْآلِيمِ ۝۳۸
وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝۳۹

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝۴۰
أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝۴۱
فَوَآكِهَةٌ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۝۴۲
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۴۳

عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝۴۴

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝۴۵
بَيضَاءَ لَّدَدَةٍ لَّا شَرِبِينَ ۝۴۶
لَا فِيهَا خَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا
يُنْزَفُونَ ۝۴۷

وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ عِينٌ ۝۴۸

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝۴۹

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ۝۵۰

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي
قَرِينٌ ۝۵۱

کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے ۝۳۵

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے
کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں ۝۳۶

(نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں
کو سچا کہتے ہیں ۝۳۷

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو ۝۳۸
اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ۝۳۹

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں ۝۴۰

یہی لوگ ہیں جن کی روزی مقرر ہے ۝۴۱

(یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا ۝۴۲

نعمت کے باغوں میں ۝۴۳

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) ۝۴۴

شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا ۝۴۵

جورنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہوگی ۝۴۶
نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے
ہوں ۝۴۷

اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں
گی اور آنکھیں بڑی بڑی ۝۴۸

گویا وہ محفوظ انڈے ہیں ۝۴۹

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و
جواب) کریں گے ۝۵۰

ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین
تھا ۝۵۱

يَقُولُ أَيُّكَ لَمِنَ الْمَصْدِقَيْنِ ⑤۲ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ⑤۲

عَازَا مِثْنَا وَكُنَّا تَرَابًا وَعِظَامًا ⑤۳
عَازَا الْمَدِينُونَ ⑤۳

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطْلِعُونَ ⑤۴
فَاطْلَعُوا فَرَأَوْا فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ⑤۵

قَالَ تَاللّٰهِ إِنْ كِدْتَ لَتُرْدِينَ ⑤۶
وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ مِنَ الْمُخْضَرِّينَ ⑤۷

أَفَمَا نَحْنُ بِبَيِّنٍ ⑤۸
إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِسَعْدٍ بَيْنَ ⑤۹

إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَوْرُ الْعَظِيمُ ⑥۰
لِيُشِلْ هَذَا فليَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ⑥۱

أَذْلِكَ خَيْرٌ نُزْلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ⑥۲
إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ⑥۳

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ⑥۴
طَلَعَهَا كَانَتْ رُءُوسَ الشَّيَاطِينِ ⑥۵

فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَمَا يَكُونُونَ ⑥۶
مِنْهَا الْبُطُونُ ⑥۶

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَيِّمٍ ⑥۷

۱۰ یعنی یقین کرنے والوں میں

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ⑤۳

(پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ⑤۴
(اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ⑤۵

کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا ⑤۶
اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں ⑤۷

کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ⑤۸
ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ⑤۹

بیشک یہ بڑی کامیابی ہے ⑥۰
ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ⑥۱

بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت ⑥۲
ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے ⑥۳
وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی گہرائی میں اُگے گا ⑥۴

اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ⑥۵
سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ⑥۶

پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ⑥۷

- ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ⑥۸
 إِنَّهُمْ أَلفُوا أَبَاءَهُمْ صَالِينَ ⑥۹
 فَهُمْ عَلَىٰ أَشْرِهِمْ يُهْرَعُونَ ⑦۰
 وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ⑦۱
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ⑦۲
 فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الْمُنْذِرِينَ ⑦۳
 إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ⑦۴
 وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ
 الْمُجِيبُونَ ⑦۵
 وَ نَجَّيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ
 الْعَظِيمِ ⑦۶
 وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ⑦۷
 وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ⑦۸
 سَلَامٌ عَلَىٰ نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ ⑦۹
 إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑧۰
 إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ⑧۱
 ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ⑧۲
 وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ⑧۳
 إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ⑧۴
 إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا
 تَعْبُدُونَ ⑧۵
 أَفَبِكُلِّ إِلَهَةٍ دُونِ اللَّهِ تُرِيدُونَ ⑧۶
- پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا ⑥۸
 انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا ⑥۹
 سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ⑦۰
 اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے ⑦۱
 اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے ⑦۲
 سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام
 کیسا ہوا ⑦۳
 ہاں اللہ کے بندگان خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ⑦۴
 اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے)
 اچھے قبول کرنے والے ہیں ⑦۵
 اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت
 سے نجات دی ⑦۶
 اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ⑦۷
 اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جلیل باقی) چھوڑ دیا ⑦۸
 (یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام ⑦۹
 نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑧۰
 بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ⑧۱
 پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا ⑧۲
 اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے ⑧۳
 جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل
 لے کر آئے ⑧۴
 جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم
 کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ ⑧۵
 کیوں جھوٹ (بناکر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو ⑧۶

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ آلا

تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

فَأَقْبِكُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي

الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

فَإِذَا دُؤا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُم

الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي

سَيِّئِينَ ﴿٩٩﴾

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

فَبَشِّرْهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَبْنَئِي إِنِّي

أَسْرَى فِي الْمَنَامِ إِنِّي أَذْهَبُكَ فَانْظُرْ

مَاذَا تَرَى ۖ قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا

بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿٨٧﴾

تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی ﴿٨٨﴾

اور کہا میں تو بیمار ہوں ﴿٨٩﴾

تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿٩٠﴾

پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور

کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ﴿٩١﴾

تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾

پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا ﴿٩٣﴾

تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿٩٤﴾

انہوں نے کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود

تراشتے ہو ﴿٩٥﴾

حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿٩٦﴾

وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو

آگ کے ڈھیر میں ڈال دو ﴿٩٧﴾

غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور

ہم نے انہی کو زیر کر دیا ﴿٩٨﴾

اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف

جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿٩٩﴾

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت

مندوں میں سے ہو ﴿١٠٠﴾

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿١٠١﴾

جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ

نے کہا کہ بیٹا میں خواب دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح

کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے

تَوَمَّرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
مِنَ الصَّابِرِينَ ۝۱۰۲

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۝۱۰۳

وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهِيمُ ۝۱۰۴

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّعْيَا إِنَّا كَذَبُكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۱۰۵

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝۱۰۶

وَقَدَّيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ۝۱۰۷

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝۱۰۸

سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝۱۰۹

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝۱۱۰

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۱

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ ۝۱۱۲

وَبَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۖ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
مُبِينٌ ۝۱۱۳

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝۱۱۴
وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ۝۱۱۵

وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝۱۱۶
وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝۱۱۷

وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۱۸

کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو
آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ۝۱۰۲

جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے
بل لٹا دیا ۝۱۰۳

تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ۝۱۰۴

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ۝۱۰۵

بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ۝۱۰۶

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا ۝۱۰۷

اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا ۝۱۰۸

کہ ابراہیم پر سلام ہو ۝۱۰۹

نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۱۱۰

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۝۱۱۱

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی
(اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے) ۝۱۱۲

اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان
دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی اور اپنے آپ پر صریح
ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ۝۱۱۳

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے ۝۱۱۴

اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات
بخشی ۝۱۱۵

اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ۝۱۱۶

اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالع) عنایت کی ۝۱۱۷

اور ان کو سیدھا راستہ دکھایا ۝۱۱۸

اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا (119)

کہ موسیٰ اور ہارونؑ پر سلام (120)

بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (121)

وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (122)

اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے (123)

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں (124)

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب

سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (125)

(یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا

پروردگار ہے (126)

تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلادیا۔ سو وہ (دوزخ میں) حاضر

کئے جائیں گے (127)

ہاں اللہ کے بندگان خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) (128)

اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا (129)

کہ الیاسینؑ پر سلام (130)

ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (131)

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (132)

اور لوٹ بھی پیغمبروں میں سے تھے (133)

جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب

سے) نجات دی (134)

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی (135)

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا (136)

اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے

رہتے ہو (137)

اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (138)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ^ل (119)

سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (120)

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (121)

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (122)

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنْ الْمُرْسَلِينَ^ط (123)

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ (124)

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ

الْخَالِقِينَ^ل (125)

اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

الْأَوَّلِينَ (126)

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ^ل (127)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (128)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ^ل (129)

سَلَّمَ عَلَىٰ إِيَّا سِينَ (130)

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (131)

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (132)

وَإِنَّ لُوطَ الْبَنِ الْمُرْسَلِينَ^ط (133)

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (134)

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ (135)

ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخِرِينَ (136)

وَإِنَّكُمْ لَتَبَرُونَ عَلَيْهِمْ مُّصْحِحِينَ^ل (137)

وَبِأَلْبَلٍ^ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ (138)

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ^ط (139)

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِ الْبَشُوعِ ^ل (140)

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ^ج (141)

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ^ج (142)

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ^ل (143)

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ^ج (144)

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ^ج (145)

وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ^ج (146)

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ آلَافٍ أَوْ

يَزِيدُونَ ^ج (147)

فَأَمَّا نُوَافِسْتَعْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ^ط (148)

فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

الْبَنُونَ ^ل (149)

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

شَاهِدُونَ ^ط (150)

أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكِهَمُ يَقُولُونَ ^ط (151)

وَلَدَ اللَّهُ ^ل وَلَهُمْ لَكُذِبُونَ ^ط (152)

أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ^ط (153)

مَا لَكُمْ ^ف كَيْفَ تَحْكُمُونَ ^ط (154)

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ^ج (155)

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ^ل (156)

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ^ط (157)

اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے ⁽¹³⁹⁾

جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ⁽¹⁴⁰⁾

اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی ⁽¹⁴¹⁾

پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام)

کرنے والے تھے ⁽¹⁴²⁾

پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے ⁽¹⁴³⁾

تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے اسی

کے پیٹ میں رہتے ⁽¹⁴⁴⁾

پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا ⁽¹⁴⁵⁾

اور ان پر کدو کا درخت اُگایا ⁽¹⁴⁶⁾

اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر

بنا کر) بھیجا ⁽¹⁴⁷⁾

تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک

وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ⁽¹⁴⁸⁾

ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو

بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے ⁽¹⁴⁹⁾

یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود

تھے ⁽¹⁵⁰⁾

دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ⁽¹⁵¹⁾

کہ اللہ کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⁽¹⁵²⁾

کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ⁽¹⁵³⁾

تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو ⁽¹⁵⁴⁾

بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ⁽¹⁵⁵⁾

یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ⁽¹⁵⁶⁾

اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ⁽¹⁵⁷⁾

اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ جن جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (158)

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (159)
مگر اللہ کے بندگانِ خالص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے)
سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو (161)
اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے (162)
مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے (163)
اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے (164)

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں (165)
اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں (166)
اور یہ لوگ کہا کرتے تھے (167)
کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی (168)

تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے (169)
لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو (اسکا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا (170)

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے (171)

کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں (172)
اور ہمارا لشکر غالب رہے گا (173)
تو ایک وقت تک ان سے اعراض کئے رہو (174)
اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے (175)

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا
وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ (158)

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ (159)
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (160)
فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ (161)
مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنَيْنِ (162)
إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ (163)
وَمَا مَنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ (164)

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ (165)
وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ (166)
وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ (167)
لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ
الْأَوَّلِينَ (168)

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (169)
فَكْفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (170)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِينَ (171)

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ (172)
وَإِنْ جُنَدْنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ (173)
فَقَتُولَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ (174)
وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ (175)

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ

الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٩﴾

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

سُورَةُ ص ٨٨ آيَاتُهَا ٥ رُكُوعَاتُهَا 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَذَابٍ وَ

شِقَاقٍ ﴿٢﴾

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

فَنَادَوْا وَآلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ

مِنْهُمْ ۚ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا

سُحْرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾

أَجْعَلِ الْاِلٰهَةَ الْهَآ وَاحِدًا ۚ إِنَّ

هَٰذَا الشَّيْءُ عَجَابٌ ﴿٥﴾

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا

وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۚ إِنَّ هَٰذَا

لَشَيْءٌ يُرَادُ ﴿٦﴾

1 یعنی سردار

کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں ﴿176﴾

مگر جب وہ اُن کے میدان میں اُترے گا تو جن کو ڈر

سنایا گیا تھا ان کے لئے بُرا دن ہوگا ﴿177﴾

اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿178﴾

اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿179﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحبِ عزت

ہے (اس سے) پاک ہے ﴿180﴾

اور پیغمبروں پر سلام ﴿181﴾

سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿182﴾

سورہ ص کی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص - قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے ﴿1﴾

(کہ تم حق پر ہو) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت

میں ہیں ﴿2﴾

ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ

(عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت

نہیں تھا ﴿3﴾

اور اُنہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے

ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

جھوٹا ﴿4﴾

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟

یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿5﴾

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ

چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی

بات ہے جس سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے ﴿6﴾

یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ⑦

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ⑧

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے ⑨

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ⑩

یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫

اور شمود اور لوطؑ کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ⑬

(ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آواقع ہوا ⑭

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں ⑮

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے ⑯

(اے پیغمبرؐ) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور)

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۖ
إِنْ هَذَا إِلَّا خِتِلَافٌ ۖ ⑦

ءَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ
لَّمَّا يَدُوقُوا عَذَابَ ⑧

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ
رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ⑨

أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ فَلْيَرْتَقُوا فِي
الْأَسْبَابِ ⑩

جُنُودًا مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنْ
الْأَحْزَابِ ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ ۖ وَآدَمُ
فِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ⑫

وَشُؤْدُدُ قَوْمِ لُوطٍ ۖ وَآصْحَبُ لُيْطِ
أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ⑬

إِنْ كُلُّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ
عِقَابُ ⑭

وَمَا يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطْنَآ قَبْلَ
يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯

إِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَادْكُرْ
عِبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ ۚ إِنَّهُ

اَوَابٌ ۱۷

اِنَّا سَحَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۱۸

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۚ كُلٌّ لَّكَ
اَوَابٌ ۱۹

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَاَتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصَّلَ الْخُطَابَ ۲۰

وَهَلْ آتَاكَ نَبَأُ الْخَضِمْ ۚ اِذْ
تَسَوَّرُوا بِالْهِجْرَابِ ۲۱

اِذْ دَخَلُوا عَلٰی دَاوُدَ فَفَزَعَ مِنْهُمْ
قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصِمِيْۤنَۙ بَعْضُنَا
عَلٰی بَعْضٍ فَاَحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا اِلٰی سَوَاءِ
الصِّرَاطِ ۲۲

اِنَّ هٰذَا اَخِيْ ۖ لَهٗ تَسَعٌ وَّتَسْعُوْنَ
نَعَجَةً وَّلِيْ نَعَجَةٍ وَّاحِدَةٍ ۖ فَقَالَ
اَكْفَلْنِيْهَا وَعَرَّنِيْ فِی الْخُطَابِ ۲۳

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰی
نِعَاجِهِ ۚ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۚ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّمَا
فَتَنُّهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۴

بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ۱۷

ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام
ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ۱۸

اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب ان کے
فرمانبردار تھے ۱۹

اور ہم نے اُن کی بادشاہی کو مستحکم کیا۔ اور اُن کو حکمت عطا
فرمائی اور (خصوصیت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا) ۲۰

بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے
جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ۲۱

جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے
انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ
ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے
تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی
نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجئے ۲۲

(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے
دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی
میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر بردستی کرتا ہے ۲۳

انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں
میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک
دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے
اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور
داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو
آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی
اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ۲۴

تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے
ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (25)

اے داؤد! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں
میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا
کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ
اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب
(تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا
دیا (26)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں
ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے
جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب
ہے (27)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم
ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا
پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے (28)

(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے با برکت ہے
تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل
نصیحت پکڑیں (29)

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے
(تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے (30)
جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے
گئے (31)

تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكْ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا
لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۚ (25)

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي
الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يُضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ يَوْمَ الْحِسَابِ (26)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَلِكُمْ ظَنُّ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ
النَّارِ (27)

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي
الْأَرْضِ ۚ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ
كَالْفُجَّارِ (28)

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ
لِّيَذَكِّرَ الَّذِينَ
الْأَلْبَابِ (29)

وَهَبْنَا لِذَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۚ نَعَمْ
الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ (30)

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ
الْجِيَادِ (31)

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِأَلْحَابٍ ۝۳۲

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۚ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝۳۳

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝۳۴

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَبْغِي لِي أَحَدٌ مِّنْ بَعْدِي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُحَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝۳۶

وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝۳۷

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝۳۸

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۳۹

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَى وَحُسْنَ مَّآبٍ ۝۴۰

وَإِذْ كُرِعَ عَبْدًا يُؤُوبَ ۚ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝۴۱

أَرْغَضَ بِرَجُلِكَ ۚ هَذَا مُعْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝۴۲

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ

ہو کر) مال کی محبت اختیار کی۔ یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا ۝۳۲

(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ۝۳۳

اور ہم نے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا ۝۳۴

(اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۝۳۵

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ۝۳۶

اور شیطین کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ۝۳۷

اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ۝۳۸

(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا

(چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے ۝۳۹

اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ۝۴۰

اور ہمارے بندے یووبؑ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ۝۴۱

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شریں) ۝۴۲

اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے

رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لَأُولِي الْأَلْبَابِ ④③

برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی ④③

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاصْرُبْ بِهِ وَلَا تَحْنُتْ ۚ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِعَمَ الْعَبْدِ ۚ إِنَّكَ أَوَّابٌ ④④

اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ④④

وَإِذْ كُنَّا عَبْدًا لِّإِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي ۚ وَالْأَبْصَارِ ④⑤

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحب نظر تھے ④⑤

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ④⑥

ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا ④⑥

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ④⑦

اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے ④⑦

وَإِذْ كُنَّا إِسْمَاعِيلَ وَاسْمَاعِيلَ وَابْنَهُ الْكَافِلَ ۚ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ④⑧

اور اسمعیل اور اسمعیل اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے ④⑧

هَذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَّآبٍ ④⑨

یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے ④⑨

جَنَّتْ عَدْنٌ مَّفْتَحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ⑤①

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے ⑤①

مُتَكِبِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ⑤②

ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے ⑤②

وَعِنْدَهُمْ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ أَثْرَابٌ ⑤③

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہوں گی ⑤③

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ⑤④

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ⑤④

إِنَّ هَذَا لَرِزْقًا مَّا لَهُ مِنْ تَفَافٍ ⑤⑤

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ⑤⑤

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے (55)

(یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بُری آرام گاہ ہے (56)

یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں (57)

اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے) (58)

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں (59)

کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو۔ سو (یہ) بُرا ٹھکانہ ہے (60)

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے (61)

اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بُروں میں شمار کرتے تھے (62)

کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ (63)

بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے (64)

کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ

یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں (65)

جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا

مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ہے (66)

کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے (67)

جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے (68)

هَذَا وَإِنَّ لِلطَّغْيِينِ لَشَرَّ مَا بٍ (55)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْبِهَادُ (56)

هَذَا قَلِيدٌ وَقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ (57)

وَالْآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ (58)

هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا

مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ (59)

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ

أَنْتُمْ قَدْ مُتُّوهُ لَنَا فَبِئْسَ

الْقَرَارُ (60)

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ

عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ (61)

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا

نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ (62)

أَتَخَذْنَاهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ رَاغَتْ عَنْهُمْ

الْأَبْصَارُ (63)

إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ (64)

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (65)

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ (66)

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ (67)

أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ (68)

مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ إِلَّا عَلَيَّ
إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ
بھی علم نہ تھا ﴿٦٩﴾

إِنْ يُؤْخَىٰ إِلَىٰ آلَاءِ أَنبَاءِ أَنَا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت
کرنے والا ہوں ﴿٧٠﴾

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی
سے انسان بنانے والا ہوں ﴿٧١﴾

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿٧٢﴾

فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾
إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ

تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿٧٣﴾
مگر شیطان - اکڑ بیٹھا اور کافروں میں

مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

ہو گیا ﴿٧٤﴾

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ
تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي ۖ

(اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس کو میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے

اسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

کس چیز نے منع کیا - کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے
والوں میں تھا؟ ﴿٧٥﴾

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي
مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ
سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿٧٦﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ
وَّإِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ

کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿٧٧﴾
اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے

الدِّينِ ﴿٧٨﴾

گی ﴿٧٨﴾

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ
اُٹھائے جائیں مہلت دے ﴿٧٩﴾

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾

کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿٨٠﴾
اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿٨١﴾

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکا تا رہوں گا (82)

سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں (83)
کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں (84)
کہ میں تجھ سے اور جوان میں سے تیری پیروی کریں گے
سب سے جہنم کو بھردوں گا (85)

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور
نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں (86)
یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (87)
اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا (88)

سورہ زمر کی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی
طرف سے ہے (1)

(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے
ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی
عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے (2)

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن
لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے
ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب
بنادیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ
ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا
ناشکر ہے ہدایت نہیں دیتا (3)

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو

قَالَ فِعْزَتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ (82)

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ (83)
قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ (84)
لَا مَلَكَنَ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ
تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ (85)

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ (86)
إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (87)
وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ (88)

سُورَةُ الزُّمَرِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّاهَا 75
رُكُوعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ (1)

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ (2)

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ
مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى
اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي
مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ (3)

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور)

غالب ہے ④

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب

(اور) بخشنے والا ہے ⑤

اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے

ہو ⑥

اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے وہ تم کو بتائے گا

وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ⑦

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اُسکو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا

لَا صَافِي مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ

سُبْحَنَهُ ۚ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَ يَكُونُ

النَّهَارُ عَلَى اللَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسُ

وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ⑤

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ

جَعَلَ مِنْهَا زُجَجًا وَ أَنْزَلَ لَكُمْ

مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَنِيَّةً أَزْوَاجًا ۚ

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا

مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قَاتِلُوا تُصَرِّفُونَ ⑥

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا

يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا

يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑦

وَ إِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ

مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ

قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَتَّبِعُوا كُفْرَكُمْ
قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝۸

أَمَنْ هُوَ قَانِتٌ ۚ إِنَّاءَ الْبَيْلِ سَاجِدًا ۚ
قَالِبًا يَحْدُرُ الْأَخْرَجَةَ وَيَرْجُو أَرْحَمَةً
رَبِّهِ ۖ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولَؤُلَا الْأَلْبَابِ ۝۹

قُلْ لِعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَ أَرْضُ اللَّهِ
وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّادِقُونَ
أَجْرَهُمْ بِخَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ
مُخْلِصَالَهُ الدِّينَ ۝۱۱
وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ
الْمُسْلِمِينَ ۝۱۲

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝۱۳
قُلِ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصَالَهُ دِينِي ۝۱۴

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۚ قُلْ
إِنَّ الْخُسْرَيْنِ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَ أَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ
أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝۱۵

شریک بنانے لگتا ہے۔ تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے
گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے
تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ⑧

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین
پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے
ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو
لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟
(اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ⑨

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے
پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان
کے لئے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر
کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا ⑩

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص
کر کے اس کی بندگی کروں ⑪

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان
بنوں ⑫

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے
بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ⑬
کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے
اللہ کی عبادت کرتا ہوں ⑭

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ
نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت
کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں
ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ⑮

سخت دل کا فرکی طرح ہو سکتا ہے) پس تباہی ہے ان کیلئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (22)

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (23)

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو (24)

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی (25) پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے (26)

اور ہم نے لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (27)

(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں (28)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی

قَوِيلٌ لِّلْقَسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ (22)

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِي ۖ تَتَشَعَّرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۖ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَسَالَهُ مِمَّا دِ (23)

أَفَمَن يَتَّبِعِ بَوَٰجِهَهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (24)

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَآتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (25) فَآذَقَهُمُ اللَّهُ الْخَزْزِي فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (26)

وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (27)

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (28)

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ

(آدمی) شریک ہیں (مختلف المذاہب اور) بدخوا اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے (29)

(اے پیغمبرؐ) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے (30) پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے (اور جھکڑا فیصل کر دیا جائے گا) (31)

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ (32) اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں (33)

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے (34) تاکہ اللہ ان سے بُرائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے (35)

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں (36) اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ (37)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ

شُرَكَاءٌ مُّتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (29)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ (30) ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (31)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاءَهُ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ (32) وَ الَّذِيْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (33)

لَهُمْ مَا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذٰلِكَ جَزَآؤُ الْمُحْسِنِيْنَ (34) لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَا الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ لَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُونَ (35)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدًا ۚ وَ يَخُوْفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَ مَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (36) وَ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۚ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِيْ اِنْتِقَامٍ (37)

وَلِيْنٌ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ

کے سوا پکارتے ہوا اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں۔ یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں (38)

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا (39) کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے (40)

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو (41)

اللہ لوگوں کی مرنے کے وقت ان کی روہیں (قبض کر لیتا ہے) اور جو مرے نہیں (ان کی روہیں) سوتے ہیں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روہوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں

ہیں (42)

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنالئے ہیں۔ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں؟ (43)

کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيٍّ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (38)

قُلْ يَقَوْمِ اعْبُدُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (39) مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ (40)

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۚ وَ مَنِ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (41)

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (42)

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ (43)

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ لَهُ

مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فِتْنَةً لَهُمْ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَبَدَّ اللَّهُ مَا لَهُمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾

وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۖ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۖ

کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿44﴾

اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض^۱ ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں ﴿45﴾

کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿46﴾

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال و متاع) ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿47﴾

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿48﴾

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿49﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿50﴾

ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ ان

۱۔ یعنی تنگ ہو جاتے ہیں

میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر

سکتے (51)

کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (52)

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے (53)

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آواقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو۔ اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (54)

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو (55)

کہ (مبادا اس وقت) کوئی تنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا (56)

یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا (57)

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر پھر مجھے ایک

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ (51)

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (52)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (53)

وَإِنِّيَبَّوْا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلُمُوْا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ (54)

وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (55)

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يٰحَسْرَتِي عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ (56)

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (57)

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں (58)

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی۔ مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا (59)

اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟ (60)

اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا۔ نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے (61)

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے (62)

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (63)

کہہ دو کہ اے نادانو! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں (64)

اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (65)

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو (66)

لَوْ أَنَّ لِيَ كَرَّةً ۖ فَآكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (58)

بَلْ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ (59)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۚ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوٰى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ (60)

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمْ السُّوْءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (61)

اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكِیْلٌ (62)

لَهُ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (63)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوْنَۤ اَعْبُدْ اٰیُّهَا الْجٰهِلُوْنَ (64)

وَلَقَدْ اَوْحٰی اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَیْنِ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (65)

بَلِ اللّٰهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (66)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَتّٰی قَدِرَہٗ ۝

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں

1- شرک ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی کسی نبی اور اس کی امت کو نہیں دی گئی لہذا اس بارے میں مومن کو اچھی طرح علم حاصل کرنا چاہیے

کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے (67)

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے (68)

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (69)

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے (70) اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا (71)

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (72)

وَالْأَرْضُ جَبِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّهَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (67)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّهَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ (68)

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئْنَا بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (69)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (70)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ هَٰذَا جَاءُوا هَٰفِتَاتٍ ۖ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُم وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ (71)

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ (72)

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ (73)

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم بہشت میں جس مقام میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (74)

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے (75)

سورہ مومن کی ہے اس میں پچاسی آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے ②

جو گناہ بخشے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحبِ کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ③

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان مشرکوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ (73)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْشَقَنَا الْإِرْصَ تَتَّبِعُوا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۚ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (74)

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (75)

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ ٤٠ آيَاتُهَا ٨٥ رُكُوعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ②

خَافِرِ الذُّبِّ وَقَابِلِ الثَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۚ ذِي الطُّولِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَا يَخْرُكُ

تَقْلُبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَ هَمَّتْ
كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ
وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ
الْحَقَّ فَأَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

عِقَابِ ⑤

وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ⑥
الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا
وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

الْجَحِيمِ ⑦

رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي
وَعَدْتَهُمْ وَمِنْ صَلَاحٍ مِنْ أَرْوَاحِهِمْ
وَأَرْوَاحِهِمْ وَ ذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَاحَتْهُ وَ ذَلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ

ذَال دے ④

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی
(پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے
بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بے ہودہ
(شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر
دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب

کیسا ہوا ⑤

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے
پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ⑥
جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ
باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ
ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے
ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو
احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے

پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ⑦

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں
داخل کر جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے
باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک

ہوں ان کو بھی بیشک تُو غالب اور حکمت والا ہے ⑧

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تُو اس روز
عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور

یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ

جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو (10)

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ (11)

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور سب سے) بڑا ہے (12)

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے (13)

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مانیں (14)

وہ مالک درجات عالی (اور) صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے (15)

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے (16)

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک

اللہ جلد حساب لینے والا ہے (17) اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم

اللہ اکبر من مَقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ (10)

قَالُوا رَبَّنَا اَمَتْنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ اِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (11)

ذِكُمْ بِآيَةِ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُشْرَكَ بِهِ تُؤْمِنُوْا فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ (12)

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهِ وَ یُنَزِّلْ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا وَّ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ (13)

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (14)

رَفِیْعُ الدَّرَاجَاتِ ذُو الْعَرْشِ یَلْقِی الرَّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ لَیْبِذِ رَیْوَمَ التَّلَاقِ (15)

یَوْمَ هُمْ بَرْزُوْنَہٗ لَا یَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (16)

اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ لَا ظَلَمَ الْیَوْمَہٗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ (17)

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاِزْفَةِ اِذْ

الْقُلُوبُ لَدَى الْحَاجِرِ كَظِيمٍ ۝
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيٍّ وَلَا شَفِيعٍ
يُطَاعُ ۝ (18)

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ ۝ (19)

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۝ وَالَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۝
إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ (20)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۝ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ
اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝ (21)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ (22)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝ (23)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ
فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۝ (24)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۝ وَمَا

سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا
کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات
قبول کی جائے (18)

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں
میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) (19)

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ
پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے
والا (اور) دیکھنے والا ہے (20)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو
لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے
زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں
بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ
لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ
تھا (21)

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ
کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ
صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے (22)

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر
بھیجا (23)

(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں
نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا (24)

غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر
پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان
لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو زندہ کر رہے دو

كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ (25)
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ
مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ
أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ
فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ (26)

اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں (25)
اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ
اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں)
تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ)
پیدا کر دے (26)

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَ
رَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ
بِیَوْمِ الْحِسَابِ (27)

موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی
قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار
کی پناہ لے چکا ہوں (27)

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِّنْ آلِ
فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ
رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ
جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ وَ
إِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۚ وَإِنْ
يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي
يَعِدُّكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (28)

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے
ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا
چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے
پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے
کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی
کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سزا عذاب جس کا وہ تم سے
وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو
ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے (28)

يَقُومُ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرْنَا
فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ يَنْصَرُنَا مِنْ
بَاسِ اللَّهِ ۚ إِنَّ جَاءَنَا ۚ قَالَ
فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَلْهَىٰ وَ
مَا أَهْدَىٰكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ (29)
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقُومُ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ (30)

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک
میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو (اس
کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون
نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سُوجھی ہے
اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے (29)
تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت
خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور اُمتوں کی طرح کے دن کا
عذاب آجائے (30)

مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ
وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ
بِیْرِیدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ۝۳۱

وَلِقَوْمٍ اِیْنِ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ
التَّنَادِ ۝۳۲

یَوْمَ تُولُونَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ یُضِلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ یُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَیِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِی شَكٍّ مِّمَّا
جَاءَكُمْ بِهِ ۚ حَتّٰی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
لَنْ نَبْعَثَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِهِ رَسُوْلًا
كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ۝۳۴

الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْ اٰیَةِ اللّٰهِ
بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَنْتُمْ ۚ كَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ قَلْبٍ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ لِهٰٓمُنْ اِبْنِیْ
صَرَ حَآلَعِلٰی اَبْلُغْ اِلَاسْبَابَ ۝۳۶
اَسْبَابَ السَّلٰوٰتِ فَاَطْلِعْ اِلٰی
اِلٰهِ مُوسٰی وَ اِنِّیْ لَا ظَنُّهُ كَاذِبًا

(یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے
پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو
جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ۝۳۱

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی
قیامت) کا خوف ہے ۝۳۲

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو
گے (اس دن) تو تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے
والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت
دینے والا نہیں ۝۳۳

اور پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے
تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے
یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ
اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ اس
شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور)
شک کرنے والا ہو ۝۳۴

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ
کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور
مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح
اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ۝۳۵

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ
میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ۝۳۶

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰؑ کے اللہ کو دیکھ
لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح

فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی (37)

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا (38)

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے (39)

جو بُرے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو گا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا (40)

اور اے قوم کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو (41)

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں (42)

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں (43)

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے (44)

وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ (37)

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ لِقَوْمِهِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ (38)

لِقَوْمِهِ إِنَّمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۚ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ (39)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْشِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (40)

وَلِيقَوْمِ مَا لِيَ أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَى وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ (41)

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۚ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ (42)

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ (43)

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأَفْوُضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (44)

فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا مَكَرُوا وَ
 حَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ (45)
 النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَ
 عَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ
 أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ (46)
 وَإِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
 الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا
 كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ
 عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ (47)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ
 فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ
 الْعِبَادِ (48)

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
 جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
 يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ (49)

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ
 بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَاذْعُوا
 وَمَا دَعَا الْكُفْرَيْنَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ (50)

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
 الْأَشْهَادُ (51)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ
 وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ (52)
 وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَ

غرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی بُرائیوں
 سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا (45)
 (یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش
 کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا
 کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو (46)

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے
 لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع
 تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دُور
 کر سکتے ہو؟ (47)

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب
 دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے (48)

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ
 کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو
 کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے (49)

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے
 کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم
 ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی (50)

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی
 دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ
 کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) (51)

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی
 اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے (52)
 اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور

أَوْ رَشَنَّا بَنِي إِسْرَآءِيلَ الْكِتَابَ ۖ (53)
هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ (54)
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ
لِذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (55)

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ
اللَّهِ يَغَيِّرُ سُلْطٰنَ أَتٰهُمْ ۚ إِنَّ فِي
صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرًا مَّاهُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ (56)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ
مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (57)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۚ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَلَا الْمُسِيءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (58)
إِنَّ السَّاعَةَ لَا تِيَّةٌ لَّا رَٰيِبَ فِيهَا
وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (59)
وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ
لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَٰخِرِينَ ۚ (60)
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا (53)

عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (54)

تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی
معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے
ساتھ تسبیح کرتے رہو (55)

جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی اللہ کی
آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں
(ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی
پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (56)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی
نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے (57)

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے
نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت
کم غور کرتے ہو (58)

قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر
لوگ ایمان نہیں رکھتے (59)

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری
(دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ از راہ تکبر میری عبادت
نہیں کرتے۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے (60)

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس
میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)
بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

ذُكِرَ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآيَ تُوَفَّكُونَ ﴿٦٢﴾

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَصَوَّرَكُمْ

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۖ وَرَزَقَكُمْ مِنَ

الطَّيِّبَاتِ ۚ ذُكِرَ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ

فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

أُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا

أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِيَتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَ

مِنْكُمْ مَنْ يَتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ وَ

لِيَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَلَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

شکر نہیں کرتے ﴿٦١﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿٦٢﴾

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی

جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں

اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں

کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس اللہ

پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو ہر

طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہانوں

کا پروردگار ہے ﴿٦٥﴾

(اے محمدؐ ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی

ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور

میں انکی کیوں کر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے

پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ

ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿٦٦﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر

نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے

ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے

ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت

کے) وقت مقررہ تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم

سمجھو ﴿٦٧﴾

وہی تو ہے جو چلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جاتا تو وہ ہو جاتا ہے (68)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ (69)

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے (70)

جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے (71)
(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے (72)

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے (73)

(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے (74)

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے (75)

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے (76)

تو (اے پیغمبر) صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تم کو کچھ اس میں دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ (یعنی

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُيَبِّتُ ۚ فَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ (68)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۚ (69)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَا اَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۚ (70)

اِذَا الْاَعْلٰى فِيْٓ اَغْصَانِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ ۚ (71)

فِي الْحَمِيْمِ ۚ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۚ (72)

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۚ (73)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِيْنَ ۚ (74)

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۚ (75)

اُدْخِلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوٰى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۚ (76)

فَاَصْبِرْ ۚ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

تَتَوَقَّيْنِكَ فَاَلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿٧٧﴾

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا۔ تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے ﴿٧٨﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ ۚ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْبَاطِلُونَ ﴿٧٨﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٧٩﴾ اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿٨٠﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿٨١﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَ يُرِيكُمُ آيَاتِهِ ۚ فَأَمَّا آيَاتِ اللَّهِ تُشْكِرُونَ ﴿٨١﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿٨٢﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

اور جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اتر آئے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

۱ یعنی سب رسولوں کے حالات آپ (ﷺ) کو نہیں بتائے گے۔ ۲ معجزہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے ۳ یعنی خوشی مناتے

لگے اور جس چیز سے تمسخر کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا (83)
پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم
اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ
شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے (84)

لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے
ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت
(ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی
ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے (85)

سورۃ حم السجدہ کی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

(یہ کتاب اللہ) رحمٰن و رحیم (کی طرف) سے اُتری
ہے ②

(ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں
(یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے
ہیں ③

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان
میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ④

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس
سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں
بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان
پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے
ہیں ⑤

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ③
فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا امْنَّا بِاللَّهِ
وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ
مُشْرِكِينَ ④

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ لَمَّا
رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتِ اللَّهِ الَّتِي
قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ
هَٰئِلِكَ الْكَافِرُونَ ⑤

سُورَةُ
حَمْدُ السُّجْدَةِ
مَكِّيَّةٌ
مُتَوَسِّلَةٌ
أَيَّانَهَا 54
رُكُوعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

حَمْدٌ ①

تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ②

كُتِبَ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ③

بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ④

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا
تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَ
مِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
إِنَّا عَمِلُونَ ⑤

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں کیلئے بربادی ہے ⑥

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ⑧

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دودن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ⑨

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ⑩

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ⑪

پھر دودن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چرانگوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ⑫

۱۔ یعنی قریبی آسمان کو۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَاسْتَقِمْوْا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ۚ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ⑥

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑧

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْمَظْهَرَ ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْمَظْهَرَ ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْمَظْهَرَ ⑨

وَجَعَلَ فِيهَا رِجَالًا مِّنْ فَوْقَهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَمْوَاجَ مَائِهَا ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْمَظْهَرَ ⑩

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ۚ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ⑪

فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِجٍ ۚ وَحَفَظْنَاهَا ۚ قُلْ إِنِّي خَشِيتُ الْمَظْهَرَ ⑫

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ
(کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر
چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ⑬

جب ان کے پاس پیغمبران کے آگے اور پیچھے سے آئے
کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر
ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ سو جو تم دے کر
بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ⑭

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے
نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت
میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار
کرتے رہے ⑮

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی
تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا
دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا
ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ⑯

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر
انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان
کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا
عذاب تھا ⑰

اور جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے رہے ان کو ہم
نے بچا لیا ⑱

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں
گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے ⑲

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ
صُعِقَةً مِّثْلَ صُعِقَةِ عَادٍ وَثُودٌ ⑬

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ
رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأَنَّا بِهَا
أُرْسِلْتُمْ بِهِ كِفْرُونَ ⑭

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ⑮

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَنْذِرَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ
لَا يُصْزُونَ ⑯

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعُلَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَآخَذْنَاهُمْ
صُعِقَةً الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ⑰

وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا
يَتَّقُونَ ⑱

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى
النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ⑲

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ②۰

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو بولنا بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ②۱

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ②۲ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ②۳ اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی ②۴

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں ②۵ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو ②۶

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ②۰

وَقَالُوا لِيُجُودَهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ②۱

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ②۲ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ②۳ فَإِنْ يَصْذَبُوا فَالنَّارُ مَشْؤَىٰ لَهُمْ ۚ وَإِنْ يُسْتَعْتَبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ②۴

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ②۵ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ ②۶

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے بُرے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے (27)

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے (28)

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں (29)

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ (30)

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی (31)

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے (32) اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں فرماں بردار ہوں (33)

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بُہت اچھا ہو (ایسا کرنے

فَلَنَذِقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ (27)

ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ الثَّائِرِينَ لَّهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (28)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذِينَ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ (29)

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ (30)

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهَىٰ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (31)

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ (32) وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (33)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی۔ وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے (34)

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں (35)

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا جانتا ہے (36)

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے (37)

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں (38) اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے (39)

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (34)

وَمَا يُكَلِّمُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا
وَمَا يُكَلِّمُهَا إِلَّا ذُو حِطِّ عَظِيمٍ (35)

وَأَمَّا يَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ (36)

وَمِنَ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ
الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ
تَعْبُدُونَ (37)

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسيِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
لَا يَئِسُّونَ (38)

وَمِنَ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً
فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اهْتَرَتْ وَرَبَّتْ ۚ إِنَّ الَّذِي
أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتِ ۚ إِنَّهُ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ (39)

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادُونَ فِي آيَاتِنَا لَا
يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۚ أَفَمَنْ يُلْقَى فِي
النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيَ آمِنًا يَوْمَ

الْقِيَّةِ ۖ اَعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهُ
بَاتِعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝^{٤١}
لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِّنْ
حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝^{٤٢}

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ
لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾
وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوا
لَوْ لَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ عَجَبٌ
وَعَرَبِيٌّ ۖ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى
وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي
أَذَانِهِمْ وَقْرٌ ۖ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۖ
أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾

قرء حفص بتسهيل
العمدة الثانية ١٢٢

5
ع 12
19

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاحْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝٤٥

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيدِ ④٦

(تو خیر) جو چاہو سو کر لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے (40)

اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے (41)

اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے

(اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اتاری ہوئی

سے (42)

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے (43)

اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرائی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں (موجب) ناپیدائی ہے گرائی کے سبب ان کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے (44)

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔
اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ
ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس
(قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں (45)

جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا تو
ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے
والا نہیں (46)

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں (47)

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے مخلص نہیں (48)

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے (49) اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ مچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے (50)

اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے (51)

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پر لے درجے کی مخالفت میں ہو (52)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا اذْنُكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ (47)

وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِيسٍ (48)

لَا يَسْمَعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقْ قَتُوطٌ (49) وَلَئِنْ أَدْرَكْتُهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّتُهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (50)

وَإِذَا أَعْمَنَّا عَلَى الْإِنْسَانِ آعْرَضَ وَنَأْبَجَانِيهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُودُ دُعَاءٍ عَرِيضٍ (51)

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (52)

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (53)

دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے (54)

سورہ شوریٰ مکی ہے اور اس میں تریپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ① ع-س-ق ②

اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور براہین) بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے ③

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ④

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں۔ وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو ⑥

اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم بستیوں کے مرکز (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ

سَرَّيْهِمْ اَلَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَ فِي اَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۚ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑤۳

اَلَا اِنَّهُمْ فِي مَرِیَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۚ اَلَا اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِیْطٌ ⑤۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَم ① عَسَق ②

كَذٰلِكَ يُوحِیْ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ③

لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ④

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَ الْمَلَائِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ۚ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ⑤

وَ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۚ وَ مَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ⑥

وَ كَذٰلِكَ اَوْحِیْنَا اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ

اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ⑦ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ⑧

کیا انہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مَرْدُوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑨

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پايوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ⑪

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ⑫ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیمؑ اور

حَوْلَهَا وَ تَنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۚ وَ لَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَ الظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ ⑧

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى ۚ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑨

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ ⑩

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَ مِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۚ يَذُرُّكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَ يَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَ الْإِسْمٰى أَوْ حَيْنَا إِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرٰهِيْمَ وَ مُوسٰى وَ عِيسٰى

أَنْ أَقِيُمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۖ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝۱۳

موسیٰ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلا تے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ۝۱۳

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ ۖ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّفُضِيَ بَيْنَهُمْ ۖ وَالَّذِينَ أُورِشُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٌ ۝۱۴

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس میں ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ۝۱۴

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلا تے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال، ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۝۱۵

فَلِذَلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْعَلُ بَيْنَنَا وَالْبَصِيرُ ۝۱۵

اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب اور ان کیلئے سخت عذاب ہے ۝۱۶

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۶

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور
(عدل و انصاف کی) ترازو اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت
قریب ہی آپہنچی ہو ⑰

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر
رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور
جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں
جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ⑱

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق
دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے ⑲
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی
کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا
خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور اس کا
آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا ⑳

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا
دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے
(کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور
جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ㉑

تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے
ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں
ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس
(موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے ㉒

یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْيُزَانَ ۖ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيبٌ ⑰

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِهَا ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ
مِنْهَا ۚ وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۚ أَلَا
إِنَّ الَّذِينَ يُسَارُونَ فِي السَّاعَةِ
لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑱

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ⑲
مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ
نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَا لَهُ
فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ⑳

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِّنَ
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنَ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْ
لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ㉑

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا
وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتٍ
الْجَنَّاتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ㉒

ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قدر دان ہے (23)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبرؐ نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے، اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے (24)

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے (25)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے (26)

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے (27)

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے نا اُمید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کار ساز (اور) سزاوار تعریف ہے (28)

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا

1 یعنی ایک پیمانے کے مطابق۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۚ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ (23)

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى قَلْبِكَ ۚ وَيَئِمْ اللَّهُ الْبَاطِلَ ۚ وَيُحَقِّقِ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (24)

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (25)

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ (26)

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنْزِلُ بِقُدْرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ (27)

وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ (28)

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهَا مِنْ دَابَّةٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ جُنُوعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۚ (29)

کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے (29)

وَ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۖ (30)

اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے (30)

وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ ۚ (31)

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوانہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار (31)

وَ مِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ (32)

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر اور جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ ہیں (32)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلُغْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۚ (33)

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے۔ اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں (33)

أَوْ يُوقِفَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۚ (34)

یا ان کے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے۔ اور بہت سے قصور معاف کر دے (34)

وَ يَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي الْآيَاتِ مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِصٍ ۚ (35)

اور (انتقام اس لئے لیا جائے گا کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں (35)

فَمَا أُوتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ أَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۚ (36)

(لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (36)

وَ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف

يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا
الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ
وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ
يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۖ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾
وَلَمَنِ اتَّقَا بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ
مَاعْلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾
وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾

وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَبِّ
مِنْ بَعْدِهِ ۖ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا
رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَى
مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَشِيعِينَ
مِنَ الذَّلَالِ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ
خَفِيِّ ۖ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ
الْخُسْرَىٰ لِلَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کر دیتے ہیں ﴿٣٧﴾

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے
ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے
خرچ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو
(مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿٣٩﴾

اور بُرائی کا بدلہ تو اسی طرح کی بُرائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور
(معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٤٠﴾
اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے
لوگوں پر کچھ الزام نہیں ﴿٤١﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور
ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو
تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ﴿٤٢﴾

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام
ہیں ﴿٤٣﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی
دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ
(دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا
میں) واپس جانے کی کوئی راہ ہے؟ ﴿٤٤﴾

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے
ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے
دیکھ رہے ہوں گے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ
اٹھانیوالے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے (45)

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں (46)

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں اللہ کی طرف سے آ موجود ہوا اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا (47)

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے (48)

(تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے (49)

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے (50)

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی

وَ أَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ (45)

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ (46)

اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ (47)

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ إِنَّ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَ إِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَدَرَمَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَبْهَتَ قَدَمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ (48)

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ (49)

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَ إِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيًّا ۚ إِنَّهُ عَلَيْهِ قَدِيرٌ (50)

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ

فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے بیشک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے (51)

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو (52)

(یعنی) اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) (53)

سورہ زخرف مکی ہے اور اس میں نو اسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

کتاب روشن کی قسم ②

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ③

اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس

(لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ④

بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو

نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ⑤

اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے

تھے ⑥

يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ ⑤١

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ⑤٢

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ آلَآءِ إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ⑤٣



آیتوں کا
7



سورہ
الزخرف



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ③

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلٌّ

حَكِيمٌ ④

أَفَقَضَرُبْ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ⑤

وَ كَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي

الْأَوَّلِينَ ⑥

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ⑦

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَى
مَثَلُ الْآوِلِينَ ⑧

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ⑨

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ⑩

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتَةً
كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ⑪

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُونَ ⑫

لِيَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا
لَهُ آوَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ⑬

وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُسْقَلُونَ ⑭
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنَّ
الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ⑮

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بِنْتٍ وَ
أَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ⑯

اور کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر
کرتے تھے ⑦

تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا
اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی ⑧

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے
(اللہ) نے پیدا کیا ہے ⑨

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں
تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ⑩

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی
نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی
طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ⑪

اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے
لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے
ہو ⑫

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر
اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات)
پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم
میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ⑬

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ⑭
اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے
اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان صریح ناشکر ہے ⑮

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم
کو چن کر بیٹے دیئے ⑯

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے (17)

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) (18)

اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی (19)

اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انگلیں دوڑا رہے ہیں (20)

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں (21)

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں (22)

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں (23)

پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے (24)

وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (17)

أَوْ مَنْ يُنشِئُوا فِي الْحَلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ (18)

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَاثًا أَشْهَدُوا خَلَقَهُمْ سَكُتَبُ شَهَادَتِهِمْ وَيُسْأَلُونَ (19)

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَالَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (20)

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَسْكِنُونَ (21)

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ مُهُتَدُونَ (22)

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ (23)

قُلْ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ (24)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظِرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
إِنِّي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى
جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا
سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى
رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۖ
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرِيًّا ۖ وَرَحِمَتْ
رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

وَلَوْ لَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً
وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ
بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فُضَّةٍ
وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾

تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا
انجام کیسا ہوا ﴿25﴾

اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے
کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ﴿26﴾
ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا ﴿27﴾
اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی
طرف) رجوع رہیں ﴿28﴾

بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع
کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف
بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا ﴿29﴾

اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے
کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے ﴿30﴾

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں
(یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں
نازل نہ کیا گیا؟ ﴿31﴾

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم
نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا
اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے
سے خدمت لیں۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے
پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ﴿32﴾

اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت
ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان
کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں
(بھی) جن پر وہ چڑھتے ﴿33﴾

وَلِيُبَيِّنَ لَهُمْ اَبْوَابًا وَسُرَرًا عَلَيْهَا
يَتَكُونُونَ ۝۳۴

وَزُخْرَفًا ۝ اِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ لَمَّا
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۝ الْآخِرَةُ
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۵

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقِصْ
لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ۝۳۶

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۷

حَتّٰى اِذَا جَاۤءَنَا قَالْ يٰلَيْتَ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ
فَبُئْسَ الْقَرِيْنُ ۝۳۸

وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ
اَنكُمۡ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۹
اَفَاَنْتَ تُسَبِّحُ الضُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْىَ
وَمَنْ كَانَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۰

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ
مُّنْتَقِمُوْنَ ۝۴۱

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيۡ وَعَدْنَاهُمْ فَاِنَّا
عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝۴۲

فَاسْتَسِيْكَ بِالَّذِيۡ اَوْحٰى اِلَيْكَ
اِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۳

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ
وَسَوْفَ تَسْأَلُوْنَ ۝۴۴

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تحت بھی جن
پر تکیہ لگاتے ہیں ۝۳۴

اور (خوب) تجمل (و آرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی
زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار
کے ہاں پر ہیزگاروں کے لئے ہے ۝۳۵

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل
کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ
اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ۝۳۶

اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ
سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ۝۳۷

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے
کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا
ساتھی ہے ۝۳۸

اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں
دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ۝۳۹

کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو رستہ دکھا سکتے ہو اور
جو صریح گمراہی میں ہوا سے (راہ پر لا سکتے ہو) ۝۴۰

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو
ہم انتقام لے کر رہیں گے ۝۴۱

یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں جن
کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں ۝۴۲

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے
رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ۝۴۳

اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے
نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی ۝۴۴

وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ
رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ
الْهَةَ يُعْبَدُونَ ۚ (45)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ (46)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَاهُمْ مِنْهَا
يَضْحَكُونَ (47)

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا ۚ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (48)

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ الشَّجَرُ اذْعُ لَنَا
رَبِّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّا
لَمُهْتَدُونَ (49)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَاهُمْ
يَنْكُشُونَ (50)

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ
يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ
أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۚ (51)

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ
مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (52)

فَلَوْ لَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ
ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ

اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان
کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے (اللہ) رحمن کے سوا اور
معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ (45)

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے
درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے
پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں (46)

جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ
نشانوں سے ہنسی کرنے لگے (47)

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی
ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تا کہ باز
آئیں (48)

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے
پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم
ہدایت یاب ہوں گے (49)

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی
کرنے لگے (50)

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی
حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو
میرے (مخلو کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں)
کیا تم دیکھتے نہیں؟ (51)

بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف
گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں (52)

تو اس پر سونے کے گنکن کیوں نہ اُتارے
گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے

مُفْتَرِينَ 53

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاَطَاعُوهُ ۖ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ 54

فَلَمَّا اسْفُوتَا اسْتَقْبَلَا مِنْهُمْ

فَاَعْرَضْتُهُمْ اَجْعِيْنَ 55

فَجَعَلْنَاهُمْ سَفَافًا وَمَثَلًا لِّلَاخِرِينَ 56

وَلَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ 57

وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ اَمَ هُوَ ۖ مَا

ضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۖ بَلْ هُمْ

قَوْمٌ خَصَوْنَ 58

اِنَّ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي اِسْرَءٰٓءِٓلَ 59

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً

فِي الْاَرْضِ يَخْلُقُوْنَ 60

وَ اِنَّهٗ لَعَلَمٌ لِّلْاَسَآءَةِ فَلَا تَمْتَرْنَ بِهَا

وَاتَّبِعُوْنَ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ 61

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ 62

وَلَمَّا جَاءَ عِيسٰٓى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُوْنَ

ساتھ آتے 53

غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔ اور انہوں نے اس

کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے 54

جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے

کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا 55

اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا

دیا 56

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو

تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے 57

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ؟)

انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو

صرف جھگڑے کو، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی

جھگڑالو 58

وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور

بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا 59

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری

جگہ زمین میں رہتے 60

اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس

میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے 61

اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے وہ تو

تمہارا علانیہ دشمن ہے 62

اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں

تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز

اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو

فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۖ 63

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبُّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوهُ ۚ

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ 64

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ

يَوْمٍ أَلِيمٍ 65

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ 66

أَلَا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

عَدُوٌّ إِلَّا السُّتْقِينَ 67

لِعِبَادٍ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا

أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ 68

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

مُسْلِمِينَ 69

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ

تُحْبَرُونَ 70

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ

وَ أَكْوَابٍ ۚ وَ فِيهَا مَا تَشْتَبِهُهُ

الْأَنْفُسُ وَ تَكْدُّ إِلَّا عَيْنٌ ۚ وَ أَنْتُمْ

فِيهَا خَالِدُونَ 71

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ 72

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا

تَأْكُلُونَ 73

سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو 63

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار

ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے 64

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم

ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی

ہے 65

یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں

آموجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو 66

(جو آپس میں) دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن

ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) 67

میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک

ہو گے 68

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو

گئے 69

(ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت

(واحترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ 70

ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں

جوجی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور

(اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے 71

اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے

اعمال کا صلہ ہے 72

وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ

گے 73

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ
خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾

(اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿٧٤﴾

لَا يَفْقَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾

جوان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں نا اُمید ہو کر پڑے رہیں گے ﴿٧٥﴾

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ
الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے ﴿٧٦﴾

وَنَادَوْا لِیْلِكَ لَیْقُضْ عَلَیْنَا
رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْشَوْنَ ﴿٧٧﴾

اور پکاریں گے کہ اے ”مالک“ تمہارا پروردگار ہمیں موت دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ﴿٧٧﴾

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٧٨﴾

ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش ہوتے رہے ﴿٧٨﴾

أَمْ أَمْرُؤَآءَ أَمْرَآئِنَا مُبْرَمُونَ ﴿٧٩﴾

کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں ﴿٧٩﴾

أَمْ یَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ
سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۖ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿٨٠﴾

لَدَیْهِمْ یُکْتَبُونَ ﴿٨٠﴾

کہہ دو کہ اگر اللہ کی اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا ہوں ﴿٨١﴾

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا
أَوَّلُ الْعِبَادِیْنَ ﴿٨١﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے ﴿٨٢﴾

سُبْحَنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں گے ﴿٨٣﴾

فَذَرُّهُمْ یَخُوضُوا وَیَلْعَبُوا حَتّٰی
یُلَاقُوا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾

اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿٨٤﴾

وَ هُوَ الَّذِیْ فِی السَّمٰوٰتِ اِلٰهٌ وَ فِی
الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۚ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ
الْعَلِیْمُ ﴿٨٤﴾

اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

وَتَبَرَّكَ الَّذِیْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (85) اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (86)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ (87) اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے (88) تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا (89)

سورۃ دخان کی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ح - م ① اس کتاب روشن کی قسم ②
کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں ③
اسی رات تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ④
(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ⑤
(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے ⑥
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ⑦

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَكَ
عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (85)
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ
بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (86)
وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ (87)
وَقِيلَ لِرَبِّ إِنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا
يُؤْمِنُونَ (88)
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ (89)



ایاتھا 59
رکوعاھا 3



سورۃ
الدخان
مکیہ 3



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ① وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ②
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا
كُنَّا مُنْذِرِينَ ③
فِيهَا يَفْرُقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ④
أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ⑤
رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ⑥ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥
رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ⑦ إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ⑦

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی چلاتا ہے اور وہی مارتا ہے
وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ⑧

لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں ⑨

تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صرخ دھواں نکلے
گا ⑩

جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ⑪
اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے
ہیں ⑫

(اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے
پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ⑬
پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا
ہوا (اور) دیوانہ ہے ⑭

ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر
کفر کرنے لگتے ہو ⑮

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بیشک انتقام لے
کر چھوڑیں گے ⑯

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان
کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ⑰
(جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی
بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار
پیغمبر ہوں ⑱

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی
دلیل لے کر آیا ہوں ⑲

اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ⑧

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ⑨

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ
مُبِينٍ ⑩

يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑪

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا
مُؤْمِنُونَ ⑫

إِنِّي لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ
رَسُولٌ مُبِينٌ ⑬

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ
مَجْنُونٌ ⑭

إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ
عَائِدُونَ ⑮

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا
مُنتَقِمُونَ ⑯

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑰

أَنْ أَدِّوْا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ
رَسُولٌ أَمِينٌ ⑱

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي
أَتِيكُمْ بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ⑲

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

تَرْجُمُونَ ②٠

وَإِنْ لَّمْ تَوْمِنُوا لِي فَاَعْتَرِلُونِ ②١

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ

مُجْرِمُونَ ②٢

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ②٣

وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ رَهْوًا ②٤

مُغْرَقُونَ ②٤

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ②٥

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ②٦

وَنَعْمَ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ②٧

كَذَلِكَ ②٨ وَأَوْرَشَاقُومًا آخَرِينَ ②٨

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ②٩

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ مِنَ

الْعَذَابِ الْهُهَيْنِ ③٠

مِنْ فِرْعَوْنَ ③١ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِّنَ

الْمُسْرِفِينَ ③١

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ

الْعَالَمِينَ ③٢

وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

بَلَاؤٌ مُّبِينٌ ③٣

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ③٤

پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ②٠

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ ②١

تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ

نافرمان لوگ ہیں ②٢

(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر

چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے ②٣

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ

(تمہارے بعد) آج ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا ②٤

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ②٥

اور کھیتاں اور نفیس مکان ②٦

آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے ②٧

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک

بنادیا ②٨

پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت

ہی دی گئی ②٩

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات

دی ③٠

(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا

ہوا تھا ③١

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا

تھا ③٢

اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش

تھی ③٣

یہ لوگ یہ کہتے ہیں ③٤

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝۳۵

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں ۳۵

فَاتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۳۶
أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا مَجْرُمِينَ ۝۳۷

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ۳۶
بھلایہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو
چکے ہیں۔ ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ
گنہگار تھے ۳۷

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِثِينَ ۝۳۸
مَا خَلَقْنَاهَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۹

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان
کو کھلتے ہوئے نہیں بنایا ۳۸
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے ۳۹

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْعَلِينَ ۝۴۰

کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے کا) وقت
ہے ۴۰

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا
وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۴۱
إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ۝۴۲

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا
اور نہ ان کو مدد ملے گی ۴۱
مگر جس پر اللہ مہربانی کرے وہ تو غالب (اور) مہربان
ہے ۴۲

إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُومِ ۝۴۳
طَعَامُ الْآثِيمِ ۝۴۴

بلاشبہ تھوہر کا درخت ۴۳
گنہگار کا کھانا ہے ۴۴

كَالْهَمَلِ يُغْلَىٰ فِي الْبُطُونِ ۝۴۵
كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝۴۶

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا ۴۵
جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ۴۶

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝۴۷

(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں
بیچ لے جاؤ ۴۷

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ
الْحَمِيمِ ۝۴۸

پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر)
عذاب ہو ۴۸

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝۴۹

(اب) مزہ چکھ تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ۴۹

یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے (50)

بیشک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے (51)

(یعنی) باغوں اور چشموں میں (52)

حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے (53)

اس طرح (ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ان کے جوڑے بنائیں گے (54)

وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے (55)

(اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچائے گا (56)

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے (57)

ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں (58)

پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں (59)

سورہ جاثیہ کی ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا

(کی طرف) سے ہے ②

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ

کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ③

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ (50)

إِنَّ السَّاعِيْنَ فِي مَقَامٍ آمِنٍ (51)

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (52)

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ (53)

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (54)

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ (55)

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ (56)

فَضْلًا مِّنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (57)

فَاتَّبَعْنَاهُ يَسِّرْنَاهُ لِسَانَكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (58)

فَاِنتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ (59)

سُورَةُ الْحَاجِيَّةِ
رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ح-م ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ ②

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ③

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ

أَيُّ لِقَوْمٍ يُوقَتُونَ ④

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ
فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
تَصْرِيفِ الرِّيحِ أَيُّ لِقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ⑤

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۚ فَبِآيِ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ
وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَيُلْ لِكُلِّ آقَاكِ أَشِيمِ ⑦

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ⑧

وَ إِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ⑨

مِنْ وَرَأَيْهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِي
عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑩

هَٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ
أَلِيمٍ ⑪

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لَتَجْرِيَ
الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

پھیلاتا ہے یقین کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ④
اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو
اللہ نے آسمان (سے) رزق نازل فرمایا پھر اس سے
زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور
ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں

ہیں ⑤

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر
سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات
پر ایمان لائیں گے ⑥

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے تباہی و بربادی ہے ⑦

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو
لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سننا ہی نہیں
سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑧

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی
ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا
عذاب ہے ⑨

ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ
بھی ان کے کام نہ آئے گا اور نہ وہی (کام آئیں گے)
جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے
لئے بڑا عذاب ہے ⑩

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی
آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا
عذاب ہوگا ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ
اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے

فَضْلِهِمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا الَّذِينَ
لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ
قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَ مَنْ
أَسَاءَ فَعَلِيَهَا ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَآءَ يِلَّ الْكِتَٰبِ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا
اِخْتَلَفُوا إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ
الْعِلْمُ ۚ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ
فَاتَّبِعُهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُؤُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ

فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿١٢﴾

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم)
سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان
کیلئے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ﴿١٣﴾

مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال
کے بدلے کیلئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر
کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿١٤﴾

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا
تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ
کر جاؤ گے ﴿١٥﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور
نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر
فضیلت دی ﴿١٦﴾

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو
انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی
ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان
میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ
کرے گا ﴿١٧﴾

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی
(رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ
چلنا ﴿١٨﴾

یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم
لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ

أُولِيَاءَ بَعْضٍ ۚ وَ اللَّهُ وَلِيٌّ

الْمُتَّقِينَ ①٩

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَ
رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ②٠

أَمْرَ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَ
مَمَاتُهُمْ ۖ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ②١

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ
بِالْحَقِّ وَ لِيُجْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ②٢

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ
وَ أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَى
سَمْعِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ
غِشَاوَةً ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ
اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ②٣

وَ قَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْدِكُنَا إِلَّا
الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ
عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ②٤

وَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا
كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتُوا
بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②٥

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو
یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ②٠

جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ
ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور
عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت
یکساں ہوگی یہ جو دعویٰ کرتے ہیں بُرے ہیں ②١

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے
اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں
کیا جائے گا ②٢

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا
رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو)
اللہ نے (بھی) اس کو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر
مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب اللہ کے سوا
اس کو کون راہ پر لاسکتا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ②٣

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ
(یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا
ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام
لیتے ہیں ②٤

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی
ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے
باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ②٥

کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشا ہے پھر (وہی) تم کو موت

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34)

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا (35)

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (36)

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے (37) دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (38)

سورہ فتح مدنی ہے اس میں اُن تیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف (1) تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے (2)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (34)

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَ أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَتْرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (35)

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَ إِنْ تَوَمَّنُوا وَ تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَ لَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (36)

إِنْ يَسْأَلْكُمْوهَا فَيَحْفَظْكُمْ تَبَحَّلُوا وَ يُخْرِجْ أَصْعَانَكُمْ (37)

هَآأَنْتُمْ هَآؤَ لَا تَدْعُونَ لِتُقْفَوِا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ مِّنْ يَّبْخُلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ (38)



آیتوں کی تعداد 29
رکوعوں کی تعداد 4



سورۃ الفصح
حصہ دہم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (1)

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (2)

جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ③③

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ③④

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ③⑤

پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا پروردگار ہے ③⑥

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ③⑦

سورۃ اخفاف کی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح - م ①

(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ②

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ③

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے

بہم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ③③

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِفُكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوُكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّصِيرِينَ ③④

ذِكْرُكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّبْتُمْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ③⑤

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ③⑥

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③⑦

سُورَةُ الْأَخْفَافِ ٤٦ آيَاتُهَا ٣٥ رُكُوعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ②

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَآجَلٍ مُّسَيَّ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ③

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنِّ

سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اُسے پیش کرو) ④

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور اُن کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو (5)

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ⑥

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑦

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑧

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ⑨

دُونِ اللَّهِ أُرَوِّى مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اِيتٰنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا اَوْ اٰثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِن كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④

وَمَنْ اَصْلٌ مِّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءٌ وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیْنَ ⑥

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِدٰحِی لَبَآءٌ جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ⑦

اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰیہٗ ۚ قُلْ اَفْتَرٰیہٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِیْ مِنْ اِلٰہٍ شَیْئًا ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفْعِلُوْنَ فِیْہِ ۚ کَفٰی بِہٖ شَہِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنٰکُمْ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ⑧

قُلْ مَا کُنْتُ بِدَعَا مِّنَ الرُّسُلِ وَا مَا اَدْرِیْ مَا یَفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ ۚ اِن اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ⑨

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکو کاروں کو خوشخبری سنائے ⑫

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ⑬

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ) اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑭

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اور اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے ہی جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ قَدِيمٌ ⑪

وَمِنْ قَبْلِهِ كُتِبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ⑫

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑬

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑭

وَصَبَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ أَسَدُهُ وَبَدَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے میری اولاد میں اصلاح (و تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ⑮

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل جنت میں (ہوں گے یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا ⑯

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑰

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی (دوسری) اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان اُٹھانے والے تھے ⑱

ہر ایک کیلئے اس کے اعمال کے حساب سے درجے ہیں (غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ⑲

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑮

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصَّادِقُ الذِّي كَانُوا يُوْعَدُونَ ⑯

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا اتَّعِلْنِي أَن أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑰

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ⑱

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَ لِيُؤْفِقِيَهُمْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑲

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۚ أَذْهَبَتْكُمْ طَبِيبَتُكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ

کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے (20)

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمینِ اِخْفَاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے (21)

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ (22)

انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو (23)

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے (یعنی)

آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے (24)

ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں (25)

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ (20)

وَإِذْ كُنَّا خَاِعَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِآلَا حِقَافٍ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذِيرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ۖ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (21)

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتَأَفَّكَ عَنْ الْهَيْئَةِ ۚ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (22)

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرِكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ (23)

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّسْطَرُنَا ۖ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رَإِيْكُمْ فِيْهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ (24)

تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا ۚ فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسْكِنُهُمْ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ (25)

اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے۔ اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا ②6

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَآفِئَةً ۖ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا آفِئَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ②6

اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں ②7

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ②7

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے ②8

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۚ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ②8

اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں ②9

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنَّ يَاسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّندِرِينَ ②9

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں انکی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے ③0

قَالُوا لَيَقُولُنَّ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ③0

اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ③۱

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ③۱

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ③۲

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعِجٍّ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ③۲

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ③۳

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْ يَخْلُقْهُمْ يَفْدِرَ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى ۚ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ③۳

اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو ③۴

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۚ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ③۴

پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ③۵

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَرْسِ مِنَ الرُّسُلِ ۚ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۚ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ ۚ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۚ بَلَدٌ ۚ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُونَ ③۵

سورہ محمد مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سورہ محمد مدنیہ 38 آیات 4 رکوعات

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ①

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سنو اردی ②

یہ (جبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے ③

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔ یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ④

(بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا ⑤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَصْلَ اَعْمَالِهِمْ ①
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نَزَّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ کَفَرَ عَنْهُمْ سَیِّاَتِهِمْ وَ اَصْلَحَ بِاَلِهِمْ ②
ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ کَذٰلِکَ یُضْرَبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۖ حَتّٰی اِذَا اَخْشَسْتُمْهُمْ فَشَدُّوا الْوُثَاقَ ۖ فَاِمَّا مِّنَّا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءٌ حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِکَ ۖ وَلَوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَا نَتَّصِرَ مِنْهُمْ ۚ وَ لٰکِنْ لِّیَبْلُوْا بَعْضُکُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِیْنَ قَتَلُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④

سَیِّئِهِمْ وَ یُضِلُّ بِالْهَمِّ ⑤

اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ⑥

اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ⑦
اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ⑧

یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ⑨
کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا ⑩

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ⑪
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑫

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے) تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیا ناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا ⑬

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ⑭

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّصِرُوا
اللَّهُ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦
وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّأَلَهُمْ
وَأَصْلَ أَعْمَالِهِمْ ⑧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ
اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ⑩ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
وَالْكَافِرِينَ أَمْثَالَهُمَا ⑩

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑪
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ⑫ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
يَتَمَتَّعُونَ ⑫ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ
الْأَنْعَامُ ⑫ وَالنَّارُ مَشْهُودَةٌ لَهُمْ ⑫

وَكَايِنُ مِنْ قَرِيْبَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً
مِنْ قَرِيْبِكَ ⑬ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ
أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ ⑭ مِنْ رَبِّهِ
كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ
وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑭

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ الْمُتَّقُونَ ۖ
فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۚ
وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرَ طَعْمُهُ ۚ
وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۚ
وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۖ وَلَهُمْ
فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَمَغْفِرَةٌ
مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ ۚ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ
أَمْعَاءَهُمْ ۝۱۵

وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰ
إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا
لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ
أَنفَا۟تُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝۱۶

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًىٰ وَ
أَتَتْهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝۱۷

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ
أَشْرَاطُهَا ۚ فَا۟تَىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ
ذِكْرُهُمْ ۝۱۸

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی
صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بُو نہیں
کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔
اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے
(سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو
حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم
کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت
ہے۔ (کیا یہ پرہیز گار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا
جائے گا تو ان کی انٹریوں کو کاٹ ڈالے گا ۝۱۵

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے
رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب
تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم
(دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے
ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا
رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں ۝۱۶

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے
اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے ۝۱۷

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر
آواقع ہو سواس کی نشانیاں (وقوع میں) آچکی ہیں۔ پھر
جب وہ ان پر آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں
(مفید ہو سکے گی) ۝۱۸

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے
گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن
عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے

مُتَقَلِّبُكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۝۱۹

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أَنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۖ سَأَيُّتِ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ
فَأُولَىٰ لَهُمْ ۝۲۰

اور ٹھہرنے سے واقف ہے ۝۱۹

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں
نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت
نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں
میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس
طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی
(طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے ۝۲۰

(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔ پھر
جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے
رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ۝۲۱

(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو
ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ
ڈالو ۝۲۲

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے
کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ۝۲۳

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں
پر قفل لگ رہے ہیں ۝۲۴

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر
گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں
طویل (عمر کا وعدہ) دیا ۝۲۵

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے
بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم
تمہاری بات ہی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ
مشوروں سے واقف ہے ۝۲۶

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ
الْأَمْرُ ۖ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ۝۲۱

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا
أَرْحَامَكُمْ ۝۲۲

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ۝۲۳

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْفُرْقَانَ أَمْ عَلَىٰ
قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝۲۴

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۖ
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝۲۵

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا
مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ
الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝۲۶

تو اس وقت (انکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (27)

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا (28)

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (29)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (انکے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے (30)

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں (31)

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا (32)

مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو (33)

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذْبَابًا رَّاهِمُ (27)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (28)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ (29)

وَلَوْ نَشَاءُ لَا نَرِيكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ ۖ وَتَعْرِفَهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ (30)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبْلُوَنَّكُمْ أَخْبَارَكُمْ (31)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۚ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَسَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ (32)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (33)

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا (34)

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا (35)

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا (36)

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے (37) دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے (38)

سورہ فتح مدنی ہے اس میں اُن تیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف (1) تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے (2)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (34)

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَ أَنْتُمْ الْآعِلُونَ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَتْرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (35)

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۖ وَ أَنْ تَوْمِنُوا وَ تَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ وَ لَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ (36)

إِنْ يَسْأَلْكُمْ لَهَا فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجْ أَضْعَافَكُمْ (37)

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَدْعُونَ لِتُقْفُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَبِمَنْ مِّنْ يَّبْخُلُ ۚ وَ مَنْ يَّبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلْ عَنْ نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَ إِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَلَكُمْ (38)

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ٢٩ آيَاتُهَا ٤ رُكُوعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (1)

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا (2)

وَيُصْرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ③
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا
إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۖ وَاللَّهُ جُنُودُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ④

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَ يُكَفِّرُ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ
فَوْزًا عَظِيمًا ⑤

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ
بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءَ ۖ عَلَيْهِمْ ذَائِرَةُ
السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ
لَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ
مَصِيرًا ⑥

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ⑦
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَ
نَذِيرًا ⑧

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ
وَتُوَقِّرُوهُ ۖ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً

اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ③

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی
تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور
آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور
اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ④

(یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو
دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی
ہے ⑤

اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بُرے
بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر بُرے
حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت
کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بُری جگہ
ہے ⑥

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ
غالب (اور) حکمت والا ہے ⑦

ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری
سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ⑧

تاکہ (مسلمانوں) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان
لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام

وَأَصِيلًا ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ
نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَ
مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ
فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَ
أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ
بِالْسِّنِّيهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ
قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا ⑪

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ
الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ
أَبَدًا وَ زَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ
ظَنَنْتُمْ ظَنِّ السَّوِّءِ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا
بُورًا ⑫

وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
فَإِنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

(اللہ) کی تسبیح کرتے رہو ⑨

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے
ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو
توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس
بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو
وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ⑩

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے
مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے
(اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ
بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر
اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ
پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے
تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں)
بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ⑪

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن
اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور
یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ
سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخر کار) تم
ہلاکت میں پڑ گئے ⑫

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم
نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔

يَسْأَلُ ۖ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۴

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۱۴

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمٍ لِّتَأْخُذُوا ذُرُوءًا تَتَّبِعُكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝۱۵

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرمادیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ۝۱۵

جو گنوار پیچھے رہ گئے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بُری تکلیف کی سزا دے گا ۝۱۶

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا ۝۱۷

(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶

لَيْسَ عَلَى الْآعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۷

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝⁽¹⁸⁾
وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونََهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝⁽¹⁹⁾
وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ هَذِهِ ۚ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَتَتَكُونُ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝⁽²⁰⁾

خلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ⁽¹⁸⁾ اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ⁽¹⁹⁾

اللہ نے تم سے بہت سے غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستہ پر چلائے ⁽²⁰⁾

اور مزید غنیمتیں دیں (جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے اور وہ اللہ کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⁽²¹⁾

(اور) اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار ⁽²²⁾

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝⁽²¹⁾
وَلَوْ قُتِلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ لَا الْأَدْبَارُ لَمْ يَجِدُوا وَلِيًّا ۚ وَلَا نَصِيرًا ۝⁽²²⁾

(یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ⁽²³⁾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ⁽²⁴⁾

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝⁽²³⁾
وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝⁽²⁴⁾

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے (25)

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبرؐ اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے (26)

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی (27)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے (28)

أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۖ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَ نِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَبُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فَيُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (25)

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (26)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۚ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۚ لَا تَخَافُونَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا (27)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا (28)

محمد اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلانے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ②۹

سورہ حجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ①

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے زور و زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ②

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيِّئَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزُرْءٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاءَ ۚ لِيَعْظِيَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ②۹



آیات ۱۸
رکوع ۲



سورۃ
الخجرات
مدنیۃ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ①
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ②

جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ③

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ④

اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ⑤

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے ⑥

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں ⑦

(یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑧

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی

إِنَّ الَّذِينَ يَعْظُمُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ⑥

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ⑦

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ

کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے ⑩

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد بُرا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ⑪

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ⑫

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

بَعَثْ أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِئَءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ قَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْبِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقِ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ⑫

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِّنْ

ذَكَرَ وَأُنْشِ وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوبًا وَّ قَبَاۗئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾

تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے ﴿13﴾

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿14﴾

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۚ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوۡا وَلٰكِنْ قُوۡلُوۡا اٰسَلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ وَ اِنْ تُطِيعُوۡا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِيْكُم مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْۡءٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں ﴿15﴾

اٰمَنَّا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوۡا وَ جٰهَدُوۡا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾

ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے ﴿16﴾

قُلْ اَتَعْلَمُوْنَ اللّٰهَ يَدِيْنِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے۔ کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو ﴿17﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوۡا اَلَا تَتَذَكَّرُوۡۤا ۚ اَلَا تَتَنَبَّۡوۡا عَلٰٓى اِسْلَامِكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هٰدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ﴿18﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ ۚ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

سورہ ق کی کمی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں



آیاتھا 45
رکوعانھا 3



سورۃ
مکیہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق وَالْقُرْآنِ الْحَمِيدِ ①

بَلْ عَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا

شَيْءٌ عَجِيبٌ ②

عَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكْ

رَاجِعٌ بَعِيدٌ ③

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ

مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيزٌ ④

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ⑤

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ

فُرُوجٍ ⑥

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا

رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑦

تَبَصَّرَةٌ وَ ذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ

مُنِيبٍ ⑧

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ⑨

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد اللہ کے پیغمبر ہیں) ①

لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت

کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو

(بڑی) عجیب ہے ②

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں

گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ③

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے

ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④

بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین)

حق آپہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی

ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ⑤

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ

ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں

کہیں شگاف تک نہیں ⑥

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں

اُگائیں ⑦

کہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل

کریں ⑧

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و

بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ⑨

وَالنَّحْلُ لِسِقِّ لَهَا طَعْمٌ تَضِيدٌ ⑩
رَزَقًا لِلْعِبَادِ ۚ وَ أَحْيَيْنَا بِهِ بَدَنَهُ
مَيِّتًا ۚ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑪

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
أَصْحَابُ الرَّسِّ وَ ثَمُودُ ⑫
وَعَادٌ وَ فِرْعَوْنُ وَ إِخْوَانُ لُوطٍ ⑬
وَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَ قَوْمُ ثَبَعٍ ۚ
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ⑭
أَفَعَيَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ
فِي لُبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑮

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا
تُوَسَّوْسُ بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَ نَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِّنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ⑯
إِذْ يَتَكَلَّمُ الْمُنْتَكَفِينَ عَنِ الْيَسِينِ وَ
عَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ⑰
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ
رَقِيبٌ عَتِيدٌ ⑱

وَ جَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ⑲
وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ
الْوَعْدِ ⑳

وَ جَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ
شَهِيدٌ ㉑

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھاتہ بہتہ ہوتا ہے ⑩
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے)
اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو
زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ⑪
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا
چکے ہیں ⑫

اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی ⑬
اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم۔ (غرض) ان سب
نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ⑭
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ
از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ⑮
اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے
دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی
رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں ⑯
جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں
بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں ⑰

کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس
کے پاس تیار رہتا ہے ⑱
اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی (اے
انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ⑲
اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن
ہے ⑳

اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا۔ ایک (فرشتہ)
اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں
کی) گواہی دینے والا ㉑

(یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے (22)

اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ) میرے پاس حاضر ہے (23)

(حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو (24) جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہ نکالنے والا تھا (25)

جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے۔ تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو (26)

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے دور بھٹکا ہوا تھا (27)

(اللہ) کہے گا کہ ہمارے حضور میں رد و کد نہ کرو۔ ہم تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے (28) ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے (29)

اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ بولے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ (30)

اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی (31)

یہی وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے (32)

جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (22)

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ (23)

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ (24) مِّنْ مَّاءٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ (25)

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ (26)

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (27)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ (28) مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (29)

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ (30)

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ (31)

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيفٍ (32)

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝۳۳

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ
الْخُلُودِ ۝۳۴

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا
مَزِيدٌ ۝۳۵

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ
هُم أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي
الْبِلَادِ ۚ هَلْ مِنْ مَّجِيسٍ ۝۳۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَن كَانَ
لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيدٌ ۝۳۷

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا
مَسْنَأْ مِنْ لُّغُوبٍ ۝۳۸

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝۳۹

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ
السُّجُودِ ۝۴۰

وَاسْتَسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مَن
مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝۴۱

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ
ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝۴۲

دل لے کر آیا ۝۳۳

اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا
دن ہے ۝۳۴

وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے
ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ۝۳۵

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ ان
سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے
لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ۝۳۶

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے
اس کے لئے اس میں نصیحت ہے ۝۳۷

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان
میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان
نہیں ہوا ۝۳۸

تو جو کچھ یہ (کفار) جانتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے
طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے
اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ۝۳۹

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی
اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو ۝۴۰

اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے
گا ۝۴۱

جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا
دن ہے ۝۴۲

ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے (43)

اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے (44)

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو (45)

سورۃ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① بکھیرنے والیوں کی قسم جواڑا کر بکھیر دیتی ہیں
- ② پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں
- ③ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں
- ④ پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں
- ⑤ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے
- ⑥ اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا
- ⑦ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں
- ⑧ کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متضاد بات میں (پڑے ہوئے) ہو
- ⑨ اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے
- ⑩ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں
- ⑪ جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں
- ⑫ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟
- ⑬ اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
الْمَصِيرُ (43)

يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ (44)

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرَ
بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ (45)

سُورَةُ
الذُّرِّيَّتِ
مَكِّيَّةٌ
مَثْنِيَّةٌ
يَا أَيُّهَا
الرَّحْمَنُ
مَكِّيَّةٌ
مَثْنِيَّةٌ
60
رُكُوعًا
3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- ① وَالذُّرِّيَّتِ ذُرُوًّا
- ② فَالْحِلَالِ وَقُرًا
- ③ فَالْجَرِيَّتِ يُسْرًا
- ④ فَالْمُقَسَّمَتِ أَمْرًا
- ⑤ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٍ
- ⑥ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ
- ⑦ وَالسَّاءِ ذَاتِ الْحُبِّ
- ⑧ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ
- ⑨ يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ
- ⑩ قَتَلَ الْخَرْصُونَ
- ⑪ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ
- ⑫ يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ
- ⑬ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۖ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ
بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝۱۴

إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٌ ۝۱۵
أَخَذِينَ مَا أُرْتَبَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۝۱۶

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا
يَهْجَعُونَ ۝۱۷

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۱۸
وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ۝۱۹

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝۲۰
وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝۲۱

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا
تُوعَدُونَ ۝۲۲

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ۝۲۳
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثٌ ضَلَفَ إِبْرَاهِيمَ
الْمُكْرَمِينَ ۝۲۴

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ سَلَامٌ عَلَيَّ قَوْمٌ مِّنْكُمْ ۝۲۵
فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ
سَبِيْن ۝۲۶

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم
جلدی مچایا کرتے تھے ۝۱۴

بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے ۝۱۵
(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان
کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں
کرتے تھے ۝۱۶

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے ۝۱۷

اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ۝۱۸
اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے
(دونوں) کا حق ہوتا ہے ۝۱۹

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں ۝۲۰

اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ۝۲۱
اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
آسمان میں ہے ۝۲۲

تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح)
قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو ۝۲۳
بھلا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی
ہے؟ ۝۲۴

جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی
سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان ۝۲۵
تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا
لائے ۝۲۶

(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ (27)

اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی (28) تو ابراہیمؑ کی بیوی چلاتی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ (29)

انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے (30)

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ (31) انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں (32)

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں (33) جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں (34)

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا (35)

اور اس میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا (36)

اور جو لوگ عذابِ الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی (37)

اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا (38)

تو اس نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادو گر ہے یا دیوانہ (39)

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (27)

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (28)

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَخَةٍ فَصَكَتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ (29)

قَالُوا كَذَلِكَ ۚ قَالَ رَبُّك ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (30)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (31)

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ (32)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حَارَاتٍ مِّنْ طِينٍ (33)

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (34)

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (35)

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ (36)

و تَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (37)

وَ فِي مُوسَىٰ إِذْ أُرْسِلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ (38)

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (39)

فَاَخَذْنَاهُ وَ جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ وَهُوَ مُلَيَّمٌ ۝۴۰

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا
میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا ۝۴۰

وَ فِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
الرِّيْحَ الْعَاقِيْمَ ۝۴۱

اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم
نے ان پر نامبارک ہوا چلائی ۝۴۱

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا
جَعَلَتْهُ كَالْاَرْمِيْمِ ۝۴۲

وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ
چھوڑتی ۝۴۲

وَ فِي ثَمُوْدَ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَسْعُوْا
حَتّٰى حِيْنٍ ۝۴۳

اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب
ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو ۝۴۳

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ
الصَّيْغَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۴۴

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان
کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے ۝۴۴

فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا
كَانُوا مُنتَصِرِيْنَ ۝۴۵

پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے
تھے ۝۴۵

وَ قَوْمُ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۴۶

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے
تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ۝۴۶

وَ السَّمَاءُ بَنِيْنَهَا بِاَيْدٍ وَّاَنَّا
لَمُوسِعُوْنَ ۝۴۷

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا بے شک ہم اس
کو وسعت دے رہے ہیں ۝۴۷

وَ الْاَرْضُ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْاَلْهٰدُوْنَ ۝۴۸

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب
بچھانے والے ہیں ۝۴۸

وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۹

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت
پکڑو ۝۴۹

فَقَرُّوْا اِلٰى اللّٰهِ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰

تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے
تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ۝۵۰

وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۱

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف
سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ۝۵۱

كَذٰلِكَ مَا آتٰی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ
مَجْنُوْنٌ ۝۵۲

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس
کو جادوگر یا دیوانہ کہتے ۵۲

اَتَوَاصُوْا بِهِۦٓ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَٰغُوْنَ ۝۵۳
فَقَوْلٌ عَنْهُمْ فَمَا اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝۵۴

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے
آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں ۵۳
تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت
نہ ہوگی ۵۴

وَ ذَكِّرْۤ اِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ
الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۵۵

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی
ہے ۵۵

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
لِیَعْبُدُوْٓنَ ۝۵۶

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ
میری عبادت کریں ۵۶

مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ
مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعَمُوْٓنَ ۝۵۷

میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے
(کھانا) کھلائیں ۵۷

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْمَتِّیْنَ ۝۵۸

اللہ ہی تو ہے رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط
ہے ۵۸

فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا ذُنُوْبًا مِّثْلَ
ذُنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۵۹

کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی)
نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان
کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے ۵۹

فَوَيْلٌ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا مِنْ یَّوْمِهِمْ
الَّذِیْ یُوعَدُوْنَ ۝۶۰

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان
کے لئے خرابی ہے ۶۰

سورہ طور کی ہے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(کوہ) طور کی قسم ①

اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ②

سُوْرَةُ الطُّوْرِ ۴۹ آیتھا ۲ رُکُوْعَاتھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالطُّوْرُ ①

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ②

- فِي رَاقٍ مَّشْهُورٍ ③
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ④
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑤
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥
إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦
مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ⑧
يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ⑨
وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩
فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑪
الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ⑫
يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ⑬
هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُونَ ⑭
أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ⑮
اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تُصْبِرُوا ⑯
سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑰
إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَعِيمٍ ⑱
فَلِكَيْفَ بَيَّنَّا إِلَهُكُمْ رَبُّهُمْ ⑲
رَبُّهُمْ عَذَابُ الْجَحِيمِ ⑳
كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ㉑
کشادہ اوراق میں ③
اور آباد گھر کی ④
اور اونچی چھت کی ⑤
اور اُبلتے ہوئے دریا کی ⑥
کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ⑦
(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ⑧
جس دن آسمان لرز نے لگے کپکپا کر ⑨
اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر ⑩
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑪
جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں ⑫
جس دن ان کو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے
جائیں گے ⑬
یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ⑭
تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ⑮
اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے
یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی پر تم کو
بدل مل رہا ہے ⑯
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰
جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ)
سے خوشحال ہیں اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ
کے عذاب سے بچا لیا ⑱
اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور
پو ⑲

مُتَّكِئِينَ عَلَى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ
وَزَوْجَهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ②٠

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے
ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا
رفیق بنادیں گے ②٠

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِإِيمَانٍ آلْحَقَّنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا
آلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ②١
كُلُّ أُمْرٍ يُبَاكَسِبُ رَهِيْنٌ ②١
وَأَمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا
يَشْتَهُونَ ②٢

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان
میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے
درجے) تک پہنچادیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ
کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ②١
اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا
ہم ان کو عطا کریں گے ②٢

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا نَعُوْ
فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ②٣
وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ غُلَمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤُ مَكْنُونٌ ②٤

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس
(کے پینے) سے نہ ہڈیاں سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ②٣
اور نو جوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے
ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے ②٤

وَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَتَسَاءَلُونَ ②٥

اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو
کریں گے ②٥

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
مُشْفِقِينَ ②٦

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے)
ڈرتے رہتے تھے ②٦

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ
السُّوْمِ ②٧

تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُ کے عذاب سے
بچالیا ②٧

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ②٨
إِنَّهُ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ ②٨

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک
وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ②٨

فَذَكَّرْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ②٩

تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار
کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ②٩

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

رَايِبَ الْمُنُونِ ③٠

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ

الْمُتَرَبِّصِينَ ③١

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَاهُم بِهَذَا أَمْ

هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ③٢

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا

يَوْمُؤْمُونَ ③٣

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

صَادِقِينَ ③٤

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ

الْخُلُقُونَ ③٥

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

بَلْ لَا يُوقِنُونَ ③٦

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَّبِّكَ أَمْ هُمُ

الْمُضْطَرُّونَ ③٧

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَوِعُونَ فِيهِ

فَلْيَأْتِ مُسْتَعِيهِمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ③٨

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ③٩

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ

مُثْقَلُونَ ④٠

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ④١

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ

كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ ④٢

میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں ③٠

کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا

ہوں ③١

کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی

شریر ③٢

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے

بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے ③٣

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ③٤

کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود

(اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ③٥

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں)

بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ③٦

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ

(کہیں کے) داروغہ ہیں ③٧

یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے

باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے ③٨

کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے ③٩

اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا

بوجھ پڑ رہا ہے ④٠

یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں ④١

کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں

آنے والے ہیں ④٢

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے (43)

اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے (44)

پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے (45)

جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد ہی ملے (46)

اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے (47)

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو (48)

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تہذیب کیا کرو (49)

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (43)

وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَّقُولُوا اسَّحَابٌ مَّرْكُومٌ (44)

فَذَرْهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ (45)

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (46)

وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (47)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ (48)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ (49)

سورہ نجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے (1)

کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں (2)

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں (3)

یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے (4)

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (5)

(یعنی جبریلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (6)

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۚ اَيَّاهَا 62 وَحُكْمُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (1)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ (2)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (3)

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (4)

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ (5)

ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ (6)

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ٧

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ٨

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ٩

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ١٠

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ١١

أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ١٢

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ١٣

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ١٤

عِنْدَ هَاجِنَةِ الْمَأْوَىٰ ١٥

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ١٦

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ١٧

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ١٨

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُزَّىٰ ١٩

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْاُخْرَىٰ ٢٠

أَلَكُمُ الذَّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ٢١

تِلْكَ إِذْ أَوَّسَيْتُمْ ضَيزَىٰ ٢٢

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْبَاطٌ سَبَّيْمُوهَا

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا

مِنْ سُلْطٰنٍ ٢٣ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ٢٤ وَلَقَدْ

جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ٢٥

اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ٧

پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ٨

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ٩

پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ١٠

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ١١

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ١٢

اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ١٣

پر لی حد کی بیری کے پاس ١٤

اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ١٥

جب کہ اس بیری پر چھار ہاتھ جو چھار ہاتھ ١٦

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے)

آگے بڑھی ١٧

انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی

بڑی نشانیاں دیکھیں ١٨

بھلا تم لوگوں نے لات اور عڑی کو دیکھا ١٩

اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں معبود ہو سکتے ہیں) ٢٠

(مشرکوں!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ٢١

یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ٢٢

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا

نے گھڑ لئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی

یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل

رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے

پاس ہدایت آچکی ہے ٢٣

أَمْرٌ لِلْإِنْسَانِ مَا تَهْتَبُ ۚ (24)

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ (24)

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ (25)

آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (25)

وَكَمْ مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِّنْ بَعْدِ اَنْ يَّأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى (26)

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے (26)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَبُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْبِيَةً الْاِنْسٰى (27)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں (27)

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِّنْ عِلْمٍ ۖ اِنَّ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (28)

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا (28)

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلٰى ۖ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (29)

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو (29)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى (30)

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا (30)

وَاللّٰهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى (31)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (بُرا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے (31)

جو (صغیرہ گناہوں کے سوا) بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیز گار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (32)

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (33) اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (34) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (35) کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (36)

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق رسالت) پورا کیا (37) (وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40) پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (41) اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے (42) اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے (43) اور یہ کہ وہی مارتا اور چلاتا ہے (44)

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (45)

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّيْمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ (32)

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۖ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۚ أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يُرَىٰ ۚ أَمْ لَمْ يَلَمْ يَنْبَأُ بِهَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ (36)

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۖ أَلَا تَرَىٰ رُءُوسَهُ وَرَأْسَ أَخِي ۖ أَفَلَا تَرَ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ (39)

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۖ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۚ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُسْتَهْلَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۚ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا ۚ (44)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الرُّوحَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ (45)

مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُنْتَنِ ۖ (46)

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشَاطَةَ الْأُخْرَىٰ (47)

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ (48)

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ السَّعْرَىٰ (49)

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ (50)

وَتَبَوَّدَ آفَمَا أَبْقَىٰ (51)

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا

هُمُ الظَّالِمُ وَالْأَطْغَىٰ (52)

وَالْمُوتَفِكَةَ آهْوَىٰ (53)

فَعَشِمَهَا مِمَّا عَشَىٰ (54)

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ (55)

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَىٰ (56)

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ (57)

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ (58)

أَفَيْنَ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجُّبُونَ (59)

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَتَبَكَّرُونَ (60)

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ (61)

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا (62)

السجدة



آياتها 55
رُكُوعَاتُهَا 3



سُورَةُ
الْقَمَرِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْرَأْ بِرَبِّكَ السَّاعَةَ ۖ وَانْشَأْ الْقَمْرَ (1)

(یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے (46)

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے (47)

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے (48)

اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے (49)

اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا (50)

اور ثمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا (51)

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ

بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے (52)

اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا (53)

پھر ان پر چھایا جو چھایا (54)

تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر

جھگڑے گا (55)

یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک

ڈر سنانے والے ہیں (56)

آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی (57)

اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے

گا (58)

(اے اللہ کے منکرین) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو (59)

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں (60)

اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو (61)

تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو (62)

سورہ قمر کی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا (1)

اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور

کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ②

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر

کام کا وقت مقرر ہے ③

اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں

عبرت ہے ④

اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ

فائدہ نہیں دیتا ⑤

تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان

کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥

تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا

بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ⑦

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔

کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ⑧

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں

نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں

ڈانٹا بھی ⑨

تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان

کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ⑩

پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول

دیئے ⑪

اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے

لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ⑫

اور ہم نے نوحؑ کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار

کی گئی تھی سوار کر لیا ⑬

وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا

سِحْرٌ مُّسْتَسِيرٌ ②

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَ

كُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ③

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْآثَابِ مَا

فِيهِ مُزْدَجَرٌ ④

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ التُّذْرُ ⑤

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

إِلَى شَيْءٍ نُكْرٍ ⑥

خُشْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ

الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ⑦

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ

الْكُفْرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

عَبْدَنَا وَقَالُوا مُجُنُّونٌ وَإِذْ جَر ⑨

فَدَعَا رَبُّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

مُنْهَرٍ ⑪

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى

الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫

وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ الْأَوَاحِ وَودُسٍ ⑬

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے (14)

اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (15)

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ (16)
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (17)

عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (18)

ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی (19)

وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں (20)

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا (21)
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (22)

شمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا (23)
اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے (24)
کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے (25)

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے (26)

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ (14)

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (15)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (16)
وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (17)

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (18)

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَبِيرٍ (19)

تَنَزَّلُ النَّاسُ لِكَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (20)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي (21)
وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (22)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ (23)
فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ (24)

إِنَّا إِذْ أَلَيْنَا صَلْبَ وَسْعُرٍ (24)
ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌّ (25)

سَيَعْلَمُونَ عَدَا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُّ (26)

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَأَمَّا تَقِيبُهُمْ وَأَصْطَبِرُ ②٧

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قُسْمَةٌ بَيْنَهُمْ
كُلُّ شَرِبٍ مُّحْتَضَرٌ ②٨

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ②٩

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذِرِ ③٠

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ③١

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ③٢

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِاللُّذْرِ ③٣

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا
آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ③٤

نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي
مَنْ شَكَرَ ③٥

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِاللُّذْرِ ③٦

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَيفِهِ فَطَمَسْنَا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ③٧

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
مُّسْتَقَرٌّ ③٨

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذِرِ ③٩

(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے
والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ②٧

اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی
ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے ②٨

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو)
پکڑ کر اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں ②٩

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ③٠

ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے
ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ③١

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟ ③٢

لوطؑ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ③٣

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوئی ہوا چلائی مگر لوط کے گھر
والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ③٤

اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ③٥

اور (لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر
انہوں نے ڈرانے میں شک کیا ③٦

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے ان
کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے
کے مزے چکھو ③٧

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل
ہوا ③٨

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ③٩

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ④٠

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ④٠

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذِيرُ ④١
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ
أَخْذًا عَزِيزًا مُّقْتَدِرًا ④٢

اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈرسانے والے آئے ④١
انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ④٢

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكَمْ أَمْ لَكُمْ
بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ④٣

کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ④٣

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيحٌ مُنتَصِرٌ ④٤

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ④٤

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ④٥

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ④٥

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
أَذًى وَأَمْرٌ ④٦

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ④٦

إِنَّ الْمَجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ④٧
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى
وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ ④٨

بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (بتلا) ہیں ④٧
اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ④٨

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ④٩
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
بَالْبَصَرِ ⑤٠

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ④٩
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ⑤٠

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ⑤١

اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑤١

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ⑤٢

اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ⑤٢

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ⑤٣

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ⑤٣

سا پر ہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں تجاں گے (54)
(یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی کہ رت رکھنے والے
بادشاہ کی بارگاہ میں (55)

سورۃ الرحمن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کہ سا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① (اللہ سا) نہایت مہربان
- ② اسی نے کلمہ آن کی تعلیم فرمائی
- ③ اسی نے انسان کو پیدا کیا
- ④ اسی نے اس کو بولنا سکھایا
- ⑤ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں
- ⑥ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کہ رہے ہیں
- ⑦ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو کہ نم کی
- ⑧ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کہ و
- ⑨ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کہ و

- ⑩ اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
- ⑪ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف تجاتے ہیں
- ⑫ اور اناج جس کے ساتھ بھس تجاتا ہے اور خوشبودار پھول
- ⑬ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھاتی مٹی سے بنایا (14)

إِنَّ الْمُسْتَقِينَ فِي جَنَّتٍ وَنَهَرٍ (54)
فِي مَقْعَدٍ صَدِيقٍ عِنْدَ مَلِيكَ
مُقْتَدِرٍ (55)

سُورَةُ الرَّحْمَنِ
مَدَنِيَّةٌ
أَيَّانَهَا 78
رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- ① الرَّحْمَنُ
- ② عَلَّمَ الْقُرْآنَ
- ③ خَلَقَ الْإِنْسَانَ
- ④ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ
- ⑤ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
- ⑥ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ
- ⑦ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ
- ⑧ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ
- ⑨ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ
- ⑩ وَالْأَرْضَ رَضَّ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ
- ⑪ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ
- ⑫ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ
- ⑬ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
- ⑭ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّمَّنْ ۚ
نَّارٍ ۚ ⑮

- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ⑮
- دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ⑮
- اور تمہارے پروردگار کی ذات (با برکت) جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ⑮
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ⑮
- بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ ⑮
- كَالْأَعْلَامِ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ⑮
- وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮
- سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ⑮
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ⑮

اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں (33)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (34)
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے (35)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (36)
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) (37)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (38)
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پریش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے (39)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (40)
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے (41)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (42)
یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے (43)

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے (44)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (45)
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں (46)

لَبِئْسَ عَشَرٌ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۖ (33)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (34)
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۚ (35)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (36)
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ (37)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (38)
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۚ (39)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (40)
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَيِّئِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأُقْدَامِ ۚ (41)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (42)
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ (43)

يَطُوفُونَ فِيهَا وَبَيْنَ حَبِيمٍ إِنْ ۚ (44)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ (45)
وَلَسَنَ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتِنِ ۚ (46)

فِي أَيِّ الْأَعْرَافِ مَكِيدِ بْنِ (47)
ذَوَاتَا أَفْئَانٍ (48)

فَيَايَ الْآءِ رَاكِبًا مُكْذِّبًا ④٩
فِيهِمَا عَيْنٌ تَجْرِي ⑤٠

فِي أَيِّ الْآءِ رَأَيْتُمَا تَكْذِبُنِ ⑤١
فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَأْكَهٖ زَوْجُنِ ⑤٢

فِي أَيِّ الْآءِ رَكْمًا تَكْدِبُ ۖ (53)
مُتَكِبِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَ الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (54)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾
فِيهِنَّ قُصُورٌ ۚ الْطَّرِيفُ ۚ لَمْ يَطْمِئِنَّ
إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٥٦﴾

فِي أَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾
كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾
هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

فَيَأْتِي الْآءِ رَبُّكُمَا تُكَدِّبِينَ ﴿٦١﴾
وَمِنْ دُونِهَآ جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾

فِي آيِ الْآعِرَ بِكُفَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾
مُدْهَامَّتِينَ ﴿٦٤﴾

فَيَأْتِي الْآءِ رَبُّكُمَا تُكْذِبِينَ ﴿٦٥﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (47)
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں
کے درخت ہیں) (47)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (49)
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں (50)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (51)
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں (52)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (53)

(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استراطلس کے ہیں
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے
میوے قریب (جھک رہے) ہیں (54)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (55)

ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے (56)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (57)

گویا وہ یا قوت اور مرجان ہیں (58)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (59)
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں (60)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (61)
اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (62)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (63)
دونوں خوب گہرے سبز (64)

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (65)

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَصَاحَتَيْنِ ۖ ﴿٦٦﴾
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾
 فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۖ ﴿٦٨﴾
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾
 فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ۖ ﴿٧٠﴾
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾
 حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٣﴾
 لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۖ ﴿٧٤﴾
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٥﴾
 مُتَكَبِّرِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ
 حَسَنِ ۖ ﴿٧٦﴾
 فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٧﴾
 تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ﴿٦٦﴾
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٧﴾
 ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿٦٨﴾
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٩﴾
 ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿٧٠﴾
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧١﴾
 (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (پوشیدہ) ہیں ﴿٧٢﴾
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٣﴾
 ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا
 اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٥﴾
 سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں
 گے ﴿٧٦﴾
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٧﴾
 (اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے
 اس کا نام بڑا بابرکت ہے ﴿٧٨﴾

سورۃ واقعہ کی ہے اس میں چھیا نوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے
- ② اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں
- ③ کسی کو پست کمرے کسی کو بلند
- ④ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے
- ⑤ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ
 مَكِّيَّةٌ
 ٩٦ آيَاتُهَا
 ٣ رُكُوعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ ①
 لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۚ ②
 خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۚ ③
 إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۚ ④
 وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۚ ⑤

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّثْبَتًا ۝۶

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝۷

فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۝۸ مَا أَصْحَبُ

الْيَمِينِ ۝۸

وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۝۹ مَا أَصْحَبُ

الْمَشْأَمَةِ ۝۹

وَالسَّيْقُونِ السَّيْقُونَ ۝۱۰

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝۱۱

فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝۱۲

ثُمَّ لَئِنْ ۝۱۳

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝۱۴

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝۱۵

مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝۱۶

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝۱۷

بِأَنْحَوَابٍ ۝۱۸

وَأَبَارِيقَ ۝۱۹

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفُونَ ۝۱۹

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝۲۰

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۱

وَحُورٌ عِينٌ ۝۲۲

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝۲۳

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۴

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ۝۶

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ۝۷

تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

(ہی چین میں) ہیں ۝۸

اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا

(گر فقا ر عذاب) ہیں ۝۹

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی

بڑھنے والے ہیں ۝۱۰

وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ۝۱۱

نعت کی بہشتوں میں ۝۱۲

وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ۝۱۳

اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۝۱۴

(لعل ویا قوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ۝۱۵

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ۝۱۶

نوجوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

گے ان کے آس پاس پھریں گے ۝۱۷

یعنی آنخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

لے لے کر ۝۱۸

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ۝۱۹

اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ۝۲۰

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ۝۲۱

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ۝۲۲

جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ۝۲۳

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ۝۲۴

- لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۚ (25) وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ (25)
- إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۚ (26) ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) (26)
- وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (27) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے والے کیا (ہی) عیش میں (ہیں) (27)
- فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۚ (28) (یعنی) بے خار کی بیڑیوں (28)
- وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۚ (29) اور تہ بتہ کیلوں (29)
- وَزَيْلٍ مَّدُودٍ ۚ (30) اور لمبے لمبے سایوں (30)
- وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۚ (31) اور پانی کے جھرنوں (31)
- وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۚ (32) اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں (32)
- لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۚ (33) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روکے (33)
- وَفَرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۚ (34) اور اونچے اونچے فرشوں میں (34)
- إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۚ (35) ہم نے ان (خوروں) کو پیدا کیا (35)
- فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۚ (36) تو ان کو کنواریاں بنایا (36)
- عُرُبًا أَتْرَابًا ۚ (37) (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر (37)
- لَا صَحْبٍ الْيَمِينِ ۚ (38) (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے (38)
- ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۚ (39) (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں (39)
- وَأُولَئِكَ مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ (40) اور بہت سے پچھلوں میں سے (40)
- وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (41) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی) عذاب میں (ہیں) (41)
- فِي سَوْمٍ وَحَيْمٍ ۚ (42) (یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (42)
- وَزَيْلٍ مِّنْ يَّحْصُمٍ ۚ (43) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (43)
- لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۚ (44) (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوش نما (44)
- إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۚ (45) یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے (45)

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ
الْعَظِيمِ ④٦

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور
ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا؟ ④٧

أَوَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ④٨

اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ④٨

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ④٩

کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے ④٩

لَجُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں

مَعْلُومٍ ⑤٠

گے ⑤٠

ثُمَّ إِنَّكُمْ إِلَيْهَا تَصَالُونَ الْمُكْذِبُونَ ⑤١

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! ⑤١

لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُفُورٍ ⑤٢

تھوہر کے درخت کھاؤ گے ⑤٢

فَمَا يُؤْنِ مِنْهَا الْبُطُونَ ⑤٣

اور اسی سے پیٹ بھرو گے ⑤٣

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ⑤٤

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ⑤٤

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ⑤٥

اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں ⑤٥

هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ⑤٦

جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ⑤٦

نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ⑤٧

ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ

اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ⑤٧

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَشْتُمُونَ ⑤٨

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو ⑤٨

ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے

الْخَالِقُونَ ⑤٩

ہیں؟ ⑤٩

نَحْنُ قَدْ دَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا

اور ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے

نَحْنُ بِسَبُوقَيْنِ ⑥٠

عاجز نہیں ⑥٠

عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَتُنْشِئَكُمْ

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو

فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑥١

ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ⑥١

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾
ءَأَنْتُمْ تَرْزَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ
الَّذِينَ نَرْزَعُوهَا ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُعَرِّمُونَ ﴿٦٦﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾
ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ
نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾
ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَ مَتَاعًا
لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾
فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَلْبَسُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے
کیوں نہیں؟ ﴿٦٢﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾
کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ﴿٦٤﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چوراچورا کر دیں اور تم باتیں بناتے
رہ جاؤ ﴿٦٥﴾

(کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے
بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿٦٧﴾

بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾
کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل
کرتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں
کرتے؟ ﴿٧٠﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿٧١﴾
کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے
ہیں؟ ﴿٧٢﴾

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا
ہے ﴿٧٣﴾

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾
ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿٧٥﴾
اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾
کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿٧٧﴾

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۚ (78)

لَا يَسُئِرُ إِلَّا ظَهْرُهُ ۚ (79)

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (80)

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ (81)

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تُكَذِّبُونَ (82)

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ (83)

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ (84)

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

لَا تُبْصِرُونَ (85)

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (86)

تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (87)

فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ (88)

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ (89)

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (90)

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (91)

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

الضَّالِّينَ (92)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَيْثُ

وَأَتَصَلِيَةٌ جَاحِيْمٌ (94)

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (95)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (96)

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) (78)

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)

پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے (80)

کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ (81)

اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے

ہو (82)

بھلا جب (روح) گلے میں آپہنچتی ہے (83)

اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو (84)

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک

ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے (85)

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (86)

تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے (87)

پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے (88)

تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے

باغ ہیں (89)

اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے (90)

تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف

سے سلام (91)

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے

ہے (92)

تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے (93)

اور جہنم میں داخل کیا جانا (94)

یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے (95)

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو (96)



آيَاتُهَا 29
رُكُوعَاتُهَا 4



سُورَةُ
الْحَدِيدِ
مَدَنِيَّةٌ



سورہ حدید مدنی ہے اس میں انیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ③

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي
الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ⑤

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ⑥

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَ اٰتِفِقُوْا
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَحْلِفِيْنَ فِيْهِ ۚ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے
اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ①

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ
کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی
قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ
ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ③

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا
پھر عرش پر جا ٹھیرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو
اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی
طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں
کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اس کو دیکھ رہا ہے ④

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور
اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ⑤

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں
داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف
ہے ⑥

(تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس
(مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں

سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے ⑦ اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ⑧

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ⑨

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے ⑩

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ⑪

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ

قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِمُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑧

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑨

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَتَلُوا ۚ وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑩

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ⑪

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتِ

آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے (12) اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت) (13)

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لا طائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور

اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دغا باز دغا دیتا رہا (14) تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے (15)

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (12) يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا نَارًا نَدْتَسُ مِنْ نُورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ (13)

يُنَادُوهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ (14)

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوِيَّتُ الْثَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَ بئْسَ الْمَصِيرُ (15)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۚ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ

مِنْهُمْ فَسِقُونَ ①⑥

پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ①⑥

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ①⑦

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے ①⑧

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے (اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان کی) روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ①⑨

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (و ستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اُگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ②⑦

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُوْحِي الْاَلْرَضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ①⑦

اِنَّ الْمُبَصِّرِيْنَ وَالْمُبْصِرٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ①⑧

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ ①⑨

إِعْلَمُوا اَنَّهَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِيْنَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰهُ مُضْفَرًا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا وَّفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعٌ الْعُرُوْر ②⑦

سَابِقُوْا اِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ

ہے اور جوان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لیکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (21)

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے (22)

تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترا یا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا (23)

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے (24)

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے (25)

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری

الْأَرْضِ لَا أَعْدَتْ لِلزَّيْنِ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (21)

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (22)

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ (23)

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (24)

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (25)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (26)

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (27)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس پر چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (28)

(یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (29)

سورۃ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ وَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (26)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ اٰثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتَيْنٰهُ الْاِنْجِيلَ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَافِقَةً وَرَحْمَةً وَ رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَ كَثِيْرٌ مِنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (27)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمَنُوْا بِرِسُوْلِهِ يُوْتِيْكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلَ لَكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (28)

لَّيْلًا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اِلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيْدِ اللّٰهِ يُوْتِيْهِ مَن يَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29)



ایاتھا 22
رکوعاتها 3



سورۃ
المجادلة
مدنیۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ

بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجاسن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے ①

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ②

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ③

جس کو غلام نہ ملے وہ جماعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ④

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ⑤

فِي زُوجِهَآ وَتَشْكِي إِلَى اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْكُمْ مَنْ نِّسَابِهِمْ مَّا هُمْ أُمَّهَاتُهُمْ ۚ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّيْلُ وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ②

وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِّسَابِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۚ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّأَ ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّأَ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَلِكُمْ لِيُتُومِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَيْتُوا كَمَا كُفِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ⑤

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑥
 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَاسِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ ۚ مَعَهُمْ آيَاتِنَا مَا كَانُوا شُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥
 کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑦

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں) تو جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُری جگہ ہے ⑧

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ⑨

إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَرْبِهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۖ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑫

ءَا سَفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُمْ ۖ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑬

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

سائے جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہنا ⑨

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑩

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ⑪

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑫

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو (ڈر گئے؟) پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑬

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی

کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں (14)

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں یقیناً بُرا ہے (15)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روک دیا۔ سوان کے لئے ذلت کا عذاب ہے (16)

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے (17)

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے کام لے نکلے ہیں) دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرِ غلط) ہیں (18)

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے (19)

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ نہایت ذلیل ہوں گے (20)

اللہ کا حکم ناطق¹ ہے کہ میں اور میرے پیغمبرؐ ضرور غالب رہیں گے بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے (21)

جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو

غَضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۚ وَ يَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (14)

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (15)

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (16)

لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (17)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ (18)

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (19)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۖ أُولَٰئِكَ فِي الْآذَانِ (20)

كُتِبَ اللّٰهُ لَا غَلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۖ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (21)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ

اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ②

الْيَوْمَ الْآخِرِ يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ۖ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۖ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ②

سورہ حشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سُورَةُ الْحَشْرِ مَكِّيَّةٌ ٢٤ آيَاتُهَا ٢٤ زُكُوعَاتُهَا ٣

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ① وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ②

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا اَنْهُمْ مَّا نَعْتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِّنْ اللّٰهِ فَاَتَتْهُمْ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُوْنَ بِاَيْدِيهِمْ وَاَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِى الْاَبْصَارِ ②

وَلَوْ لَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ④

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ نَزَعْتُمْ مِنْهَا
شَيْئًا عَلَىٰ أَصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ
يُخْزِي الْفَاسِقِينَ ⑤

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ
فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا
رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ
عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ⑥ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ
أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَ
لِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ⑦ لَكِنِّي لَا يَكُونُ دُولَةً
بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ⑧ وَمَا إِلَهُكُمْ
الرَّسُولُ فَخُذُوا ⑨ وَمَا نُهُكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوا ⑩ وَاتَّقُوا اللَّهَ ⑪ إِنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑦

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ

اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا
ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت
میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ③

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی مخالفت
کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب
دینے والا ہے ④

(مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو
اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود
یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ⑤

اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو ان لوگوں سے
(لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق
نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ
اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر
دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبرؐ کو دیہات والوں سے دلویا
ہے وہ اللہ کے اور پیغمبرؐ کے اور (پیغمبرؐ کے) قرابت
والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور
مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند
ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبرؐ
دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو
اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے
والا ہے ⑦

اور ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں

اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ⑧

اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ⑨

اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ⑩

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جواہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ⑪

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصَرُونَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ⑧

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُجِبُونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑨

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ

وَلَيْنَ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ ۚ وَ
لَيْنَ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلِّنَنَّ الْأَدْبَارُ
ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿١٢﴾

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ
مِّنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرَىٰ
مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ
بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

كَشَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا
ذَاتُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

كَشَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ
اكْفُرْ ۖ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ
مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاُ
الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَيْرِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر
مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو
(کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ﴿١٢﴾

(مسلمانو) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ
سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں
رکھتے ﴿١٣﴾

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر
بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں
(مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال
کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل
پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں ﴿١٤﴾

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر
اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان
کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿١٥﴾

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے
کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ
مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین
سے ڈر لگتا ہے ﴿١٦﴾

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے)
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا
ہے ﴿١٧﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے
کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا
(سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے
رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿١٨﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ
فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے
انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بدکردار لوگ
ہیں ﴿١٩﴾

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ
الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو
کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ
لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو
دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور
یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ غور
کریں ﴿٢١﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور
ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا
ہے ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۚ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيَّمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن
دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان
لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے ﴿٢٣﴾

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے
والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام
ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی
تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ﴿٢٤﴾

سورہ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں



آیتھا 13
رکوعاتها 2



سُورَةُ
الْمُتَحَنَّةِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ
إِلَيْهِمُ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا
جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ
الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
رَبِّكُمْ ۚ إِنَّكُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا
فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي
نُشْرُونَ إِلَيْهِمُ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا
أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ ۚ وَ
مَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی
طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور
اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام
بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے
منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ
تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے
ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے
ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو
وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا وہ
سیدھے رستے سے بھٹک گیا ①

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں
اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں
(بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ②
قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے
اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ
تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ③

إِنْ يَتَّقَوْكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَ
يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمُ
بِالسُّوءِ وَوَدُّوا أَنْ تُكْفَرُوا ۚ ②
لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا
أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ يَفْصَلُ
بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③

تمہیں ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)
ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے
اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا
لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوكُمْ مِنْكُمْ وَمِمَّا

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ④

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب حکمت والا ہے ⑤

تم (مسلمانوں) کو (یعنی) جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوارِ حمد (و ثنا) ہے ⑥

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ⑧

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا أَبِيَّ لَا سَتُغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ④ رَبَّنَا عَلَيْنَا تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْأَخِرَ ⑥ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ ⑦ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑦

لَا يَهْدِيكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ⑧ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑧

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ⑨

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کرلو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سواگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کرلو۔ اور کافروں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو۔ (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ⑪

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي الدِّينِ وَ أَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَ مَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۚ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ وَآتُوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُفَّارِ وَسَلُّوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسَلُّوا مَا أَنْفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑩

وَ إِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاحُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ⑪

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا
يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ
بِهَتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيَهُنَّ
وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعَصِيَنَّ فِي
مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑫

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا
قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ
يَسُؤُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبْشُرُ
الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ⑬

اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر
بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ
چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں
گی۔ نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں
گی۔ نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان
سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑫

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو
(کیونکہ) جس طرح کافروں کو مرنے والوں (کے جی اٹھنے)
کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے
آنے) کی امید نہیں ⑬

سورہ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سُورَةُ
الصف
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 14
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ
مَا لَا تَفْعَلُونَ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا
مَا لَا تَفْعَلُونَ ③

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ
فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ
مَرْضُوضٌ ④

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی
تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ①
مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں
کرتے ②

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو
نہیں ③

جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے
ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے
محبوب ہیں ④

وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ
لَمْ تُؤْذُوْنِيْ وَ قَدْ تَعْلَمُوْنَ
اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا
زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۖ وَ اللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

وَ اِذْ قَالَ عِيْسٰى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيَّ
اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ
يَّآتِيْ مِنْ بَعْدِي اَسْمِعْ اَحْسَدُ ۖ
فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ
الْكُذِبَ وَ هُوَ يُدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ
وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ
بَاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهِ وَ لَوْ
كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ⑧

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُمْ
عَلٰى تِجَارَةٍ تُضٰيِقُكُمْ مِنْ عَذَابِ
اٰلَيْمٍ ⑩

اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی
قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ
تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو
جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل
ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ
اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس تمہارے اللہ کا بھیجا ہوا
آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آ چکی ہے
(یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو
میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدؑ ہوگا ان کی بشارت سناتا
ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے
کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑥

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور
وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں دیا کرتا ⑦

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے
(پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا
کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ⑧

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دے
کر بھیجا تا کہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ
مشرکوں کو برا ہی لگے ⑨

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم
سے مخلصی دے ⑩

(وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (11)

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے (12)

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری دو (13)

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریمؑ نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے (14)

سورہ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے (1)

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (11)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (12)

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَ فَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (13)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ قَامَنْتُ طَائِفَةً مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرْتُ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ (14)

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١ آيَاتُهَا ١١ رُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (1)

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ صریح گمراہی میں تھے ②

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ③

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ④

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار تعمیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بُری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو ⑥

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ⑦

کہہ کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ②

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ④

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَتَّعُوا بِالْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥

وَلَا يَتَمَتَّعُونَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ إِلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑦

قُلْ إِنْ الْمَوْتُ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ
لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑨

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي
الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ⑩

وَإِذَا سَأَلَ اتِّجَارَةٌ أَوْ لَهَا انْفَضُّوا
إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا
عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۚ اٰیٰتُهَا ١١ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا لَوْ أَنَّهُ
إِنَّا لَنَرُسُوكَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِنَّا لَنَرُسُوكَ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ
الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ①

إِتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ②

رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ⑧

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو
اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خریدو)
فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے ⑨

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل
تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات
پاؤ ⑩

اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ
جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔
کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشا ہے اور سودے سے
کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

سورۃ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمد) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو
(ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ
بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم
اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل
سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ①

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے
ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔
کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ②

یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں ③

اور جب تم ان (کے تناسبِ اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ④

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑥

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ③

وَإِذَا رَأَوْا آيَاتَهُمْ تَعِجِبْتَ أَجْسَامَهُمْ ۖ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمِعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَانَتْهُمْ حُشْبٌ مِّنْ سَنَدَةٍ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۖ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۖ قُلْتَهُمُ اللَّهُ ۖ أَلَىٰ يَوْمِئِذٍ ۚ ④

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ⑤

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑥

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُّوا ۖ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُفْقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑦

يَقُولُونَ لَنْ يَرْجِعَنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۖ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

مناقض نہیں جانتے ⑧

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ⑨

اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔ تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ⑩

اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑪

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی حسین بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ③

وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑨

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ۖ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ فَأَصَّدَّقِي ۖ وَ أَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ١٨ آيَاتُهَا ٢ رُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

آیت ۹ میں مخاطب اہل ایمان ہیں ان آیات میں اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ محفل کرنے ہے موت سے پہلے پہلے کی موت کے وقت کسی کو توبہ کی مہلت نہیں دی جاتی

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی

آگاہ ہے۔ اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے ④ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا

اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ⑤ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی

کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑥ جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ⑦

تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧

جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی بُرائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑨

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ④ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَدْ أَتَوْا بِالْأَمْرِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑤

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑥

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ ⑦ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑧

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑧

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ⑨ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ⑩ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ

بری جگہ ہے ⑩

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑪

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑬

مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں۔ سوان سے بچتے رہو اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ⑭

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ⑮

سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو اور فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ⑯

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک سے قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چندان کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے ⑰

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت والا ⑱

فِيهَا وَيُسَّ الْمَصِيرُ ⑩

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَ مَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑪

وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَدُ الْمُنِيرُ ⑫

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ وَ أَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَ إِنْ تَعَفَّوْا وَ تَصَفَّحُوا وَ تَعَفَّرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑭

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَ أَجْرٍ عَظِيمٍ ⑮

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْبِعُوا وَ أَطِيعُوا وَ اتَّقُوا خَيْرًا ۚ لَا تَفْسِكُمْ ۚ وَ مَنْ يُؤْتِكُمْ شَيْءٌ فَخُذُوهُ ۚ فَإِنَّكُمْ أَنْتُمْ بِلَيْكِهِمْ الْبَاطِلُونَ ⑯

إِنْ تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰

عِلْمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

سورۃ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں



آیتھا 12
رکوعھا 2



سُورَةُ
الطَّلَاق
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا
الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا
تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا
يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
وَ أَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِنْكُمْ وَ
أَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ
يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ②

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ
وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③
وَالَّذِي يَمُسِّنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو
طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور
عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔
(نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے
نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح
بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ سے ظلم
کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید

اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) راہ پیدا کر دے ①
پھر وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ
جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے
دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو
منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہوں) اللہ کے لئے
درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی
جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو
کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے (رنج و محن
سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ②

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان
بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت
کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر
دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے نا اُمید ہو چکی

ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ④

یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم بخشے گا ⑤

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ⑥

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا ⑦

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا ⑧

نَسَآئِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۖ وَالَّتِي لَمْ يَحْضَنْ ۖ وَأُولَاتُ الْأَحْصَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۖ وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ④
ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۖ وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ⑤

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۖ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حُمِلَ فَلْيَضْحَكُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أْجُورَهُنَّ ۚ وَأَتَرَوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَسَتَرْضِعُهُنَّ أُخْرَى ⑥

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ⑦

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۖ وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا ثَقِيرًا ⑧

سوانہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا ⑨

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ⑩

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابد آبادان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

سورہ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①

فَذَاقَتْ وَ بَالِ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

رَأْسُوَلًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ⑪

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَ مِنْ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫



آيَاتُهَا 12
رُكُوعَاتُهَا 2



سُورَةُ
التَّحْرِيمِ
مَدَنِيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۚ تَبَتَّغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ①

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ②

اور (یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بیویؓ سے ایک بھید کی بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے) پیغمبرؐ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبرؐ نے (ان بیویؓ کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب وہ ان کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپؐ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبرؐ (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریلؑ اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوست دار ہیں) اور ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ④

اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر پیبیاں دے دے۔ مسلمان صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں ⑤

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں اور جو ارشاد اللہ ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجالاتے ہیں ⑥

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحْلَةَ أَيْبَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضُهُ ۖ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ④

عَلَىٰ رَأْبَةٍ ۚ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنَاطٍ تَثْبَتٍ ۚ عِدَّتِ سَاحَتِ تَثْبَتٍ ۚ وَأَبْكَارًا ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا ۚ وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

1۔ آج مسلمان اپنے آپ کو جنتی سمجھ کر بے عملی کا شکار ہو چکے ہیں جب کہ اللہ اس آیت میں واضح فرما رہا ہے کہ عمل کر کے ہی مسلمان جنت میں جاسکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ ۚ إِنَّا تُجَزَّوْنَ مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑦

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑧

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے ⑨

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ⑩

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ
تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ عَلَىٰ رَبِّكُمْ أَن
يُكَفِّرَ عَنْكُمُ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑧

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمُ
جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑨

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا
أُمْرَاتٍ نُوحٍ وَ أُمْرَاتٍ لُوطٍ ۚ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صَالِحَيْنِ فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا
النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ⑩

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أُمْرَاتٍ فِرْعَوْنَ ۖ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مال) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ⑪

اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی رُوح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ⑫

سورۃ ملک کی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے جو کر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ②

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شکاف نظر آتا ہے؟ ③

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ④

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤

ابنِ لٰی عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑪ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقْتُ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهُ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ⑫

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①
الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ② وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ③
الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَلَوَاتٍ طِبَاقًا ④
مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ⑤ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ⑥ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ⑦
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ⑧
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِجٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ② وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ③

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَلَوَاتٍ طِبَاقًا ④
مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ⑤ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ⑥ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ⑦

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ⑧

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِبَصَائِجٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ⑦

تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩
فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫

وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬
أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑭

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ⑮

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ⑥

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ⑦

گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ⑧

وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ⑨

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ⑩

پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے سودوزخیوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے ⑪

(اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑫

اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ⑬

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ⑭

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ⑮

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے (16)

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر نکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے (17)

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا (18)

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے (19)

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں ہیں (20)

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں (21)

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟ (22)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو (23)

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی

أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ (16)

أَمْ أَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ (17)

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (18)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ طَافَتْ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ (19)

أَمَنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ (20)

أَمَنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ (21)

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (22)

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (23)

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

وَقُلْ لِلَّهِ الشُّكْرُ

وَالْيَهُ تَحْشَرُونَ ②④

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②⑤

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا

أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ②⑥

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَتَوَلَّوْا هَذَا الَّذِي

كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ②⑦

قُلْ أَسْرَأُيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَ

مَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ②⑧

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي

ضَلَالٍ مُبِينٍ ②⑨

قُلْ أَسْرَأُيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ

غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ③①

کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ②④

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری)

ہوگی؟ ②⑤

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر

ڈرنا دینے والا ہوں ②⑥

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو

کافروں کے منہ بڑے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا

جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے ②⑦

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک

کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو

دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ②⑧

کہہ دو کہ (جو اللہ) رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور

اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ

صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ②⑨

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور

برتے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو

تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ③①

سورہ قلم کی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ①

کہ (اے محمد) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے

نہیں ہو ②

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ③

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ④

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ①

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِجُنُونٍ ②

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ③

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ④



ایاتھا 52
رُکوعاھا 2



سُورَةُ
الْقَلَمِ
مَكِّيَّةٌ



فَسْتَبْصِرْ وَتُبْصِرُونَ ⑤

بِأَيِّكُمْ الْبَقِيَّةُ ⑥

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ⑦

فَلَا تُطِيعِ الْكَافِرِينَ ⑧

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ⑨

وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَافٍ مِّمَّيْنِ ⑩

هَمَّا نِمْشَاءٍ مِّنْ بَنِي إِيمَانَ ⑪

مِّنَّا يَلْخِيزُ مَعْتَدٍ أَتَيْنَاهُم ⑫

عُثْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ⑬

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ⑭

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑮

سَنَسِفُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ⑯

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ⑰

وَلَا يَسْتَنْتُونَ ⑱

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَآئِبُونَ ⑲

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ⑳

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ⑤

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ⑥

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جو جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ⑦

تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا ⑧

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ⑨ اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہو ⑩

طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا ⑪

مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ⑫

سخت خواہ اس کے علاوہ بد ذات ہے ⑬

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ⑭

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑮

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ⑯

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ ڈالیں گے ⑰

اور ان شاء اللہ نہ کہا ⑱

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ⑲

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ⑳

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِیۡنَ ۝۲۱

اِنۡ اَعۡدُوۡا عَلٰی حَرۡبِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

صِرَاطِیۡنَ ۝۲۲

فَاۡنۡطَلَقُوۡا وَّهُمۡ یَتَخَفَتُوۡنَ ۝۲۳

اَنۡ لَا یَدۡخُلَهَا الۡیَومَ عَلَیۡکُمۡ

مُسۡکِیۡنَ ۝۲۴

وَّعَدُوۡا عَلٰی حَرۡدٍ قَدِ رَیۡنَ ۝۲۵

فَلَمَّا رَاُوۡهَا قَالُوۡا اِنَّا لَصٰلَتُوۡنَ ۝۲۶

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ۝۲۷

قَالَ اَوْ سَطٰهُمۡ اَلَمۡ اَقۡلُ لَکُمۡ لَوۡ لَا

تُسَبِّحُوۡنَ ۝۲۸

قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَا اِنَّا کُنَّا

ظٰلِمِیۡنَ ۝۲۹

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ

یَتَلَاوُمُوۡنَ ۝۳۰

قَالُوۡا یٰوِیۡلَنَا اِنَّا کُنَّا طٰغِیۡنَ ۝۳۱

عَسٰی رَبُّنَا اَنۡ یُّبَدِلَنَا خَیۡرًا مِّنۡهَا

اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَرَغِبُوۡنَ ۝۳۲

کَذٰلِکَ الْعَذَابُ ۝ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اَکۡبَرُ ۝ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ۝۳۳

اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنَّتِ

جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ۝۲۱

کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا

پہنچو ۝۲۲

تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ۝۲۳

کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے

پائے ۝۲۴

اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گو یا کھیتی پر)

قادر (ہیں) ۝۲۵

جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول

گئے ہیں ۝۲۶

نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں ۝۲۷

ایک جوان میں عقل مند تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں

کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ۝۲۸

(تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم

ہی قصور وار تھے ۝۲۹

پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے ۝۳۰

کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے ۝۳۱

امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس

سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف

رجوع لاتے ہیں ۝۳۲

(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس

سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے ۝۳۳

پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيمِ 34

کے باغ ہیں 34

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ 35

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے

محروم) کر دیں گے 35

مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ 36

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویز کرتے ہو؟ 36

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ 37

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو 37

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ 38

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی 38

أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِالْعُتَّةِ إِلَى

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا

تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ

تَحْكُمُونَ 39

تمہارے لئے حاضر ہوگی 39

سَأَلَهُمْ آيُهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ 40

ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ 40

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ

کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ 41

سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں 41

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ 42

کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے 42

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے

وَهُمْ سَلِيمُونَ 43

جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے 43

فَذَرْنِي وَ مَنْ يَكْذِبُ بِهَذَا

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان

الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ

کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ 44

ہوگی 44

وَأُمْلِي لَهُمْ ۖ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ 45

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے 45

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ

کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا

مُتَقَلِّوْنَ 46

ہے 46

أَمْرٌ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ﴿٤٧﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ
كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ
مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ
لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبَيْهِ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾
وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ٥٢ آيَاتُهَا ٥٢ وَنُزُلُوعُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ١

مَا الْحَاقَّةُ ٢

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ٣

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ٤

فَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَاهُ إِلَىٰ الطَّاعِيَةِ ٥

وَأَمَّا عَادٌ فَاهْتَكَمُوا بِرِجِّ صَمَصٍ ٦

عَاتِيَةٍ ٦

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَ

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں ﴿47﴾
تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا
لقمہ ہونے) والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے
(اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و غصے میں بھرے ہوئے تھے) ﴿48﴾

اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو
وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال
ابتر ہو جاتا ﴿49﴾

پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں
میں کر لیا ﴿50﴾

اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں
لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے
ہیں یہ تو دیوانہ ہے ﴿51﴾

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿52﴾

سورہ حاقہ کی ہے اس میں باون آیتیں اور درود رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سچ مچ ہونے والی ①

وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ②

اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے ③

کھڑکھڑانے والی جسکو شمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ④

شمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے ⑤

رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیا ناس کر دیا

گیا ⑥

اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا

تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھنے
(اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے
تنے ⑦

بھلا تو ان میں کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ ⑧
اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو اہلی
بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ⑨
انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ
نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ⑩

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں
سوار کر لیا ⑪

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے
کان اسے یاد رکھیں ⑫

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے
گی ⑬

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھائے جائیں گے۔ پھر یک
بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ⑭

تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ⑮
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو
گا ⑯

اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور
تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے
ہوں گے ⑰

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے

ثَلٰثِيَّةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرٰى
الْقَوْمَ فِيْهَا صَرَغٰى ۙ كَاَنَّهُمْ
اَعْجَازٌ نَّخْلٍ خَاوِيَةٌ ۚ ⑦

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۚ ⑧
وَ جَاءَ فِرْعَوْنُ وَ مَنۡ قَبْلَهُ
وَالْمُؤْتَفِكُتْ بِالْخَاطِئَةِ ۚ ⑨
فَعَصَوْا رَسُوْلًا رَّٰبِيَهُمْ فَاَخَذَهُمْ
اَخَذَةً رَّٰبِيَةً ۚ ⑩

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنَاكُمۡ فِي
الْجَارِيَةِ ۚ ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا اُذُنٌ
وَاعِيَةٌ ۚ ⑫

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ
وَاحِدَةٌ ۚ ⑬

وَ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۚ ⑭

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ ⑮
وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ
وَٰهِيَةٌ ۚ ⑯

وَالْمَلٰٓئِكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۙ وَ يَحْمِلُ
عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
ثَلٰثِيَّةٌ ۚ ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعَرِّضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ

خَافِيَّةٌ ⑮

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ
فَيَقُولُ هَآؤُمْ مَاقَرَأْتُ الْكِتَابِ ⑮
إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيهِ ⑯
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑰
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑱
قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ⑲

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ
فِي الْيَوْمِ الْخَالِيَةِ ⑲

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ
فَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ⑲
وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ⑳
يَلِيَّتْهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ㉑
مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ㉒
هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ㉓
خُذْ ذُوهُ فَخُلُوه ㉔
ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلُّوه ㉕

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ㉖

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ㉗
وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ㉘
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَبِيمٌ ㉙
وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسَلِينَ ㉚

اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ⑮

تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ
(دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے ⑮
مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا ⑯
پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا ⑰
(یعنی) اُونچے (اُونچے محلوں کے) باغ میں ⑱
جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ⑲

جو (عمل) تم ایامِ گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے
صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ⑲

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے
گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا ⑲
اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ⑳
اے کاش موت (ابدالآباد کے لئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی ㉑
(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا ㉒
(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی ㉓
(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ㉔
پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو ㉕

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ
دو ㉖

یہ نہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان لاتا تھا ㉗
اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا ㉘
سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں ㉙
اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے ㉚

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطُؤُنَ ۚ (37)

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۚ (38)

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۚ (39)

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۚ (40)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا

تُؤْمِنُونَ ۚ (41)

وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ ۚ قَلِيلًا مَّا

تَذَكَّرُونَ ۚ (42)

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۚ (43)

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

الْأَقَاوِيلِ ۚ (44)

لَا خُذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۚ (45)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۚ (46)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ

حَازِنٍ ۚ (47)

وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرٌ ۚ لِلْمُتَّقِينَ ۚ (48)

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۚ (49)

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ (50)

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۚ (51)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ (52)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۚ (1)

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا (37)

تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں (38)

اور ان کی جو نظر نہیں آتیں (39)

کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (40)

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان

لاتے ہو (41)

اور نہ کسی کاہن کے مخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی

کم فکر کرتے ہو (42)

(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے (43)

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا

لاتے (44)

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (45)

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (46)

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ

ہو (47)

اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے (48)

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں (49)

نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے (50)

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے (51)

سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تشریہ کرتے رہو (52)

سورۃ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور درود رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو

کر رہے گا (1)

- (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ②
 (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ③
 جس کی طرف رُوح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں
 (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار
 برس کا ہوگا ④
 (تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت
 کرتے رہو ⑤
 وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے ⑥
 اور ہماری نظر میں قریب ⑦
 جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ⑧
 اور پہاڑ (ایسے) جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون ⑨
 اور کوئی دوست کسی دوست کا پرساں نہ ہوگا ⑩
 (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس
 روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب
 کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے ⑪
 اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ⑫
 اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ⑬
 اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ)
 دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے ⑭
 (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑮
 کھال ادھیڑ ڈالنے والی ⑯
 ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق
 سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ⑰

- لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ②
 مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③
 تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي
 يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ
 أَلْفَ سَنَةٍ ④
 فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ⑤
 إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑥
 وَنَرَاهُ قَرِيبًا ⑦
 يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ⑧
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨
 وَلَا يَسْأَلُ حَبِيبٌ حَبِيبًا ⑩
 يُبْصَرُونَهُمْ يَوْمَ الْمُجْرِمِ كَإِذَا يُفْتَدَى
 مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ ⑪
 وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ⑫
 وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ⑬
 وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ
 يُنْجِيهِ ⑭
 كَلَّا ۚ إِنَّهَا لَظَى ⑮
 نَرَاةً لِّلشَّوْىِ ⑯
 تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ⑰

وَجَمَعَ فَأَوْعَى ①۸

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ①۹

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ②۰

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ②۱

إِلَّا الْمَصْلِينَ ②۲

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ②۳

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ②۴

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ②۵

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ

الدِّينِ ②۶

وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

مُشْفِقُونَ ②۷

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُنَّوْنَ ②۸

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ②۹

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ③۰

فَمَن ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ

هُمُ الْعَادُونَ ③۱

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

رَاعُونَ ③۲

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ③۳

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

يُحَافِظُونَ ③۴

اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ①۸

کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ①۹

جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ②۰

اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ②۱

مگر نماز گزار ②۲

جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں ②۳

اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ②۴

(یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ②۵

اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں ②۶

اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے

ہیں ②۷

بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے

بے خوف نہ ہوا جائے ②۸

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ②۹

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے

پر) انہیں کچھ ملامت نہیں ③۰

اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے

نکل جانے والے ہیں ③۱

اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے

ہیں ③۲

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ③۳

اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ③۴

یہی لوگ بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے (35)
تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے
آتے ہیں (36)

(اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)
جاتے ہیں (37)

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ
میں داخل کیا جائے گا؟ (38)

ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ
جانتے ہیں (39)

ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت
رکھتے ہیں (40)

(یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ
بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں (41)

تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے
دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان
کے سامنے آ موجود ہو (42)

اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے
(شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں (43)

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا
رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا
تھا (44)

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ ۖ (35)
فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ
مُهْطِعِينَ (36)

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
عِزِينَ (37)

أَيُطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ
يُدْخَلَ جَنَّةً نَّعِيمًا (38)

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ (39)

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
إِنَّا لَقَادِرُونَ (40)

عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (41)

فَذَرُهُمْ يَخْوَضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ
يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ (42)

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِصُونَ (43)

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ
ذُلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا

يُوْعَدُونَ ۚ (44)

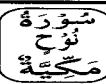
سورہ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ



أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ①
ان پرورد دینے والا عذاب واقع ہوا اپنی قوم کو ہدایت
کردو ①

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ②
انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا
ہوں ②

إِنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ③
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا
مانو ③

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۚ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ④
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت
مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا
وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے
ہوتے ④

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ⑤
جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ
پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ⑤

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ⑥
لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ⑥
وَأِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا ⑦
جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو
معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں
دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ
بیٹھے ⑦

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ⑧
پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا ⑧
ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ
لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨
اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا ⑨

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا ⑩
اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف
کرنے والا ہے ⑩

يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ⑪
وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ⑪

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے گا ⑫

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ⑬ حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ⑭ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں ⑮

اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ⑯ اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمہیں نکال کھڑا کرے گا ⑱

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ⑲ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ⑳ (اس کے بعد) نوحؑ نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ㉑ اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے ㉒

اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودا اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا ㉓

(پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو

وَيُيَدِّدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهَارًا ⑫

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ⑬ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ⑭ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ⑮

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ⑯ وَ اللَّهُ أَتٰبَتَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ⑰

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ⑱

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ⑲ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ⑳ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَ اتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ㉑

وَمَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ㉒ وَ قَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَ لَا سُوعًا وَ لَا يَغُوثَ وَ يَعُوقَ وَ نَسْرًا ㉓

وَ قَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَ لَا تَرَدِّ

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَّالًا ②۴

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُعْرِقُوا فَأَذْخَلُوا
نَارًا ۚ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَنْصَارًا ②۵

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى
الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ②۶
إِنَّكَ إِن تَذَرْنَهُمْ يُضِلُّوا
عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاكِهًا
كُفَّارًا ②۷

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ
إِلَّا تَبَارًا ②۸

سُورَةُ
الْحَجَّةِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 28
رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا
عَجَبًا ①

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ
وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ②
وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ③

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى

ان کو اور گمراہ کر دے ②۴

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر
دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے
اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا ②۵

اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی
کافر کو روئے زمین پر بستانہ رہنے دے ②۶
اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں
گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو
گی ②۷

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو
ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان
والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم
لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا ②۸

سورۃ جن کی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی
ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو
کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ①

جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم
اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے ②
اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی
ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ③

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں

اللّٰهُ شَطَطًا ④

وَ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ
وَالْجِنُّ عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا ⑤

وَ اَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ
فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ⑥

وَ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ
يَبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦

وَ اَنَّا لَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَهَا
مِلْئًا حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهَبًا ⑧

وَ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلْمَسِيِّ ٭ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْاِنْ يَجِدْ لَهُ
شِهَابًا رَّصَدًا ⑨

وَ اَنَّا لَا نَدْرِيْ اَشْرَأُ رِيْدَ بَشَرٍ
فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشَدًا ⑩

وَ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنُ
ذٰلِكَ ٭ كُنَّا طَرَآئِقَ قَدَدًا ⑪

وَ اَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تُعْجِزَ اللّٰهُ فِي
الْاَرْضِ وَلَكِنْ تُعْجِزُهُ هَرَبًا ⑫

وَ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰی اٰمَنَّا بِهِ ٭
فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا
وَّلَا رَهَقًا ⑬

جھوٹ افتراء کرتے ہیں ④

اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت
جھوٹ نہیں بولتے ⑤

اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے
(اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ⑥

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ
اللہ کسی کو نہیں جلائے گا (یعنی زندہ نہیں کرے گا) ⑦

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں
اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں)
سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سنا چاہے تو اپنے
لئے انگارہ تیار پائے ⑨

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں
برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا
ارادہ فرمایا ہے ⑩

اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے
ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں ⑪

اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں
ہوں) اللہ کو ہر انہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں ⑫

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان
لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو
نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ⑬

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے (14)

اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے (15)

اور (اے پیغمبرؐ) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے (16) تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا (17)

اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو (مسجدوں میں) نہ پکارو (18)

اور جب اللہ کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے (19) کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا (20)

یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (21)

یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا (22)

ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص اللہ اور اس

وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ مِنَ الْقَاسِطِينَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۖ (14)

وَ أَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۖ (15)

وَ أَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۖ (16)

لِنَقْتَنِيَهُمْ فِيهِ ۖ وَ مَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۖ (17)

وَ أَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۖ (18)

وَ أَنَّهُ لَبَّائِقًا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَاذُومًا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۖ (19)

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَ لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۖ (20)

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ لَا رَشَدًا ۖ (21)

قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۖ وَ لَن أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ (22)

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَ رِسَالَتِهِ ۖ وَ مَن يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا

جَهَنَّمَ خُلْدًا فِيهَا أَبَدًا ۝۲۳

کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۝۲۳

حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَا يُوعَدُونَ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا
أَوْ أَقْلُّ عَدَدًا ۝۲۴

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے ۝۲۴

قُلْ إِن أَدْرَأَيْ أَقْرَبَ مَا
تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي
أَمَدًا ۝۲۵

کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ۝۲۵

عَلِمَ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
أَحَدًا ۝۲۶

(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ۝۲۶

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ
خَلْفِهِ رَصَدًا ۝۲۷

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو (غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ۝۲۷

لَيَعْلَمَنَّ أَنَّ قَدْ أَبْلَغُوا رِاسِلَتِ
رَبِّهِمْ وَ أَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَ أَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۸

تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ۝۲۸

سورہ مزمل کی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ المزمل
۲۰ آیات
۲ رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمد!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ①

رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ②

یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ③

یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ④

يَا أَيُّهَا الْمَرْمُلُ ①

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ②

نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ③

أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ

تَرْتِيلًا ④

إِنَّا سُلِّقْنَا عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤
إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ
أَقْوَمُ قَبِيلًا ⑥

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ⑤
کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بھیمی کو) سخت پامال
کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا
ہے ⑥

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦
وَإِذْ كُنَّا نَسْمُو رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ
تَبَتُّلًا ⑧

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ⑦
تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے
بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ⑧

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨
وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
هَجْرًا جَبِيلًا ⑩

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا
کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ⑨
اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے
رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ⑩

وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
وَمُهَلِّهِمْ قَلِيلًا ⑪

اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ
لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ⑪

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيلًا ⑫
وَأَطْعَمَ مَاذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬
يَوْمَ تَرُجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ
كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ⑭

کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫
اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ⑬
جس دن زمین اور پہاڑ کاپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر
بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ⑭

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا ⑮

(اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰؑ کو)
پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ)
رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ⑮

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
أَخْذًا وَّبِيلًا ⑯

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبرؑ کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو
بڑے وبال میں پکڑ لیا ⑯

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

اگر تم بھی (ان پیغمبرؑ کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیوں کر

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷

السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَّنْ نَّحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُم مَّرْضَىٰ ۖ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۖ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرَءُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِن خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۰

بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝۱۷

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہے گا ۝۱۸

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے ۝۱۹

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۲۰

سورہ مدثر کی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دور کوع ہیں



آيَاتُهَا 56
رُكُوعَاتُهَا 2



مَسُورَةٌ
الْمُنْفَرِ
مَجِيدَةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمَدَّثِرُ ①

قُمْ فَأَنْذِرْ ②

وَسَرَّ بَكَ فَكَيْدٌ ③

وَشِيَ بَكَ فَطَهْرٌ ④

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ⑤

وَلَا تَمُنْ تُسْتَكْثِرُ ⑥

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ⑧

قَدْ لِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ⑨

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ⑩

ذُرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ⑪

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ⑫

وَبَنِينَ شُهُودًا ⑬

وَمَهْدَتُ لَهُ تَهِيدًا ⑭

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ⑮

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ⑯

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ⑰

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑲

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ①

اُٹھو اور ہدایت کرو ②

اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ③

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ④

اور ناپاکی سے دور رہو ⑤

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے

طالب ہو ⑥

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو ⑦

جب صور پھونکا جائے گا ⑧

وہ دن مشکل کا دن ہوگا ⑨

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ⑩

ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ⑪

اور مال کثیر دیا ⑫

اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے

(دیئے) ⑬

اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی ⑭

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ⑮

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ⑯

ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے ⑰

اس نے فکر کیا اور تجویز کی ⑱

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ⑲

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۚ (20)

ثُمَّ نَظَرَ ۚ (21)

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَ ۚ (22)

ثُمَّ آدَبَرِ وَأَسْتَكْبَرَ ۚ (23)

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۚ (24)

إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۚ (25)

سَاُصْلِيهِ سَقَرَ ۚ (26)

وَمَا آدُرُكَ مَا سَقَرُ ۚ (27)

لَا تُبْقَى وَلَا تَذَرُ ۚ (28)

لَوَاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۚ (29)

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۚ (30)

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا

مَلَائِكَةً ۚ وَ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا

فِتْنَةً ۚ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لِيَسْتَيَقِنَ

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَ يَزِدَّادَ

الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۚ وَلَا يَرْتَابَ

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ

اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ كَذَلِكَ يُضِلُّ

اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَ يَهْدِي مَنْ

يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا

هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشَرِ ۚ (31)

پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی (20)

پھر تامل کیا (21)

پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا (22)

پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا (23)

پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (انگوں سے) متصل ہوتا آیا ہے (24)

(پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے (25)

ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے (26)

اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (27)

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (28)

اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی (29)

اس پر انیس داروغہ ہیں (30)

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔

اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا

ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور

مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور

مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں

کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر

ہیں کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا

مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ

کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور

تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی

نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت

ہے (31)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ ۳۲

وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۚ ۳۳

وَالصُّبْحِ إِذَا أَاسْفَرَ ۚ ۳۴

إِنِّهَا لِأَحَدَى الْكُبَرِ ۚ ۳۵

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۚ ۳۶

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ

يَتَأَخَّرَ ۚ ۳۷

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۚ ۳۸

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ ۳۹

فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ۚ ۴۰

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ ۴۱

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ ۴۲

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ ۴۳

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ ۚ ۴۴

وَكُنَّا خَوْضٌ مَعَ الْخَاطِئِينَ ۚ ۴۵

وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۚ ۴۶

حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْيَقِينَ ۚ ۴۷

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ ۚ ۴۸

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۚ ۴۹

كَأَنَّهُمْ حُمْرٌ مُسْتَنْفَرَةٌ ۚ ۵۰

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۚ ۵۱

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ

ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم ۳۲

اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے ۳۳

اور صبح کی جب روشن ہو ۳۴

کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے ۳۵

(اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف ۳۶

جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا

چاہے ۳۷

ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے ۳۸

مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) ۳۹

(کہ) وہ بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے ۴۰

(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے ۴۱

کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ ۴۲

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے ۴۳

اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے ۴۴

اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے ۴۵

اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے ۴۶

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ۴۷

تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان

کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی ۴۸

ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ۴۹

گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں ۵۰

(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ۵۱

اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے

يُؤْتِي صُحُفًا مَّنَشَرَةً ۚ ۝۵۲

كَلَّا ۚ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝۵۳

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ ۝۵۴

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ ۝۵۵

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝۵۶

پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ۝۵۲

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا

خوف ہی نہیں ۝۵۳

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ۝۵۴

تو جو چاہے اسے یاد رکھے ۝۵۵

اور یاد بھی تبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے

کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ۝۵۶

سورۃ قیامہ کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم کو روز قیامت کی قسم ①

اور نفسِ لواۓ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے

جائیں گے) ②

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی)

ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ③

ضرور کریں گے (اور) ہم اس پر قادر ہیں کہ اس

(کے ہاتھوں کی انگلیوں) کی پور پور درست کردیں ④

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ⑤

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ⑥

جب آنکھیں چندھیا جائیں ⑦

اور چاند گہنا جائے ⑧

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ⑨

اس دن انسان کہے کہ (اب) کہاں بھاگ

جاؤں ⑩

۞ آیاتہا 40 ۞
۞ رکوعاتها 2 ۞

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ①

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ②

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْمَعَ

عِظَامَهُ ③

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ

بَنَانَهُ ④

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ⑤

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ ⑥

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦

وَحُشِفَ الْقَمَرُ ⑧

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَئِنَّا

الْمَفْرُوجُونَ ⑩

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱

بیشک کہیں پناہ نہیں ۱۱

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲

اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے ۱۲

يُنَبِّئُ الْإِنسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو

وَأَخَّرَ ۝۱۳

پچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے ۱۳

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ۱۴

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵

اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ۱۵

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝۱۶

اور (اے محمدؐ) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو

کہ اس کو جلد یاد کر لو ۱۶

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷

اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ۱۷

فَإِذَا قَرَأَهُ فَأَتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی

طرح پڑھا کرو ۱۸

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹

پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ۱۹

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰

مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ۲۰

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝۲۱

اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو ۲۱

وَجُودَ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲

اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ۲۲

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝۲۳

(اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ۲۳

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝۲۴

اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ۲۴

تَتَّظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵

خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ۲۵

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ الثَّرَاقِي ۝۲۶

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ۲۶

وَقِيلَ مَنْ سَاقٍ ۝۲۷

اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک

کرنے والا ہے ۲۷

وَوَظَنَ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸

اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ۲۸

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۝۲۹

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ۲۹

اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے ③۰
 تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی)
 تصدیق کی نہ نماز پڑھی ③۱
 بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ③۲
 پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا ③۳
 افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ③۴
 پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے ③۵
 کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے
 گا؟ ③۶

کیا وہ منی جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ ③۷
 پھر لوٹھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء
 کو) درست کیا ③۸
 پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک)
 عورت ③۹

کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا
 اٹھائے ④۰

سورہ دھر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ
 وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا ①

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے
 آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتادیکھتا بنایا ②

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ③۰
 فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ③۱

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ③۲
 ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَمْتَسِّطُ ③۳
 أَوَّلَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ③۴
 ثُمَّ أَوَّلَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ③۵

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ
 سُدًى ③۶
 أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُُسْقَىٰ ③۷
 ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ③۸

فَجَعَلَ مِنْهُ الرِّجَالِ الذَّكَرَ
 وَالْأُنثَىٰ ③۹
 أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ
 الْمَوْتَىٰ ④۰

سُورَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ٢٩ آيَاتُهَا ٣١ وَرُكُوعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ
 الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ①
 إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ
 أَمْشَاجٍ ② نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا
 بَصِيرًا ②

1 یعنی زندہ کرے گا

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا
وَإِمَّا كَفُورًا ③

(اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو
خواہ ناشکرا ③

إِنَّا آَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا
وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ④

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ
تیار کر رکھی ہے ④

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ⑤

جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں
کافور کی آمیزش ہوگی ⑤

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ
يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پیئیں گے اور
اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥

يُؤْفُونَ بِالْأُتْدِرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا
كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ⑦

یہ لوگ اندریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی
سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦

وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ
مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ⑧

اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت)
ہے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ⑨

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے
ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں۔ نہ شکر گزاری
کے (طلبگار) ⑨

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَطَرِيرًا ⑩

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو)
کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کر دینے والا) ہے ⑩

فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقَّعَهُمْ نُصْرَةً وَسُرُورًا ⑪

تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش
دلی عنایت فرمائے گا ⑪

وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَحَرِيرًا ⑫

اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات)
اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ⑫

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآءِكِ لَا
يَرُونَ فِيهَا شُمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ⑬

ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ
دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ⑬

وَدَانِيَّةٌ عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذَلُّيلاً ⑭

ان سے (شمر دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے۔ اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِّنْ فَصَّةٍ ۖ وَ أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ⑮

گے ⑭ (خدام) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ⑮

قَوَارِيرًا مِّنْ فَصَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرًا ⑯

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ⑯

وَ يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا كَانَ مِرَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ⑰

اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سوٹھ کی آمیزش ہوگی ⑰

عَيْنًا فِيهَا تُسَبِّحُ سَلْسَبِيلًا ⑱

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ⑱

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثورًا ⑲

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا ۚ وَ مُلْكًا كَبِيرًا ⑳

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ㉔

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُوسٌ خُضَرٌ ۖ وَاسْتَبْرَقٌ ۚ وَحُلُوعَا ۖ وَآسَاوَرَا مِّنْ فَصَّةٍ ۚ وَ سَقَمُهُمْ رَأْبُهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ㉕

ان (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ㉕

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً ۖ وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ㉖

یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ㉖

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ㉗

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ㉗

1۔ یعنی باریک اور گاڑھے سبز ریشمی کپڑے

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو ②۴

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ②۵
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو ②۶

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں ②۷
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفصل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں ②۸

یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے ②۹

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ③۰

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ③۱

سورۃ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں
- ② پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں
- ③ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں
- ④ پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں
- ⑤ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ كَفُورًا ②۴

وَادْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيلاً ②۵
وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلاً ②۶

اِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذُرُّونَ وِرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ②۷
نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلاً ②۸

اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلاً ②۹

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ③۰
يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِي رَحْمَتِهِ و الظَّالِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ③۱

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ ٥٠ آيَاتُهَا ٥٠ بِمَكِّيَّاتِهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

- ① وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ①
- ② فَالْعَصْفِ عَصْفًا ②
- ③ وَالنَّشْرِ نَشْرًا ③
- ④ فَالْفُرْقَتِ فَرْقًا ④
- ⑤ فَالْمُلْقِيَةِ ذِكْرًا ⑤

تا کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے ⑥

کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ⑦

جب تاروں کی چمک جاتی رہے ⑧

اور جب آسمان پھٹ جائے ⑨

اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ⑩

اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں ⑪

بھلا (ان امور میں) تاخیر کس لئے کی گئی؟ ⑫

فیصلے کے دن کے لئے ⑬

اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ⑭

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑮

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ⑯

پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ⑰

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ⑱

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑲

کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ⑳

(پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ㉑

ایک وقت معین تک ㉒

پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ㉓

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ㉔

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ㉕

(یعنی) زندوں اور مردوں کو ㉖

اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا

پانی پلایا ㉗

عَذْرًا أَوْ تَذَرًا ⑥

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ⑦

فَإِذَا النُّجُومُ طُيَسَتْ ⑧

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ⑨

وَإِذَا الْجِبَالُ سُفَّتْ ⑩

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ ⑪

لَا يَوْمَ يُؤْمَرُ أَجَلَتْ ⑫

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬

وَمَا آذُنُكَ مَا يَوْمِ الْفَصْلِ ⑭

وَيُلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑮

أَلَمْ نُهْلِكِ الْآوَالِينَ ⑯

ثُمَّ نُنْفِئُهُمُ الْآخِرِينَ ⑰

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ⑱

وَيُلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑲

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑳

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ㉑

إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ㉒

فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ㉓

وَيُلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ㉔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْآرْضَ كِفَاتًا ㉕

أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ㉖

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَاهِجَاتٍ ㉗

أَسْقَيْنُكُمْ مَّاءً فَارَاتًا ㉘

وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ②⑧

إِنطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ ②⑨

إِنطَلِقُوا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ
شُعَبٍ ③①

لَا ظِلِيلٌ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ③①
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ ③②
كَأَنَّهُ جُمُلَتِ صُفْرًا ③③

وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ③④
هَذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ③⑤

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ③⑥
وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ③⑦

هَذَا يَوْمُ الْفُصْلِ جَعَلَكُمْ
وَالِائِينَ ③⑧

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ③⑨
وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ④①

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ④①
وَفَوَاحِهِ مَائِيشَتُهُمْ ④②

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ④③

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ④④

وَيَلَّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ④⑤

كُلُوا وَتَسَعُّوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ②⑧

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف
چلو ②⑨

(یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں
ہیں ③①

نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ③①

اس سے آگ کی (اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ③②
گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ③③

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ③④

یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے ③⑤

نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ③⑥

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ③⑦

یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے
لوگوں کو جمع کیا ہے ③⑧

اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ③⑨

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ④①

بیشک پر ہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ④①

اور میوؤں میں جو ان کو مرغوب ہوں ④②

جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے
کھاؤ اور پیو ④③

ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ④④

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ④⑤

(اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھاؤ اور فائدے اٹھا لو تم

مُجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ امْكُفُوا لَنَا

يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

وَيُلْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ ٤٠ آيَاتُهَا ٢ وَكُتِبَتْهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

وَخَلَقْنَاهُ أَرْوَاجًا ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

بیشک گنہگار ہو ﴿٤٦﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو

تو جھکتے نہیں ﴿٤٨﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٩﴾

اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿٥٠﴾

سورۃ نباء مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ﴿١﴾

(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ﴿٢﴾

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿٣﴾

دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿٤﴾

پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿٥﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿٦﴾

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿٧﴾

(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ﴿٨﴾

اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ﴿٩﴾

اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿١٠﴾

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿١١﴾

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿١٢﴾

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿١٣﴾

اور نچرتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ

برسایا ﴿١٤﴾

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝
وَجِئْتِ الْفُقَافَا ۝

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ
أَفْوَاجًا ۝

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝
لِّلطَّاغِيْنَ مَابًا ۝
لِّيُثَبِّتَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝

لَا يَدْرُقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا
شَرَابًا ۝

إِلَّا حَيْبًا وَغَسَاقًا ۝
جَزَاءً وَفَاقًا ۝

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝
وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۝
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝
إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝
حَدَاقًا وَاعْنَابًا ۝
وَكُوعًا بَآثِرًا ۝
وَكَاْسًا دِهَاقًا ۝

تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ۱۵
اور گھنے گھنے باغ ۱۶

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ۱۷
جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج
آموجود ہو گے ۱۸

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ۱۹
اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ۲۰
بیشک دوزخ گھات میں ہے ۲۱
(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ۲۲
اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۲۳

وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا
(نصیب ہوگا) ۲۴

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۵
(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۲۶

یہ لوگ حساب (آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ۲۷
اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ۲۸

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کو ضبط کر رکھا ہے ۲۹
سو (اب) مزہ چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ۳۰
بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے ۳۱

(یعنی) باغ اور انگور ۳۲

اور ہم عمر نو جوان عورتیں ۳۳

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ۳۴

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعَاوًا وَلَا وَهَاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ

كُذِّبًا ③٥

(خرافات) ③٥

جَزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابًا ③٦
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ
خِطَابًا ③٧

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متعین ③٦
وہ جو آسمانوں اور زمین اور جوان دونوں میں ہے سب کا
مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا اختیار
نہ ہوگا ③٧

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا
لَّا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَن اٰذِنَ لَهُ
الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ③٨
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَن شَاءَ
اِتَّخَذْ اِلٰى رَّبِّهِ مَآبًا ③٩

جس دن رُوح (الامین) اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر
کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (اللہ)
رحمن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو ③٨
یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے
پاس ٹھکانہ بنا لے ③٩

اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يُّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ
يَقُولُ الْكَفْرِ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ④٠

ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر
دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے
بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں
مٹی ہوتا ④٠

سورۃ نازعات کی ہے اس میں چھیالیس آیاتیں اور دو رکوع ہیں

سُورَةُ
النَّازِعَاتِ
مَكِّيَّةٌ
اٰیٰتُهَا 46
رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنَّازِعَاتِ غُرُقًا ①
وَالشَّٰصَاتِ نَشْطًا ②
وَالسَّابِقَاتِ سَبْحًا ③
فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ④
فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا ⑤
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥
تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ ⑦

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ①
اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ②
اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں ③
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ④
پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ⑤
(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ⑥
پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ⑦

قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ⑧

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨

يَقُولُونَ ءَاثِنَا لِمَرَدُّدُونِ فِي

الْحَافِرَةِ ⑩

ءَاذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪

قَالُوا تِلْكَ إِذْ أَكْرَمْتَ خَاسِرَةٌ ⑫

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ⑬

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑮

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

طُوًى ⑯

إِذْ هَبُّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ⑰

فَقُلْ هَلْ لَّكَ إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ⑱

وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ⑲

فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ⑳

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ㉑

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ㉒

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ㉓

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ㉔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ

وَالْأُولَىٰ ㉕

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ⑧

(اور) آنکھیں جھکی ہوئی ⑨

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اٹے پاؤں پھر لوٹیں

گے؟ ⑩

بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ

کئے جائیں گے) ⑪

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا (موجب) زیاں ہے ⑫

وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ⑬

اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں جمع ہوں گے ⑭

بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ⑮

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی)

طویٰ میں پکارا ⑯

(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ⑰

اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ⑱

اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو

خوف (پیدا) ہو ⑲

غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ⑳

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ㉑

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ㉒

اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا ㉓

کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ㉔

تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

عذاب میں پکڑ لیا ㉕

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى طع (26) جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے)

میں عبرت ہے (26)

عَآنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ط (27) بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو
بَنَاهَا (27)

رَافِعَ سَكِّهَا فَسَوَّاهَا (28) اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا (28)

وَاعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا (29) اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی (29)

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا (30) اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (30)

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءًهَا وَمَرْْعَهَا (31) اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا (31)

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا (32) اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (32)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ (33) یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چار پایوں کے فائدے

کیلئے (کیا) (33)

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَةُ الْكُبْرَى (34) تو جب بڑی آفت آئے گی (34)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى (35) اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا (35)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى (36) اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی (36)

فَأَمَّا مَن ظَنَى (37) تو جس نے سرکشی کی (37)

وَأَشْرَ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا (38) اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا (38)

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى (39) اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (39)

وَأَمَّا مَن خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى (40) اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى (40) اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا (40)

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى (41) اس کا ٹھکانہ بہشت ہے (41)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ (42) (اے پیغمبرؐ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے

مُرُسَهَا (42) ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ (42)

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا (43) سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ (43)

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَا ۖ (44)

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مِّنْ يَّخْشَاهَا ۖ (45)

كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۖ (46)

اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) (44)
جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو (45)

جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے (46)

سورہ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (1)

کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (2)

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (3)

یا سوچتا تو سمجھنا اسے فائدہ دیتا (4)

جو پروا نہیں کرتا (5)

اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو (6)

حالانکہ اگر وہ نہ سنوے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں (7)

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (8)

اور (اللہ سے) ڈرتا ہے (9)

اس سے تم بے رخی کرتے ہو (10)

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

قابل ادب و رقوں میں (لکھا ہوا) (13)

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں (15)

سُورَةُ عَبَسَ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 42
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّى ۖ (1)

أَن جَاءَهُ الْأَعْمَى ۖ (2)

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَكَّى ۖ (3)

أَوْ يَذْكُرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى ۖ (4)

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى ۖ (5)

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى ۖ (6)

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَكَّى ۖ (7)

وَأَمَّا مَنِ جَاءَكَ يَسْعَى ۖ (8)

وَهُوَ يَخْشَى ۖ (9)

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۖ (10)

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۖ (11)

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ ۖ (12)

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ ۖ (13)

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۖ (14)

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۖ (15)

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝۱۶

قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝۱۷

مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝۱۸

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝۱۹

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝۲۰

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝۲۱

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۝۲۲

كَلَّا لَبَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝۲۳

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝۲۴

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝۲۵

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝۲۶

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝۲۷

وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝۲۸

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝۲۹

وَحَدَادٍ يَئِي عُلْبًا ۝۳۰

وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝۳۱

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝۳۲

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۝۳۳

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝۳۴

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝۳۵

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝۳۶

جو سردار اور نیکو کار ہیں ۝۱۶

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکر ہے ۝۱۷

اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ۝۱۸

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ۝۱۹

پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا ۝۲۰

پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ۝۲۱

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا ۝۲۲

کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ۝۲۳

تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ۝۲۴

بیشک ہم ہی نے پانی برسایا ۝۲۵

پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ۝۲۶

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ۝۲۷

اور انگور اور ترکاری ۝۲۸

اور زیتون اور کھجوریں ۝۲۹

اور گھنے گھنے باغ ۝۳۰

اور میوے اور چارہ ۝۳۱

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پائیوں کے لئے بنایا ۝۳۲

تو جب (قیامت کا) شور و غل مچے گا ۝۳۳

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ۝۳۴

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ۝۳۵

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے ۝۳۶

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ③٧

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ ③٨

صَاحِبَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ③٩

وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ④٠

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ④١

أُولَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ④٢

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس کرے گا ③٧

اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے ③٨

خنداں و شاداں (یہ نیکوکار ہیں) ③٩

اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی ④٠

(اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ④١

یہ کفار بدکردار ہیں ④٢

سورہ تکویر کی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ①

اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ②

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③

اور جب بیانے والی اونٹیناں بیکار ہو جائیں گی ④

اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ⑤

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ⑥

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی ⑦

اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا ⑧

کہ وہ کس گناہ پر ماردی گئی؟ ⑨

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ⑩

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ⑪

اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ⑫

اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ⑬

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ⑭

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ①

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ②

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦

وَإِذَا الْبُوعْدَةُ سُيِّلَتْ ⑧

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭



آیتھا 29
رکوعھا 1



سُورَةُ
التَّكْوِيْرِ
مَكِّيَّةٌ



ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں (15)
 اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں (16)
 اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے (17)
 اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے (18)
 کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (19)
 جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اُونچے درجے والا (20)

سردار (اور) امانت دار (21)
 اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے
 نہیں ہیں (22)
 بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی
 مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے (23)
 اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں (24)
 اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں (25)
 پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ (26)
 یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے (27)
 اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے (28)
 اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین
 چاہے (29)

سورۃ انفطار کی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا (1)

اور جب تارے جھڑپڑیں گے (2)

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ (15)
 الْجَوَارِ الْكُنُوسِ (16)
 وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ (17)
 وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ (18)
 إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (19)
 ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ
 مَكِينٍ (20)
 مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ (21)
 وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَجُونٍ (22)

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ (23)
 وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (24)
 وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّاجِمٍ (25)
 فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ (26)
 إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (27)
 لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ (28)
 وَ مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
 اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (29)

سُورَةُ الْإِنْفِطَارِ
 مَكِّيَّةٌ
 آيَاتُهَا 19
 رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (1)

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ (2)

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝۴

عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝۵

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيمِ ۝۶

الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ۝۷

فِي آيٍ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝۸

كَلَّا بَلْ تُكَدِّبُونَ بِالذِّينِ ۝۹

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۝۱۰

كِرَامًا كَاتِبِينَ ۝۱۱

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۝۱۲

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۱۳

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۝۱۴

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۵

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۝۱۶

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۷

ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الذِّينِ ۝۱۸

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۝۱۹

وَالْأَمْرُ يَوْمَ لِلَّهِ ۝۲۰

اور جب دریا بہ (کرا ایک دوسرے سے مل) جائیں گے ③

اور جب قبریں اُکھڑ دی جائیں گی ④

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور

پیچھے کیا چھوڑا تھا ⑤

اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں

کس چیز نے دھوکا دیا؟ ⑥

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے) اعضاء کو

ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ⑦

اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ⑧

مگر ہیبت (ہرگز نہیں) تم لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو ⑨

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ⑩

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ⑪

جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ⑫

بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ⑬

اور بدکردار دوزخ میں ⑭

(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ⑮

اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ⑯

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑰

پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑱

جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ

ہی کا ہوگا ⑲

سورۃ مطففین کی ہے اس میں چھتیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ①

۱ یعنی ناممکن ہے ناممکن ہے

سورۃ المطففين ۳۶ آیاتھا ۱ رکوعھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ①

- ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۖ (16) پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے (16)
- ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ (17) پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے (17)
- كَذَّبُونَ ۚ (17) (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علیین میں ہیں (18)
- كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي (18) اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے (19)
- عِلِّيِّينَ ۚ (18) وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا (20)
- وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۚ (19) جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں (21)
- كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۚ (20) بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے (22)
- يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ (21) تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے (23)
- إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۚ (22) تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے (24)
- عَلَى الْأَعْرَافِ يَنْظُرُونَ ۚ (23) ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی (25)
- تَعْرِفُ فِي وُجُوهِِهِمْ نَضْرَةَ (24) جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اس کی رغبت کریں (26)
- النَّعِيمِ ۚ (24) اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی (27)
- يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْضُومٍ ۚ (25) وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پیئیں گے (28)
- خَمِيئُهُ مِصْكٌ ۖ وَ فِي ذَٰلِكَ (26) جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے (29)
- فَلْيَتَنَافِسِ الْهُتَافُسُونَ ۚ (26) اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے (30)
- وَمِرَاجُهِ مِنْ تَسْنِيمٍ ۚ (27) اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اُتراتے ہوئے لوٹتے (31)
- عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۚ (28) وَإِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ۚ (30)
- و إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ (31) انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۚ (31)

اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ③۲

حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ③۳
تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ③۴

(اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ③۵

تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ③۶

سورۃ انشقاق کی ہے اس میں پچیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا ①

اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے ②

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ③

اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ④

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو

لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ⑤

اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب

کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ⑥

تو جس کا نامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ⑦

اس سے حساب آسان لیا جائے گا ⑧

وَ إِذَا سَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ
لَصَّالُونَ ③۲

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ③۳
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يَصْحَكُونَ ③۴

عَلَىٰ آلِ رَأْيِكَ ۚ يَنْظُرُونَ ③۵

هَلْ تُؤْتِيهِمُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا
يَفْعَلُونَ ③۶



آیات 25
رکوع 1



مشورۃ
الانشقاق
مصحف



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ①

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ②

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ③

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ④

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ

رَبِّكَ كَدًا فَمُتَّقِيهِ ⑥

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ⑦

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ⑧

وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑨ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ⑩ اور جس کا نامہء (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩

فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا ⑪ وہ موت کو پکارے گا ⑪

وَيَصْلَى سَعِيرًا ⑫ اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑬ یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ⑬

إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ⑭ اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھیر کرنے جائے گا ⑭

بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ⑮ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ⑮

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯ ہمیں شام کی سُرخی کی قسم ⑯

وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ⑰

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ⑱ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ⑱

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ⑲ کہ تم درجہ بہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے ⑲

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑳ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ⑳

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ㉑ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يَكْذِبُونَ ㉒ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ㉒

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ㉓ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ㉓

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ㉔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ㉔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ㉕ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ㉕

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ㉖

سورۃ بروج کی ہے اس میں بائیس آیتیں ایک رکوع ہے



ایاتھا 22
رکوعھا 1



سُورَةُ
الْبُرُوجِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ①

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ②

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ③

قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ④

النَّارِ ذَاتِ الْوُقُودِ ⑤

إِذْهُمْ عَلَيْهَا قُوعُودٌ ⑥

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ

شُهُودٌ ⑦

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ⑧

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضِ ⑨ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

شَهِيدٌ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ

الْحَرِيقِ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ①

اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ②

اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا

جائے اس کی ③

کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ④

(یعنی) آگ (کی خندقیں) جن میں ایندھن

(جھونک رکھا) تھا ⑤

جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ⑥

اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

سامنے دیکھ رہے تھے ⑦

ان کو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان

لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابلِ ستائش ہے ⑧

جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

چیز سے واقف ہے ⑨

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں

دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور

جلنے کا عذاب بھی ہوگا ⑩

جن لوگوں نے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ ۖ يَهِي بِرُحَىٰ كَامِيَابِي ۖ هِيَ ۖ (11)

الْكَبِيرُ ۖ (11)

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۖ (12)

إِنَّهُ هُوَ يُبَدِّلُ وَيُعِيدُ ۖ (13)

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۖ (14)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۖ (15)

فَعَالٌ لِّبَاسِيرٍ ۖ (16)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۖ (17)

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۖ (18)

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۖ (19)

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۖ (20)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۖ (21)

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۖ (22)

بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے (12)
وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے
گا (13)

اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے (14)

عرش کا مالک بڑی شان والا (15)

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (16)

بھلا تم کو شکروں کا حال معلوم ہوا ہے (17)

(یعنی) فرعون اور ثمود کا (18)

لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں (19)

اور اللہ (بھی) ان کو گردا گرد سے گھیرے ہوئے ہے (20)

بلکہ یہ قرآن عظیم الشان (کتاب) ہے (21)

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) (22)

سورہ طارق کی ہے اس میں سترہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم (1)

اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے (2)

وہ تارا ہے چمکنے والا (3)

کہ کوئی تنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (4)

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے (5)

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے (6)

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے (7)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالسَّابَّ وَالطَّارِقَ ۖ (1)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۖ (2)

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۖ (3)

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّسَّاعِيهَا حَافِظٌ ۖ (4)

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۖ (5)

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۖ (6)

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

التَّرَائِبِ ۖ (7)

سُورَةُ
الطَّارِقِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 17
رُكُوعُهَا 1

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝⁸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝⁹

فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝¹⁰

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝¹¹

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝¹²

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝¹³

وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝¹⁴

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝¹⁵

وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝¹⁶

فَهَلْ الْكَافِرِينَ أَمِهْلُهُمْ رُويْدًا ۝¹⁷

بیشک اللہ اس کو پھر پیدا کرنے پر قادر ہے ⑧

جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ⑨

تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا ⑩

آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ⑪

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ⑫

کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ⑬

اور بے ہودہ بات نہیں ⑭

یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ⑮

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ⑯

تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ⑰

سورہ اعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح
کرو ①

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو)
درست کیا ②

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ
بتایا ③

اور جس نے چارہ اُگایا ④

پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ⑤

ہم تمہیں پھر پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ⑥

مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی
کو بھی ⑦

1 یعنی ایک طے شدہ پر گرام عطا فرمایا

سُورَةُ
الْأَعْلَى
مَكِّيَّةٌ
أَيَّاتُهَا 19
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝¹

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝²

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝³

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝⁴

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ۝⁵

سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَى ۝⁶

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝⁷ إِنَّهُ يَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝⁷

وَنُيْسِرُكَ لِلْيُسْرَى ⑧

فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ⑨

سَيِّدَ كَسْرٍ مِّنْ يَّخْشَى ⑩

وَيَتَجَدَّبُهَا إِلَّا شَقَى ⑪

الَّذِي يَصِلَى النَّارَ الْكُبْرَى ⑫

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ⑬

قَدْ أَفْلَحَ مَن تَرَكَّى ⑭

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ⑮

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ⑰

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ⑱

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ⑲

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ ٢٦ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ①

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ②

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③

تَصْلَى نَارًا حَامِيَةً ④

تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ⑤

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ صَرِيرٍ ⑥

لَا يُسِينُونَ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ جُوعٌ ⑦

① یعنی باقی رہنے والی ہے۔ ② کبھی ہوئی ہیں

ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑧

سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو

نصیحت کرتے رہو ⑨

جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ⑩

اور (بے خوف) بد بخت پہلو تہی کرے گا ⑪

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا ⑫

پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا ⑬

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ہے ⑭

اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ⑮

مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ⑯

حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے ⑰

یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ⑱

(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں ⑲

سورۃ غاشیہ کی ہے اس میں چھبیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال

معلوم ہوا ہے؟ ①

اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ②

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ③

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ④

ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا ⑤

اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں

(ہوگا) ⑥

جو نہ فرہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے ⑦

وَجُودًا يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةً ⑧
لِسَعِيدٍ رَاضِيَةٍ ⑨
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩
لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَا غِيَةَ ⑪
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫
فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ⑬
وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ⑭
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ⑮
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ⑯

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ
خُلِقَتْ ⑰

وَالِى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
وَالِى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲
وَالِى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳
فَذَكِّرْ ㉑ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉒
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِصَبِيرٍ ㉓
إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ㉔
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ㉕
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉖
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉗

اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ⑧
اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ⑨
بہشت بریں میں ⑩
وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے ⑪
اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ⑫
وہاں تخت ہوں گے اونچے نیچے ہوئے ⑬
اور آب خوردہ (قرینے سے) رکھے ہوئے ⑭
اور گاؤں تکیہ قطار کی قطار میں لگے ہوئے ⑮
اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ⑯
یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب)
پیدا کئے گئے ہیں ⑰

اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ⑱
اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں ⑲
اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ⑳
تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ㉑
تم ان پر داروغہ نہیں ہو ㉒
ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ㉓
تو اللہ اسکو بڑا عذاب دے گا ㉔
بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ㉕
پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ㉖

سورہ فجر کی ہے اس میں تیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فجر کی قسم ①

سورۃ
الفجر
مکیہ
ایاتھا 30
زکوٰۃ 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ①

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ②

وَالشَّفْعَ وَالْوَتْرَ ③

وَاللَّيْلَ إِذَا يَسِرَ ④

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ⑤

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ⑧

وَشُعُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ

بِالْوَادِ ⑨

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ⑩

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪

فَاكْثُرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ⑫

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْبُرْصَادِ ⑭

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

فَاكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي

أَكْرَمَنِي ⑮

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ⑯

كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْيَتِيمَ ⑰

وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْيُسْكِينِ ⑱

وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّسًّا ⑲

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَسًّا ⑳

اور دس راتوں کی ②

اور جفت اور طاق کی ③

اور رات کی جب جانے لگے ④

بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں ⑤

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ⑥

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ⑦

کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ⑧

اور شمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر

تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ⑨

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ⑩

یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ⑪

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ⑫

تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ⑬

بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے ⑭

مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس

کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے

کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ⑮

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر

دیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے

ذلیل کیا ⑯

نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ⑰

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ⑱

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ⑲

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ⑳

تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی (21)
اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ
باندھ کر آ موجود ہوں گے (22)

اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس
دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ سے اسے (فائدہ)
کہاں (مل سکے گا؟) (23)

کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لئے کچھ
آگے بھیجا ہوتا (24)

تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی
کو) عذاب دے گا (25)

اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا (26)

اے اطمینان پانے والی روح! (27)

اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ
تجھ سے راضی (28)

تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (29)

اور میری بہشت میں داخل ہو جا (30)

سورۃ بلد کی ہے اس میں بیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم (1)

اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو (2)

اور باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم (3)

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے

والا) بنایا ہے (4)

کَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21)
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22)

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ
يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
الذِّكْرَى (23)

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي (24)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَ
أَحَدٍ (25)

وَلَا يُؤْتِي وَثَاقًا أَحَدٌ (26)

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27)

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَرْضِيَّةً (28)

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (29)

وَادْخُلِي جَنَّتِي (30)

سُورَةُ الْبَلَدِ 20 آيَاتُهَا 20 رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (1)

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ (2)

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ (3)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ (4)

کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ⑤

- کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ⑥
 کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ⑦
 بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ⑧
 اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے یہ چیزیں بھی دیں) ⑨
 اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے ⑩
 مگر وہ گھائی پر سے ہو کر نہ گزرا ⑪
 اور تم کیا سمجھے کہ گھائی کیا ہے؟ ⑫
 کسی کی گردن کا چھڑانا ⑬
 یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ⑭
 یتیم رشتہ دار کو ⑮
 یا فقیر خا کسار کو ⑯
 پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے
 اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی
 وصیت کرتے رہے ⑰
 یہی لوگ صاحبِ سعادت ہیں ⑱
 اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت
 ہیں ⑲
 یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے ⑳

سورہ شمس کی ہے اس میں پندرہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ①

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑤

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ⑥
 أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ⑦
 أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ⑧
 وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ⑨
 وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ⑩
 فَلَا اقْتَحَمَ الْعُقَبَةَ ⑪
 وَمَا أَذْرَكَ مَا الْعُقَبَةَ ⑫
 فَكَرَبَةَ ⑬

أَوْ اطَّعِمَ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ⑭
 يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮
 أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯
 ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا
 بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ⑰

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ⑱
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَاهُمْ
 أَصْحَابُ الْمَشْأَةِ ⑲
 عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤَصَّدَةٌ ⑳

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ١٥ آيَاتُهَا ١ وَكُتِبَ عَلَيْهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ①

وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ②

وَالنَّهَارِ إِذَا جَدَّهَا ③

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ④

وَالسَّاءِ وَمَا بَنَاهَا ⑤

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ⑥

وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ⑦

فَالْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ⑧

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ ذَكَرَهَا ⑨

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا ⑩

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ⑪

إِذَا تُبْعَثَ أَشْقَاهَا ⑫

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ⑬

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑭

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑮

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑯

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑰

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑱

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑲

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑳

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ㉑

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ㉒

اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ②

اور دن کی جب اسے چمکادے ③

اور رات کہ جب اسے چھپالے ④

اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ⑤

اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا ⑥

اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ⑦

پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری

کرنے کی سمجھ دی ⑧

کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی رُوح) کو پاک رکھا وہ

مراد کو پہنچا ⑨

اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ⑩

(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ⑪

جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اُٹھا ⑫

تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی

اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ⑬

مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کوئی نچیں کاٹ دیں تو

اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور

سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ⑭

اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ⑮

سورۃ لیل کی ہے اس میں اکیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ①

اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ②

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى ①

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى ②

یعنی اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہ بنو

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۚ ③

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ④

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ⑤

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ⑥

فَسَبَّيْرُهُ إِلَىٰ يَسْرَى ⑦

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ⑧

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ⑨

فَسَبَّيْرُهُ إِلَىٰ عَسْرَى ⑩

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا

تَرَدَّى ⑪

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ⑫

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ⑬

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ⑭

لَا يَصْلُهَا إِلَّا الْآسُفَى ⑮

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ⑯

وَسَيَجَنَّبُهَا الْأَتَقَى ⑰

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ⑱

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ

تُجْزَى ⑲

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ⑳

وَلَسَوْفَ يَرْضَى ㉑

اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے ③

کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے ④

تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی ⑤

اور نیک بات کو سچ جانا ⑥

اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑦

اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا ⑧

اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ⑨

اسے سختی میں پہنچائیں گے ⑩

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا

مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا ⑪

ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے ⑫

اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں ⑬

سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ہے ⑭

اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بد بخت ہے ⑮

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا ⑯

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے

گا ⑰

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو ⑱

اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ

بدلہ اُتارتا ہے ⑲

بلکہ اپنے بلند مرتبہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے

کے لئے دیتا ہے ⑳

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا ㉑

سورہ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم ①

اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ②

(اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ

(تم سے) ناراض ہوا ③

اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ④

اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم

خوش ہو جاؤ گے ⑤

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ⑥

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ⑦

اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ⑧

تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا ⑨

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ⑩

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ⑪

سورہ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک

کھول دیا) ①

اور تم پر سے بوجھ بھی اُتار دیا ②

جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ③

اور تمہارا ذکر بلند کیا ④

ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤



آیاتہا 11
رکوعہا 1



سُورَةُ
الصُّحَى
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَالصُّحَى ①

وَالْبَيْلِ إِذَا سَجَى ②

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ③

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ④

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ⑤

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى ⑥

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ⑦

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ⑧

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪



آياتہا 8
رکوعہا 1



سُورَةُ
الْمُشْرِحِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ①

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ②

الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ③

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ④

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤

- (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ⑦
اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ⑧

سورہ تین کی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
انجیر کی قسم اور زیتون کی ①
اور طور سینین کی ②
اور اس امن والے شہر کی ③

- کہ ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ④
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ⑤
مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ⑥
تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ⑦
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ⑧

سورہ علق کی ہے اور اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے
(عالم کو) پیدا کیا ①
جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ②
پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ③
جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ④

- إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ⑦
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧

سُورَةُ الْقَيْنِ مَكِّيَّةٌ ١٩ آيَاتُهَا ٨ رُكُوعُهَا ١

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْقَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ①
وَطُورِ سِينِينَ ②
وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ③
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④

- ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ⑤
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑥
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّكْرِ ⑦
أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ⑧

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ١٩ آيَاتُهَا ١٩ رُكُوعُهَا ١

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ①
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②
اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ③
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

- اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ⑤
 مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ⑥
 جبکہ دیکھتا ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ⑦
 کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ
 کر جانا ہے ⑧
 بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ⑨
 (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ⑩
 بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو ⑪
 یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ⑫
 اور دیکھ تو اگر اس نے دین حق کو جھٹلایا اور اس سے
 منہ موڑا (تو کیا ہوا) ⑬
 کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ⑭
 دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال
 پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮
 (یعنی) اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ⑯
 تو وہ اپنے یاروں کی مجلسِ بلا لے ⑰
 ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ⑱
 دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ) کا قرب حاصل
 کرتے رہنا ⑲

سورہ قدر کی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ①
 اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ ②
 شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ③

- عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤
 كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّا ⑥
 أَنْ سَاءَ مَا يَحْكُمُ ⑦
 إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ⑧
 أَرَأَيْتَ الَّذِي يُنْفِي ⑨
 عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ⑩
 أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ⑪
 أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ⑫
 أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑬
 أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ⑭
 كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا ⑮
 بِالنَّاصِيَةِ ⑯
 نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑰
 فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑱
 سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑲
 كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

السجدة

سُورَةُ الْقَدْرِ ٩٧
 ٥ آيَاتُهَا
 ١ رُكُوعُهَا

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②
 لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ ③
 شَهْرٍ ④

اس میں رُوح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے لئے) اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں ④
یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ⑤

سورۃ البینۃ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی ①
(یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ②

جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ③

اور اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو واضح دلیل کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ④

اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے ⑤

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ⑥

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ وَ الرُّوحِ فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ④
سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨ آيَاتُهَا ١ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①
رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً ②
فِيهَا كُتِبَ قِيسَةٌ ③

وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ④

وَ مَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ⑤ حُنَفَاءَ وَ يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَ ذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ الْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا

الصَّلَاحُ لَا أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ
الْبَرِيَّةِ ⑦

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے
کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں
ابدالاً باد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ
اس سے خوش یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے
پروردگار سے ڈرتا ہے ⑧

سورہ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الزُّلْزَالِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 8
رُكُوعُهَا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ①
اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ②
اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ③
اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی ④
کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ⑤
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو ان
کے اعمال دکھا دیئے جائیں ⑥
تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے
گا ⑦
اور جس نے ذرہ بھر بُرائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے
گا ⑧

سورہ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

سُورَةُ
الْعَدِيدِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 11
رُكُوعُهَا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ①

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَدِيدُ صَبْحًا ①

- پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ②
 پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں ③
 پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ④
 پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں ⑤
 کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس ہے ⑥
 اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ⑦
 وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے ⑧
 کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں
 وہ باہر نکال لئے جائیں گے ⑨
 اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ⑩
 بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ⑪

سورۃ قارعہ کی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- کھڑکھڑانے والی ①
 کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ②
 اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ③
 (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے
 بکھرے ہوئے پتنگے ④
 اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی
 رنگ برنگ کی اون ⑤
 تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ⑥
 وہ دل پسند عیش میں ہوگا ⑦
 اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ⑧
 اس کا ٹھکانہ ”ہاویہ“ ہے ⑨

- فَالْمُورِيتِ قَدْ حَا ②
 فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ③
 فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ④
 فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ⑤
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑥
 وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ⑦
 وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑧
 أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ⑨
 وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑩
 إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ⑪

سُورَةُ الْقَارِعَةِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَاتُهَا 11
رَكَعُوهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- الْقَارِعَةُ ①
 مَا الْقَارِعَةُ ②
 وَمَا أَذُّرُكَ مَا الْقَارِعَةُ ③
 يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
 الْمَبْثُوثِ ④
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
 الْمَنْفُوشِ ⑤
 فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥
 فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ⑦
 وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧
 فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ⑨

اور تم کیا سمجھے کہ ”ہاویہ“ کیا چیز ہے؟ ⑩
وہ دہکتی ہوئی آگ ہے ⑪

سورہ نکاثہ کی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا ①
یہاں تک کہ تم نے قبریں جادیکھیں ②
دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ③
پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا ④
دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو
غفلت نہ کرتے) ⑤
تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آجائے گا) ⑦
پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرش ہوگی ⑧

سورہ عصر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عصر کی قسم ①

کہ انسان نقصان میں ہے ②

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور
آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے
رہے ③

سورہ ہمزہ کی ہے اور اس میں نو آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ①

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ⑩
نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

سورہ التَّكَاثُرُ
آیتھا 8
رُکُوعھا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ①
حَتَّىٰ ذُرِّثُمْ الثَّقَابِ ②
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ③
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ④
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ⑤

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ⑥
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ⑦
ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧

سورہ الْعَصْرِ
آیتھا 3
رُکُوعھا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْعَصْرِ ①
إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ②
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ③
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ④

سورہ الْهُمَزَةُ
آیتھا 9
رُکُوعھا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ①

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ②
اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا
موجب ہوگا ③

- ہرگز نہیں وہ ضرور ”حطمہ“ میں ڈالا جائے گا ④
اور تم کیا سمجھے ”حطمہ“ کیا ہے ⑤
وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ⑥
جو دلوں پر جا لیٹے گی ⑦
(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے ⑧
یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ⑨

سورہ فیل کی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی
والوں کے ساتھ کیا کیا ①

- کیا ان کا داؤ غلط نہیں کیا؟ ②
اور ان پر گروہ درگروہ پرندے بھیجے ③
جوان پر کنکر کی پھریاں پھینکتے تھے ④
تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ⑤

سورہ قریش کی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
قریش کے مانوس کرنے کے سبب ①
(یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس
کرنے کے سبب ②

(لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر
کے مالک کی عبادت کریں ③

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ②
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ③
كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ④
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَّةُ ⑤
نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ⑥
الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ⑦
إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ⑧
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨

سُورَةُ
الْفِيلِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّاهَا 5
رَكَعُوهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ①
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ②
وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ③
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ④
فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّا كُوِّلَ ⑤

سُورَةُ
الْقُرَيْشِ
مَكِّيَّةٌ
أَيَّاهَا 4
رَكَعُوهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَلْفُ قُرَيْشٌ ①
الْفِهُمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ②
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ③

جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے
امن بخشا ④

سورہ ماعون کی ہے اور اس میں سات آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے ①
یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ②
اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ③
تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ④
جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ⑤
جو ریاکاری کرتے ہیں ⑥
اور برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کیلئے نہیں دیتے ⑦

سورہ کوثر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ①
تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ②
کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا ③

سورہ کافرون کی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے پیغمبرانِ منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! ①
جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا ②
اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم
عبادت نہیں کرتے ③
اور جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں ④

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۖ وَآمَنَهُمْ
مِنْ خَوْفٍ ④



آيَاتُهَا 7
رُكُوعُهَا 1



سُورَةُ
الْمَاعُونِ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ①
فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ②
وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ③
فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ④
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ⑤
الَّذِينَ هُمْ يُرْآءُونَ ⑥
وَيَسْتَعُونَ الْمَاعُونَ ⑦



آيَاتُهَا 3
رُكُوعُهَا 1



سُورَةُ
الْكَافُرِينَ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- إِنَّا آتَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ①
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ②
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③



آيَاتُهَا 6
رُكُوعُهَا 1



سُورَةُ
الْكَافُرُونَ
مَكِّيَّةٌ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ①
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ②
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ③
وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ④

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں ⑤

تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ⑥

سورۃ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جب اللہ کی مدد آپنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ① اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ گروہ کے گروہ اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ②

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ③

سورۃ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا ② وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ③ اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ④ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ⑤

سورۃ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ① (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا آعْبُدُ ⑤

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ⑥

سُورَةُ النَّصْرِ
مَدَنِيَّةٌ
آيَاتُهَا 3
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ①

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي

دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ②

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ③

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ④

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 4
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ①

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ②

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③

وَأَمْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ⑤

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 4
رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①

اللَّهُ الصَّمَدُ ②

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ③

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ④

سورہ فلق مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ①

ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی ②

اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ③

اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے ④

اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے ⑤

سورہ الناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ①

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ②

لوگوں کے معبود برحق کی ③

(شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ④

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ⑤

(خواہ وہ) جنات سے ہو یا انسانوں میں سے ⑥

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

سُورَةُ الْفَلَقِ ٥ آيَاتُهَا ٥ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

سُورَةُ النَّاسِ ٦ آيَاتُهَا ٦ رُكُوعُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①

مَلِكِ النَّاسِ ②

إِلَهِ النَّاسِ ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں یہ قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت بخشی۔ اس کی تیاری میں جتنی خوبیاں ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور جو غلطی رہ گئی ہے وہ ہماری بشری کمزوری کی وجہ سے ہے۔ اس قرآن کریم کو پڑھتے وقت کوئی غلطی آپ کے علم میں آئے تو ہمیں ضرور آگاہ فرمادیں۔ جلد بندی میں بعض اوقات صفحات آگے پیچھے یا کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں ایسا قرآن کریم ادارہ ہذا کو دے کر تبدیل فرمائیں، شکریہ۔

فہرست مضامین قرآن مجید

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
عقائد		بنی اسرائیل	۱۲	الزمر	۲۲	یوسف	۳۹	الانعام	۱۰۰	الفاطر	۳
اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور وجود باری کے دلائل		"	۲۲	المؤمن	۴۲	الزمر	۱۶	"	۱۵۱	یس	۴۱
		"	۶۶	"	۴۸	ابراہیم	۵۲	الاعراف	۵۹	الصفّٰت	۲۵
		"	۶۷	"	۸۱	التحل	۲۲	"	۶۵	من	۶۵
		الکھف	۹	حزق التجدة	۳۷	بنی اسرائیل	۲۶	"	۷۳	الزمر	۳۰
البقرة		ظہ	۵۲	التورٰی	۲۲	الکھف	۱۱۰	"	۸۵	"	۶
الانبياء		الاہنبیاء	۳۳	الزخرف	۱۳	الانبياء	۱۰۸	"	۱۵۸	المؤمن	۳
المؤمنون		المؤمنون	۸۰	"	۸۷	الحج	۳۲	التوبة	۳۱	"	۴۴
أل عمران		"	۹۵	البجاثیہ	۵۷	العنکبوت	۲۶	"	۱۲۹	تم السجدة	۱۲
الانعام		النور	۲۴	"	۱۳	الصفّٰت	۲	یونس	۹۱	الزخرف	۸۲
الفرقان		الفرقان	۵۲	ق	۱۱	من	۵	ہود	۲	الدخان	۸
الشمراء		"	۶۲	الدنیت	۲۱	"	۶۵	"	۲۶	الاحقاف	۲۱
النمل		الشمراء	۷	الواقعة	۵۹	الزمر	۲	"	۵۰	محمّد	۱۹
العنکبوت		"	۲۲	"	۶۲	"	۲۵	"	۶۱	الطور	۲۳
الزمر		النمل	۶۵	"	۶۹	المؤمن	۱۶	"	۸۲	الحشر	۲۳
الاعراف		"	۸۶	"	۷۲	"	۸۲	یوسف	۳۸	التغابن	۱۳
یونس		العنکبوت	۹۵	الملک	۵۷	تم السجدة	۶	"	۲۰	المزمل	۹
الزمر		"	۶۳	"	۱۹	المنتحنة	۲	الزمر	۳۰	سجّات و بقی	
الزمر		الزمر	۲۵	"	۲۲	الاحلاص	۱	التحل	۲	البقرة	۲۵۵
الزمر		الزمر	۲۵	المرسلات	۳۳	اللہ کے سوا کوئی اور نہیں		الکھف	۱۱۰	أل عمران	۲
الزمر		الزمر	۳۷	"	۲۷			ظہ	۱۲۸	ظہ	۷۳
الزمر		الزمر	۲۶	الفاشیة	۱۷	البقرة	۱۶۳	"	۹۸	"	۱۱۱
الزمر		الزمر	۲۶	"	۷	"	۲۵۵	الانبياء	۲۲	"	۵۸
الزمر		الزمر	۵۲	"	۲۰	أل عمران	۲	"	۲۵	الفرقان	۶۵
الزمر		الزمر	۱۱	وحدانیت	۱۱	"	۶	المؤمنون	۸۷	المؤمن	۲۷
الزمر		الزمر	۲۵	"	۲۵	"	۱۸	"	۲۳	الرحمن	۲۷
الزمر		الزمر	۲۶	البقرة	۱۳۳	"	۶۲	"	۹۱	الحديد	۳
الزمر		الزمر	۲۷	"	۱۶۳	"	۶۲	"	۱۱۶	خلق و ابداع و فعل	
الزمر		الزمر	۲۷	النساء	۱۷۱	النساء	۸۷	النمل	۲۶	"	۲۹
الزمر		الزمر	۲۷	المائدة	۷۳	المائدة	۷۳	"	۵۹	البقرة	۲۱
الزمر		الزمر	۲۷	الانعام	۱۹	الانعام	۲۶	"	۶۲	"	۱۱۷
الزمر		الزمر	۲۷	الاعراف	۷۰	"	۷۰	القصص	۷۰	"	۲۲۸
الزمر		الزمر	۲۷	التوبة	۳۱	"	۷۰	"	۸۸	"	

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
أل عمران	٦	الفرقان	٥٢	البقرة	٢٨٣	الستحذ	١٠٥	نجم التهمة	٢٠	ميتت	٩٠
"	٢٠	"	٤٢	أل عمران	٢٢	الضعف	١	الشورى	١١	البقرة	١٠٥
"	٢٤	الشعراء	١٧٩	"	٤٣	الجمعة	٨١٤٠٣١١	"	٢٤	"	١٢٢
النساء	١	"	١٨٢	"	٤٣	التقافين	١١	الحديد	٢	"	٢١١
المائدة	١٨٠١٤	النمل	٧١٤٧٠	"	٩٢	"	١٨	المجادلة	١	"	٢٢٤
الانعام	٢٤١	الفاطر	٣١١	"	٩٩	الطلاق	١٢	الملك	١٩	"	٢٥١
"	٤٣	يونس	٨١	"	١١٥	التحرير	٣٠٢	الذهر	٢	"	٢٤٢
"	٤٩	الزمر	٧٢	"	١٢١	الملك	١٣	الانشاق	١٥	"	٢٨٢
"	٩٩	المؤمن	٧٣	"	١٥٣	سمع وبصر		إرادته		أل عمران	٤
"	١٠٢	الحشر	٢٢	"	١٥٢	البقرة		البقرة		"	١٣
الاعراف	٥٢	الملك	٣٠٢	النساء	١١	"	٩٧	"	١٨٥	"	٢٤٠٢٧
"	١٨٥	"	١٥	"	١٢	"	١٢٤	"	٢٥٣	"	٤٢٠٤٣
التوبة	٧٧	"	٢٣	"	١٤	"	١٣٤	أل عمران	١٠٨	"	١٢٩
يونس	٣	القيمة	٣٩٠٣٨	"	٢٢	"	١٨١	النساء	٢٨٤٢٧	"	١٤٩
"	٢	الاعلى	٥٣٧	"	٢٧	"	٢٢٤٠٢٢٣	المائدة	١	"	٢٨
هود	٤	اليل	٣	"	٣٣٠٣٢	"	٢٣٣	"	٧	النساء	١٧
"	٥١	العلق	٢٠١	"	٣٥	"	٢٣٤	"	٢٩	"	١٣٣
الرعد	١٧	العلق	٢	"	٣٩	"	٢٢٢	الانفال	٤	"	١٨٠١٤
ابراهيم	١٩	علم وحكمة		"	٤٠	"	٢٧٥	"	٧٤	المائدة	٢٠
الحجر	٣٢	البقرة		"	٩٢	أل عمران	١٥	التوبة	٥٥	"	٥٢
"	٢٧	"	٣٠٢٩	"	٩٢	"	٢٠	"	٨٥	"	٣٥
"	٨٧	"	٣٢	"	١٠٢	"	٣٥	هود	١٠٤	الانعام	٣٩
التحل	٥٠٢	"	٩٥	"	١١١	"	١٢١	الرعد	١١	"	٨٣٠٨٠
"	١٣٠١١	"	١١٥	"	١٢٤	"	١٥٧	التحل	٢٠	"	١١١
"	٤	"	١٢٤	"	١٣٨	النساء	٥٨	بنى اسرائيل	١٧	"	١٢٨
"	٢٨	"	١٣٤	التوبة	٩٨	"	١٣٢	"	١٨	"	١٣٣
"	٤٨	"	١٥٨	"	١٠٣	"	١٣٨	الكهف	٨٢	"	٨٩
"	٨١٠٨٠	"	١٨١	"	١٠٧	بنى اسرائيل	١	الانبياء	١٤	الاعراف	١٤٧
بنى اسرائيل	١٩	"	٢١٥	"	١١٠	"	١٤	الحج	١٢	"	٢٨٠٢٤
ظه	٥٠	"	٢١٧	"	١١٥	"	٣٠	الزمر	٣٨	التوبة	٢٥
"	٥٥٠٥٣	لقطن	٢٢٤	"	٣٣	"	٩٧	المؤمن	٣١	يونس	٥٧
الانبياء	٣٣٠٣٠	التبا	٢٣١	الحج	١	"	٧١	الفتح	١١	يوسف	٤٧
المؤمنون	٤٨	الزمر	٢٢٣	"	٢٧	"	٤٥	الشورى	٣٣٠٢٩	"	١٩
"	٤٩	المجادلة	٢٥٧	لقطن	٣	"	٢٨	الجن	١٠	ابراهيم	٢
التور	٢٥	"	٢٧١	الاحزاب	٤٠٧	"	٩	المدثر	٣١	"	٢٤
الفرقان	٢	"	٢٧٨	المؤمن	١٣٠١١	"	٢٠	البروج	١٧	"	٢
"	٢٨٤٢٥	"	٢٤٣	الحشر	٢٢٠٢٢	"	٥٧	"	"	التحل	٢

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
النحل	٩٣	آل عمران	١٤٥	المتحنة	٤	الانعام	١٥٨/١٥٤	بنى اسرائيل	٨	المؤمنون	١١٨/١١٤
بنى اسرائيل	١٨	•	١٨٩	التغابن	١	•	١٤٣/١٤٢	•	١٢	الفرقان	٢١
•	٥٣	النساء	١٣٣	الطلاق	١٢	•	١٤٥	•	٢١	•	٣٠
•	٨٤	•	١٣٩	التحریم	٨	الاحزاب	٢٣٠/٢٢	•	٢٥/٢٢	•	٢٥
الكهف	٢٣	المائدة	١٤	الملک	١	•	٢٩	•	٨٣/٨٠	•	٥٤/٥٢
النور	٣٥	•	٢٠	القيامة	٢٠	•	٣٣	•	٨٤/٨٥	•	٤٥
الفرقان	١٠	•	١٢٠	الطارق	٨	•	٢٤	•	١٠٢	•	٤٢/٤٣
•	٢٥	الانعام	١٤	كلام		•	٥٥/٥٢	الكهف	١٣	•	٤٤
•	٥١	•	٣٤	البقرة		•	١١٨	•	٩٥	الشعراء	١٠٠/٩
السجدة	١٣	•	٤٥	•	١١٨	•	١٤٢	•	٩٨	•	١٩/١٢
الفاطر	٢٢/١٤	الانفال	٢١	•	١٤٢	•	٢٥٣	•	١١٠/١٠٩	•	٢٣/٢١
الزمر	٢	التوبة	٣٩	•	٢٥٣	•	٤٤	مریم	٢٣/٢	•	٢٤/٢٢
•	٢٣	هود	٢	آل عمران	٤٤	•	١٤٢	•	١٠٥/٨٤	•	٢٨
•	٥٢	النحل	٤٠	النساء	١٤٢	•	١٥٥/١٠٢	•	٤٥/٤٣	•	٥٠/٣٨
الشورى	١٩	•	٤٤	الاحزاب	١٣٢/١٣٢	•	١٢٢/١٢١	•	٤٨	•	٥١
•	٢٤/٢٢	بنى اسرائيل	٩٩	الكهف	١٠٩	•	١٢٤/١٢٥	طه	١٢	•	٨٣/٤٤
•	٢٩	الكهف	٢٥	الشورى	٥١	•	١٣٤/١٣٢	•	٢٥	•	١٠٢/٩٨
•	٣٣	الحج	٤	رَبُّوْنِيْت		•	١٣١	•	٤٣/٤٠	•	١١٤
•	٢٩	•	٣٩	الفاتحة	٢	•	١٢٣	•	٨٢	•	١٢٢
محمد	٢	النور	٢٥	البقرة	٥	•	١٢٩	•	١٠٥	•	١٣٥/١٣٠
الفتح	١٢	الفرقان	٥٢	•	١٢٤/١٢٢	•	١٢٩	•	١٢١/١١٢	•	١٤٢/١٥٩
النجم	٢٤	العنكبوت	٢٠	•	١٢٤/١٢٢	•	١٥٢	•	١٢٢	•	١٤٥/١٤٩
الحديد	٢١	الزمر	٥٠	•	١٢٤/١٢٢	•	١٥٥	•	١٢٤/١٢٥	•	١٨٠
•	٢٩	•	٥٢	التوبة	١٢٩	•	١٢٩	الانبیاء	٢٢	•	١٩١/١٨٨
الحشر	٤	الاحزاب	٢٤	يونس	٣	•	١٢٩	•	٢٢	النمل	٨
الجمعة	٢	فاطر	١	•	٢٥٨	•	١٠	•	٨٣	•	١٩
المدثر	٣١	•	٢٢	•	٢٤٠	•	٢٢	•	٨٩	•	٢٤
•	٥٤	يس	٨١	•	٢٤٢	•	٢٥	•	٩٢	•	٥٠
الدھر	٣١/٢٨	نجم السجدة	٣٩	آل عمران	٢٩/٢٤	•	٢٤	•	١١٢	•	٢٢
التكوير	٢٩	الشورى	٩	•	٢٩/٢٤	•	٢٤	المؤمنون	٢٩/٢٤	•	٩١
قدرت		•	٢٩	المائدة	٢٥/٢٢	•	١٠١/١٠٠	•	٣٩	•	٩٣
البقرة	٢٠	•	٥٠	•	٢٨	•	١٤	الرعد	٤٠/٥٢	القصص	١٤/١٤
•	١٠٤	الرحقان	٣٣	الانعام	٢٥	•	٣٥	ابراهيم	٨٤	•	٢٢/٢١
•	١٢٨	القمر	٥٥	•	٤١	•	٣	•	٩٣/٩٣	•	٢٢
•	٢٥٩	الفتح	٢١	•	٤٤	•	•	•	٩٨/٩٤	•	٣٢/٣٠
•	٢٨٢	الحديد	٣	•	٤٨	•	٢١	•	٩٩	•	٣٣
آل عمران	٢٩	الحشر	٤	•	٨٣/٨٠	الحجر	٣٩/٣٤	•	١٠٤/١٠٤	•	٢٤

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
العنكبوت	٣٠	الحاقة	٥٢	النحل	٤٣	البقرة	١٩٩	يوسف	٩٨	الفرقان	٤٣
السجدة	٢	المعارج	٢٠	•	٤٥	•	٢١٨	الرعد	٣٠	•	٤٠
•	٣	نوح	١٠	•	١١٢	•	٢٢٥	ابراهيم	١٤	الشعراء	٥
•	١٢	•	٢١	بنى اسرائيل	٢١٤	الاحزاب	٣١	الحجر	٢٩	•	٩
التبا	٣	•	٢٨	•	٤٠	•	٨٩	•	٥٩	•	٩٨
•	١٥	الزمل	٩	•	٨١	•	١٢٩	النحل	٤	•	١٠٢
•	٢٣	•	٢٠	الحج	٣٢	النساء	٢٩	•	١٨	•	١٢٢
ين	٥٨	المدثر	٣١	•	٣٥	•	٩٢	•	٢٤	•	١٢٠
الصف	٥	التبا	٣٤	النور	٣٨	•	٩٤	•	١١٠	•	١٥٩
•	٨٤	التكوير	٢٩	القصص	٥٢	•	١٠٠	•	١١٥	•	١٤٥
•	١٢٤	الطه	٤	العنكبوت	٩٠	•	١١٠	•	١١٩	•	١٩١
•	١٣٩	•	١٥	الروم	٢٨	•	١٢٩	بنى اسرائيل	٩٤	•	٢١٤
•	١٨٢	قريش	٣	•	٢٠	•	١٥٢	•	١١٠	النمل	١١
من	٣٥	الكوثر	٢	السجدة	١٤	المائدة	٣	مريم	١٨	•	٣٠
•	٩٤	المعصر	٣	ين	٢٤	•	٣٩	•	٢٩	القصص	١٤
•	٤٩	العلق	١	المؤمن	٩٢	•	٤٢	•	٩١	الروم	٥
الزمر	٤٥	الناس	١	التورى	١٢	•	٩٨	•	٩٩	السجدة	٤
المؤمن	٩٢	رزاقيت		•	٣٨	الانعام	٥٢	•	٤٨	الاحزاب	٥
•	٩٤	•	•	الباقية	١٤	•	١٢٥	•	٨٤	•	٢٢
ثم السجدة	٩	البقرة	٣	الذبيات	٥٨	•	١٢٥	•	٩١	التبا	٢
الزخرف	٢٤	•	٥٤	المنفقون	١٠	الاعراف	١٥١	•	٩٢	ين	١١
•	٢٢	•	١٤٢	رأفت		•	١٥٣	•	٩٤	•	١٥
•	٨٢	•	٢١٢	•	•	•	١٥٤	•	٥	•	٢٣
•	٨٨	•	٢٥٢	البقرة	١٣٣	•	١٤٤	•	٩٠	•	٥٨
الذخائر	٨٣	الاحزاب	٣٤	•	٢٤	الانفال	٩٩	•	١٠٩	الزمر	٥٢
الباقية	٣٤	المائدة	٨٨	الاحزاب	٣٠	•	٤٠	الانبياء	٢٤	ثم السجدة	٢
الاحداث	١٥	الانعام	١٢٢	التوبة	١١٤	•	٥	•	٢٢	•	٣٢
الذبيات	٣٠	الاعراف	٥٠	رحمت		•	٢٤	•	١١٢	التورى	٥
النجم	٢٩	•	١٤٠	•	•	•	٩١	الحج	٩٥	الزخرف	١٩
الرحمن	١٤	الانفال	٢١	الفاتحة	٣١	•	٩٩	المؤمنون	١١٨	•	٢٠
الواقعة	٨٠	•	٢٤	البقرة	٣٤	•	١٠٢	النور	٥	•	٣٤
•	٩٤	يونس	٣١	•	١٢٨	•	١١٨	•	٢٠	•	٢٥
الحشر	١٤	•	٩٣	•	١٣٣	•	١٢٨	•	٢٢	•	٨١
المتحة	٥١	هود	٤	•	١٣٣	يونس	١٠٤	•	٣٣	الذخائر	٢٢
المنفقون	١٠	الرعد	٢٢	•	١٤٣	هود	٢١	•	٩٢	الاحداث	٨
الطلاق	١	ابراهيم	٢١	•	١٨٢	•	٩٠	الفرقان	٤	الفتح	١٢
التحرير	١٢	التحل	٥٤	•	١٩٢	يوسف	٥٣	•	٢٤	الحجرات	٥

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
الحجرات	١٢	البقرة	٢٢٥	النحل	١٨	الحديد	٢٨	أل عمران	٢٧	بنی اسرائیل	٢٢
ن	٣٣	•	٢٣٥	•	١١٠	البجادلة	٢	•	١٨٩	الحج	٥٩
الطور	٢٨	أل عمران	٣١	•	١١٩	•	١٢	المائدة	١٨٠ ١٤	الاحزاب	٥١
الرحمن	١	•	٨٩	بنی اسرائیل	٢٥	المتحة	٤	•	٢٠	التغابن	١٤
الحديد	٩	•	١٢٩	•	٢٢	التغابن	١٢	•	١٢٠	غنى	
•	٢٨	•	١٥٥	الکهم	٥٨	التحریر	١	الانعام	٤٣		
البجادلة	١٢	الفسدة	٢٣	طه	٨٢	الملک	٢	الاعراف	١٥٨	البقرة	٢٩٣
الحشر	١٠	•	٢٥	الحج	٤٠	نوح	١٠	•	١٨٥	•	٢٩٤
•	٢٢	•	٢٣	النور	٥	الزمل	٢٠	التوبة	١١٩	أل عمران	٩٤
المتحة	١٢	•	٩٤	•	٢٢	البرج	١٢	بنی اسرائیل	١١١	الفساء	١٣١
التغابن	١٢	•	٩٩	•	٣٣	احیاء و امات		الحج	٥٩	الانعام	١٣٣
التحریر	١	•	١١٠	•	٤٢			المؤمنون	٨٨	یونس	٢٨
الملک	٣	•	١٢٩	الفرقان	٤	البقرة	٤٣	التور	٢٢	ابراهيم	٨
•	٢٠ ١٩	•	١٥٢	•	٤٠	•	٢٥٨	الفرقان	٢	الحج	٢٢
•	٢٩	المائدة	٣	النمل	١١	•	٣٣ ٢٥٩	•	٢٩	النمل	٢٠
الزمل	٢٠	•	٣٩ ٣٢	القصص	١٤	أل عمران	١٥٤	الفاطر	١٣	المنکبوت	٤
النبا	٣٤	•	٤٢	الاحزاب	٥	الاعراف	١٥٨	یین	٨٣	لقن	١٢
غفو		•	٩٨	•	٢٢	التوبة	١١٩	الزمر	٤	•	٢٩
		•	١٠١	•	٥٠	یونس	٥٤	•	٢٢	فاطر	١٥
البقرة	٥٢	الانعام	٥٢	•	٥٩	الحج	٤	المؤمن	١٩	الزمر	٤
•	١٨٤	•	١٢٥	•	٤٣	المؤمنون	٨٠	الشورى	٢٩	محمد	٢٨
الفساء	٢٣	•	١٤٥	التسبا	٢	الروم	١٩	الزخرف	٨٥	النجم	٢٨
•	٩٩	الاعراف	١٥٣	•	١٥	•	٢٢	الجاثية	٢٤	الحديد	٢٢
•	١٢٩	•	١٤٤	فاطر	٢٨	•	٥٠	الفتح	١٣	المتحة	٤
•	١٥٣	الانفال	٤٩	•	٢٢ ٢٣٠	یین	٤٩	الحديد	٥١٢	التغابن	٦
المائدة	٩٥	•	٤٠	•	٢١	المؤمن	٢٨	التغابن	١	احسانات الہی	
•	١٠١	التوبة	٥	من	٤٤	ثم الجدة	٣٩	ملک	١		
التوبة	٢٣	•	٢٤	الزمر	٥	الشورى	٩	البرج	٨	البقرة	٢٠
الحج	٢٠	•	٩١	•	٥٣	الدخان	٨	الناس	٢	•	٢٤
الشورى	٣٢ ٣٠	•	٩٩	المؤمن	٢٢	الاحقاف	٣٣	علم		•	٥٠ ٢٩
البجادلة	٢	•	١٠٢	ثم الجدة	٣٢	الحديد	٢			•	٥٢ ٥١
مفترت		•	١٠٤	الشورى	٥	•	١٤	البقرة	٢٢٥	•	٥٢ ٥٣
		یونس	٢١	•	٢٣	القیمة	٢٠	•	٢٣٥	•	٥٤ ٥٤
•	١٤٣	یوسف	٥٣	الاحقاف	٨	ملک و ملکوت		•	٢٢٣	•	٥٨
•	١٨٢	•	٩٨	الفتح	١٢			أل عمران	١٥٥	•	٥١ ١٤٠
•	١٩٩	ابراهيم	٣٤	الحجرات	٥	الفاتحة	٢	الفساء	١٢	•	٨٤
•	٢١٠	الحجر	٢٩	•	١٢	البقرة	١-٤	المائدة	١-١	•	٩٢

[illegible]

رسولوں کے حالات
آدم علیہ السلام کی پیدائش
اور ان کا خلیفۃ اللہ ہونا،
اور علم کی وجہ سے ان کا
فرشتوں کے افضل ہونا، اور
فرشتوں کا آپ کو سمجھ
تعمیم کرنا، ابلیس کا انکار کرنا
اور مرد ہونا اور نبیل
انسان کا دشمن ہونا وغیرہ

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
الانعام	۱۵۹	الفجر	۱۰ تا ۱۳	حضرت عیسیٰ و مریم	البقرة	۸۷	۱۳۹	اصحاب الکہف و الزیم	الفرقان	۱	انحصر علی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے دلائل
الاعراف	۱۵۷ تا ۱۰۳	حضرت یونس علیہ السلام	۹۸	۳۷ تا ۳۵	۲۲ تا ۹	۲۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۳
الانفال	۵۳	الانعام	۸۷ تا ۸۶	۴۰ تا ۲۲	۲۲ تا ۹	۲۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۶۱
یونس	۹۳ تا ۶۵	یونس	۹۸	۱۵۹ تا ۱۵۲	۱۹۳ تا ۱۲	۱۹۳	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۴۳
هود	۹۹ تا ۹۲	الانبياء	۸۸ تا ۸۷	۱۹۳	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۴۶
ابراهيم	۸۱ تا ۶۵	الصف	۱۳۸ تا ۱۳۹	۱۷۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
النحل	۱۲۴	القلم	۵۰ تا ۴۸	۱۷۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
بنی اسرائیل	۸ تا ۲	حضرت ادريس علیہ السلام	۸۵	۱۷۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الکہف	۸۲ تا ۶۰	الانعام	۸۵	۷۵	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
مریم	۵۳ تا ۵۱	مریم	۵۷ تا ۵۶	۷۵	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
طه	۹۸ تا ۹	الانبياء	۸۵	۷۸	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الانبياء	۲۹ تا ۲۸	الصف	۱۳۲ تا ۱۳۳	۱۱۸ تا ۱۱۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
المؤمنون	۲۹ تا ۲۵	حضرت ايوب	۸۵	۸۵	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الفرقان	۲۶ تا ۳۵	الانعام	۸۴	۳۵ تا ۱۶	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الشعراء	۶۶ تا ۱۰	الانبياء	۸۴ تا ۸۳	۹۱	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
النمل	۱۲ تا ۷	ص	۲۴ تا ۲۱	۵۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
القصص	۲۸ تا ۳	حضرت زكريا و يحيى	۲۴	۲۴	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
العنكبوت	۲۹ تا ۲۰	الحديد	۲۴	۲۴	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
السجدة	۲۲ تا ۲۳	الصفت	۲۴	۲۴	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الاحزاب	۶۹	الانعام	۸۵	۱۳	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الصف	۱۲۴ تا ۱۱۴	مریم	۱۵ تا ۲	۱۵	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
المؤمن	۲۵ تا ۲۳	الانبياء	۹۰ تا ۸۹	۹۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الزخرف	۶۶ تا ۶۴	حضرت اليسع علیہ السلام	۸۶	۸۶	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الدخان	۳۳ تا ۱۷	حضرت ذوالکفل	۲۸	۲۸	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الجاثية	۱۷ تا ۱۶	الانعام	۸۶	۸۶	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الذاریات	۴۰ تا ۳۸	ص	۲۸	۲۸	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
القصص	۲۲	حضرت ذوالکفل	۲۸	۲۸	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الصفت	۵	الانبياء	۸۵	۸۵	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الجمعة	۶ تا ۵	ص	۲۸	۲۸	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
التحریم	۱۱	حضرت عزیر علیہ السلام	۲۵۹	۲۵۹	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الحاقة	۱۰ تا ۹	البقرة	۲۵۹	۲۵۹	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
المزمل	۱۶ تا ۱۵	التوبة	۳۰	۳۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الزمر	۲۵ تا ۱۵	التوبة	۳۰	۳۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰
الاعلى	۱۹	التوبة	۳۰	۳۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۳۹	۲۲ تا ۹	۵۴	۲۸	۱۱۰

[illegible]

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
تم السجدة	۳۰ تا ۳۲	البقرة	۲۱۰	النمل	۸۵ تا ۸۶	النبا	۲۰ تا ۲۱	الزعد	۲۲ تا ۲۳	الفرقان	۶۱، ۶۰
محمّد	۲۶	آل عمران	۱۰۶، ۱۰۹	•	۸۸، ۸۶	•	۴۰ تا ۴۱	•	۳۵	النمل	۱۱
ق	۱۹	النساء	۲۲، ۲۱	القصص	۹۹ تا ۹۲	الغزوات	۹ تا ۹	الحجر	۲۵ تا ۲۸	اصول دین میں نکل انبیاء متفق ہیں	
الواقعة	۸۵ تا ۸۳	الانعام	۳۱	•	۷۵، ۷۴	•	۱۲، ۱۳	النحل	۳۰ تا ۳۲		
المنفقون	۱۱، ۱۰	•	۳۸، ۳۹	الرعد	۱۴ تا ۱۲	•	۲۱ تا ۲۲	الکھف	۳۰، ۳۱		
القيصة	۳۰، ۲۹	•	۷۲	•	۲۵ تا ۲۱	حسب	۲۲ تا ۲۳	الحج	۲۲، ۲۳	البقرة	۱۸۳
الفجر	۳۰، ۲۷	الاعراف	۲۹	•	۵۷ تا ۵۵	التكوير	۱۴ تا ۱۲	الفرقان	۱۴، ۱۵	آل عمران	۹۳
التكاثر	۲	•	۵۳	السجدة	۵	الافطار	۵ تا ۵	المنكوت	۵۸	•	۸۳ تا ۸۱
عالم برزخ		التوبة	۳۵، ۳۲	يونس	۲	المطففين	۱۶ تا ۱۵	السجدة	۱۹، ۱۷	المائدة	۳۸ تا ۳۴
		•	۵۳	•	۳۰ تا ۲۹	الانشقاق	۵ تا ۵	الاحزاب	۲۲	الانعام	۹۰
البقرة	۵۳	•	۱۶۱ تا ۱۶۹	•	۴۷ تا ۴۶	الزمر	۴۷ تا ۴۶	مبا	۳۷	يوسف	۳۸
آل عمران	۹۷	•	۱۸	•	۱۵	الفجر	۳۰ تا ۲۱	الفاطر	۲۵ تا ۲۳	النمل	۳۹
النساء	۹۲	•	۹۸	•	۱۵	الزوال	۸ تا ۸	يونس	۵۸ تا ۵۵	الانبیاء	۲۵، ۲۳
الانعام	۴۲	•	۱۰۳	•	۱۵	الغديت	۱۱ تا ۹	الصفحت	۵۹ تا ۵۱	•	۹۲
الاعراف	۴۰	•	۵۱ تا ۴۸	•	۴۷	القارعة	۵ تا ۵	ص	۵۴ تا ۵۰	المؤمنون	۵۲
المؤمنون	۱۰۰	ابراهيم	۵۱ تا ۴۸	•	۴۷	الزخرف	۴۷	الزمر	۴۲ تا ۴۱	الصفحت	۳۷
التجدة	۱۱	الحجر	۲۵	•	۴۷	الدخان	۴۷	المؤمن	۴۰	الشورى	۱۳
المؤمن	۴۹	النحل	۸۹ تا ۸۳	•	۱۱	•	•	الزخرف	۴۹ تا ۴۷	الزخرف	۴۵
ق	۴	•	۵۲	•	۳۱ تا ۲۰	المؤمنون	۱۰۸، ۱۰۷	الدخان	۵۷ تا ۵۱	النجم	۵۹ تا ۳۹
قرب قیامت اور اس کے آثار		•	۷۲، ۷۱	•	۱۲ تا ۱۱	الفرقان	۱۴، ۱۳	الطور	۳۸ تا ۱۷	الاحق	۱۹ تا ۱۲
		•	۹۷	•	۱۲ تا ۱۱	الشعراء	۱۰۲ تا ۹۹	القمر	۸۵ تا ۸۴	انبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم ای میں سب کچھ ہے	
		•	۱۰۲	•	۸۵ تا ۸۴	السجدة	۱۲ تا ۱۲	الرحمن	۴۳ تا ۴۲		
الکھف	۹۹، ۹۸	•	۴۷	•	۴۷	الاحزاب	۴۷ تا ۴۶	•	•	•	•
الانبیاء	۹۲	•	۵۳، ۵۲	•	۴۷	الفاطر	۳۷، ۳۶	•	•	•	•
النمل	۸۲	•	۱۰۱ تا ۹۸	•	۵۰، ۴۹	المؤمن	۱۱، ۱۰	•	•	•	•
الزخرف	۶۱	•	۳۹ تا ۳۷	•	۱۵ تا ۱۲	•	۵۰ تا ۴۷	•	•	•	•
الدخان	۱۱، ۱۰	•	۴۸	•	۹	الزخرف	۷۷ تا ۷۴	•	•	•	•
محمّد	۱۸	•	۸۹، ۸۵	•	۴۳، ۴۲	الملک	۱۱ تا ۹	•	•	•	•
النجم	۵۸، ۵۷	•	۹۵ تا ۹۳	•	۴۲ تا ۴۱	•	•	•	•	•	•
القمر	۱	•	۱۱۲ تا ۱۰۰	•	۱۶ تا ۱۳	•	•	•	•	•	•
المعارج	۷۷	•	۱۳۹ تا ۱۲۲	•	۱۳ تا ۱۲	•	•	•	•	•	•
نسخ سور و حشر و نشر وغیرہ		•	۴۸	•	۱۸، ۱۷	•	•	•	•	•	•
		•	۱۰۴، ۱۰۳	•	۱۳ تا ۱۲	•	•	•	•	•	•
البقرة	۱۱۳	•	۱۰۱، ۱۰۰	•	۱۰ تا ۸	•	•	•	•	•	•
•	۱۳۸	•	۳۳، ۳۲	•	۱۳ تا ۷	•	•	•	•	•	•
•	۱۷۲	•	۹۵ تا ۹۰	•	۱۵ تا ۸	•	•	•	•	•	•

سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت	سورة	آيت
البقرة	٢٠١	ال عمران	١٩٥	هود	١١٤	الاحزاب	٤١	الحشر	١٠٩	البقرة	١٨٠
•	٢٥١	•	٢٠٠	يوسف	٢٠	سبا	١٣	•	١٨	•	١٨٢
•	٢٨١	النساء	٥	•	٩٤	•	٣٩	الستخنة	٤	•	١٨٤
•	١١٠	النساء	٩	•	٩٠	الفاطر	١٠	الصفت	٢	•	١٩٠
•	١٢٢	•	١٢	الرعد	٢٢	•	٢٩	•	١٢	•	١٩٥
•	١٢٥	•	١٤	ابراهيم	٤	يش	١٢	الجمعة	١٠	•	٢١٢
•	١٣٤	•	٣٢	•	٣١	الصف	٩١	المنفقون	١٠	•	٢١٤
•	١٣٨	•	٣٤	التحل	٩١	الزمر	٢	التغابن	٩	•	٢٢١
•	١٥٠	•	٥٩	•	٩٨	•	٤	•	١٨	•	٢٢٢
•	١٥٣	•	٤٥	بنى اسرائيل	٢٨	•	١٠	الطلاق	٣	•	٢٢٨
•	١٥٨	•	٤٣	•	١١	•	١٨	•	١٠	•	٢٣٠
•	١٤٢	•	٨٤	الكهف	١١٠	•	٣٨	التحرير	٩٨	•	٢٣١
•	١٤٤	•	٩٥	مريم	٥٥	•	٥٥	الزمل	٢٠	•	٢٣٤
•	١٨٣	•	١١٣	•	٥٨	المؤمن	١٢	الدهر	١٠	•	٢٤٢
•	١٨٤	•	١٣١	طه	١٣	•	٩٠	الزحف	٣٣	•	٢٤٤
•	٢٠٠	•	١٣٥	•	١٣٢	خر الجدة	٩	المطففين	٢٢	•	٢٤٥
•	٢٠٨	•	٢٤١	الانبيا	٩٢	•	٣٤	الاعلى	١	•	٢٨٢
•	٢١٩	•	١١	الحج	٣١	الشورى	١٣	الفجر	١٥	•	٢٨
•	٢٢٣	•	٣٥	•	٣٥	•	٢٤	البلد	١٤	•	٢٩٣
•	٢٣٢	•	٤٨	•	٤٨	الزخرف	١٢	اليل	٢	•	١٠٥
•	٢٣٥	•	١٠٥	المؤمنون	١٠	الاحقاف	١٥	الضلي	١١	•	١٣٠
•	٢٣٩	•	٤٨	التور	١٤	محمد	٢	البينة	٨	•	١٣٩
•	٢٢٥	•	١٢٠	•	٢٢	•	٢٢	العصر	٢	•	١٥٩
•	٢٥٢	•	١٥٣	•	٣٣	•	٣٣	القريش	١٣	•	١٨٠
•	٢٩٣	•	٣	•	٥٤	الفتح	٩	نواهي كايان		•	١٠
•	٢٩٥	•	٢٩	الفرقان	٢٠	الحجرات	١٠			•	٢٩
•	٢٤٢	•	٥٤	•	٥٨	التثيت	٥١	البقرة	٢٢	•	٣٢
•	٢٨١	•	١٨٥	•	٤٥	•	٥٤	•	٢٢	•	٢٨٢
•	٢٨٣	•	١٩٩	التمل	٢٠	النجم	٩٢	•	١٠٠	•	٥٠
•	٣١	•	٢٠٣	التقص	٤٤	الرحمن	٩	•	١٠٣	•	٩٠
•	٣٢	•	٢٤	الروم	٣٢	الواقعة	٤٢	•	١١٢	•	٩٢
•	٩٥	•	٩٠	لقمن	١٢	الحديد	٨	•	١٢٠	•	١٥٠
•	٩٤	•	٣١	التوبة	١٥	•	١٩٣	•	١٥٠	•	١٠٤
•	١٠٢	•	١١٩	•	١٩	•	٢٥	•	١٥٢	•	١١٢
•	١٣٤	•	٣	يونس	٣٣	•	٢٨	•	١٥٩	•	١٣٥
•	١٤٠	•	٣	هود	٢١	المجادلة	١١	•	١٤٨	•	١٣٠
•	١٩٠	•	١١٢	•	٣٢	الحشر	٤	•	١٤٨	•	١٣٨

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	
المائدة	۲	بنی اسرائیل	۳۹ تا ۲۶	الفاطر	۱۰	الیل	۱۱ تا ۸	کپڑے کا پاک ہونا	سورة	آیت	الردم	۱۸، ۱۷
۸	۸	۱۱۰	۱۱۰	من	۲۶	۱۶، ۱۵	۱۶، ۱۵	۱۶، ۱۵	سورة	آیت	قی	۳۰، ۳۹
۲۴	۲۴	الکھت	۲۸ تا ۲۳	الزمر	۳	الضحیٰ	۱۰، ۹	المُذْتَر	سورة	آیت	الذینیت	۱۸، ۱۷
۴۷	۴۷	۵۷	۵۷	۷	۷	العلق	۶	بدن کا دھانکنا	سورة	آیت	الطوس	۲۹، ۳۸
۸۷	۸۷	مریم	۵۹	۸	۸	العنزة	۲، ۱	۲، ۱	سورة	آیت	الجمعة	۱۰، ۹
۹۱، ۹۰	۹۱، ۹۰	طه	۱۱۱	۵۳	۵۳	الماعون	۷ تا ۷	۷ تا ۷	سورة	آیت	المزمل	۴ تا ۲
۱۰۰	۱۰۰	۱۳۱	۱۳۱	۶۵	۶۵	باب سوم مسائل	باب سوم مسائل	باب سوم مسائل	سورة	آیت	الدهر	۲۶، ۲۵
۲۱	۲۱	الحج	۱۲، ۱۱	۳۷	۳۷	طہارت کا بیان	طہارت کا بیان	طہارت کا بیان	سورة	آیت	الاحق	۱۵
۶۸	۶۸	۲۵، ۱۵	۲۵، ۱۵	۳۶	۳۶	پانی طہر و مطہر ہے	پانی طہر و مطہر ہے	پانی طہر و مطہر ہے	سورة	آیت	الماعون	۶ تا ۲
۹۳	۹۳	۳۸	۳۸	۳۸، ۳۵	۳۸، ۳۵	استقبال قبلہ	استقبال قبلہ	استقبال قبلہ	سورة	آیت	بہجوتہ فرض نمازوں کا بیان	۱۲۵، ۲۶
۱۳۲، ۱۳۱	۱۳۲، ۱۳۱	المؤمنون	۱۱ تا ۱۱	۱۲، ۱۱	۱۲، ۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	سورة	آیت	ہود	۱۱۳
۱۵۳ تا ۱۵۱	۱۵۳ تا ۱۵۱	۱۱۷	۱۱۷	۲۸	۲۸	الانفال	الانفال	الانفال	سورة	آیت	بنی اسرائیل	۷۸
۳۳، ۳۲	۳۳، ۳۲	التور	۱۲، ۱۱	۵۱	۵۱	الفرقان	۲۹، ۲۸	۲۹، ۲۸	سورة	آیت	طه	۱۳۰
۵۶	۵۶	۱۷ تا ۱۵	۱۷ تا ۱۵	۳۲	۳۲	حیض کا بیان	حیض کا بیان	حیض کا بیان	سورة	آیت	الزمر	۱۸، ۱۷
۱۸۰	۱۸۰	۲۱، ۱۹	۲۱، ۱۹	۹	۹	البقرة	۲۲۳، ۲۲۲	۲۲۳، ۲۲۲	سورة	آیت	نماز جمعہ و خطبہ	۱۸، ۱۷
۲۷	۲۷	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	تکبیر تحریمہ کا بیان	تکبیر تحریمہ کا بیان	تکبیر تحریمہ کا بیان	سورة	آیت	الجمعة	۱۱ تا ۹
۴۷، ۴۶	۴۷، ۴۶	الحديد	۲۸، ۲۷	۹	۹	محدث، مبنی، حاضر	محدث، مبنی، حاضر	محدث، مبنی، حاضر	سورة	آیت	نماز عید الفطر	۱۱ تا ۹
۳۲	۳۲	المجادلة	۳۳	۱۳	۱۳	کافر وغیرہ کے لئے	کافر وغیرہ کے لئے	کافر وغیرہ کے لئے	سورة	آیت	الاحق	۱۵، ۱۴
۱۲	۱۲	۵۵	۵۵	۱	۱	قرآن کو تھپونے کا حکم	قرآن کو تھپونے کا حکم	قرآن کو تھپونے کا حکم	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۶۰، ۵۹	۶۰، ۵۹	الفرقان	۶۳	۱۹	۱۹	اذان کا بیان	اذان کا بیان	اذان کا بیان	سورة	آیت	الکوتر	۲
۲	۲	۷۲، ۶۸	۷۲، ۶۸	۱۳، ۱۲	۱۳، ۱۲	الواقعة	۷۹ تا ۷۵	۷۹ تا ۷۵	سورة	آیت	نماز جنازہ	۸۴، ۱۰۳
۱۰۰، ۹	۱۰۰، ۹	۷۲، ۶۸	۷۲، ۶۸	۲	۲	حلال جانوروں کا	حلال جانوروں کا	حلال جانوروں کا	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۲۰ تا ۱۵	۲۰ تا ۱۵	النمل	۵۵، ۵۴	۵	۵	چمڑا اور اون وغیرہ	چمڑا اور اون وغیرہ	چمڑا اور اون وغیرہ	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۸۵، ۸۴	۸۵، ۸۴	القصص	۷۵	۱	۱	پاک ہے	پاک ہے	پاک ہے	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۱۱۳، ۱۱۲	۱۱۳، ۱۱۲	۷۷، ۷۶	۷۷، ۷۶	۱	۱	حلال جانوروں کا	حلال جانوروں کا	حلال جانوروں کا	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۸۷	۸۷	التحریم	۱۰، ۸	۱	۱	چمڑا اور اون وغیرہ	چمڑا اور اون وغیرہ	چمڑا اور اون وغیرہ	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۲۵	۲۵	المعارج	۳۶، ۳۱	۲۱ تا ۱۷	۲۱ تا ۱۷	پاک ہے	پاک ہے	پاک ہے	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۳	۳	الجن	۳۹	۱۸	۱۸	النحل	۸۱، ۸۰	۸۱، ۸۰	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۷	۷	لقمن	۱۸، ۱۳	۶	۶	وضو و غسل کا بیان	وضو و غسل کا بیان	وضو و غسل کا بیان	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۸۸	۸۸	۲۱، ۲۰	۲۱، ۲۰	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۲۳، ۲۲	۲۳، ۲۲	۳۳	۳۳	۲۴	۲۴	النساء	۳۹ تا ۳۷	۳۹ تا ۳۷	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۵۲، ۵۱	۵۲، ۵۱	السجدة	۲۲	۳۹ تا ۳۷	۳۹ تا ۳۷	النساء	۳۹ تا ۳۷	۳۹ تا ۳۷	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۹۲ تا ۹۰	۹۲ تا ۹۰	الاحزاب	۱	۳ تا ۱	۳ تا ۱	تیمم کا بیان	تیمم کا بیان	تیمم کا بیان	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۹۳	۹۳	۵۱، ۴	۵۱، ۴	۱۲ تا ۱۲	۱۲ تا ۱۲	النساء	۳۳	۳۳	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۱۰۷، ۱۰۶	۱۰۷، ۱۰۶	۳۶	۳۶	۳۰، ۲۹	۳۰، ۲۹	النساء	۳۳	۳۳	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۱۱۶	۱۱۶	۵۳	۵۳	۱۰	۱۰	البائدة	۶	۶	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷
۲۳، ۲۲	۲۳، ۲۲	۵۸، ۵۷	۵۸، ۵۷	۲۰ تا ۱۵	۲۰ تا ۱۵	شرائط نماز کا بیان	شرائط نماز کا بیان	شرائط نماز کا بیان	سورة	آیت	نماز عید الاضحیٰ	۵۸، ۵۷

سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت	سورة	آیت
نماز استقامت	۱۲ تا ۱۰	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	التوبة	۵ تا ۱	البقرة	۲۲۸ تا ۲۲۷	النساء	۲۳	النساء	۸۰
نماز مسافر	۱۰-۱	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	النحل	۳۶	البقرة	۲۳۴ تا ۲۳۳	النساء	۱۴۶	النساء	۱۰۸ تا ۱۰۷
نماز مریض	۱۰-۱	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	الحج	۳۰ تا ۳۹	النساء	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
مسجد کے احکام	۱۰-۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	محمد	۲	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
البقرة	۱۱۴	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	النحل	۹۱	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
الحج	۲۰	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	التين	۳	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
النور	۳۴ تا ۳۶	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	نذر فی سبیل اللہ	۲۴۵	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
مسجد قبا کا بیان	۱۱۰ تا ۱۰۶	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۲۹	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
التوبة	۱۱۰ تا ۱۰۶	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	النور	۳۶	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
زکوٰۃ و صدقات اور ان کے مصارف	۲۱۵	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	الجمعة	۱۰	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
البقرة	۲۱۵	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	الزمل	۲۰	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
الانعام	۱۳۱	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	مائل طلال و حرام	۲۴۵	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
التوبة	۴۰	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	از قسم ماکولات و مشروبات	۲۴۵	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
النور	۵۶	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۲۹	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
الفرقان	۴۶	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	النساء	۲۹	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
الرحہ	۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	النور	۳۶	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
الدھر	۹۱ تا ۸	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	الجمعة	۱۰	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
مائل صیام و احکام	۱۲۵	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	الزمل	۲۰	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
و بیان لیلۃ القدر	۱۸۳ تا ۱۸۴	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	مائل طلال و حرام	۲۴۵	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
البقرة	۵۳ تا ۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	از قسم ماکولات و مشروبات	۲۴۵	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳
الدخان	۵ تا ۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۲۹	البقرة	۲۴۰ تا ۲۳۹	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳	البقرة	۱۲۴ تا ۱۲۳

اس سے بچنے کیلئے فوری طور پر چند حوالہ جات نوٹ فرمائیں۔

شُرکِ عظیم ترین ظلم اور گمراہی ہے۔ (لقمان آیت ۱۳)۔ شرک کرنے والے کو اللہ ہر گز معاف نہیں کرے گا۔ (النساء آیت ۴۸، ۱۱۶) شرک کرنے والے کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ (الزمر آیت ۶۵، الانعام آیت ۸۸) شرک کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی۔ (المائدہ آیت ۷۲) مشرک کے حق میں کسی کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔ اور جو مشرک کے لئے جان بوجھ کر دعا کرتا ہے وہ اللہ کا نافرمان ہے۔ (التوبہ آیت ۱۱۳، ۱۱۴)

اللہ کو پکارنا عبادت ہے اور غیر اللہ کو (جو فوت ہو چکے ہیں) پکارنا شرک ہے اور فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے (المومن آیت ۶۰۔ الاحقاف آیت ۵، ۶۔ فاطر آیت ۱۳، ۱۴، ۲۲۔ المومن آیت ۶۵۔ یونس آیت ۱۰۶، ۱۰۷۔ الشعراء آیت ۲۱۳۔ الجن آیت ۱۸۔ النحل آیت ۲۰، ۲۱۔ بنی اسرائیل آیت ۵۶، ۵۷۔ الفرقان آیت ۳۔ یاسین آیت ۷۴، ۷۵۔ الحج آیت ۷۳، ۷۴۔ الاعراف آیت ۱۹۴، تا ۱۹۷۔ الرعد آیت ۱۴۔)

موت کے وقت غیر اللہ کو پکارنے والوں کی حالت کا بیان۔ (الاعراف آیت

۳۷، ۳۸۔ الانعام آیت ۹۳، ۹۴۔)

اللہ کے سوا جن کو پکارا جا رہا ہے وہ روزِ قیامت ان کو پکارنے والوں کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کے پکارنے کو سننے سے بے خبر ہونے کا عذر بیان کریں گے اس وقت ان کو پکارنے والے شرمندہ ہو جائیں گے اور ان کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا (النحل آیت ۸۶۔ البقرہ آیت ۲۵۹۔ الکہف آیت ۲۲۳۔ المائدہ آیت ۱۱، الانعام آیت ۹۳)

اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی زندگی اور موت کے لئے کیا پروگرام مقرر کر رکھا ہے (البقرہ آیت ۲۸۔ الاعراف آیت ۲۵۔ الحج آیت ۶۵۔ المؤمنون آیت ۱۵، ۱۶۔ الجاثیہ آیت ۴۷۔ العنکبوت آیت ۵۷۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے انسان مرنے کے بعد قیامت سے پہلے جسمانی طور پر زندہ نہیں ہوگا خواہ کوئی نبی ہو ولی اللہ ہو یا شہید ہو۔ شہید کے زندہ ہونے کے بارے میں جو قرآن کریم بیان کرتا ہے وہ دراصل روحانی و برزخی زندگی ہے نہ کہ جسمانی۔)

قرآن میں انبیاء کی موت کا ذکر

جناب یعقوبؑ کی موت کا ذکر (البقرہ آیت ۱۳۳) جناب سلیمانؑ کی موت کا ذکر (سبا آیت ۱۴) جناب یحییٰؑ کی موت کا ذکر (مریم آیت ۱۵) جناب عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا ذکر (مریم آیت ۳۳) جناب ابراہیمؑ اپنی موت کا اعلان خود کرتے ہیں (الشعراء آیت ۸۱)

محمد رسول اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اسی زندگی اور موت کے پروگرام میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی موت کا ذکر قرآن میں بار بار فرماتا ہے۔ (الانبیاء آیت ۳۴۔ الزمر آیت ۳۰، ۳۱۔ ال عمران آیت ۱۴۴)

مرنے کے بعد روحانی و برزخی زندگی کا بیان (الانفال آیت ۵۰، النحل آیت ۳۲، الواقعہ آیت ۹۴ یا سین آیت ۲۶، ۲۷۔ نوع آیت ۲۶۔ المؤمن آیت ۴۶۔)

علم غیب کے بارے میں چند قرآنی حوالے

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا (ہود آیت ۳۱، ۴۹، ۲۳۔ یوسف آیت ۳، ۱۰۲۔ الرعد آیت ۱۰۔ ال عمران آیت ۳۶۔ الانعام ۵۰، ۵۹۔ توبہ آیت ۹۴۔ النحل آیت ۷۷۔ فاطر آیت

۳۸۔ الجمعہ آیت ۹۔ القصص آیت ۴۴) (الاعراف ۱۸۸)

غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز دینا شرک ہے (البقرہ آیت ۱۷۴۔ المائدہ آیت ۳)

قرآن کریم کے حوالے سے چند مزید مشرکانہ عقائد کی نشان دہی

فوت شدہ بندے کو اپنا سفارشی سمجھ کر پکارنے والے مشرک ہیں۔ (یونس آیت

۱۸۔ مریم آیت ۸۲۔ الزمر آیت ۳۔ الاحقاف آیت ۲۸)

بندوں کو اللہ کی ذات کا حصہ بنانا اور ایسا عقیدہ رکھنا سخت ترین شرک ہے۔ (الزخرف

آیت ۱۶۔ المائدہ آیت ۱۷۔ مریم آیت ۸۸ تا ۹۱)

مشرک سے اکیلے اللہ کا ذکر ہوتے برداشت نہیں ہوتا (الزمر آیت ۴۵)

اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹا اور بیٹیاں قرار دینا شرک اور کفر ہے (التوبہ آیت ۳۰، ۳۱)

ایمان والے صرف اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں جبکہ مشرک مخلوق سے اللہ جیسی

محبت کرتے ہیں (البقرہ آیت ۱۶۵)

مال و دولت کو ہی سب کچھ سمجھنے والے مشرک ہیں (الکہف آیت ۳۲ تا ۴۵)

زندگی اور موت کو اللہ تعالیٰ نے امتحان کے لئے تخلیق کیا ہے (الملک آیت ۲) زمین

اور آسمان اور اس میں موجود تمام چیزیں تمام انسانوں کیلئے پیدا کی گئیں ہیں نہ کہ کسی ایک

خاص فرد کے لئے (الکہف آیت ۷۔ الانعام آیت ۱۶۵۔ البقرہ آیت ۲۲۔ ابراہیم آیت

۳۲ تا ۳۳)

انبیاء اور محمد رسول اللہ تمام انسان کی جنس سے تعلق رکھتے تھے (بنی اسرائیل آیت ۹۳ تا

۹۵۔ ابراہیم آیت ۱۱۔ انبیاء آیت ۳۔ المومنون آیت ۳۳، ۳۴۔ الشعراء آیت ۱۵۴، ۱۸۶۔ الکہف

آیت ۱۱۹، جم السجدہ آیت ۶)

اللہ نے محمد رسول اللہ کو اور نہ کسی اور فرد کو کائنات پر مختارِ کل نہیں بنایا۔ (بنی اسرائیل آیت

۴۲، ۴۳، ۱۱۱۔ الفرقان آیت ۲، ۳۔ الحديد آیت ۵۔ الرحمن آیت ۲۹۔ الاعراف آیت

۵۴۔ المائدہ آیت ۱۷۔ انبیاء آیت ۲۲، ۲۳۔ المومنون آیت ۹۱۔ الزمر آیت

۲۹، ۳۶، ۳۷۔ یوسف آیت ۴۰، ۴۱۔ الروم آیت ۲۸۔ فاطر آیت ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸۔ النحل

آیت ۷۹۔ الملک آیت ۶۷۔ الانعام آیت ۱۷۔ الشعراء آیت ۱۲، ۴۹، ۵۰)

محمد ﷺ کے مختارِ کل ہونے کی نفی میں قرآنی حوالہ جات۔

کسی کو عذاب دینے کے فیصلے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانعام آیت ۵۷، ۵۸)
 ہدایت دینے کا اختیار بھی آپ ﷺ کو نہیں تھا (البقرہ آیت ۲۷۲۔ القصص آیت
 ۵۶۔ الاعراف آیت ۱۸۸) معجزہ لانا آپ (ﷺ) کے اختیار میں نہ تھا (الانعام۔ ۳۵)
 محمد رسول اللہ کسی پر محافظ نہیں بنائے گئے (الانعام آیت ۱۰۴۔ الغاشیہ آیت
 ۲۱، ۲۲۔ النساء آیت ۸۰۔ الشوریٰ آیت ۶۔ فاطر آیت ۸) فدیہ لے کر مشرک قیدیوں کو
 معاف کرنے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانفال آیت ۶۷۔ ۶۸) رسول اللہ کو اپنے قریبی
 مشرک رشتہ داروں کیلئے دعا مانگنے کا اختیار بھی نہیں دیا گیا (التوبہ آیت ۸۰۔ ۱۱۳)
 اور آپ ﷺ کو منافق کی نماز جنازہ پڑھنے سے بھی روک دیا گیا۔ التوبہ آیت ۸۴۔ المنافقون آیت ۶)
 رسول اللہ کو ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام کا وعدہ کرنے کا بھی اختیار نہ تھا۔ (الکہف
 آیت ۲۳، ۲۴) فرشتے رسول اللہ کی خواہش پر نہیں اترتے تھے (مریم آیت ۶۴) جو
 بات اللہ ظاہر کرنا چاہے نبی کو وہ بات پوشیدہ رکھنے کا اختیار نہیں تھا۔ (الاحزاب
 آیت ۳۷) رسول اللہ کو اپنی کسی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی چیز اپنے اوپر حرام کر
 دینے کا اختیار بھی نہ تھا (تحریم آیت ۱۔ المجادلہ آیت ۴) جو آپ ﷺ کی طرف ہدایت کے لئے
 متوجہ ہو اس سے منہ موڑنے کا آپ ﷺ کو اختیار نہیں تھا۔ (عبس آیات ۱ تا ۱۲)
 اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۷۵۔ الزمر آیت
 ۱۳، ۱۹۔ المؤمن آیت ۱۸۔ المنافقون آیت ۶۔ فاطر آیت ۱۵۔ الرحمان آیت ۲۹۔ الجن
 آیت ۲۲۔ النبأ آیت ۳۷، ۳۸۔ الانبیاء آیت ۴۲)
 انسان کو وہی ملے گا جس کے لئے وہ عمل کرے گا (النجم آیت ۹۳۔ البقرہ
 ۱۳۴، ۱۳۹، الزمر آیت ۶۹، ۷۰۔ حم السجدہ آیت ۴۶۔ الشوریٰ آیت ۱۵)
 اللہ پاک نے ہمارا نام مسلمان رکھا ہے لہذا فرقہ نہ بنائیں (البقرہ آیت ۱۳۲۔ الحج

آیت ۷۸۔ السجدہ آیت ۳۳۔ الاعمران آیت ۱۰۵)
 جنت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے (الاعمران آیت ۱۵۔ الزحرف
 آیت ۷۱۔ محمد آیت ۱۵۔ الصّف آیت ۱۲۔ الدھر آیت ۱۲، ۱۳، ۱۹)
 دُوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں (النساء آیت ۱۲۔ ابراہیم آیت
 ۱۷۔ الکھف آیت ۲۹۔ الحج آیت ۲۲۔ الفرقان ۱۳، ۱۴۔ الاحزاب ۶۳ تا ۶۶۔ فاطر آیت
 ۳۶۔ المؤمن آیت ۴۹۔ الدخان آیت ۳۳ تا ۳۸)
 عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ (الملک آیت
 ۱۰۔ السجدہ آیت ۲۲۔ التکویر آیت ۲۷، ۲۸۔ بنی اسرائیل آیت ۹)

ذِکْرُ الْعَالَمِينَ سائز - ۳۰ × ۲۰ صفحات 1200 هُدَى لِلنَّاسِ (2/185) تمام اقوام کیلئے نصیحت (81/27) تمام انسانوں کیلئے ہدایت سات منزل والے قرآن کا نمونہ

نمونے کا یہ سائز چھوٹا کر کے دیکھایا گیا ہے
 نَقَضَهُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ
 توڑنے ان عہد ان ہم نے لعنت کی اور بنا دیا ہم نے دلوں ان سخت وہ بدل دیتے ہیں الفاظ سے موقع محل اس
 ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں

سات منزلوں پر مشتمل لفظی اور رواں ترجمہ والا قرآن کریم
 حاصل کرنے کیلئے مع ڈاک خرچ 550 روپے ارسال فرمائیں
 اور گھر بیٹھے قرآنی الفاظ کے معانی کا علم حاصل کریں۔
 پرچے حل کر کے سند حاصل کریں

رابطہ کیلئے: قرآن سوسائٹی پاکستان

جلاپور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

THE WORLD IS OUR CLASSROOM

C-1 قرآن کا سائز

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿48﴾

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُوكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تمکو قوم فرعون سے نخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿49﴾

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَاعْرَمْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿50﴾

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿52﴾

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿53﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم

(البقرة 2)

(10)

پاکٹ قرآن کا سائز

(الحق 1)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٨﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ﴿48﴾

وَإِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُوكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تمکو قوم فرعون سے نخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ﴿49﴾

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَاعْرَمْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے ﴿50﴾

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے بھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿51﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو ﴿52﴾

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿53﴾

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يُقَوْمُ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم

14. And We have enjoined on man (to be dutiful and good) to his parents. His mother bore him in weakness and hardship upon weakness and hardship, and his weaning is in two years — give thanks to Me and to your parents. Unto Me is the final destination.^[1]

15. But if they (both) strive with you to make you join in worship with Me others that of which you have no knowledge, then obey them not; but behave with them in the world kindly, and follow the path of him who turns to Me in repentance and in obedience. Then to Me will be your return, and I shall tell you what you used to do.

16. "O my son! If it be (anything) equal to the weight of a grain of mustard seed, and though it be in a rock, or in the heavens or in the earth, Allâh will bring it forth. Verily, Allâh is Subtle (in bringing out that grain), Well-Aware (of its place).

17. "O my son! *Aqim-As-Salât* (perform *As-Salât*), enjoin (on people) *Al-Ma'rûf* — (Islâmic Monotheism and all that is good), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief in the Oneness of Allâh, polytheism of all kinds and all that is evil and bad), and bear with patience whatever befalls you. Verily, these are some of the important commandments (ordered by Allâh with no exemption).

18. "And turn not your face away from men with pride, nor walk in insolence through the

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَلَدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ
وَهَنَ عَلَى وَهْنٍ وَفَصَّلَهُ فِي عَامَيْنِ
أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَلَدِكَ إِلَى الْمَصِيرِ ﴿١١﴾

وَلِإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبِهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا
وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ تُرْجَىٰ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ
فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

يَبْقَىٰ إِلَهُهَا إِنَّكَ مُثْقَلٌ حَبِيرٌ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ
فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ
بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يَنْبِئُ أَقْرِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ
مِنْ عَزَمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ
مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

صفحات 940

23×36

دی نوبل قرآن سائز

16

ترجمہ ڈاکٹر محمد محسن، ڈاکٹر محمد تقی الدین

قرآن کریم ملنے کے پتہ جات
=====:

جنرل مشینری کارپوریشن

{ خورشید احمد }

50- عمر مارکیٹ نزد اسٹریلیا مسجد۔

ریلوے اسٹیشن = لاہور

فون: 042-37651400
042-37660636

قرآن سوسائٹی پاکستان

{ ناصر محمود غنی }

جلال پور جٹاں (گجرات)

موبائل: 0300-6268174